

عکسی

# وطائف الابرار کامل

جلد  
مترجم

مترجم

— مترجمہ: —

جناب مولانا حافظ فرمانگاہی صاحب قبلہ حرم و مغفور

⑤

مُصَدِّقہ حضرات علماء کرام

— ناشران: —

کتاب خانہ اشنا و شری (حیڈرآباد) لاہور

مُغَل حویلی اندرون موجی دروازہ

# نقل توثیقات حضرات علمائے کرام

بِسْمِ اللّٰهِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

عبد سبط  
حسین النقوی

عمل اس رسالہ وظائف الابرار پر انشاء اللہ بے عیب ہے۔  
حررہ خادم الشریعۃ الطاہر المظہر سید سبط حسین عفی عنہ

باسمہ سبحانہ و لہ الحمد عمل نمودن موافق این سالہ وظائف الابرار و غواظندن دعیہ مذکورہ سوڑہائے  
تذکرہ البتہ موجب اجر جزیل و ثواب جمیل می باشد جزئی اللہ مولفہ خیرا بجزار  
و نفعاً و جمع المؤمنین بہائیر الدنیا و الاخرۃ۔ حررہ  
السید آقا حسن عفی عنہ

الایس اللہ یکاف  
عبدہ  
السید آقا حسن

باسمہ سبحانہ سوڑہائے قرآن مجید اور ادعیہ ماثرہ مثل دعاتے کیل اور دعائے مشلول و جود کبیر  
صغیر و زیارت عاشورہ و اربعین و دیگر ادعیہ ماثرہ کا پڑھنا با اجر و  
ثواب ہے۔  
واللہ الموفق  
محمد باقر الرضوی عفی عنہ جرائمہ

لا الہ الا القوی  
عبدہ محمد باقر بن  
محمد بن علی الرضوی

باسمہ سبحانہ اس رسالہ وظائف الابرار کے سوڑہائے قرآنی و ادعیہ وغیرہ کا پڑھنا  
انشاء اللہ تعالیٰ اجر و ثواب ہے۔۔۔۔۔ کتبہ بینما والدائرہ الوزرہ

لا الہ الا العلی القوی  
عبدہ محمد حسین بن  
علی ۱۳۳۱ ہجری

عبد السید محمد حسین  
ادنی کتابہانی الاخرۃ

باسمہ سبحانہ بفضل و شرف سوڑہائے قرآن کے پڑھنے کا محتاج بیان نہیں ہے اور اسی طرح جو  
دعائیں کہ حضرات معصومین علیہم السلام سے منقول و ماثرہ ہیں اور اس کتاب  
میں درج ہیں انکا پڑھنا مستحب اور مستعان اور باعث اجر و ثواب ہے۔ فقط۔

س ۱۳۰۸  
لا الہ الا اللہ ولی المن  
عبد السید نجم الحسن

نجم الحسن عفی عنہ

کیا فرماتے ہیں حضور مولا سیدنا حسین صاحب کرمہ کو جب تہجد العصر و الزمان امت برکات تمہریں باکی سوڑ  
یٰ حسین سوڑہ واقفہ، سورہ حملن، سورہ منزل، سورہ فتح، سوڑہ نبار دعاتے جو شون کبیرہ مضیر و مشلول سید سجان دعاتے  
کیل، دعاتے توسل، اعمال عاشورہ و اعمال اربعین، و اعمال شب قدر کا پڑھنا سرکار شریعتہ کے نزدیک جائزہ  
ثواب ہے، مینود تو جردا۔  
الجواب باللہ التوفیق

لا الہ الا اللہ الملک الحق  
المبین عبدنا حسین بن العلی  
السید حامد حسین الموسوی  
النیشتا پوری۔

ان سوڑوں اور دعاتوں کا پڑھنا بہت ثواب ہے، واللہ الموفق  
ناصر حسین عفی عنہ بقلمہ

# فہرست سورتہائے دو وظائف و ادعیہ

صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۵	اسناد سورہ یسین	۱
۷	سورہ یسین	۲
۲۱	اسناد سورہ فتح	۳
۳۲	اسناد سورہ نبا	۴
۳۲	سورہ نبا	۵
۳۷	اسناد سورہ واقعہ	۶
۳۸	سورہ واقعہ	۷
۴۶	اسناد سورہ ملک	۸
۴۷	سورہ ملک	۹
۵۲	اسناد سورہ رحمن	۱۰
۵۵	سورہ رحمن	۱۱
۶۲	اسناد سورہ مزمل	۱۲
۶۷	اسناد سورہ دھر	۱۳
۶۸	سورہ دھر	۱۴
۶۲	اسناد سورہ مدثر	۱۵
۶۲	سورہ مدثر	۱۶
۶۹	اسناد و آیتہ الکرسی	۱۷
۸۱	اسناد حدیث کسا	۱۸
۸۲	حدیث کسا	۱۹
۹۵	دُعائے باسب	۲۰
۱۲۲	دُعائے صباح	۲۱
۱۳۳	دُعائے صبحی قریش	۲۲
۱۳۱	دُعائے جو شین کبیر	۲۳

صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۲۰۹	دُعائے جوشن صنیر	۲۴
۲۲۶	دُعائے جمیل	۲۵
۲۷۱	دُعائے مشلول	۲۶
۲۹۱	درود طوسی	۲۷
۳۳۰	دُعائے توسل	۲۸
۳۵۱	دُعائے حضرت امیر المؤمنینؑ	۲۹
۳۶۱	دُعائے صد سبحان	۳۰
۳۷۲	اسمائے اعظم	۳۱
۳۷۹	دُعائے بلالؓ	۳۲
۳۸۳	نقوش	۳۳
۳۸۵	دُعائے نور کبیر	۳۴
۴۰۰	دُعائے نور صغیر	۳۵
۴۰۱	نادِ علی کبیر	۳۶
۴۰۵	نادِ علی صغیر	۳۷
۴۰۶	دُعائے وسعت رزق	۳۸
۴۰۸	دُعائے منفرت	۳۹
۴۰۹	دُعائے عافیت	۴۰
۴۱۰	دُعائے حضرت علیؑ	۴۱
۴۱۱	دُعائے طلب حاجت	۴۲
۴۱۲	دُعائے حضرت ابوذرؓ	۴۳
۴۱۳	اعمال روز جمعہ المبارک	۴۴
۴۱۴	صلوات بروز جمعہ	۴۵
۴۱۵	زیارت صاحب الزمانؑ	۴۶
۴۱۷	دُعائے درازی عمر	۴۷
۴۲۵	نقوش و حالات ایام ہفتہ	۴۸
	دُعائے توسل	۴۹

## اَسْنَادِ سُورَةِ يُسَيْنِ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ ہر چیز کا ایک دل ہوتا ہے اور قرآن مجید کا دل سورہ یسین ہوا جو شخص من میں اس سورے کی تلاوت کرے اس روز خدا کی امان میں رہے گا۔ اگر شب کو سونے سے پیشتر تلاوت کرے خداوند عالم ایک ہزار فرشتے اس پر مقرر کرے گا کہ اس کے واسطے مرنے کے وقت تک استغفار کریں، اور بعد میں سکے جنازے کے ہمراہ استغفار کرنے ہوئے جائیں قبر میں ہمراہ رہیں، قیامت تک عبادت الہی میں مشغول رہیں اور ثواب اس کا اس بندے کو بخشیں، اس کی قبر کو کشادہ کریں جہاں تک کہ نگاہ پہنچتی ہے ہمیشہ اس کی قبر سے نور طالع جو آسمان تک پہنچے جس وقت وہ اپنی قبر سے اٹھے تو فرشتے اس کے ہمراہ ہوں، جو ہنس ہنس کر اس سے باتیں کریں، ہر نعمت کی اسے خوشخبری دیں حتیٰ کہ صراط و میزبان سے گزار کر ملائکہ مقررین اور انبیاء مرسلین کے مقام تک پہنچاویں جن کی رفاقت میسر آئے بعد اس کے خطاب رب العزت کا اس کو یہ پہنچے کہ اے میرے بندے اگر تو چاہے نفاعت کر کہ شفاعت تیری لوگوں کے حق میں مقبول ہے اور جو کچھ تو مجھ سے چاہے طلب کہ تمام مقصد میرے ہتھ کو عنایت کر دوں گا پس جس کی وہ بندہ شفاعت کرے گا اور وہ جو کچھ طلب کریگا اللہ تعالیٰ اس کو عنایت فرمائے گا۔ ہرگز اس کا حساب نہ کرے گا اور کسی گناہ کا اس سے مواخذہ نہ ہوگا۔ قیامت کے دن لوگ اس کا مرتبہ دیکھ کر کہیں گے سبحان اللہ اس بندے سے کوئی چھوٹا گناہ بھی نہیں ہوا ہے کہ اس کا مواخذہ ہو اور جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت سے کہ جو شخص قرینۃ الی اللہ اس سورے کو پڑھے اس کے تمام گناہ نکلنے جائیں گے اور ثواب بارہ قرآن مجید کے ختم کرنے کا اس کو حاصل ہوگا۔ اور دوسری روایت میں ۱۷ آیتوں سے کہ یا میں ۲۳ قرآن کے ختم کا ثواب اس کو ملے گا اگر بیمار کے سر ہانے اس سورے کو پڑھیں تو پشمار ہر جوف کے دین فرشتے اس کے پاس حاضر ہوں اور اس کے لئے بخشش جاپاں حتیٰ کہ اگر روح بھی اس کی قبض ہو اس کے جنازے کے ہمراہ جاپاں اور اس پر نماز پڑھیں اور درود بھیجیں یہاں تک کہ اسکو دفن کیا جائے پھر عذاب سے اس کی حفاظت کریں اور جو بیمار مرتے وقت اس سورے کو پڑھے یا اور کوئی شخص اس کے پاس پڑھے رضوانِ دارودہ بہشت شرابِ حوض کوثر سے لیکر آئے وہ اسے نوش کرے

اور اسے بہشت کی خوشخبری دے اور شراب خور شگوار بہشت سے سیراب ہو کر مرے اور سیراب ہو کر قبر سے اٹھنے بلکہ سیراب ہی بہشت میں جانے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اس سورسے کو معتمہ بھی کہتے ہیں اس واسطے کہ اسے پڑھنے والے اور سننے والے کو دنیا و آخرت کی بہتری علی العموم حاصل ہوتی ہے اور اس کو دافع بھی کہتے ہیں کیونکہ یہ اپنے پڑھنے والے سے بلائیں دنیا و آخرت کی دفع کرتی ہے اور اس کو قاضیہ بھی کہتے ہیں کیونکہ پڑھنے والے کی تمام حاجتیں دنیا و آخرت کی بر لاتی ہے جو شخص اس کو ایک بار پڑھے اسے بیس حج کا ثواب ہوتا ہے اور جو کوئی شخص اسے سنے اسے ثواب مثل اس شخص کے ہوتا ہے جس نے ہزار دینار سونے کے راہ خدا میں دیے ہوں اور جو شخص اسے لکھے اور دھو کر پیے تو ہزار شفا میں اور ہزار نور اور ہزار برکت اور ہزار رحمت اس کے بطن میں داخل ہوں اور تمام جسمانی بیماریاں دفع ہوں اور نیز آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس کو مقبرے میں تخفیف عذاب کی نیت سے پڑھے وہاں کے مردوں کا عذاب دور ہو جائے، اور بحساب ان لوگوں کے جو اس مقبرے میں دفن ہیں اسے حسنت حاصل ہوں۔

## مفاتیح الجنان اردو

مترجمہ: جناب شیخ اکجامہ مولانا اختر عباس صاحب قبلہ

یہ کتاب لاکھوں کی تعداد میں ایران میں طبع ہو چکی ہے اور لاکھوں زائرین اسکی زیارات بجا لاکچے ہیں۔ ایران میں ہر شیعہ کے گھر میں اس کتاب کا ہونا ضروری سمجھا جاتا ہے۔ اس کتاب کئی اتنی بڑی اہمیت کو مد نظر رکھتے ہوئے مولانا موصوف نے اسے اردو ترجمہ کر کے مذہب شیعہ کے لئے ایک بہت بڑی خدمت کی ہے۔

آفسٹ چھپائی۔ عمدہ کاغذ۔ سائیز ۱۰ × ۷ ۱/۲ حجم ۶۴۰ صفحات ہدیہ مناسب

(۳۶) سُورَةُ يَسٍ مَكِّيَّةٌ (۳۶) ﴿يَا أَيُّهَا﴾

سورہ یسین واذقہم لہم الآیۃ کے سوا پورا سورہ مکہ میں نازل ہوا اور اس کی تراویح میں پانچ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

یَسَّ ۙ وَالْقُرْآنِ الْحَکِیْمِ ۙ اِنَّکَ

یسین! اس پر نازل حکمت قرآن کی قسم (اسے رسول) تم بلا شک یقین

لَیِّنَ الْمُرْسَلِیْنَ ۙ عَلٰی صِرَاطٍ

پیغمبروں میں سے ہو، (اور دین کے بالکل سیدھے راستے

مُسْتَقِیْمٍ ۙ تَنْزِیْلِ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ ۙ

پر (ثابت قدم) ہو، جو بڑے مہربان (اور) غالب (خدا) کا نازل کیا جوا ہے

لِنُنذِرَ قَوْمًا مَّا اُنذِرَ اٰبَاؤُهُمْ فَهُمْ

تاکہ تم ان لوگوں کو (عذاب خدا سے) ڈراؤ جن کے باپ دادا (تم سے پہلے کسی پیغمبر

غٰفِلُوْنَ ۙ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰی

سے اڑے نہیں گئے تھے تو وہ بنوں سے بالکل ایبھر ہیں، ان میں اکثر پر تو (عذاب کی)

اَکْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۙ اِنَّا

بائیں یقیناً بالکل ٹھیک پوری اتریں یہ لوگ تو ایمان لائیں گے نہیں، ہم نے

جَعَلْنَا فِیْۤ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلًا ۙ فَهٰی اِلٰی

ان کی گردنوں میں (بھاری بھاری لہسے کے) اطوق ڈال دیئے ہیں اور عقلمندوں تک پہنچے

الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْبَحُوْنَ ۙ وَجَعَلْنَا

ہوئے ہیں کہ وہ گردنیں اٹھائے ہوئے ہیں (سر جھکا نہیں سکتے) ہم نے ایک

مِنْ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ

دیوار ان کے آگے بنا دی ہے اور ایک دیوار ان کے

سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ۝

پھیرے، پھر اندر سے ان کو ڈھانک دیا ہے تو وہ کچھ دیکھ ہی نہیں سکتے،

وَسَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ

اور اسے رسول، ان کیلئے برابر ہے خواہ تم انہیں ڈراؤ یا نہ ڈراؤ

لَا يُؤْمِنُونَ ۝ إِنَّا نُنذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ

یہ (کہیں) ایمان لانے والے نہیں ہیں، تم تو بس اسی شخص کو ڈرا سکتے ہو جو نصیحت مانے

وَخَشِيَ الرَّحْمَنَ الْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ

اور بے دیکھے بھالے خدا کا خوف رکھے، تو تم اس کو دکناہوں کی معافی

بِسَغْفِرَةٍ وَاجْرُ كَرِيمٍ ۝ إِنَّا نَحْنُ

اور ایک باعزت (داہرہ) اجر کی خوشخبری دے دو، ہم بھی یقیناً مردوں

نُحَى السَّوْئِى وَنُكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَ

کو زندہ کرتے ہیں اور جو کچھ لوگ پیلے کر چکے ہیں (انکو) اور انکی (اچھی بڑی باقی ماندہ)

أَثَارَهُمْ طَوْفًا وَكُلِّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي

نشانوں کو لکھتے جاتے ہیں اور ہم نے ہر چیز کو ایک مرتبہ دروشن پیشوا میں گھیر

إِمَامٍ مُّبِينٍ ۝ وَأَضْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا

دیا ہے، اور اسے رسول (تم ان سے) مثال کے طور پر

أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ إِذْ جَاءَهَا الرُّسُلُونَ ۝

ایک گاؤں (انظاہر) والوں کا قصہ بیان کرو کہ جب وہاں ہمارے پیغمبر آئے

وقف غفران - ۶۴۴  
وقف لادو



إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا

اس طرح کہ جب ہم نے ان کے پاس دو پیغمبر (پوحنا و یونس) بھیجے تو ان لوگوں دونوں کو جھٹلایا

فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوا إِنَّا إِلَهُكُمُ

تہ ہم نے ایک تیسرے (پیغمبر شعرون) سے (ان دونوں کو) مدد دی تو ان تینوں نے کہا کہ ہم تمہارا

مُرْسَلُونَ ۚ قَالُوا مَا أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ

پاس دھرا کے بھیجے ہوئے آئے ہیں، وہ لوگ کہنے لگے کہ تم لوگ بھی تو بس ہمارے ہی سے آدمی

مِثْلُنَا ۚ وَمَا أَنْزَلَ الرَّحْمَنُ مِنْ شَيْءٍ

ہو، اور خدا نے کچھ نازل (درازل) نہیں کیا ہے، تم

إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ ۚ قَالُوا رَبُّنَا

سب بالکل جھوٹے ہو، تب ان پیغمبروں نے کہا کہ ہمارا

يَعْلَمُ إِنَّا إِلَهُكُمُ لَمُرْسَلُونَ ۚ وَمَا عَلَيْنَا

پر درد گار جانتا ہے کہ ہم یقیناً اسی کے بھیجے ہوئے آئے ہیں، اور تم مانویا نہ مانو ہم پر

إِلَّا الْبَلَاغُ الْبَيِّنُ ۚ قَالُوا إِنَّا تَطِيرُنَا

تو بس کلمہ کھلا (احکام خدا کے) پہنچا دینا فرض ہے، وہ بوسے ہم نے تم لوگوں کو بہت بخش

بِكُمْ لَئِنْ لَمْ تَنْتَهُوا لَنَرْجِمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمُ

تم پر پتھر کہ تمہارے آئے ہی قوط میں مبتلا ہوئے) تو اگر تم راہی باتوں سے باز نہ آؤ گے تو ہم

مِنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ۚ قَالُوا طَائِرُكُمْ

لوگ تمہیں ضرور سنگسار کر دینگے اور تمکو یقینی ہمارا درناک عذاب پہنچے گا، پیغمبروں نے کہا تمہاری برائیوں کی

مَعَكُمْ أَيْنَ ذُكِّرْتُمْ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ

(تمہاری کرنی ہے) تمہارے ساتھ ہے، کیا جب نصیحت کیجاتی ہے (تو تم اسے بدفالی کہتے ہو، نہیں)

سُورُونَ ۝ وَجَاءَ مِنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ

بلکہ تم خود اپنی حد سے بڑھ گئے ہو اور اتنے میں شہر کے اس سرے سے ایک شخص (صیب بخارا)

رَجُلٌ يُسْعَى قَالَ يَا قَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ ۝

دوڑتا ہوا آیا اور کہنے لگا اے میری قوم! ان پیغمبروں کا کہنا مانو ، ایسے لوگوں

اتَّبِعُوا مَنْ لَا يَسْئَلُكُمْ أَجْرًا وَهُمْ

کا ضرور کہنا مانو جو تم سے (تبلیغ رسالت کی) کچھ مزدوری نہیں مانگتے اور وہ لوگ

مُهْتَدُونَ ۝ وَمَالِي لَأَعْبُدَ الَّذِي

ہدایت یافتہ بھی ہیں ، اور مجھے کیا (خطبہ) ہوئے کہ جس نے مجھے پیدا کیا ہے اسکی

فَطَرْتِي وَإِلَيْهِ تَرْجِعُونَ ۝ أَسْأَلُكُمْ

عبادت نہ کروں حالانکہ تم سب کے سب (آخر) اسکی طرف لوٹ کر جاؤ گے ، کیا میں اسے چھوڑ

مِنْ دُونِهِ إِلَهًا إِنْ يَرِدِ الرَّحْمَنُ

کردوسروں کو معبود بنا لوں ، اگر خدا مجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو

بَصِيرًا لَتَعْنِي عَنِّي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا

نہ ان کی سفارش ہی میرے کچھ کام آئے گی اور نہ یہ لوگ

وَلَا يُنْقِذُونَ ۝ إِنِّي إِذًا لَفِي ضَلَالٍ

مجھے (اس مصیبت سے) چھڑا ہی سکیں گے (اگر ایسا کروں) تو اس وقت میں یقینی

مُبِينٍ ۝ إِنِّي آمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمِعُونِ ۝

صریح گواہی میں ہوں ، میں تو تمہارے پروردگار پر ایمان لا چکا ہوں تو میری بات

قِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ط قَالَ يَلِيَتْ قَوْمِي

سنا اور مانو، (مگر ان لوگوں نے اسے مستکسار کر ڈالا) تب اسے خدا کا حکم سنا کہ بہشت

يَعْلَمُونَ ۞ بِمَا غَفَرْتُ لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي

میں جا اس وقت بھی اسے قوم کا خیال آیا تو کہا، میرے پروردگار نے جو مجھے بخش دیا اور

مِنَ الْبُكْرَمِينَ ۞ وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَىٰ

مجھے بزرگ لوگوں میں شامل کر دیا، کاش اس کو میری قوم کے لوگ جان جیتے اور

قَوْمِهِ مِنْ بَعْدِهِ مِنْ جُنْدٍ مِّنْ

ایمان لاتے، اور ہم نے اس کے (مرنے کے بعد) اس کی قوم پر ان کی تباہی کیلئے نہ تو اس

السَّمَاءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِينَ ۞ إِنَّ

سے کوئی شکر اتارا اور نہ ہم کبھی انہی سے بات کیواسطے شکر اتارنے والے تھے، وہ تو

كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ

ایک چٹکھاڑ تھی (جو کہی گئی بس) پھر تو وہ فوراً (چراغِ سمی کی طرح) بجھ

خَامِدُونَ ۞ يَحْسِرَةٌ عَلَى الْعِبَادِ

کر رہ گئے، ہائے افسوس! بندوں کے حال پر

مَا يَأْتِيهِمْ مِّنْ رَّسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ

کہ کبھی ان کے پاس کوئی رسول نہیں آیا مگر ان لوگوں نے ان کے

يَسْتَهْزِءُونَ ۞ أَلَمْ يَرَوْا كَمَا أَهْلَكْنَا

ساتھ مسخرابن ضرور کیا، کیا ان لوگوں نے اتنا بھی غور نہیں کیا کہ ہم

قَبْلَهُمْ مِنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ

نے ان سے پہلے کتنی امتوں کو ہلاک کر ڈالا اور وہ لوگ ان کے پاس ہرگز پلٹ کر

لَا يَرْجِعُونَ ۞ وَإِنْ كُلُّ لَنَا جَمِيعٌ

نہیں آ سکتے، (ہاں) البتہ سب کے سب اکٹھا ہو کر ہماری

لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ ۚ وَآيَةٌ لَهُمْ

بارگاہ میں حاضر کئے جائیں گے اور ان (کے سمجھنے) کیلئے دہری

الْاَرْضُ الْبَيْتَةَ ۗ اَحْيَيْنَاهَا وَاخْرَجْنَا

قدرت کی ( ایک نشانی مردہ (پڑی) زمین سے کہ ہم نے اس کو (پانی سے) زندہ کر

مِنْهَا حَيًّا فَمِنْهُ يَأْكُلُونَ ۚ وَجَعَلْنَا

دیا اور ہم ہی نے اس سے دانہ نکالا تو اسے یہ لوگ کھا یا کرتے ہیں، اور ہم نکلنے زمین

فِيهَا جَنَّتْ مِنْ نَخِيلٍ وَّاَعْنَابٍ

میں چھواروں اور انگوروں کے باغ لگائے

وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ ۗ لِيَأْكُلُوا

اور ہم ہی نے اس میں پانی کے چشمے جاری کئے، تاکہ لوگ

مِنْ ثَمَرِهِ ۗ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيهِمْ

ان کے پھل کھائیں، اور کچھ ان کے ہاتھوں نے اسے نہیں بنایا

اَفَلَا يَشْكُرُونَ ۚ سُبْحٰنَ الَّذِي

(بلکہ خدا نے) تو کیا اس پر شکر نہیں کرتے، وہ (برعیب سے) پاک صاف ہے

خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْبِتُ

جس نے زمین سے اگنے والی چیزوں اور خود ان لوگوں کے اور ان چیزوں

الْاَرْضِ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا

کے جن کی انہیں خبر نہیں سب کے جوڑے پیدا

لَا يَعْلَمُونَ ۚ وَآيَةٌ لَهُمُ النَّيْلُ

کئے، اور میری قدرت کی ( ایک نشانی رات ہے

نَسَخَ مِنْهُ النَّهَارَ فَإِذَا هُمْ مُنْتَبِهُونَ ﴿۱۷﴾

جس سے ہم دن کو کھینچ کر نکال لیتے ہیں (زائل کر دیتے ہیں) تو اس وقت یہ لوگ اندھیرے میں رہ

وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا ط

جاتے ہیں، اور ایک نشانی آفتاب ہے جو اپنے ٹھکانے پر چل رہا ہے

ذٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿۱۸﴾ وَالْقَمَرُ

یہ (سب سے) غاب واقع کار (خدا) کا (باندھا ہوا) اندازہ ہے، اور ہم نے چاند

قَدَّرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ

کے لئے منزلیں مقرر کر دی ہیں، یہاں تک کہ ہر پھر کے (آخر ماہ میں) کھجور کی پرانی ٹہنی

الْقَدِيمِ ﴿۱۹﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ

کا سا (پتلا ٹیڑھا) ہو جاتا ہے نہ تو آفتاب ہی سے یہ بن پڑتا ہے کہ وہ ماہتاب کو

تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا اللَّيْلُ سَابِقُ

جالے اور نہ رات ہی دن سے آگے بڑھ سکتی ہے، (چاند، سورج

النَّهَارِ ط وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ﴿۲۰﴾

ستارے) ہر ایک (اپنے اپنے) آسمان (مدار) میں چکر لگا رہے ہیں،

وَآيَةٌ لَهُمْ أَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمُ

اور ان کیلئے (میری قدرت کی) ایک نشانی یہ ہے کہ ان کے بزرگوں کو (نوح کی) بھری

فِي الْفُلِكِ الْمَشْحُونِ ﴿۲۱﴾ وَخَلَقْنَا

ہوئی کشتی میں سوار کبیا، اور اس کشتی کے مثل

لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهِ مَا يَرْكَبُونَ ﴿۲۲﴾ وَإِنْ

ان لوگوں کے واسطے بھی وہ چیزیں (کشتیاں جہاز) پیدا کریں جن پر یہ لوگ خود سوار

كُنَّا نَغْرَقُهُمْ فَلَا صَرِيخَ لَهُمْ وَ

ہم کرتے ہیں، اور اگر ہم جاہیں تو ان سب لوگوں کو ڈبو دیں پھر نہ کوئی ان کا فریادیں

لَا هُمْ يُنْقَدُونَ ۝ إِلَّا سَرَحَةً مِّنَّا

ہوگا اور نہ وہ لوگ چھٹکارا ہی یا سکتے ہیں، مگر ہماری مہربانی سے اور چونکہ ایک

وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ

(خاص) وقت تک انکو چین کرنے دینا منظور ہے، اور جب ان کفار سے کہا جاتا ہے

اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ

کہ (اس عذاب سے) بچو (جو ہر وقت تمہارے ساتھ ساتھ) تمہارے سامنے اور تمہارے پیچھے

لَعَلَّكُمْ تَرْحَمُونَ ۝ وَمَا تَأْتِيهِمْ

(موجود ہے) تاکہ تم پر رحم کیا جائے تو پرواہ نہیں کرتے اور ان کی حالت یہ ہے کہ

مِّنْ آيَةٍ مِّنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا

جب ان کے پروردگار کی نشانیوں میں کوئی نشانی ان کے پاس آئی، تو یہ لوگ

عَنْهَا مُعْرِضِينَ ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ

منہ موڑ سے بغیر کبھی نہ رہے، اور جب ان کفار سے کہا جاتا ہے

انْفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالِ الَّذِينَ

کہ (مال دینا سے) جو خدا نے تمہیں دیا ہے اُس میں سے (کچھ خدا کی راہ میں بھی) خرچ

كَفَرُوا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْطَعِمُ مَنْ

کرتو تو یہ کفار ایمانداروں سے کہتے ہیں کہ بھلا ہم اس شخص کو کھلائیں جسے

لَوْ يَشَاءُ اللَّهُ أَطْعَمَهُ ۗ إِنَّ أَنْتُمْ لَأَٰ

(تمہارے خیال کے موافق) خدا چاہتا تو اس کو خود کھلاتا، تم لوگ بس صریحی گمراہی

فِي صَلِّ مَيِّنٍ ۝ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ

میں (پرے ہوئے) ہو ، اور کہتے ہیں کہ (بھلا) اگر تم لوگ

هَذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

(اپنے دعوے میں) سچے ہو تو آخر یہ (قیامت کا) وعدہ کب پورا ہوگا ،

مَا يَنْظُرُونَ اِلَّا صَيْحَةً وَّ اِحْدَاةً

(اسے رسول) یہ لوگ ایک سخت چٹکھار (صویر) کے منتظر ہیں جو انہیں (اس وقت)

تَاخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّسُونَ ۝ فَلَا

لے ڈالے گی جب یہ لوگ باہم جھگڑ رہے ہوں گے ، پھر نہ تو

يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَّلَا اِلٰى اٰهْلِهِمْ

یہ لوگ وصیت ہی کرنے پائیں گے اور نہ اپنے لڑکے یا لوں ہی کی طرف

يَرْجِعُونَ ۝ وَتَفِخُ فِي الصُّورِ

لوٹ کر جا سکیں گے ، اور پھر جب دوبارہ صور پھونکا جائے گا

فَاذٰهُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ

تو اسی دم یہ سب لوگ (اپنی اپنی) قبروں سے (نکل نکل کے) اپنے پروردگار کی بارگاہ

يَنْسِلُونَ ۝ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مِّنْ بَعَثْنَا

کی طرف چل کھڑے ہوں گے اور (حیران ہو کر) کہیں گے ہائے افسوس! (ہم تو پہلے سوئے

مِنْ مَّرْقَدِنَا مَهَذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ

تھے) ہمیں اپنی خوابگاہ سے کس نے اٹھایا (جو اب آئے گا) کہ یہ وہی قیامت کا دن ہے

وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ ۝ اِنْ كَانَتْ

جس کا خدا نے بھی وعدہ کیا تھا اور پیغمبروں نے بھی سچ کہا تھا (قیامت تو) بس ایک سخت

۱۵

دقائق الامرار

إِلَّا صِيحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ ۝

پتنگار ہوگی پھر ایک ایک یہ لوگ سب کے سب ہمارے حضور میں حاضر

لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ ۝ فَالْيَوْمَ لَا تَظْلَمُ

کئے جائیں گے ، پھر آج (قیامت کے دن)

نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا تَجْزُونَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ

کسی شخص پر کچھ بھی ظلم نہ ہوگا اور تم لوگوں کو تو اسی کا بدلہ دیا جائے گا جو

تَعْمَلُونَ ۝ إِنَّ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ

تم لوگ (دنیا میں) کیا کرتے تھے ، بہشت کے رہنے والے آج (روز قیامت) ایک

فِي شُغْلٍ فَكِهِونَ ۝ هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ

نہ ایک شغف میں جی بہلا رہے ہیں ، وہ اپنی بیویوں کے ساتھ (مُتَّحِدِينَ)

فِي ظِلِّ عَلَى الْأَسْرَابِكِ مُتَّكِنُونَ ۝

بجھاؤں میں تیلے لگائے تختوں پر (بہین سے) بیٹھے ہوئے ہیں ، بہشت

لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَلَهُمْ مَا يَدْعُونَ ۝

ہیں ان کے لئے (تمازہ) میوے (تیار) ہیں اور جو وہ چاہیں ان کے لئے حاضر ہے ،

سَلَّمَ قَوْلًا مِّنْ سَرِّ سَرِّهِمْ ۝ وَ

مہربان پروردگار کی طرف سے سلام کا پیغام آئے گا ، اور

امْتَنَسُوا وَالْيَوْمَ آيُهَا الْمَجْرُمُونَ ۝

(ایک آواز آئے گی کہ) اسے گنہگارو تم لوگ ان سے الگ ہو جاؤ ،

أَلَمْ أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ يَبْنَئِ أَدْرَأْنُ لَا

اسے آدم کی اولاد کیا میں نے تمہارے پاس یہ حکم نہیں بھیجا تھا کہ (غیر ذرا)



تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ

شیطان کی پرستش نہ کرنا وہ یقینی ہمارا کھلم کھلا دشمن

سَّيِّئِينَ ۝ وَأَنْ أَعْبُدُ فِي هَذَا صِرَاطٍ

ہے ، اور یہ کہ دیکھو صرف میری عبادت کرنا یہی نجات

مُسْتَقِيمٍ ۝ وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا

کی سیدھی راہ ہے اور (باوجود اس کے) اس نے تم میں سے بہتروں کو

كثِيرًا ۝ أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ۝ هَذِهِ

گمراہ کر چھوڑا ، تو کیا تم اتنا بھی نہیں سمجھتے تھے ، یہ وہی

جَهَنَّمَ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ۝ إِصْلُوهَا

جہنم ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔ تو اب چونکہ تم

الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۝ الْيَوْمَ

کفر کرتے تھے سو اب سے آج اس میں (چپکے سے) چلے آؤ ، آج ہم ان کے

نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ

مؤہنوں پر مہر لگا دیں گے اور جو (جو) کارستانیاں یہ لوگ (دنیا میں)

وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝

کر رہے تھے خود ان کے ہاتھ ہم کو بتا دیں گے اور ان کے پاؤں گواہی دیں گے

وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ

اور اگر چاہیں تو ان کی آنکھوں پر جھاڑو پھیر دیں تو یہ لوگ راہ کو بٹسے

فَأَسْتَبِقُوا الصِّرَاطَ فَإِنِّي يُبْصِرُونَ ۝

چکر لگاتے دھونڈتے پھریں مگر کہاں دیکھ پائیں گے ،

وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ

اور اگر ہم چاہیں تو جہاں یہ ہیں (وہیں) ان کی صورتیں بدل کر (پتھر مٹی) بنا دیں

فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ۝

پھر نہ تو ان میں آگے جانے کا قابو رہے اور نہ گھر لوٹ سکیں ،

وَمَنْ تَعْبِرُهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ط

اور ہم جس شخص کو بہت زیادہ عمر دیتے ہیں تو اسے خلقت میں الٹ (کر بچوں کی طرح)

أَفَلَا يَعْقِلُونَ ۝ وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ

مجبور کر دیتے ہیں تو کیا وہ لوگ سمجھتے نہیں ، اور ہم نے اس (پیغمبر) کو شعر کی تعلیم دی

وَمَا يَتَّبِعِي لَهُ ۝ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ

ہے اور نہ شاعری اس کے شان کے لائق ہے یہ کتاب تو بس (بڑی) نصیحت اور صاف مٹا

قُرْآنٌ مُّبِينٌ ۝ لِيُنذِرَ مَنْ كَانَ

قرآن ہے تاکہ جو زندہ (دلِ غافل) ہو اسے (عذاب سے) ڈرائے اور کافروں پر (عذاب

حَيًّا وَيَحِقُّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝

کا) قول ثابت ہو جائے (اور جنت باقی نہ رہے) کیا ان لوگوں نے اس

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِمَّا عَمِلَتْ

پر غور نہیں کیا کہ ہم نے ان کے فائدے کے لئے چار پائے اس چیز سے پیدا کئے جسے

أَيْدِيْنَا أَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُونَ ۝

ہماری ہی قدرت نے بنایا تو یہ لوگ (خواہ مخواہ) مالک بن گئے۔

وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَ

اور ہم ہی نے چار پائیوں کو ان کا مطیع بنا دیا تو بعض ان کی سواریاں ہیں اور

۱۸

مِنْهَا يَأْكُونَ ۝ وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ

بعض کو کھاتے ہیں اور چار پالوں میں ان کے (اور) بہت سے

وَمَشَارِبٌ أَقْلًا يَشْكُرُونَ ۝ وَاتَّخَذُوا

فائدے ہیں اور سینے کی چیز (دودھ) تو کیا یہ لوگ اس پر بھی شکر نہیں کرتے،

مِنْ دُونِ اللَّهِ إِلَهَةً لَعَلَّهُمْ يَصِرُونَ

اور لوگوں نے خدا کو چھوڑ کر فرضی معبود بنائے ہیں تاکہ انہیں ان سے کچھ مدد ملے،

لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ

حالاتکہ وہ لوگ ان کی کسی طرح مدد کر ہی نہیں سکتے اور یہ کفار ان معبودوں کے

جُنْدٌ مُّحَضَّرُونَ ۝ فَلَا يَحْزِنُكَ

شکر ہیں (اور قیامت میں) ان سب کی حاضری کیجائے گی تو (اے رسول) تم ان کی باتوں

قَوْلُهُمْ إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَ

سے آرزوہ خاطر نہ ہو جو کچھ یہ لوگ چھپا کر کرتے ہیں یا کھلم کھلا کرتے ہیں ہم سب

مَا يُعْلِنُونَ ۝ أَوَلَمْ يَرِ الْإِنْسَانُ

کو یقینی جانتے ہیں، کیا آدمی نے اس پر بھی غور نہیں کیا ہے کہ

إِنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نَظْفَةٍ فَاذَا هُوَ

ہم ہی نے اس کو ایک (ذلیل) نطفہ سے پیدا کیا پھر وہ یکایک ہمارا

خَصِيمٌ مُّبِينٌ ۝ وَضَرَبَ لَنَا

ہی کھلم کھلا مقابل بنائے اور ہماری نسبت بانٹیں بنانے لگا

مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ قَالَ مَنْ يُحْيِي

اور اپنی خلقت کی حالت بھول گیا، اور کہنے لگا کہ بھلا جب یہ

الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ۝ قُلْ يُحْيِيهَا

ہڈیاں (سڑھل کر) خاک ہو جائیں گی تو پھر کون دو بارہ زندہ کر سکتا ہے، (اسے رسول)

الَّذِي أَنْشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ ط وَهُوَ

تم کہہ دو کہ اس کو وہی زندہ کرے گا جس نے ان کو (جب یہ کچھ نہ تھے) پہلی مرتبہ

بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ۝ الَّذِي جَعَلَ

زندہ کر دکھایا وہ ہر طرح کی پیدائش سے واقف ہے جس نے تمہارے واسطے (مرح)

لَكُمْ مِنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا

اور عفار) ہر سے درخت سے آگ پیدا کر دی ، پھر

أَنْتُمْ مِنْهُ تُوقِدُونَ ۝ أُولَئِكَ

تم اس سے اور آگ سدا لیتے ہو ، بھلا جس خدانے

الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

سارے آسمان اور زمین پیدا کئے کیا وہ اس پر

يَقْدِرُ عَلَيَّ أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ ط

قابو نہیں رکھتا کہ ان کے مثل (دوبارہ) پیدا کر دے

بَلَىٰ ۚ وَهُوَ الْخَلْقُ الْعَلِيمُ ۝ إِمَّا

ہاں! (ضرور قابو رکھتا ہے) اور وہ تو پیدا کرنے والا واقفکار ہے، اس

أَمْرًا إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ

کی شان تو یہ ہے کہ جب کسی چیز کو (پیدا کرنا) چاہتا ہے تو وہ کہہ دیتا ہے

لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝ فَسِيخُنَ الَّذِي

کہ ہو جاؤ تو (فوراً) ہو جاتی ہے، تو وہ خدا (ہر نقص سے پاک) صاف

بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ

ہے جس کے قبضہ قدرت میں ہر چیز کی حکومت ہے اور تم لوگ اسی

تَرْجِعُونَ ۞

کی طرف لوٹ کر جاؤ گے

### اسناد سورۃ الفتح

اس سورۃ مبارکہ کے فضائل بے شمار ہیں ، مخبر صادق حضرت امام جعفر صادق

علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص اپنی جان و مال عورتوں اور لونڈیوں کی حفاظت

چاہتا ہے وہ اس سورۃ مبارکہ کو پڑھے ، اور جو شخص ہمیشہ اس سورہ کو پڑھے

گا روز محشر ایک آواز آئے گی کہ اے بندے تو میرے خالص بندوں سے ہے

اور فرشتوں کو حکم ہوگا کہ اس کو میرے خاص بندوں میں شامل کر دو۔ اور

بہشت کی نعمتوں اور شراب طہور سے میرا پ کر دو۔

شمت شمت شمت شمت شمت شمت شمت شمت

﴿۲۸﴾ سُورَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ ﴿۱۱۱﴾ رُكُوعَاتُهَا

سورۃ فتح مدینہ میں نازل ہوا۔ اور اس کی آیتیں آیتیں اور چار رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۞

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ۞ لِيُغْفِرَ

(اے رسول یہ حدیثیہ کی صلح نہیں بلکہ ہم نے حقیقتاً تم کو کھٹے کھلا فتح عطا کی تاکہ خدا

لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا

تمہاری امت کے اگلے اور پچھلے گناہ معاف کر دے اور تم پر

تَاخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيكَ

اپنی نعمت پوری کرے اور تمہیں

صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ۝ وَيَنْصُرَكَ اللَّهُ

سیدھی راہ پر ثابت قدم رکھے ، اور خدا تمہاری زبردست

نَصْرًا عَزِيزًا ۝ هُوَ الَّذِي اَنْزَلَ

مدد کرے ، وہ وہی (خدا) تو سے جس نے

السَّكِيْنَةَ فِي قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ

مومنین کے دلوں میں تسکین نازل فرمائی

لِيَزِدْهُمْ اٰيٰتًا مَّعَ اٰيٰتِهِمْ ط

تاکہ اپنے (پہلے) ایمان کے ساتھ اور ایمان کو بڑھائیں

وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط

اور سارے آسمان وزمین کے لشکر تو خدا ہی کے ہیں ،

وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ لِيَدْخُلَ

اور خدا بڑا واقف کار حکیم ہے ، تاکہ مومن مرد

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنٰتٍ تَجْرِيْ

اور مومنہ عورتوں کو (بہشت) کے باغوں میں جا پہنچائے

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَ

جن کے نیچے نہریں جاری ہیں یہ وہاں ہمیشہ رہیں گے اور

يُكْفَرُ عَنْهُمْ سَيِّئٰتِهِمْ ط وَكَانَ ذٰلِكَ

ان کے گناہوں کو ان سے دُور کر دے اور یہ

عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝ وَيُعَذِّبُ

خدا کے نزدیک بڑی کامیابی ہے اور منافق مرد

السَّفِيفِينَ وَالسَّفِيفَاتِ وَالشَّرِكِينَ

مرد اور منافق عورتیں اور مشرک مرد

وَالْمُشْرِكِ الظَّالِمِينَ بِاللَّهِ ظَنًّا

اور مشرک عورتوں پر جو خدا کے حق میں بڑے بڑے خیال رکھتے

السُّوءِ عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السُّوءِ وَغَضِبَ

ہیں عذاب نازل کرے ان پر (مصیبت) کی بڑی گردش ہے، اور خدا ان

اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَأَعَدَّ لَهُمْ

پر غضب ناک ہے اور اُس نے ان پر لعنت کی ہے اور ان کے لئے جہنم

جَهَنَّمَ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ۝ وَاللَّهُ

کو تیار کر رکھا ہے اور وہ (کیا) بڑی جگہ ہے، اور سارے

جُنُودِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ط وَكَانَ

آسمان اور زمین کے لشکر خدا ہی کے ہیں اور خدا

اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ

تو بڑا واقف کار اور غالب ہے، (اے رسول) ہم نے تم کو (تمام

شَاهِدًا أَوْ مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۝ لَتَوَعَّبْنَا

عالم کا) گواہ اور خوشخبری دینے والا اور دھمکی دینے والا (پیغمبر بنا کر) بھیجا

بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتَعَزَّوْا وَ

تاکہ (مسلمان) تم لوگ خدا اور اُس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اسکی مدد

تَوْقِرُوا وَتَسْبِحُوا بِكُرَّةٍ وَ

کرد اور اُس کو بزرگ سمجھو اور صبح و شام اس کی

اَصِيْلًا ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا

بیعت کر رہے ہیں، خدا کی قوت و قدرت تو سب کی قوت پر غالب ہے

يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ طِيْدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ

تو جو عہد کو توڑے گا تو اپنے نقصان کے لئے عہد توڑتا ہے ،

فَمَنْ سَكَتَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ

اور جس نے اس بات کو جس کا اس نے خدا سے عہد کیا ہے پورا کیا

وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهِ اللّٰهُ

تو اس کو عنقریب ہی اجر عظیم عطا فرمائے گا ، جو گنوار دہیاتی

فَسِيُوْٓتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ سَيَقُوْلُ

لَكَ الْمَخْلُقُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلْنَا

(حدیبیہ سے) بیچھے رہ گئے اب وہ تم سے کہیں گے کہ تم کو ہمارے مال اور

اَمْوَالِنَا وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا

لوگے بالوں نے روک رکھا تھا تو آپ ہمارے واسطے (خدا سے) مغفرت کی دعا

يَقُوْلُوْنَ بِالسِّنِّهِمْ مَا لَيْسَ فِيْ

ماکھے یہ لوگ اپنی زبان سے ایسی باتیں کہتے ہیں جو ان کے دل

قُلُوْبِهِمْ ۝ قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ لَكُمْ مِّنْ

میں نہیں (اے رسول) تم کہہ دو کہ اگر خدا تم لوگوں کو نقصان

اللّٰهِ شَيْئًا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ

پہنچانا چاہے یا تمہیں فائدہ پہنچائے گا ارادہ کرے تو خدا کے مقابلے میں

ع  
۹



أَرَادَ يَكُمُ نَفْعًا بَلْ كَانَ اللَّهُ بِمَا

تہارے لئے کس کا بس چل سکتا ہے بلکہ جو کچھ تم کرتے ہو خدا

تَعْمَلُونَ خَيْرًا ۚ بَلْ ظَنَنْتُمْ أَنْ

اس سے خوب واقف ہے (یہ فقط تمہارے جیلے ہیں) بات یہ ہے کہ

لَنْ يَنْقَلِبَ الرَّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَى

تم یہ سمجھ بیٹھے تھے کہ رسول اور مومنین ہرگز کبھی اپنے رطکے

أَهْلِيهِمْ أَبَدًا وَزِينِ ذَلِكَ فِي قُلُوبِكُمْ

بانوں میں پلٹ کر آنے ہی کے نہیں (اور سب مار ڈالے جائیں گے) اور یہی بات

وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۚ وَكُنْتُمْ قَوْمًا

تمہارے دلوں میں کھپ گئی تھی اور (اسی وجہ سے) تم طرح طرح کی بدگمانیاں کرنے

بُورًا ۚ وَمَنْ لَمْ يُؤْمِنِ بِاللَّهِ وَ

لگے تھے اور آخر کار تم لوگ آپ برباد ہوئے، اور جو شخص خدا اور اس کے رسول

رَسُولِهِ فَإِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ

پر ایمان نہ لانے تو ہم نے (ایسے) کافروں کے لئے جہنم کی آگ تیار کر

سَعِيرًا ۚ وَاللَّهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَ

رکھی ہے، اور سارے آسمان اور زمین کی بادشاہت خدا

الْأَرْضِ يُغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَن

ہی کی ہے جسے چاہے بخش دے اور جسے چاہے سزا

يَشَاءُ ۚ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۚ سَيَقُولُ

دے اور خدا تو بڑا بخشنے والا مہربان ہے، (مسلمانوں) اب جو

الْمُخَلَّفُونَ إِذَا انْطَلَقْتُمْ إِلَىٰ مَغَائِمٍ

تم (شہر کی) غنیمتوں کو لینے جانے لگو گے تو جو لوگ (حدیبیہ سے) پیچھے رہ گئے

لِتَأْخُذُوا هَٰذَا زُرًّا وَمَنْ يَبْعُكُم يَرْيَدُونَ

تھے تم سے کہیں گے کہ ہمیں بھی اپنے ساتھ چلنے دو یہ چاہتے ہیں کہ خدا کے

أَنْ يُبَدِّلُوا كَلِمَ اللَّهِ ۗ قُلْ لَنْ تَتَّبِعُونَا

کلام کو بدل دیں ، (صاف) کہہ دو کہ تم ہرگز ہمارے ساتھ

كَذَٰلِكُمْ قَالَ اللَّهُ مِنْ قَبْلِ فَيَقُولُونَ

چلنے نہیں پاؤ گے ، خدا نے پہلے ہی سے ایسا فرما دیا ہے تو یہ لوگ کہیں گے کہ

بَلْ تَحْسُدُونَ عَلَيْنَا وَإِن لَّا يَفْقَهُونَ

تم لوگ تو ہم سے حسد رکھتے ہو (خدا ایسا کیا کیسے گا) بات یہ ہے کہ یہ لوگ بہت

إِلَّا قَلِيلًا ۗ قُلْ لِلْمُخَلَّفِينَ مِنَ

ہی کم سمجھتے ہیں ، جو گنوار پیچھے رہ گئے تھے ان سے کہہ دو کہ عنقریب ہی تم

الْأَعْرَابِ سَتُدْعُونَ إِلَىٰ قَوْمٍ أُولِي

ایک سمت جنگجو قوم کے (ساتھ لڑنے کے) لئے بلائے جاؤ گے کہ تم (بیاتق) ان سے لڑتے

يَأْسٍ شَدِيدٍ تَقَاتِلُونَهُمْ أَوْ يُسْلِمُونَ

ہی رہو گے ، یا وہ مسلمان ہو جائیں گے

فَإِنْ تَطِيعُوا يُؤْتِكُمُ اللَّهُ أَجْرًا حَسَنًا

پس اگر تم (خدا کا) حکم مانو گے تو خدا تم کو اچھا بدلہ دے گا ،

وَإِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِنْ قَبْلُ

اور اگر تم نے جس طرح پہلی دفعہ سر تابی کی تھی اب بھی سر تابی کرو گے

يُعَذِّبُكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ لَيْسَ عَلَى

تو وہ تم کو دردناک عذاب کی سزا دے گا، (جہاد سے پیچھے رہ جانیکا) نہ تو

الْأَعْمَى حَرْجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرْجٌ ۝

اندھے ہی پر کچھ گناہ ہے اور نہ لنگرے ہی پر کچھ گناہ

وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرْجٌ وَمَنْ يَطِعِ

اور نہ بیمار پر گناہ ہے، اور جو شخص خدا اور

اللَّهِ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي

اس کے رسول کا حکم ماننے کا تو وہ اس کو (بہشت) کے ان سدا بہار

مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَنْ يَتَوَلَّ

باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی اور جو مرتابی کرے گا

يُعَذِّبُهُ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ لَقَدْ رَضِيَ

وہ اس کو دردناک عذاب کی سزا دے گا، جس وقت مومنین تم سے

اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يَبَايَعُونَكَ

درخت کے نیچے (لڑنے مرنے) کی بیعت کر رہے تھے تو خدا ان سے (اس بات)

تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ

مردود خوش ہوا غرض جو کچھ ان کے دلوں میں تھا خدا نے اسے دیکھ لیا، پھر

فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَنْتَابَهُمْ فَمَا

ان پر تسلی نازل فرمائی اور انھیں اسکے عوض

قَرِيبًا ۝ وَمَغَانِمَ كَثِيرَةً يَأْخُذُونَهَا

میں بہت جلد فتح عنایت کی، اور اسکے علاوہ بہت سی غنیمتیں (جہی) جو انہوں نے حاصل کیں

وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝ وَعَدَاكُمْ ۝

(عطا فرمائیں) اور خدا تو غالب اور حکمت والا ہے ، خدا نے تم سے ہمتی

اللَّهُ مَعَانِمَ كَثِيرَةً تَأْخُذُوهَا فَعَجَلَ

غنیمتوں کا وعدہ فرمایا تھا کہ تم ان پر قابض ہو گے تو اس نے تمہیں یہ

لَكُمْ هَذِهِ وَكَفَّ أَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۝

(خیر کی غنیمت) جلدی سے دلوادی اور (صدیہ سے) لوگوں کی دست درازی کو

وَلِتَكُونَ آيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ وَيَهْدِيَكُمْ

تم سے روک دیا اور غرض یہ تھی کہ یہ مومنین کے لئے (قدرت کا) نمونہ ہو ،

صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۝ وَأُخْرَى لَمْ

اور خدا تم کو سیدھی راہ پر لے چلے ، اور دوسری (غنیمتیں بھی دیں)

تَقْدِيرًا وَعَلَيْهَا قَدْ أَحَاطَ اللَّهُ بِهَا

جن پر تم قدرت نہیں رکھتے تھے (اور) خدا ہی ان پر حاوی تھا

وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ۝

اور خدا تو ہر چیز پر قادر ہے ،

وَلَوْ قَاتَلَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا

اور اگر کفار تم سے لڑتے تو ضرور بیٹھ پھر کر

الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا

بھاگ جاتے پھر وہ نہ (اپنا) کسی کو سرپرست ہی پاتے

نَصِيرًا ۝ سُنَّةَ اللَّهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ

اور نہ مردگارا ، یہی خدا کی عادت ہے جو پہلے ہی سے چلی

مِنْ قَبْلُ ۖ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللَّهِ

آتی ہے ، اور تم خدا کی عادت بدلتے

تَبْدِيلًا ۚ وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ

نہ دیکھو گے ، اور وہ وہی تو ہے جس نے تم کو ان کفار

عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ

پر نکل دینے کے بعد مکہ کی سرحد میں ان کے ہاتھ تم سے اور

مِنْ أَعْدَائِهِمْ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ وَكَانَ

تمہارے ہاتھ ان سے روک دینے اور تم

اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ۚ هُمْ

لوگ جو کچھ بھی کرتے تھے خدا اسے دیکھ رہا تھا ، یہ وہی

الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنِ الْمَسْجِدِ

لوگ تو ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تم کو مسجد الحرام (میں جانے)

الْحَرَامِ وَالْهَدْيِ مَعْكُوفًا أَنْ يَبْلُغَ

سے روکا اور قربانی کے جانوروں کو بھی (نہ آنے دیا) کہ وہ اپنی

مَجَلَّهُ ۚ وَلَوْلَا رِجَالُ الْمُؤْمِنُونَ وَ

(مقرر) جگہ (میں) پہنچنے سے روکے رہے ، اور اگر کچھ ایسے ایماندار مرد اور

نِسَاءٌ مُؤْمِنَاتٌ لَمْ تَعْلَمُوهُمْ أَنْ تَطَّوَّفُوا

ایماندار عورتیں نہ ہوتیں جن سے تم واقف نہ تھے کہ تم ان کو (رٹائی میں

فَتُصِيبُكُمْ مِنْهُمْ مَعَرَّةٌ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ

کفار کے ساتھ پال کر ڈالتے پس تم کو ان کی طرف سے بے خبری میں نقصان پہنچ جاتا

لِيُدْخِلَ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ

(تو اسی وقت تم کو فتح ہوئی مگر تاخیراً اس لئے ہوئی کہ خدا جسے چاہے اپنی رحمت میں داخل

کرتے اور اگر وہ ایماندار (کفار سے) الگ ہو جاتے تو ان میں سے جو لوگ کافر تھے

عَذَابًا أَلِيمًا ۝ اِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا

ہم انہیں دردناک عذاب کی ضرور سزا دیں گے، (یہ وہ وقت تھا) جب کافروں نے

فِي قُلُوبِهِمُ الْحَبِيَّةَ حَبِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ

اپنے دلوں میں ضد ٹھکان لی تھی اور ضد بھی جاہلیت کی سی تو خدا نے

فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ

اپنے رسول اور مومنین (کے دلوں) پر اپنی طرف سے تسکین نازل فرمائی اور

عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالزَّمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَى

ان کو پرہیزگاری کی بات پر قائم رکھا اور یہ لوگ اسی

وَكَانُوا أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا ط وَكَانَ

کے سزاوار اور اہل بھی تھے اور خدا تو

اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝ لَقَدْ صَدَقَ

ہر چیز سے خبردار ہے، بے شک خدا نے

اللَّهُ رَسُولَهُ الرَّؤْيَا بِالْحَقِّ لَتَدْخُلَنَّ

اپنے رسول کو سچا مطابق واقعہ خواب دکھایا تھا کہ تم لوگ اللہ

الْمَسْجِدَ الْحَرَامِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ

مسجد الحرام میں اپنے سرمنڈا کر اور اپنے تھوڑے سے

۲۰۰ =

اٰمِنِيْنَ مَحْلِقِيْنَ رِءُوسِكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ

بال کترا کر بہت امن و اطمینان سے داخل ہو گئے (اور) کسی طرح کا

لَا تَخَافُوْنَ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ

خوف نہ کر دے تو جو بات تم نہیں جانتے اس کو معلوم بھی تو اس نے

مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتَحًا قَرِيْبًا ۝ هُوَ

فتح مگر سے پہلے ہی بہت جلد فتح (خیر) عطا کی وہ

الَّذِيْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَ

دہی تو ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچا دین دے

دِيْنَ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّيْنِ

کر بھیجا تاکہ اس کو تمام دینوں پر

كُلِّهٖ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شٰهِيْدًا ۝ مُحَمَّدٌ

غالب رکھے اور گواہی کے لئے تو بس خدا کافی ہے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

رَسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهُ اَشْدَّٰو

وسلم) خدا کے رسول ہیں اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں کافروں

عَلٰى الْكٰفِرِۦمۡ رَحْمًاۗۤ اَبِيْنۡہُمْ تَرٰہُمۡ

پر بڑے سخت ہیں اور آپس میں بڑے رحم دل ہیں تو ان کو دیکھے

رُكْعًا سٰجِدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنۡ

گاد کہ خدا کے سامنے) جھکے سر بسجود ہیں خدا کے فضل اور اس کی

اللّٰهِ وَرِاضُوْنَ اَنْ يَّسِيْئًا هُمْ فِيْ

خوشنودی کے خواستگار ہیں کثرت سجد کے اثر سے ان کی

وَجُوهِهِمْ مِّنْ أَثَرِ السُّجُودِ ذَلِكَ

پیشانیوں پر کھٹے پڑے ہوئے ہیں یہی

مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَةِ شَحْشَحٌ وَمَثَلُهُمْ

اوصاف ان کے توریت میں بھی ہیں ، اور یہی حالات انجیل

فِي الْإِنْجِيلِ شَحْشَحٌ كَزُرَّعٍ أَخْرَجَ شَطْأَهُ

میں (بھی مذکور ہیں) وہ گویا ایک کھیتی ہیں جس نے (پیلے زمین سے)

فَازَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ

اپنی سوئی نکالی پھر اجزائے زمین کو غذا بنا کر اسی سوئی کو مضبوط کیا تو وہ

سُوقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ

موتی ہوئی پھر اپنی جڑ پر سیسہ بھی کھڑی ہو گئی اور اپنی تازگی سے کسانوں کو خوش کرنے

الْكُفَّارَ ط وَعَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا

لگی دار اتنی جلدی ترقی اسلئے دی تاکہ ان کے ذریعے کافروں کا جی جلائے جو لوگ ایمان

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً

لائے اور اچھے (اچھے) کام کرتے رہے خدا نے ان سے بخشش

وَأَجْرًا عَظِيمًا

اور اجر عظیم کا وعدہ کیا ہے

أَسْنَادُ سُورَةِ نَبَا

اس سورہ کو معصرات اور تساء لون بھی کہتے ہیں ، امام جعفر صادق علیہ السلام

فرماتے ہیں کہ جو شخص اس سورہ کو پڑھے اور ہر روز اس کی تلاوت کرے اسی سال

بیت اللہ شریف کی زیارت سے مشرف ہوگا۔ منقول ہے کہ جس وقت آنحضرت صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو اسلام کی طرف بلانا ظاہر کیا اور قرآن کریم کو لوگوں



کے روبرو پڑھا اور قیامت کے روز سے ڈرایا لوگوں نے حضرت کی نبوت اور قرآن کریم کے نازل ہونے میں اور قیامت کے واقع ہونے میں اختلاف کیا اس وقت یہ سورہ نازل ہوا۔

(ایاتھا) (۵۸) سُورَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ (۸۰) (رُكُوْعَاتُهَا)

سورہ لہ بنا مکہ میں نازل ہوا اور اس کی چالیس آیتیں اور نو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ ۚ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ الَّذِي

یہ لوگ آپس میں کس چیز کا حال پوچھتے ہیں ، ایک بڑی خبر کا حال

الَّذِي هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ ۗ كَلَّا

جس میں لوگ اختلاف کر رہے ہیں ، دیکھو انہیں

سَيَعْلَمُونَ ۗ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ۗ

عنقریب ہی معلوم ہو جائیگا ، پھر انہیں عنقریب ہی ضرور معلوم ہو جائے گا ،

اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهْدًا ۗ

کیا ہم نے زمین کو بچھونا اور

وَالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۗ وَخَلَقْنَاكُمْ

پہاڑوں کو (زمین) کی میٹھی نہیں بنایا ، اور ہم نے تم لوگوں کو جوڑا

اَزْوَاجًا ۗ وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سَابَاتًا ۗ

جوڑا پیدا کیا اور تمہاری نیند کو آرام (کا باعث) قرار دیا ،

وَجَعَلْنَا الْيَلَّ لِبَاسًا ۗ وَجَعَلْنَا

اور رات کو پردہ بنایا ، اور ہم نے

النَّهَارَ مَعَاشًا ۚ وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ

دن کو (کسب) معاش (کا وقت) بنایا، اور تمہارے اوپر سات مضبوط

سَبْعًا شِدَادًا ۚ وَجَعَلْنَا سِرَاجًا

(آسمان) بنائے اور ہم ہی نے (سورج) کو

وَهَاجًا ۚ وَأَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ

روشن چراغ بنایا اور ہم ہی نے بادلوں سے موسلا دھار

مَاءٍ ثَجَاجًا ۚ لِنُخْرِجَ بِهِ حَبًّا وَ

پانی برسایا تاکہ اس کے ذریعہ سے دانے اور

نَبَاتًا ۚ وَجَنَّتِ الْقَفَا ۚ إِنَّ يَوْمَ

سبزی اور گھنے گھنے باغ پیدا کریں بے شک فیصلے

الْفَصْلِ كَانَ مِيقَاتًا ۚ يَوْمَ يُنْفَخُ

کا دن مقرر ہے، جس دن ٹھور

فِي الصُّورِ فَتَأْتُونَ أَقْوَابًا ۚ وَ

پھونکا جائے گا اور تم لوگ گڑھ گڑھ حاضر ہو گے اور

فَتَحَّتِ السَّمَاءُ فَكُنتُمْ أَبْوَابًا ۚ وَ

آسمان کھول دیئے جائیں گے تو اس میں دروازے ہو جائیں گے اور

سُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ۚ

پہاڑ (اپنی جگہ سے) چلائے جائیں تو ریت ہو کر رہ جائیں گے،

إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۚ

بے شک جہنم گھات میں ہے،

لِّلْظٰغِيْنَ مَاۤ اَبًا ۙ لِّيٰثِيْنَ فِيْهَا اَحْقَابًا ۙ

سرکشوں کا وہی ٹھکانا ہے، اس میں مدتوں پر سے بھٹکتے رہیں گے

لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ۙ

نہ وہاں ٹھنڈک کا مزہ چکھیں گے، اور نہ کھینٹے ہوئے

اِلَّا حَمِيْمًا وَّ غَسَاقًا ۙ جَزَاءً وَّفَاۤءًا ۙ

پانی اور بہتی ہوئی پیپ کے سوا کچھ پینے کو ملے گا، (یہ انکی کارستانیوں کا پورا

اِنَّهُمْ كَانُوْۤا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ۙ

پورا بدلہ ہے، بیشک یہ لوگ آخرت کے حساب کی امید ہی نہ رکھتے تھے

وَكٰذِبُوْۤا يٰۤاَيُّهَا كٰذِبًا ۙ وَكُلُّ

اور ان لوگوں نے ہماری آیتوں کو بڑی طرح جھٹلایا، اور ہم نے ہر چیز

شَيْءٍ اٰحْصٰیہٗ كِتٰبًا ۙ فَذُوْقُوْۤا

کو لکھ کر منضبط کر رکھا ہے، تو اب تم مزہ چکھو

فَلَنْ تَزِيْدَکُمْ اِلَّا عَذَابًا ۙ اِنَّ

تم تو نہم پر عذاب ہی بڑھاتے جاؤ گے، بے شک

لِّلْمُتَّقِيْنَ مَفٰرًا ۙ حٰدٰثٰتٌ وَّ

پرہیزگاروں ہی کے لئے بڑی کامیابی ہے (یعنی بہشت کے) باغ اور

اَعْنََابًا ۙ وَّكُوَاعِبَ اٰتْرَابًا ۙ

انگور اور عورتیں جن کی اچھتی جوانیاں اور باہم ہمجولیاں ہیں

وَّكَاسًا دِهَاقًا ۙ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا

اور شراب کے لبریز ساغر، وہاں نہ تو بہوودہ باتیں سنیں گے

۱۰۰

لَعْوًا وَلَا كِدًّا يَا جَزَاءٍ مِّن رَّبِّكَ

اور نہ جھوٹ (یہ) تمہارے پروردگار کی طرف سے

عَطَاءٍ حِسَابًا ۝ رَبِّ السَّمَوَاتِ

کافی انعام اور صلہ ہے جو سارے آسمان اور زمین اور

وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ

جو ان دونوں کے بیچ میں ہے سب کا مالک ہے بڑا مہربان

لَا يَلِيكُومِنهُ خِطَابًا ۝ يَوْمَ

لوگوں کو اس سے بات کرنے کا پیرا نہ ہوگا ، جس دن

يَقُومُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰئِكَةُ صَفًا ۝

جبرائیل اور فرشتے (اس کے سامنے) پرا باندھ کر کھڑے ہوں گے

لَا يَتَكَلَّمُونَ اِلَّا مَن اٰذِنَ لَهُ

(اس دن) اس سے کوئی بات نہ کر سکے گا ، مگر جسے خدا اجازت

الرَّحْمٰنِ وَقَالَ صَوَابًا ۝ ذٰلِكَ

دے اور وہ ٹھکانے کی بات کہے ، وہ

الْيَوْمِ الْحَقِّ ۝ فَمَن شَاءَ اتَّخَذَ

دن برحق ہے تو جو شخص چاہے اپنے پروردگار کی بارگاہ

اِلٰى سَرِيٍّ مَّا بَا ۝ اِنَّا اَنْذَرْنٰكُمْ

میں (اینا) ٹھکانا بنائے ہم نے تم لوگوں کو عقوبت آنے

عَذَابًا قَرِيْبًا ۝ يَوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ

وہ عذاب سے ڈرا دیا جس دن آدمی اپنے ہاتھوں پہلے

مَا قَدَّمَتْ يَدَاہُ وَيَقُولُ الْكُفْرُ

سے بھیجے ہوئے (اعمال) کو دیکھے گا اور کافر کہے گا،

يَلِيَّتِي كُنْتُ تَرْبِيًا

کاش! میں خاک ہو جاؤں

أَسْنَادُ سُورَةِ وَقَعَةٍ

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جو شخص ہر شب سورہ واقعہ کو سونے سے پہلے پڑھے جس وقت حق تعالیٰ سے ملاقاتی ہوگا تو اس کا چہرہ مثل ماہ شب چہارہ کے تاباں ہوگا، اور امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جو شخص ہر شب جمعہ کو یہ سورہ پڑھے تو خدائے تعالیٰ اس کو اپنا دوست کر دے اور تمام لوگوں کے دلوں میں اس کی دوستی کو ڈال دے اور ہرگز فقیری کو نہ دیکھے اور محتاج نہ ہو دے اور دنیا کی آفتوں اور بلاؤں سے محفوظ رہے اور حضرت

امیر المؤمنین کے رفقا سے ہوا اور منقول ہے کہ عثمان ابن عفان عبداللہ ابن مسعود کی عیادت کی جبکہ وہ مرض الموت میں گرفتار تھے، کیا، عثمان نے اس سے پوچھا کہ

تمہیں کس چیز کی شکایت ہے؟ کہا اپنے گناہوں کی، پھر پوچھا کہ کیا آرزو رکھتے

ہو؟ کہا رحمت پروردگار کی، بعد اس کے دریافت کیا کہ طبیب کو بلاؤں کہ تمہارا علاج

کرسے؟ کہا طبیب ہی نے مجھ کو بیمار ڈالا ہے، کہا کچھ بخشش کچھ کو دوں؟ کہا جب میں محتاج تھا اس وقت تو نے بخشش کو مجھ سے بند رکھا اور اب جو مجھ کو احتیاج نہیں

تو مجھ کو دینا چاہتا ہے، عثمان نے کہا تیرے پیوں کو کچھ بخشوں؟ کہا ان کو احتیاج

نہیں ہے اس واسطے کہ سورہ واقعہ ان کو تعلیم کیا ہے اور وہ ہمیشہ اس کی تلاوت کرتے ہیں اور میں نے جناب رسول خدا سے سنا ہے کہ جو شخص ہر شب اس سورہ

کو پڑھے ہرگز فقیر و محتاج نہ ہوگا خداوند عالم وسعت رزق اس کو عطا فرمائے گا۔

سورہ واقعہ شبِ شنبہ شروع کرنا چاہیے اور ہر شب میں تین مرتبہ پڑھے

اور شب جمعہ آٹھ مرتبہ، پانچ ہفتہ اس طرح مداومت کرے اور قبل شروع سورہ

یہ دعا پڑھے۔

اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا رِزْقًا وَاسِعًا حَلَالًا طَيِّبًا مِنْ غَيْرِ كَدٍّ وَاسْتِغْنَاءٍ دَعْوَتِي مِنْ غَيْرِ رِجْوٍ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ تَضْيَعَتِي الْفَقْرَ وَالذَّيْنَ وَادْفَعْ عَنِّي هَذَا بَيْنَ يَدَيْكَ يَا مَلِكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالْحُسَيْنِ

رُكُوعَاتِهَا

سُورَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ (۵۶)

اِيَاتِهَا

سورہ واقعہ ۱۷ کلمے میں نازل ہوا اور اس کی چھانوے آیتیں اور تین رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۙ لَيْسَ لَوْعَتِهَا

جب قیامت برپا ہوگی (اور) اس کے واقع ہونے میں ذرا جھوٹ نہیں (اس وقت)

كَاذِبَةٌ ۙ خَافِضَةٌ سَّارِفَةٌ ۙ اِذَا

لوگوں میں فرق ظاہر ہوگا کہ کسی کو پست کرے گی کسی کو بلند ، جب

رُجَّتِ الْاَرْضُ رَاجًا ۙ وَبُسَّتِ

زمین بڑے زوروں میں ہٹنے لگے گی ، اور پہاڑ (ظلمت کر)

الْجِبَالُ بَسًا ۙ فَكَانَتْ هَبَا ۙ

بالکل چور چور ہو جائیں گے ، پھر ذرے بن کر اڑنے

مَنْبَثًا ۙ وَكُنْتُمْ اَشْرَاجًا ثَلَاثَةً ۙ

لگیں گے ، اور تم لوگ تین قسم کے ہو جاؤ گے ،

فَاَصْحَابُ الْبَيْتَةِ ۙ مَا اَصْحَابُ

تو واسنے ہاتھ (میں اعمال لینے) والے (وہ) واسنے ہاتھ والے کیا (چین)

الْبَيْتَةِ ۙ وَاَصْحَابُ الشُّعْبَةِ ۙ

میں) ہیں ، اور باہیں ہاتھ (میں نامہ اعمال لینے) والے

مَا اَصْحَابُ الشُّعْبَةِ ۙ وَالسَّبِقُونَ

(اشوس) باہیں ہاتھ والے کیا (مصیبت میں) ہیں اور جو آگے بڑھ جائیں گے

دفعہ لازم

السُّبِقُونَ ۝ أُولَٰئِكَ الْمُقَرَّبُونَ ۝ فِي

ہیں (واہ کیا کہنا) وہ آگے بڑھنے والے ہی تھے، یہی بڑی خدا کے مقرب ہیں ،

جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۝ ثَلَاثَةٌ ۝ مِنَ الْأُولَىٰ ۝

آرام و آسائش کے باغوں میں بہت سے تو انگوٹوں میں سے ہوں گے

وَقَلِيلٌ ۝ مِنَ الْآخِرِينَ ۝ عَلَىٰ سُرُرٍ

اور کچھ تھوڑے سے پتھلے لوگوں میں سے ، موتی اور باقوت سے بڑے ہوئے

مَوْضُونَ ۝ ۝ مَتَّكِينَ ۝ عَلَيْهَا مُتَّقِلِينَ ۝

سوئے کی تاروں سے بنے ہوئے تختوں پر ایک دوسرے کے سامنے ٹکرائے بیٹھے

يُطَوَّفُونَ عَلَيْهِمْ ۝ لَدَانٌ ۝ وَوَلَدَانٌ ۝ مُخَلَّدُونَ ۝

ہوں گے نوجوان لڑکے جو (بہشت میں) ہمیشہ لڑکے ہی رہیں گے (شراب وغیرہ

يَاكُوبَ ۝ وَآيَاتِي ۝ وَكَأْسٍ ۝ مِّنْ

کے ساغر اور چمکدار نوشی دار کنڑ اور شفاف شراب کے جام لئے ہوئے ان کے پاس

مَعِينٍ ۝ ۝ لَا يُصَدَّعُونَ عَنْهَا ۝ وَلَا

چکر دگاتے ہوں گے ، جس کے (پینے) سے نہ تو ان کو (خمار سے) درد سر ہوگا اور نہ

يُزْفُونَ ۝ ۝ وَفَاكِهَةٍ ۝ مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ ۝

وہ بدحواس نہ ہوں گے اور جس قسم کے میوے پسند کریں اور جس

وَلَحْمِ ۝ طَيْرٍ ۝ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ۝ وَحُورٍ

قسم کے پرندہ کا گوشت ان کا بھی چاہے (سب موجود ہے) اور بڑی بڑی

عِينٍ ۝ ۝ كَأَمْثَالِ ۝ اللُّؤْلُؤِ ۝ الْمَكْنُونِ ۝

آنکھوں والی حوریں جیسے احتیاط سے رکھے ہوئے موتی ،

جَزَاءٍ ۞ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۞ لَا يَسْمَعُونَ

یہ جلا سے ان کے (نیک) اعمال کا ، وہاں نہ تو یہودہ

فِيهَا لَعْوًا ۞ وَلَا تَأْتِيَمًا ۞ إِلَّا قِيلًا

ہائیں سنیں گے اور نہ گناہ کی بات (فحش) بس ان کا کلام

سَلَامًا سَلَامًا ۞ وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ ۞

سلام ہی سلام ہوگا ، اور دابنے ہاتھ والے (واہ)

مَا أَصْحَابُ الْيَمِينِ ۞ فِي سِدْرٍ

دابنے ہاتھ والوں کا کیا کہنا ہے ، بے کانٹے کی

مَخْضُودٍ ۞ وَطَلْحٍ مَّنْضُودٍ ۞

بیریزوں اور لدسے گتھے ہوئے کیوں اور

ظِلِّ مَدُودٍ ۞ وَمَاءٍ مَّسْكُوبٍ ۞

بسی بسی پھادوں اور بھرنے کے پانی

وَفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ ۞ لَا مَقْطُوعَةٍ ۞

اور الغاروں میووں میں ہوں گے جو نہ کبھی ختم ہوں گے اور

لَا مَمْنُوعَةٍ ۞ وَقُرْشٍ مَّرْقُوعَةٍ ۞

نہ ان کی کوئی روک ٹوک اور اوچے اونچے (زم بھوں کے) قرش

إِنَّا أَنْشَأْنَاهُنَّ إِنْشَاءً ۞ فَجَعَلْنَاهُنَّ

میں (مڑے کرتے ہوئے) ان کو وہ عوریں ملیں گی جن کو ہم نے ت بنا پیدا کیا

أَبْكَارًا ۞ عَرَبًا ۞ أَتْرَابًا ۞ لَا أَصْصِبُ

بے توہم نے انہیں کنڑیاں پیاری پیاری سجولیاں بنایا ، (یہ سب سامان)



الْيَمِينِ ۝ ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَ

دائیں ہاتھ (میں نامہ اعمال لینے) والوں کے واسطے ہے (ان میں) بہت سے تو ان کے

ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ۝ وَ اَصْحٰبُ

لوگوں میں سے اور بہت سے بچھلے لوگوں میں سے اور بائیں ہاتھ میں نامہ

الشِّمَالِ ۝ مَا اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۝

اعمال لینے والے (افسوس) بائیں ہاتھ والے کیا (مصیبت میں) ہیں

فِي سَمُوْمٍ وَّ حَيِيْمٍ ۝ وَ ظِلٌّ مِّنْ

(دوروز) کی لوں اور کھولتے ہوئے پانی اور کالے سیاہ

يَحْمُوْمٍ ۝ لَا يَارِيْدُ وَّلَا كَرِيْمٍ ۝

دھوکوں کے سایہ میں ہوں گے، جو نہ ٹھنڈا ہے اور نہ خوش آئند

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَقِيْنَ ۝

یہ لوگ اس سے پہلے (دنیا میں) خوب عیش اڑا چکے تھے ،

وَ كَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلٰی الْهِنْتِ الْعَظِيْمِ ۝

اور بڑے گناہ (شرک) پر اڑے ہوئے تھے

وَ كَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۝ اِيْذًا مِّنَّا وَ كُنَّا

اور کہا کرتے تھے کہ بھلا جب ہم مرجائیں گے اور (مرد)

تُرَابًا وَّ عِظَامًا ۝ اِنَّا لَسَبْعُوْتُوْنَ ۝

گل کر (مٹی) اور ہڈیاں (ہی ہڈیاں) رہ جائیں گے تو کیا ہم یا

اَوْ اَبَاؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ۝ قُلْ اِن

ہمارے لگے باپ دادوں کو پھر اٹھنا ہے ، (اے رسول) تم کہو

الْأُولَىٰ وَالْآخِرِينَ ۝ لَسَجُوعُونَ

کہ اگلے اور پچھلے سب کے سب روز معین کی میعاد پر سزور

إِلَىٰ مِيقَاتٍ يَوْمَ مَعْلُومٍ ۝ ثَمَّ رَأَيْتُمُ

اسٹھے کئے جائیں گے ، پھر تم کو

أَيُّهَا الضَّالُّونَ الْمَكْذِبُونَ ۝

بے شک اسے گمراہو جھٹلانے والو یقیناً (جہنم میں)

لَا تَكُونُ مِنْ شَجَرٍ مِنْ شَرِّ قَوْمٍ ۝

تھوہر کے درختوں میں سے کھانا ہوگا ،

فَبَالُونَ مِنْهَا الْبَطُونَ ۝ فَشَارِبُونَ

تو تم لوگوں کو اسی سے اپنا پیٹ بھرنا ہوگا ، پھر اس کے

عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ ۝ فَشَارِبُونَ

ادیر کھولتا ہوا پانی پینا ہوگا ، اور پیو گے بھی تو

شَرِبَ الْهَيْمِ ۝ هَذَا نَزَلَهُمْ يَوْمَ

پیاسے اونٹ کا سا (ڈوگہ کا کے) پینا ، قیامت کے دن یہی ان کی

الدِّينِ ۝ نَحْنُ خَلَقْنَاكُمْ فَلَوْلَا

ہماری ہوگی ، تم لوگوں کو (پہلی بار بھی) ہم نے ہی پیدا کیا ہے

تَصَدِّقُونَ ۝ أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ ۝

پھر تم لوگ دوبارہ کیوں نہیں تصدیق کرتے تو جس لطفہ کو تم دعوتوں کے رسم

ءَ أَنْتُمْ تَخْلُقُونَهَا أَمْ نَحْنُ الْخَالِقُونَ ۝

میں ڈالتے ہو کیا تم نے دیکھ بھال لیا ہے کیا تم اس سے آدمی بناتے ہو یا ہم بناتے ہیں

نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا

ہم نے تم لوگوں میں موت کو مقرر کر دیا ہے اور ہم

نَحْنُ بِسَبُوقِينَ ۚ عَلَىٰ أَنْ نُبَدِّلَ

اس سے عاجز نہیں ہیں کہ تمہارے ایسے اور لوگ بدل

أَمْثَالِكُمْ وَنُنشِئُكُمْ فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝

ڈالیں اور تم لوگوں کو اس (صورت) میں پیدا کریں جسے تم مطلق نہیں جانتے

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ فَلَوْلَا

تم نے پہلی پیدائش تو سمجھ ہی لی ہے (کہ ہم نے کی) پھر تم

تَذَكَّرُونَ ۝ أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَحْرَتُونَ ۝ ط

غور کیوں نہیں کرتے ، بھلا دیکھو تو کہ جو کچھ تم لوگ ہوتے ہو

ءَ أَنْتُمْ تَزْرَعُونَ ۚ أَمْ نَحْنُ الزَّارِعُونَ ۝

کیا تم لوگ اسے اگاتے ہو یا ہم اگاتے ہیں ،

لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ

اگر ہم چاہتے تو اسے چور چور کر دیتے تو تم بالیں ہی

تَفَكَّهُونَ ۚ إِنَّا لَبِغْرَمُونَ ۚ بَلْ

بناتے رہ جاتے کہ (ہائے) ہم تو (مفت) تادان میں پھنسنے (ہیں)

نَحْنُ مُحْرَمُونَ ۚ أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَ

ہم تو بد نصیب ہی ہیں ، تو کیا تم نے پانی پر بھی نظر

الَّذِي تَشْرَبُونَ ۚ ؕ أَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ

ڈالی جو (دن رات) پیتے ہو ، کیا اس کو بادل سے تم نے

مِنَ الْمِزْنِ أَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُونَ ○

برسایا ہے یا ہم برساتے ہیں

لَوْ نَشَاءُ جَعَلْنَاهُ أَجَاجًا فَلَوْلَا

اگر ہم چاہیں تو اسے کھاری بنا دیں تو تم لوگ شکر

تَشْكُرُونَ ○ أَقْرَأَ يَتِيمَ النَّارِ الَّتِي

کیوں نہیں کرتے تو کیا تم نے آگ پر بھی غور کیا ہے

تُورَاوُونَ ○ ءَأَنْتُمْ أَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا

جیسے تم لکڑی سے نکالتے ہو کیا اس کے درخت کو تم نے پیدا کیا ہے

أَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُونَ ○ نَحْنُ جَعَلْنَاهَا

یا ہم پیدا کرتے ہیں ، ہم نے آگ کو درجہم کی

تَذِكْرَةً وَمَتَاعًا لِلْمُقِيمِينَ ○ فَسَبِّحْ

یاد دہانی اور مسافروں کے نفع کیواسطے پیدا کیا ، تو اسے رسول

يَا سَمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ○ فَلَا أُقْسِمُ

تم اپنے بزرگ پروردگار کی تسبیح کرو تو میں تاروں کے

بِمَوَاقِعِ الْجُومِ ○ وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لِّدُونِ

منازل کی قسم کھاتا ہوں ، اور اگر تم سمجھو تو

تَعْلَمُونَ عَظِيمٍ ○ إِنَّهُ لَقُرْآنٌ

یہ بڑی قسم ہے ، کہ بے شک یہ بڑے رستے کا

كَرِيمٍ ○ فِي كِتَابٍ مَّكْنُونٍ ○ لَا يَمَسُّهُ

قرآن ہے جو کتاب (روح) محفوظ میں رکھا ہوا ہے اس کو تو نہیں

الغاشية  
۱۵

إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ ۝ تَنْزِيلٌ مِّن

لوگ پھرتے ہیں جو پاک ہیں سارے جہان

سَرَّابِ الْعَالَمِينَ ۝ أَفِيْهِذَا الْحَدِيثِ

کے پروردگار کی طرف سے (مخبر نازل ہوا) ہے، تو کیا تم لوگ اس

أَنْتُمْ مَدَاهِنُونَ ۝ وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ

کلام سے انکار رکھتے ہو، اور تم نے اپنی روزی یہ قرار دے

أَنْتُمْ تَكْذِبُونَ ۝ فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ

لی ہے کہ اس کو جھٹلاتے ہو، تو کیا جب جان لگے آ

الْحَلْقَوْمِ ۝ وَأَنْتُمْ حِينِيذٍ تَنْظُرُونَ ۝

پہنچتی ہے اور تم اس وقت (کی حالت) پر سے دیکھا کرتے ہو

وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلَكِنْ

اور ہم اس مرنے والے سے تم سے بھی زیادہ نزدیک ہوتے ہیں لیکن

لَا تَبْصُرُونَ ۝ فَلَوْلَا إِنْ كُنْتُمْ

تم کو دکھائی نہیں دیتا، تو اگر کسی دباؤ میں نہیں ہو تو اگر

غَيْرِ مَدْيِينِينَ ۝ تَرْجِعُونَهَا إِنْ

(اپنے دعوے میں) تم سچے ہو تو رُوح کو پھیر

كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ فَأَمَّا إِنْ كَانَ

کیوں نہیں دیتے، پس اگر وہ (مرنے والا خدا کے)

مِنَ الْمَقْرَبِينَ ۝ فَرَوْحٌ وَرَيْحَانٌ

مقربین سے ہے تو (اس کے لئے) آرام و آسائش ہے اور خوشبو دار

وَجِئْتُ نَعِيمًا ۝ وَأَمَّا إِنْ كَانَ

پھول اور نعمت کے باغ ، اور اگر وہ داسنے ہاتھ والوں میں

مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ۝ فَسَلِّمْ

سے ہے تو (اس سے کہا جائے گا کہ) تم پر داسنے

لَكَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ۝ وَأَمَّا

ہاتھ والوں کی طرف سے سلام ہو ، اور اگر

إِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِينَ الضَّالِّينَ ۝

بھٹلانے والے گمراہوں میں سے ہے تو (اس کی)

فَنَزَلُ مِنَ حَمِيمٍ ۝ وَتَصْلِيَةٌ جَمِيمٍ ۝

مہمانی کھولتا ہوا پانی ہے اور جہنم میں داخل کر دینا،

إِنَّ هَذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِينِ ۝

بے شک یہ (خبر) یقیناً صحیح ہے تو

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۝

(اے رسول) تم اپنے پروردگار کی تسبیح کرو ،

أَسْنَدُ سُورَةِ مَلِكٍ

حضرت علیؑ سے روایت ہے کہ جناب رسولؐ خدا نے فرمایا کہ جو شخص

اس سورے کو پڑھے گا قیامت کے روز نجات پائے گا اور ملائکہ کے پیروں

پر اڑے گا اور خوشن میں اُس کا منہ پوسٹ کے حسن کی مانند ہوگا ، اور امام

محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ سورہ ملک سورہ فاتحہ ہے ، اس واسطے کہ

منع کرتی ہے اپنے پڑھنے والوں کو عذاب قبر سے اور تورات میں بھی اس کا نام

سورہ ملک ہے جو شخص اس سورے کو شب کو پڑھے تو صاحب برکت ہو جائے

اور خوشحال اور مرفہ الحال رہے اور اس کو غافلوں میں نہ لکھا جائے اور میں اس

۱۶۴



سورے کو عشا کے بعد پڑھتا ہوں، اور جو شخص اس سورے کو شب و روز تلاوت کرے جس وقت اسے قبر میں رکھیں منکر و نکیر اس پر ظاہریوں اور پاؤں اس شخص کے گویا ہو کر کہیں کہ تمہارا ہم پر قابو نہیں ہے اس واسطے کہ یہ بندہ پائے راست و چپ پر کھڑا ہو کر سورہ ملک ہر شب و روز پڑھتا تھا اور جس وقت اس کے شکم کی طرف آئیں تو حکم ان سے کہے گا کہ تمہارا قابو اس بندے پر نہیں، اس واسطے کہ مجھ کو اس بندے نے سورہ ملک کا ظرف بنایا تھا اور جس وقت اس کی زبان کی طرف آئیں وہ ان سے کہے گی کہ تم کو اس بندے پر کوئی اختیار نہیں ہے اس لئے کہ یہ سورہ ملک پڑھتا تھا اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جو شخص تبارک الذی نماز ہفتہ میں پڑھے گا خاص کر سونے سے پہلے وہ شخص ہمیشہ حفظ خدا میں رہے گا صبح تک اور قیامت کے روز امن خدا میں ہوگا یہاں تک کہ بہشت میں داخل ہو اور اس سورے کو بھیجیے بھی کہتے ہیں اس واسطے کہ نجات دینے والا ہے اور سورہ واقیہ بھی کہتے ہیں اس واسطے کہ عذاب قبر سے نکاح رکھنے والا ہے رسول خدا نے فرمایا کہ « انہا واقیۃ من عذاب القبر »

شش شش شش شش شش شش

(۶۷) سُوْرَةُ الْمَلِكِ مَكِّيَّةٌ (۷۷) (رُكُوْعَاتُهَا ۲)

سورہ ملک مکہ میں نازل ہوا اور اس کی تیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تَبٰرَکَ الَّذِیْ بَیْدِهٖ الْمَلٰکُ وَهُوَ عَلٰی

جس (خدا) کے قبضہ میں (سارے جہان کی) بادشاہت ہے وہ بڑی برکت

کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۙ الَّذِیْ خَلَقَ

والا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے جس نے موت اور زندگی

الْمَوْتِ وَالْحَیٰوَةِ لَیْبِلُوْکُمْ اَیْکُمْ

کو پیدا کیا تاکہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے



أَحْسَنُ عِبَادًا وَهُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ ۝

کام میں سب سے اچھا کون ہے اور مغالب (اور) بڑا بخشنے والا ہے

الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا

جس نے سات آسمان نسلے اوپر بنا ڈالے ، بھلا تجھے

مَا تَرَىٰ فِي خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِن

خدا کی آفرینش میں کوئی کسر نظر آتی

تَفَوُّتٍ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرَىٰ

بے تو پھر آنکھ اٹھا کر دیکھ بھلا تجھے کوئی شکایت

مِنَ فَطْوٰرٍ ۝ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ

نظر آتا ہے ، پھر دوبارہ آنکھ اٹھا کر دیکھ

كَلِّمَتَيْنِ يَنْقَلِبُ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا

تو (ہر بار تیری) نظر ناکام اور تھک کر تیری طرف

وَهُوَ حَسِيرٌ ۝ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ

پلٹ آئے گی ، اور ہم نے نیچے والے (پہلے)

الدُّنْيَا بِصَٰبِغٍ وَجَعَلْنَاهَا رُجُومًا

آسمان کو (تاروں کے) چراغوں سے زینت دی ہے اور ہم نے ان کو

لِلشَّيْطٰنِ وَأَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ

شیطان کے مارنے کا آلہ بنایا اور ہم نے ان کے لئے دہکتی ہوئی آگ کا

السَّعِيرِ ۝ وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ

عذاب تیار کر رکھا ہے اور جو لوگ اپنے پروردگار کے منکر ہیں

عَذَابٍ جَهَنَّمَ ط وَيَسَّ البَصِيرُ ۝ اِذَا

ان کے لئے جہنم کا عذاب ہے اور وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے ، جب

القَوَافِيهَا سَمِعُوا لَهَا شَهِيْقًا وَهِيَ

یہ لوگ اس میں ڈالے جائیں گے تو اس کی بڑی چیخ نہیں گے اور وہ

تَقْوَرٌ ۝ تَكَادُ تَمِيْزُ مِنَ الغَيْظِ ط كَلِمًا

جو کس مار رہی ہوگی ، بلکہ گویا مارے جوش کے پھٹ پڑے گی ، جب

الْقِي فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا

اس میں ان کا کوئی گروہ ڈالا جائے گا تو ان سے داروغہ جہنم پوچھے گا

اَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيْرٌ ۝ قَالُوْا بَلٰى قَدْ

کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانیوالا پیغمبر نہیں آیا تھا وہ کہیں گے ہاں ہمارے پاس

جَاءَنَا نَذِيْرُهُ فَاكذبْنَا وَاَقْلَنَّا مَا نَزَّلَ

ڈرانے والا پیغمبر تو ضرور آیا تھا ، مگر ہم نے اس کو جھٹلایا اور کہا کہ خدا نے

اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِي ضَلٰلٍ

تو کچھ نازل نہیں کیا ، تم تو بڑی (گہری) گمراہی میں پڑے

كِبِيْرٍ ۝ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا

ہو (یہ بھی) کہیں گے کہ اگر (اعلیٰ بات) سنتے یا سمجھتے تب تو (آج)

فِي اصْحَابِ السَّعِيْرِ ۝ فَاَعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ

دوڑھیوں میں نہ ہوتے ، غرض وہ اپنے گناہوں کا اقرار کر

فَسَقَا لِاصْحَابِ السَّعِيْرِ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ

لیں گے ، تو وہ دوڑھیوں کو خدا کی رحمت سے دوری سے بیشک جو لوگ اپنے پروردگار سے

رَأَيْتُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ

بجھائے دُرتے ہیں ان کے لئے مغفرت اور بڑا بھاری

کَافِرٍ ۚ وَأَسْرُوا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا

اجر ہے اور تم لوگ اپنی بات بچھپا کر کہو یا کھلم کھلا

بِهِ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝

وہ تو دل کے بھیدوں تک سے خوب واقف ہے

أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ

بجھلا جس نے پیدا کیا وہ بے خبر ہے اور وہ تو بڑا باریک بین

الْخَبِيرُ ۚ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ

واقف کار ہے ، وہی تو ہے جس نے زمین کو تمہارے لئے

الْأَرْضَ ذُلُولًا فَأَمْشُوا فِي مَنَازِلِهَا

نرم (دوہوار) کر دیا تو اسکی اطراف و جوانب میں چلو

وَكُلُوا مِنْ رِزْقِهِ ۚ وَإِلَيْهِ الشُّورُ

پھرو اور اس کی دی ہوئی روزی کھاؤ ، پھر اسی کی طرف قمر سے ٹھکر جانا ہے

ءَأَمِنْتُمْ مَّن فِي السَّمَاءِ أَنْ يَخْسِفَ

کہا تم اس شخص سے جو آسمان میں (حکومت کرتا ہے اس بات سے بے خوف

بِكُمُ الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَمُوسًا ۝

ہو کہ تم کو زمین میں دھنسا دیوے پھر وہ یکبارگی الٹ پلٹ کرنے لگے

أَمْ أَمِنْتُمْ مَّن فِي السَّمَاءِ أَنْ

یا تم اس بات سے بے خوف ہو جو آسمان میں (سلطنت کرتا) ہے کہ تم پر

يُرْسِلْ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۖ فَسَتَعْلَمُونَ

پتھر بھری آندھی چلائے تو تمہیں عنقریب ہی معلوم ہو

كَيْفَ نَذِيرٍ ۚ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ

جائے گا کہ میرا ڈرنا کیسا ہے اور جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں

مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرٍ ۚ

نے بھٹلایا تھا تو (دیکھو) میری ناخوشی کیسی تھی ،

أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَفَتْ

کیا ان لوگوں نے اپنے سروں پر چڑیوں کو اڑتے نہیں دیکھا جو پروں کو بھٹلا

وَيَقْبِضْنَ ۚ وَمَا يُسِكْهُنَّ إِلَّا الرَّحْمَنُ

رہتی ہیں اور سمیٹ لیتی ہیں کہ خدا کے سوا انہیں کوئی نہیں روکے رہ سکتا

إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۚ أَمَّنْ هَذَا

ہے، بیشک وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے ، بھلا خدا کے سوا

الَّذِي هُوَ جُنْدًا لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ

ایسا کون ہے جو تمہاری فوج بن کر تمہاری

دُونِ الرَّحْمَنِ ۚ إِنَّ الْكُفْرَ بِنِ الْإِلَٰهِ

دد کرے ، کافر لوگ تو دھوکے ہی دھوکا

فِي غُرُوبٍ ۚ أَمَّنْ هَذَا الَّذِي

میں ہیں ، بھلا خدا اگر اپنی (دی ہوئی) روزی

يَرْزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُ ۚ بَلْ

روک لے تو کون ایسا ہے جو تمہیں رزق دے مگر یہ

نفاذ اور نسیان  
ذوقِ حلاوت  
تجسس و تامل

لَجْوَافِي عَتُوٍّ وَنَفْوِيًّا ۝ اَقْسَن

کفار تو سرکشی اور نفرت رکھے جنوں میں پھنسے ہوئے ہیں بھلا جو شخص

يَيْشِي مُكِبًّا عَلٰی وَجْهِهِ اَهْدٰى

اوندھا اپنے منہ کے بل چلے وہ زیادہ ہدایت یافتہ ہوگا

اَمَّن يَّيْشِي سَوِيًّا عَلٰی صِرَاطِ

یا وہ شخص جو سیدھا برابر راہِ راست چلے

مُسْتَقِيْمٍ ۝ قُلْ هُوَ الَّذِي اَنْشَأَكُمْ

رہا ہو (اے رسول) تم کہدو کہ خدا تو وہی ہے جس

وَجَعَلَ لَكُمْ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَاَنْشَأَكُمْ

نے تم کو تبا پیدا کیا اور تمہارے واسطے کان اور آنکھیں اور

الْاَفْئِدَةَ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝

دل بنائے مگر تم تو بہت کم شکر ادا کرتے ہو،

قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْاَرْضِ

کہدو وہی تو وہ ہے جس نے تم کو زمین میں پھیلا دیا

وَإِلَيْهِ تَحْشَرُوْنَ ۝ وَيَقُولُوْنَ

اور اسی کے سامنے جمع کئے جاؤ گے، اور کفار کہتے ہیں کہ اگر

مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

تم سچے ہو تو (آخر یہ وعدہ کب پورا ہوگا،

قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ وَإِنَّمَا

(اے رسول) تم کہدو کہ (اس کا) علم بس خدا ہی کو ہے اور میں

أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝ فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً

تو مرت صاف صاف (عذاب سے) ڈرائیوالا ہوں، تو جب یہ لوگ اُسے

سَبَّيْتُمْ وُجُوهُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَقِيلَ

قریب دیکھ لیں گے تو (خوف کے مارے) کافروں کے چہرے بڑھ جائیں گے

هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تَدَّعُونَ ۝

اور ان سے کہا جائے گا یہ وہی ہے جس کے تم خواستگار تھے

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَهْلَكِنِي اللَّهُ وَ

(اے رسول!) تم کھدو بھلا دیکھو تو کہ اگر خدا تجھ کو اور میرے

مَنْ مَعِيَ أَوْ رَحِمَنَا فَمَنْ يُجِيرُ

ساتھیوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر رحم فرمائے تو کافروں کو درونگ

الْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابِ إِلِيمٍ ۝

عذاب سے کون پھلا دے گا

قُلْ هُوَ الرَّحْمَنُ أَمَّنَّا بِهِ وَعَلَيْهِ

تم کھدو کہ وہی خدا بڑا رحم کرنے والا ہے جس پر ایمان لائے ہیں

تَوَكَّلْنَا فَسْتَعْلُونَ مَنْ هُوَ فِي

اور اسی پر بھروسہ کر لیا ہے تو عقرب ہی نہیں معلوم ہو جائیگا کہ

ضَلُّ مُّبِينٌ ۝ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ

کون صبحی گمراہی میں پڑا ہے، (اے رسول!) تم کھدو کہ بھلا دیکھو تو کہ اگر

مَاؤُكُمْ غُورًا فَمَنْ يَأْتِكُمْ مَاءٌ مَّعِينٌ ۝

تمہارا پانی زمین کے اندر چلا جائے کون ایسا ہے جو تمہارے پانی کا چشمہ بہا لائے



رُكُوْعَاتِنَا

(۵۵) سُورَةُ الرَّحْمٰنِ مَدِيْنَةُ (۹۷)

اِيَاتِنَا

سورہ رحمن مدینہ میں نازل ہوا اور اس کی اہمتر آیتیں اور تین رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الرَّحْمٰنِ ۙ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ۙ خَلَقَ

بڑا مہربان (خدا) اسی نے قرآن کی تعلیم فرمائی اسی نے انسان

الْاِنْسَانَ ۙ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۙ الشَّمْسُ

کو پیدا کیا ، اسی نے اس کو اپنا مطلب بیان کرنا سکھایا ، سورج

وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۙ وَالنَّجْمُ ۙ وَ

اور چاند ایک مقرر حساب سے چل رہے ہیں ، اور بڑیاں بیلین اور

الشَّجَرُ يَسْجُدَانِ ۙ وَالسَّمَاءُ رَفَعَهَا

درخت اسی کو سجدہ کرتے ہیں اور اسی نے آسمان بلند کیا

وَوَضَعَ الْمِيزَانَ ۙ اَلَّا تَطْغَوْا فِي

اور ترازو (انصاف) کو قائم کیا تاکہ تم لوگ ترازو سے توڑنے میں حد

الْمِيزَانَ ۙ وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ

سے تجاوز نہ کرو اور انصاف کے ساتھ ٹھیک تولو

وَلَا تَخْسِرُوا الْمِيزَانَ ۙ وَالْاَرْضُ

اور تول کم نہ کرو اور اسی نے لوگوں

وَضَعَهَا لِلاِنۡسَانِ ۙ فِيهَا فَاكِهَةٌ ۙ وَ

کے نفع کے لئے زمین بنائی کہ اس میں میوے اور



النَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ ۝ وَالْحَبُّ

بھجور کے درخت ہیں جسکے خوشوں میں غلاف ہوتے ہیں اور اناج

ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ۝ فَبِأَيِّ

جس کے ساتھ بھس ہوتا ہے اور خوشبودار پھول تو اسے گروہ جن مہلک

الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝ خَلَقَ الْإِنْسَانَ

تم دونوں اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت نہ مانو گے اسی نے انسان کو چھیکری

مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۝ وَخَلَقَ

کی طرح کھٹکھٹاتی ہوئی مٹی سے پیدا کیا اور اسی نے

الْجِبَانَ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ تَّارٍ ۝ فَبِأَيِّ

جہات کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا ، تو اسے گروہ جن و

الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ

اسی تم اپنے پروردگار کی کس کس نعمت سے انکار کرو گے (جاڑے گرمی کے)

وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۝ فَبِأَيِّ الْآءِ رَبِّكُمَا

دونوں مشرقوں کا مالک ہے اور دونوں مغربوں کا بھی مالک ہے تو تم دونوں اپنے رب کی

تُكَذِّبِينَ ۝ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيْنَ ۝

کس کس نعمت کو نہ مانو گے اسی نے دو دریا بہائے جو باہم مل جاتے ہیں

بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيْنَ ۝ فَبِأَيِّ

دونوں کے درمیان ایک حد فاصل (اڑ) ہے جس سے تجاوز نہیں کر سکتے ، تو تم

الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝ يَخْرُجُ مِنْهَا

دونوں اپنے پروردگار کی کس کس نعمت سے انکار کرو گے ان دونوں دریاؤں سے

اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ۚ فَيَأْتِي الْآءِ

موتی اور موتی لٹکتے ہیں تو تم دونوں اپنے رب کی کون

رَبِّكُمَا تُكْذِبِينَ ۝ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنشَآتُ

کون سی نعمت کو لکرو گے ، اور جہاز جو دریا میں پہاڑوں

فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ۚ فَيَأْتِي الْآءِ

کی طرح اونچے کھڑے رہتے ہیں اسی کے ہیں تو تم دونوں اپنے رب

رَبِّكُمَا تُكْذِبِينَ ۚ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا

کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے ، جو مخلوق زمین پر رہے سب فنا ہ

فَإِنَّ ۙ وَيَبْقَىٰ وَجْهٌ سَرِيحٌ

ہونے والی ہے اور صرف تمہارے رب کی ذات جو

ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ۚ فَيَأْتِي

عظمت اور کرامت والی ہے باقی رہے گی ، تو تم دونوں اپنے

الْآءِ سَرِيحٌ تُكْذِبِينَ ۚ يَسْأَلُ مَنْ

مالک کی کن کن نعمتوں سے انکار کرو گے ، اور جتنے لوگ جو سارے

فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ كُلَّ يَوْمٍ

زمین اور آسمان میں ہیں سب اسی سے مانگتے ہیں (ہر وقت مخلوق

هُوَ فِي شَأْنِ ۚ فَيَأْتِي الْآءِ رَبِّكُمَا

کے (ایک ایک) کام میں ہے ، تو تم دونوں اپنے سرپرست کی کس کس نعمت

تُكْذِبِينَ ۚ سَتَقَرُّ لَكُمْ آيَةٌ

سے انکار کرو گے ، اسے دونوں گروہ ہم عنقریب تمہاری طرف

الثَّقَلَيْنِ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ

متوجہ ہوں گے ، تو تم دونوں اپنے پالنے والے کی کس کس نعمت کو نہ مانو گے

يَبْعَثُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِن

اسے گروہ جن و انس اگر تم میں قدرت ہے کہ آسمان و زمین کے

اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ

کساروں سے ہو کر کہیں (نکل) کر موت یا

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فَاَنْفُذُوا

عذاب سے بھاگ سکو تو نکل جاؤ

لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَنِ ۚ فَبِأَيِّ

مگر تم تو بغیر قوت اور غلبہ کے نکل ہی نہیں سکتے (حالا کہ تم میں نہ قوت ہے نہ غلبہ)

الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۚ يَرْسَلُ عَلَيْكُمَا

تو تم اپنے پروردگار کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے (کتب گار جنو اور آدمیو! جہنم میں)

سُورًا مِّنْ نَّارٍ ۚ وَنَحَّاسٌ فَلَا

تم دونوں پر آگ کا سبز شعلہ اور سیاہ دھواں چھوڑ دیا جائے گا تو تم دونوں

تَنْتَصِرَانِ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

(کسی طرح) سوک نہ سکو گے ، پھر تم دونوں اپنے پروردگار کی کس کس نعمت

تُكَذِّبِينَ ۚ فَإِذَا انشَقَّتِ السَّمَاءُ

سے انکار کرو گے ، پھر جب آسمان پھٹ کر (قیامت میں) تیل کی طرح

فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۚ فَبِأَيِّ

لال ہو جائے گا تو تم دونوں

الْآءِ سَأَلَكُمْ تَكْذِبِينَ ۝ فَيَوْمَئِذٍ لَا

اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں سے کرو گے ، تو اس دن نہ تو کسی

يَسْأَلُ عَنْ ذَنْبِهِ إِنْسٌ وَلَا جَانٌ ۝

انسان سے اس کے گنہ کے بارے میں پوچھا جائیگا اور نہ کسی جن سے

فِي أَيِّ الْآءِ سَأَلَكُمْ تَكْذِبِينَ ۝ يَعْرِفُ

تو تم دونوں اپنے مالک کی کس کس نعت کو نہ مانو گے ، گنہگار لوگ

الْبِجْرَمُونَ بِسِيمَاهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِي

تو اپنے بھروسوں ہی سے پہچان لئے جائیں تو پیشانی کے پٹے اور پاؤں پر

وَالْأَقْدَامِ ۝ فَيَأْتِي الْآءِ سَأَلَكُمْ

کے (جہنم میں) ڈال دیئے جائیں گے آخر تم دونوں اپنے پروردگار کی کس

تَكْذِبِينَ ۝ هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي

کس نعت سے انکار کرو گے ، پھر ان سے کہا جائے گا یہی وہ جہنم ہے

يُكذِّبُ بِهَا الْبِجْرَمُونَ ۝ يُطَوَّقُونَ

جسے گنہگار لوگ جھٹلایا کرتے تھے یہ لوگ دوزخ اور

بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَيْمِمْ إِنْ ۝ فَيَأْتِي

کھولتے ہوئے پانی کے درمیان (بمقارہ دوڑتے) چرکتے پھریں گے ، تو تم

الْآءِ سَأَلَكُمْ تَكْذِبِينَ ۝ وَلَيْسَ

دونوں اپنے پروردگار کی کس کس نعت کو نہ مانو گے ، اور جو شخص اپنے

خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّتٍ ۝ فَيَأْتِي

پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرتا رہا اس کے دودویاغ ہیں تو

الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝ ذَوَاتَا أَفْنَانٍ ۝

تم دونوں اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت سے انکار کرو گے ، دونوں باغ (دوستوں کی)

فِي أَيِّ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝ فِيهِمَا

شہنیوں سے ہرے بھرے (میووں سے) لبرے ہوئے پھرتے دونوں اپنے پروردگار کی کون کون

عَيْنَيْنِ تَجْرِيْنِ ۝ فِي أَيِّ الْآءِ رَبِّكُمَا

نعمت کو جھٹلاؤ گے ان دونوں میں دو چشمے بھی جاری ہونگے تو تم دونوں اپنے پروردگار

تُكَذِّبِينَ ۝ فِيهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ

کی کون کونسی نعمت سے مکرو گے ، ان دونوں باغوں میں سب میوے دو دو قسم کے

زَوْجَيْنِ ۝ فِي أَيِّ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝

ہوں گے ، تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت سے انکار کرو گے

مُتَّكِنِينَ عَلَىٰ فُرُشٍ بَطَائِنُهَا مِنْ

یہ لوگ ان فرشوں پر جن کے استراطلس کے ہونے کے تلے لگائے بیٹھے ہوں گے دونوں

إِسْتَبْرَقٍ ۝ وَجَنَّا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ۝

باغوں کے میوے اس قدر قریب ہوں گے کہ اگر چاہیں تو لگے ہوئے کھا لیں

فِي أَيِّ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝ فِيهِمَا

تو تم دونوں اپنے مالک کی کون کونسی نعمتوں کو نہ مانو گے ، اس میں (پاک اسن)

قَصْرًا ۝ الْأَطْرَافُ لَمْ يَبْطِشْهُنَّ

غیر کی طرف آنکھ اٹھا کر نہ دیکھنے والی عورتیں ہونگی جن کو ان سے پہلے نہ کسی

إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ۝ فِي أَيِّ

انسان نے ہاتھ لگایا ہوگا اور نہ کسی جن نے تو تم دونوں

الْأَعْرَابِ كَمَا تُكْذِبُ بَيْنَ ۚ كَاذِبِينَ

اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو بھٹلاؤ گے ، ایسی حسین گویا

الْبَيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ ۚ فَيَأْتِي الْأَعْرَابِ

وہ (جسم) بیاقوت اور مرنے ہیں ، تو تم دونوں اپنے پروردگار

رَبِّكُمْ كَمَا تُكْذِبُ بَيْنَ ۚ هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ

کی کن کن نعمتوں سے کر دو گے ، بھلا نیکی کا بدلہ نیکی کے

إِلَّا الْإِحْسَانَ ۚ فَيَأْتِي الْأَعْرَابِ رَبِّكُمْ

سوا کچھ اور بھی ہے ، پھر تم دونوں اپنے مالک کی کس کس

تُكْذِبُ بَيْنَ ۚ وَمِنْ دُونِهَا جَنَّاتٍ ۚ

نعمت کو بھٹلاؤ گے ، ان دونوں باغوں کے علاوہ دو باغ اور ہیں ،

فَيَأْتِي الْأَعْرَابِ كَمَا تُكْذِبُ بَيْنَ ۚ

تو تم دونوں اپنے پالنے والے کی کس کس نعمت سے انکار کر دو گے

مُدَّهَا مَتْنٍ ۚ فَيَأْتِي الْأَعْرَابِ كَمَا

دونوں نہایت گہرے سرسبز اور شاداب ، تو تم دونوں اپنے سرپرست کی کن

تُكْذِبُ بَيْنَ ۚ فِيهِمَا عَيْنٌ نَضَّاخَتِنِ ۚ

کن نعمتوں سے انکار کر دو گے ان دونوں باغوں میں دو چشمے جوش مانتے ہو گے

فَيَأْتِي الْأَعْرَابِ كَمَا تُكْذِبُ بَيْنَ ۚ فِيهِمَا

تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کس کس نعمت سے کر دو گے ان دونوں

فَاكِهَةٌ وَنَخْلٌ وَرُمَّانٌ ۚ فَيَأْتِي

میں میوے خرما اور انار ہوں گے ، تو تم دونوں

الْاِءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبْنَ ۝ فِيهِنَّ

اپنے مالک کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ، ان باغوں میں خوشخلق

خَيْرَاتٌ حِسَانٌ ۝ فَيَأْتِي الْاِءِ

اور خوبصورت عورتیں ہوں گی ، تو تم دونوں اپنے پروردگار

رَبِّكُمَا تُكَذِّبْنَ ۝ حُورٌ مَّقْصُورَاتٌ

کی کس کس نعمت کو نہ مانو گے ، وہ عورتیں جو حیموں میں چھپی

فِي الْخِيَامِ ۝ فَيَأْتِي الْاِءِ رَبِّكُمَا

بیٹھی ہیں ، پھر تم دونوں اپنے پروردگار کی

تُكَذِّبْنَ ۝ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ

کون کوئی نعمت سے انکار کر دے ، ان سے پہلے ان کو کسی انسان

قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ۝ فَيَأْتِي الْاِءِ

نے چھوا تک نہیں اور نہ جن نے ، پھر تم دونوں اپنے مالک

رَبِّكُمَا تُكَذِّبْنَ ۝ مُتَكَبِّرَاتٌ عَلٰى

کی کن کن نعمتوں سے انکار کر دے ، یہ لوگ بمنزقالبینوں اور نفیس و

رَفِيفٌ خَضِرٌ وَعَبْقَرِيٌّ حِسَانٌ

حسین مسزوں پر سیکھے لگانے بیٹھے ہوں گے ،

فَيَأْتِي الْاِءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبْنَ ۝ تَبْرَأُكَ

پھر تم دونوں اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں سے انکار کر دے (دے رسول)

اِسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

تمہارا پروردگار جو صاحب جلال و کرامت ہے اچھا نام بڑا بابرکت ہے ،

## آسناد سورۃ مزمل

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص سورۃ مزمل نماز عشا میں یا آخر شب پڑھے ، یہ سورہ شب و روز اس کے نیک افعال کا گواہ ہوگا اور یہ سورہ خدا کے نزدیک اس کی گواہی دے گا اور حق تعالیٰ اس کے واسطے موت اور زندگی پاکیزہ بخشے گا ، اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ اس سورہ کا پڑھنے والا ہرگز محتاج نہ ہوگا اور مصباح العابدین میں وارد ہے کہ جو شخص بہ نیت دفع عشرت بعد عشا گیارہ بار اس سورے کو پڑھے ترقی معیشت حاصل ہو۔

(آیتھا) (۴۳) سورۃ المزمل مکیہ (۳) (مکہ مکرمہ)

سورہ مزل مکہ میں نازل ہوا اور اس کی بیس آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

### بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو نہایت مہربان اور بڑا رحم والا ہے

### يٰۤاَيُّهَا الْمَزْمَلُ ۝ قَمِ الْبَيْلِ الْاَقِيلًا ۝

اے (میرے) چادر لپیٹے والے (اے رسول) رات کو (نماز کو واسطے) کھڑے ہو کر (پوری

### بِصَفَةٍ اَوْ اَنْقَضِ مِنْهُ قَلِيْلًا ۝ اَوْ

رات نہیں) تھوڑی رات ، اسی رات یا اس سے بھی کچھ کم کر دو یا

### زِدْ عَلَيْهِ وَ سَرَّيْلِ الْقُرْآنِ تَرْبِيْلًا ۝

اس سے کچھ بڑھا دو اور قرآن کو باقاعدہ پھر پھر کر پڑھا کر دو

### اِنَّا سَلَقْنَا عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ۝

ہم عنقریب تم پر ایک بھاری حکم نازل کریں گے ،

### اِنَّ نَاشِئَةَ الْبَيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْأً

اس میں شک نہیں کہ رات کا اٹھنا خوب (نفس کا) پامال کن اور بہت ٹھکانے



وَأَقَوْمٌ قَلِيلًا ۝ إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ

ذکر کا وقت ہے دن کو تمہارے اور بہت سے بڑے

سَبَّأً طَوِيلًا ۝ وَادْكُرْ اسْمَ رَبِّكَ

بڑے اشغال ہیں ، تو تم اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرو

وَتَبْتَئِلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا ۝ رَبُّ الْمَشْرِقِ

اور سب سے وٹ کر اسی کے ہو رہو (دوبی) مشرق اور

وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ

مغرب کا مالک ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو تم اسی کو

وَكَيْلًا ۝ وَأَصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ

کار ساز بناؤ اور جو کچھ لوگ بکا کرتے ہیں اس پر صبر کرو

وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَبِيلًا ۝ وَذُرْنِي

اور ان سے بعنوان شائستہ الگ تھلک رہو اور مجھ ان

وَالْمُكَذِّبِينَ أُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ

جھٹلانے والوں سے جو دولت مند ہیں سمجھ لینے

قَلِيلًا ۝ إِنَّ لَدَيْنَا أَنْكَالًا وَ

دو بے شک ہمارے پاس بیڑیاں (بھی) ہیں

جَحِيمًا ۝ وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ ۝

اور جھلانے والی آگ (بھی) اور گلے میں پھنسنے والا کھانا (بھی)

عَذَابًا أَلِيمًا ۝ يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ

اور دکھ دینے والا عذاب (بھی) جس دن زمین اور پہاڑ لرزنے

وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيبًا

لکین کے اور پہاڑ ریت کے ٹیلے سے بھر بھرے ہو

مَّهِيلًا ۝ اِنَّا ارْسَلْنَا اِلَيْكُمْ رَسُولًا

جائیں گے ، (اسے مکہ والوں) ہم نے تمہارے پاس (اسی طرح) ایک رسول

شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا ارْسَلْنَا اِلَى

رحمہ کو بھیجا جو تمہارے معاملہ میں گواہی دے جس طرح فرعون کے پاس ایک

فِرْعَوْنَ رَسُولًا ۝ فَعَصَى فِرْعَوْنَ

رسول (موسیٰ) کو بھیجا تھا تو فرعون نے اس رسول کی

الرَّسُولَ فَآخَذْنَاهُ آخْذًا وَّيْلًا ۝

نافرمانی کی تو ہم نے بھی (اس کی سزا) میں اس کو بہت سخت پکڑا

فَكَيْفَ تَتَّقُونَ اِن كَفَرْتُمْ يَوْمًا

تو اگر تم بھی نہ مانو گے تو اس دن (کے عذاب) سے کیونکر بچو گے جو

يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا ۝ السَّمَاءُ

بچوں کو بوڑھا بنا دے گا جس دن آسمان

مَنْقُطِرٌ ۝ كَانَ وَعْدُهُ مَفْعُولًا ۝

پھٹ پڑے گا یہ اس کا وعدہ پورا ہو کر رہے گا

اِنَّ هَذِهِ تَذْكِرَةٌ ۝ فَمِنْ شَاءِ

مے شک یہ نصیحت ہے تو جو شخص چاہے اپنے پروردگار

اِتَّخَذَ اِلَى رَبِّهِ سَبِيلًا ۝ اِن

کی راہ اختیار کرے ، (اسے رسول) تمہارا

رَبِّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَىٰ مِن

پروردگار جانتا ہے کہ تم اور تمہارے چند ساتھ کے لوگ

ثَلَاثِي اللَّيْلِ وَنِصْفَهُ وَثُلُثَهُ وَ

(تیسویں) دو تہائی رات کے قریب اور (تیسویں) اُدھی رات اور (تیسویں) تہائی

طَائِفَةٌ مِّنَ الَّذِينَ مَعَكَ وَ

رات (نمازیں) کھڑے رہتے ہو اور

اللَّهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ط

خدا ہی رات اور دن کا اچھی طرح اندازہ کر سکتا ہے ،

عَلِمَ أَنَّ لَن تَحْصُوهُ فَتَابَ

اے معلوم ہے کہ تم لوگ اس پر پوری طرح سے حاوی نہیں

عَلَيْكُمْ فَاقْرَأُوا مَا تيسَّرَ مِن

ہو سکتے تو اس نے تم پر مہربانی کی تو جتنا آسانی سے ہو سکے

الْقُرْآنِ ط عَلِمَ أَنَّ سَيَكُونُ مِنكُمْ

اتنا نمازیں قرآن پڑھ لیا کرو وہ جانتا ہے کہ عنقریب تم میں سے بعض بیمار

مَرْضَىٰ ۙ وَآخَرُونَ يَضْرِبُونَ فِي

ہو جائیں گے اور بعض خدا کے فضل کی تلاش میں روئے زمین

الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ مِن فَضْلِ اللَّهِ ۙ

پر سفر اختیار کریں گے ،

وَآخَرُونَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۙ

اور کچھ لوگ خدا کی راہ میں جہاد کریں گے ،

فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ وَأَقِيمُوا

تو جتنا تم سے آسانی سے ہو سکے پڑھ لیا کرو اور نماز پابندی

الصَّلَاةِ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَقْرِضُوا

سے پڑھو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور خدا کو

اللَّهُ قَرْضًا حَسَنًا وَمَا تَقَدَّمُوا

قرض حسنہ دو اور جو نیک عمل

لِأَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ

اپنے واسطے خدا کے سامنے پیش کر گئے اس کو خدا کے ہاں

اللَّهُ هُوَ خَيْرٌ وَأَعْظَمَ أَجْرًا وَ

بہتر اور صلہ میں بزرگ تر پاؤ گے اور

اسْتَغْفِرُوا لِلَّهِ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ

خدا سے مغفرت کی دعا مانگو بے شک خدا بڑا بخشنے والا

سَّحِيمٌ

مہربان ہے۔

أَسْتَادُ سُورَةِ دَهْرٍ

تفسیر مہربان میں جناب رسول خدا صلعم سے منقول ہے کہ جو شخص اس سورہ کو پڑھے تو اسکی جزا خدا پر جنت و حریر ہوگی اور جو شخص ماورثت کرے تو اس کا ضعیف نفس قوی ہوگا اور جو شخص اس کا پانی پیئے تو اپنے مرض سے شفا پائے گا اور درد دل کو نفع کرے گا اور جسم اس کا صحیح ہوگا۔

امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ اس کا پڑھنا نفس کو قوی کرتا ہے اگر پڑھنے میں عاجز ہو تو لکھوائے اور دھو کر پیئے اور جو شخص اس کو لڑائی میں پڑھے تو اس کا دشمن مقہور ہوگا۔ اگر دل پر لکھ کر لٹکائے تو زائل



الْأَبْرَارَ يَشْرَبُونَ مِنْ كَأْسٍ كَانَ

نیکیوں کو لوگ شراب کے وہ ساغزیٹیں گے جس میں کافور

مِزَاجُهَا كَافُورًا ۝ عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا

کی آئینہ شش ہوگی ، یہ ایک چشمہ ہے جس میں خدا

عِبَادُ اللَّهِ يُفَجِّرُونَهَا تَفْجِيرًا ۝

کے (خاص) بندے ہیں گے اور جہاں چاہیں گے بہا لے جائیں گے

يُوقُونَ بِاللَّذْرِ وَيَخَافُونَ يَوْمًا

یہ لوگ ہیں جو نذریں پوری اور اس دن سے جس کی سختی ہر طرف

كَانَ شَرًّا مُسْتَطِيرًا ۝ وَيُطْعَمُونَ

پھیلے ہوئے ڈرتے ہیں اور اس کی

الطَّعَامَ عَلَىٰ حَيْهٍ مِسْكِينًا وَيَتِيمًا

محبت میں محتاج اور یتیم اور اسیر کو کھانا

وَأَسِيرًا ۝ إِنَّمَا تُطْعَمُونَ لِرُحْمِ

کھلاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم تو تم کو بس خاص خدا کے

اللَّهِ لَا نُرِيدُ مِنْكُمْ جَزَاءً وَلَا

کسے کھلاتے ہیں ہم نہ تو تم سے بدلے کے خواستگار ہیں اور نہ

شُكْرًا ۝ إِنَّا نَخَافُ مِنْ رَبِّنَا

شکر گزاری کے ہم کو تو اپنے پروردگار سے اس دن کا ڈر ہے

يَوْمًا عِبُوسًا قَطْرِيرًا ۝ قَوْفِهِمْ

جس میں منہ بن جائیں گے (اور) چہرے پر ہوا بیاں اڑتی ہوگی تو خدا انہیں

اللَّهُ شَرَّ ذَٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقَّهْمُ

اس دن کی تکلیف سے بچائے گا اور ان کو تازگی

نَصْرَةً وَسُرُورًا ۝ وَجَزَاهُمْ

اور خوش دلی عطا فرمائے گا اور ان کے صبر کے

بِمَا صَبَرُوا جَنَّةً وَحَرِيرًا ۝

بدے (بہشت کے) باغ اور ریشم کی پوشاک عطا فرمائے گا

مُسْكِينٍ فِيهَا عَلَى الْأَسْرَابِ لَا

وہاں وہ گھنٹوں پر چلنے والے گائے بیٹھے ہوں گے نہ وہاں

يَرُونَ فِيهَا شَجَرًا وَلَا زَمْزِيرًا ۝

وہ (آفتاب کی) دھوپ دیکھیں گے اور نہ شدت کی سوزی

وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلُّهَا وَذُلَّتْ

اور گھنے درختوں کے سائے ان پر چھنے ہوں گے اور میووں کے پھٹنے

قُطُوفُهَا تَذَلُّلًا ۝ وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ

ان کے قریب ہر طرح ان کے اختیار میں اور ان کے سامنے چاندی کے

بِأَيِّئَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَأَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيرًا ۝

ساغر اور شیشے کے نہایت صاف اور شفاف گلاس کا دور چل رہا ہوگا

قَوَارِيرًا مِّنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوهَا تَقْدِيرًا ۝ وَسِقُونَ

اور شیشے بھی (لاؤ گے) نہیں، چاندی کے جو ٹھیک اندازے کے مطابق بنائے گئے ہیں۔

فِيهَا كَأَسَا كَانَ مَرْجَاهُ زَنْجَبِيلًا ۝ عَيْنًا فِيهَا

اور وہاں انہیں ایسی شراب پلائی جائے گی جس میں زنجبیل کے پانی کی آمیزش ہوگی یہ بہشت

ترجمہ حصص بغير الالف في الاصل وفيها ووقف على الاول تألف وعل التاني بغير الالف ۲

تَسْمَى سَلْسِيْلًا وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ

میں ایک چتر ہے جس کا نام سلسیل ہے اور ان کے سامنے ہمیشہ ایک حالت

وَلَدَانِ مُخَلَّدُونَ إِذَا رَأَيْتَهُمْ

پر رہنے والے نوجوان لڑکے چکر لگاتے ہوں گے کہ جب تم ان کو دیکھو

حَسِبْتَهُمْ لَوْلُوًا مِّنْهُنَّ أَوْ إِذَا

تم سمجھو کہ بکھرے ہوئے موقی ہیں اور جب

رَأَيْتَ تَمَّ رَأَيْتَ نَعِيْمًا وَمَلَكًا

تم وہاں نگاہ اٹھاؤ گے تو ہر طرح کی نعمت اور عظیم الشان

كَيْرًا عَلَيْهِمْ ثِيَابٌ سُدُسٍ

سلطنت دیکھو گے ان کے اوپر سبز کپ اور

خَضْرًا وَاسْتَبْرَقٌ وَحُلُوًا أَسَاوِرَ

اطلس کی پوشاک ہوگی اور انہیں چاندی کے کنگن

مِنْ فِضَّةٍ وَسَقَمُ رَبِّهِمْ شَرَابًا

پہنائے جامیں گے اور ان کا پروردگار انہیں منہایت پاکیزہ

طَهُورًا إِنَّ هَذَا كَانَ لَكُمْ

شراب پلانے کا یہ یقینی تمہارے لئے ہوگا

جَزَاءً وَكَانَ سَعْيِكُمْ مَّشْكُورًا

تمہاری (کارگزاریوں کے) صلہ میں اور تمہاری کوشش قابل شکر گزاری ہے

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ

اے رسول ہم نے تم پر قرآن کو رفتہ رفتہ کر کے



تَنْزِيلًا ۚ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا

نازل کیا تو تم اپنے پروردگار کے حکم کے انتظار میں صبر کئے رہو اور

تَطْعٌ مِنْهُمْ اِثْنًا ۚ اَوْ كَفُورًا ۚ وَ

ان لوگوں میں سے کئی گار اور ناشکرے کی پیروی نہ کرنا، صبح

اذْكُرْ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً ۚ وَاَصِيلاً ۚ

اور شام اپنے پروردگار کا نام لیتے رہو،

وَمِنَ اللَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهُ وَسَبِّحْهُ

اور کچھ رات کئے اس کا سجدہ کرو اور بڑی رات تک

لَيْلًا طَوِيلًا ۚ اِنَّ هَؤُلَاءِ يُجِبُّونَ

اسکی تسبیح کرتے رہو یہ لوگ یقیناً دنیا کو پسند

الْعَاجِلَةَ وَيَذُرُونَ وَّرَاءَهُمْ يَوْمًا

کرتے ہیں اور بڑے بھاری دن کو اپنے پیس پشت چھوڑ بیٹھے

ثَقِيلاً ۚ نَحْنُ خَلَقْنَاهُمْ وَشَدَدْنَا

ہیں ہم نے ان کو پیدا کیا اور ان کے اعضاء

اَسْرَهُمْ ۚ وَاِذَا شِئْنَا بِدَلْنَا اَمْثَالَهُمْ

کو مضبوط بنایا اور اگر ہم چاہیں تو ان کے بدلے ان ہی کے

تَبْدِيلًا ۚ اِنَّ هَذِهِ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمِنْ

ایسے لوگ لے آئیں بیشک یہ قرآن سراسر نصیحت ہے تو جو شخص

شَاءَ اتَّخَذْ اِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلاً ۚ وَ

چاہتا ہے اپنے پروردگار کی راہ لے اور

مَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ

جب تک خدا کو منظور نہ ہو تم لوگ کچھ بھی چاہ نہیں سکتے

إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا

بے شک خدا بڑا واقف کار وانا ہے

يَدْخُلُ مَنْ يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ وَ

جس کو چاہے اپنی رحمت میں داخل کرے اور

الظَّالِمِينَ أَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا

ظالموں کے واسطے اس نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے

### أَسْنَادُ سُورَةِ الْمُدَّثِّرِ

مجمع البیان میں بروایت ابی بن کعب جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اس سورۃ کو پڑھے تو خداوند عالم اس کو جناب سات

مآب کی رسالت کی تصدیق کرنے والوں کے مثل دس حسنة عطا فرمائے گا۔ اور

امام محمد باقرؑ نے فرمایا کہ جو شخص فریضہ میں اس کو پڑھے تو خداوند عالم پر

اس کا حق ہوگا کہ اس کو جناب رسول خدا کے ساتھ آپ کے درجہ میں جگہ دے

اور اس سے اس کی زندگی میں کبھی کوئی شقاوت ظاہر نہ ہوگی اور جناب

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو شخص مداومت کرے

تو اجر عظیم حاصل ہوگا اور بعد ازاں سورہ حفظ قرآن کی دعا کرے تو جب تک

یاد نہ کرے گا نہ مرے گا اور جو شخص مداومت کرے اور آخر میں جس حاجت

کے لئے دعا کرے گا وہ برآورے گی۔

(آیتھا) (۷۳) سُورَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ (۴) رُكُوعَاتُهَا

سورة مدثر مکہ میں نازل ہوا اور اس کی چھپن آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان رحم والا ہے

يَا أَيُّهَا الْمَدَّثِرُ ۝ قُمْ فَأَنْذِرْ ۝ وَ

اے (میرے) کپڑا اوڑھنے والے (رسول) اٹھو اور لوگوں کو عذاب سے ڈراؤ اور

رَبِّكَ فَكَبِّرْ ۝ وَثِيَابِكَ فَطَهِّرْ ۝ وَ

اپنے پروردگار کی بڑائی کو اور اپنے کپڑے پاک رکھو اور

الرِّجْزَ فَاهْجُرْ ۝ وَلَا تَمَنَّ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ

گندگی سے الگ رہو اور اس طرح احسان نہ کرو کہ زیادہ کے خواستگار ہو

وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ۝ فَاِذَا نَقَرْتُمْ فِي

اور اپنے پروردگار کے لئے صبر کرو، پھر جب صور پھونکا جائے

التَّافُوْرِ ۝ فَذٰلِكَ يَوْمٌ عَسِيْرٌ ۝

گا تو وہ دن کافروں پر

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرِ يَسِيْرٍ ۝ ذَرْنِيْ

سخت ہوگا آسان نہیں ہوگا (اے رسول) مجھے

وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ۝ وَجَعَلْتُ

اور اس شخص کو پھوڑ دو جسے میں نے اکیلا پیدا کیا اور اسے

لَهُ مَا لَا مَسْدُوْدًا ۝ وَبَيْنَ شُهُودًا ۝

بہت سا مال دیا اور نظر کے سامنے رہنے والے بیٹے دیئے

وَمَهَّدْتُ لَهُ تَمْهِيْدًا ۝ ثُمَّ يَطْمَعُ

اور اسے ہر طرح کے سامان میں وسعت دی پھر اس پر بھی وہ طمع

اَنْ اَزِيْدَهُ ۝ كَلَّا ۝ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰتِيْنَا

رکھتا ہے کہ اور بڑھاؤں میں ہرگز نہ ہوگا یہ تو میری آیتوں کا دشمن

عَنِيدًا ۞ سَارِهْفَةً صَعُودًا ۞ اِنَّهُ

تھا تو میں عنقریب اسے سخت عذاب میں مبتلا کروں گا، اس

فَكَرَّوَقَدَّسًا ۞ فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۞ لَا

نے فکر کی اور تجویز کی تو یہ کمبخت مار ڈالا جائیگا اس نے کیونکر تجویز کی

ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۞ ثُمَّ نَظَرَ ۞ ثُمَّ

پھر مارا جائے اس نے کیونکر تجویز کی پھر غور کیا پھر توڑی پڑھائی پھر

عَبَسَ وَبَسَرَ ۞ ثُمَّ اَدْبُرَ وَاسْتَكْبَرَ ۞ لَا

اور منہ بنا لیا پھر پیٹ پھیر کر چلا گیا اور اکر بیٹھا

فَقَالَ اِنْ هَذَا اِلَّا سِحْرٌ يُوسَّرُ ۞ لَا

پھر کہنے لگا یہ تو بس جادو ہے جو (انگوں چلا آتا ہے)

اِنْ هَذَا اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ۞ سَاٰصِلِيۡهِ

یہ تو بس آدمی کا کلام ہے (خدا کا نہیں) میں اسے عنقریب

سَقَرًا ۞ وَمَا اَدْرَاكَ مَا سَقَرًا ۞ لَا

جہنم میں بھونک دوں گا اور تم کیا جانو کہ جہنم کیا ہے وہ نہ

تَبْقَىٰ ۞ وَلَا تَذَرًا ۞ لَوْ اَحَاطَ لِلْبَشَرِ ۞ ج

باقی رکھے گی نہ چھوڑ دے گی اور بدن کو جلا کر سپاہ کر دے گی

عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ۞ وَمَا جَعَلْنَا

اس پر انہیں (فرشتے معین) ہیں اور ہم نے جہنم کا نگہبان

اَصْحَابَ النَّارِ اِلَّا مَلَائِكَةً ۞ وَمَا

تو بس فرشتوں کو بنایا ہے اور ان

اور ان

جَعَلْنَا عَدَّتَهُمُ الْآفِتْنَةَ لِلَّذِينَ

کا یہ شمار بھی کافروں کی آزمائش کے لئے

كَفَرُوا لَا يَسْتَيِقِنُ الَّذِينَ اُوتُوا

مقرر کیا تاکہ اہل کتاب (فورا) یقین کر

الْكِتَابِ وَيَزِدَادَ الَّذِينَ اٰمَنُوا اِيْمَانًا

لیں اور مومنوں کا ایمان اور زیادہ ہو

وَلَا يَرْتَابَ الَّذِينَ اُوتُوا الْكِتَابَ

اور اہل کتاب اور مومنین (کسی طرح) شک نہ

وَالْمُؤْمِنُونَ وَلَيَقُولَ الَّذِينَ فِي

کریں اور جن لوگوں کے دل میں

قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ وَالْكَافِرُونَ مَاذَا

(رفاق کا) مرض ہو وہ اور کافر لوگ کہہ بیٹھیں کہ

اَرَادَ اللهُ بِهَذَا مَثَلًا كَذٰلِكَ يُضِلُّ

اس مثل کے بیان کرنے) خدا کا کیا مطلب ہے؟ یوں خدا جسے چاہتا

اللهُ مِنْ يَشَاءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَشَاءُ

ہے گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے

وَمَا يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ

اور تمہارے پروردگار کے لشکروں کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا اور

مَا هِيَ اِلَّا ذِكْرٌ لِلْبَشْرِ كَلَّا وَ

یہ تو آدمیوں کے لئے بس نصیحت ہے سن رکھو رہیں

القَبْرِ ۝ وَاللَّيْلِ إِذَا أَدْبَرَ ۝ وَالصُّبْحِ ۝

چاند) کی قسم اور رات کی جب جانے لگے اور صبح کی

إِذَا أَسْفَرَ ۝ إِنَّهَا إِحْدَى الْكُبْرَى ۝

جب روشن ہو جائے کہ وہ جہنم بھی ایک بہت بڑی رافت ہے اور

نَذِيرًا لِلْبَشَرِ ۝ لَبِنٌ شَاءَ مِنْكُمْ ۝

لوگوں کو ڈرانے والی ہے (سب کے لئے نہیں) بلکہ تم میں سے جو شخص

أَنْ يَتَقَدَّمَ أَوْ يَتَأَخَّرَ ۝ كُلُّ

(نیکی کی طرف) آگے بڑھنا اور برائی سے پیچھے ہٹنا چاہے، ہر شخص

نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ ۝ إِلَّا

اپنے اعمال کے بدلے گرد ہے مگر

أَصْحَابَ الْيَمِينِ ۝ فِي جَنَّاتٍ ۝

داہنے ہاتھ (میں نامہ عمل لینے) والے بہشت کے باغوں میں گنہگاروں

يَتَسَاءَلُونَ ۝ عَنِ الْمَجْرِمِينَ ۝

سے باہم پوچھ رہے ہوں گے کہ آخر تمہیں دوزخ

مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرٍ ۝ قَالُوا لَمْ

میں کون سی چیز (گھسیٹ) لائی وہ لوگ کہیں گے

نَكُ مِنْ الْبَصِلِينَ ۝ وَلَمْ نَكُ

نہ تو ہم نماز پڑھا کرتے تھے اور نہ محتاجوں

نُطِعِ الْمَسْكِينِ ۝ وَكُنَّا نَخُوضُ

کو کھانا کھلاتے تھے اور اہل باطل کے ساتھ

مَعَ الْخَائِضِينَ ۝ وَكُنَّا نُكَذِّبُ

ہم بھی بڑے کام میں گھس پڑے تھے۔ اور روز جزا کو

يَوْمَ الدِّينِ ۝ حَتَّىٰ آتَيْنَا الْيَقِينَ ۝

جھٹلایا کرنے لگے (اور یوں ہی رہے) یہاں تک کہ ہمیں موت آگئی

فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِينَ ۝

تو اسوقت انہیں سفارش کرنے والوں کی سفارش کچھ کام نہ آئے گی،

فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكَرَةِ مُعْرِضِينَ ۝

اور انہیں کیا ہو گیا ہے کہ نصیحت سے مُنہ موڑے ہوئے ہیں

كَانَهُمْ حَبْرٌ مُسْتَنْفِرَةٌ ۝ فَرَّتْ مِنْ

گويا وہ وحشی گدھے ہیں کہ شیر سے (دُم دبا کر)

قَسْوَرَةٍ ۝ بَلْ يُرِيدُ كُلُّ امْرِئٍ

بھانگتے ہیں اصل یہ ہے کہ ان میں سے ہر شخص

مِنْهُمْ أَنْ يُؤْتَىٰ صُحُفًا مُنشَرَةً ۝

اس کا متمنی ہے کہ اسے کھلی ہوئی (آسمانی کتابیں عطا کی جائیں)

كَلَّا بَلْ لَا يَخَافُونَ الْآخِرَةَ ۝

یہی برگز نہ ہوگا بلکہ یہ تو آخرت ہی سے نہیں ڈرتے

كَلَّا إِنَّهُ تَذَكُّرَةٌ ۝ فَمِنْ شَاءِ

ہاں! ہاں! بیشک یہ (قرآن سراسر) نصیحت ہے تو جو چاہے اسے

ذِكْرًا ۝ وَمَا يَذْكُرُونَ إِلَّا أَنْ

یاد رکھے اور خدا کی مشیت بغیر تو یہ لوگ

بِشَاءِ اللَّهِ هُوَ أَهْلُ التَّقْوَىٰ وَ

باد رکھنے والے نہیں وہی (بندوں کے) ڈرانے کے قابل اور

أَهْلُ الْبَغْفِرَةِ

بخشش کا مالک ہے

أَسْنَادُ آيَةِ الْكُرْسِيِّ

مصباح کفعمی میں جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے

کہ جو شخص ان آیات کو پڑھے خداوند عالم اس کے قلب میں حکمت ایمان و خلوص و توکل و سکینہ و وقار کو داخل کرے گا اور جو اس کو آب زمزم

یا آب باران سے لکھ کر پیے اس کے جسم سے ہر بیماری خارج ہوگی اور

وسوسہ شیطانی اور نسیان اس سے دور ہوگا اور جو شخص اس کو تعویذ

بنا کر پیئے تو جانور ان وحشی اور حشرات الارض سے اور ہر سحر اور بیماری تم

سے محفوظ رہے گا۔ اور جو شخص اس کو پڑھے خدا اس پر کبھی عذاب

نازل نہ کرے گا اور نظر رحمت سے اس کو دیکھے گا اور اس پر تو مگر

کے دروازے کھول دے گا۔ لکھ کر لگے میں لٹکائے تو درد و صرع و

نقر دور ہوں گے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ہیں اس خدا کے نام سے (مترشح کرتا ہوں) جو بڑا مہربان رحم والا ہے

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا

وہ ذات (پاک ہے) کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں (وہ زندہ ہے اور سارے

تَأْخُذُكَ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي

جہان کا سنبھالنے والا ہے اسکو نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند جو کچھ آسمانوں میں

السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ

ہے اور جو کچھ زمین میں ہے غرض سب کچھ اسی کا ہے کون



ذَٰ الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ط

ایسا ہے جو بدون اس کی اجازت کے اس کے پاس (کسی کی) سفارش کرے

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

جو کچھ ان کے سامنے (موجود) ہے (وہ) جو کچھ ان کے پیچھے (موجود) ہے (خدا سب کو)

وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عَلَيْهِ

جاننا ہے اور وہ لوگ اس کے علم میں سے کسی چیز پر بھی احاطہ نہیں کر سکتے

إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ

مگر وہ (جیسے) جتنا چاہے (لکھا دے) اس کی کرسی سب آسمانوں اور زمینوں

وَالْأَرْضِ ۚ وَلَا يَـُٔودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ

کو گھیرے ہوئے ہے اور ان دونوں (زمین و آسمان) کی نگہداشت اس پر کچھ

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝ لَا إِكْرَاهَ

بھی (کراں نہیں اور وہ (بڑا) عالیشان) بزرگ (مرتبہ) ہے دین میں کسی طرح

فِي الدِّينِ ۚ لَاقَد تَّفَاوٰنَ الرُّشْدِ

کی زبردستی نہیں) کیونکہ ہدایت گمراہی سے (اگ) ظاہر ہو چکی تو

مِنَ الْغِي ۚ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ

جس شخص نے جھوٹے خداؤں (بظن) سے انکار کیا اور خدا ہی پر ایمان

وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدْ اسْتَمْسَكَ

لایا تو اس نے وہ مضبوط رسی پکڑ لی جو

بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۚ لَا انْفِصَامَ لَهَا ط

ٹوٹ ہی نہیں سکتی اور خدا

وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ اللَّهُ وَلِيُّ

(سب کچھ سنتا اور) جانتا ہے خدا ان لوگوں

الَّذِينَ آمَنُوا يَخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ

کا سرپرست ہے جو ایمان لائے کہ انھیں (گراہی کی) تاریکیوں

إِلَى النُّورِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَوْلِيَاءُهُمُ

سے نکال کر (ہدایت کی) روشنی میں لاتا ہے اور جن لوگوں نے کفر اختیار

الطَّاغُوتِ يُخْرِجُونَهُم مِّنَ النُّورِ

کیا ان کے سرپرست شیطان ہیں کہ ان کو (ایمان کی) روشنی سے نکال کر

إِلَى الظُّلُمَاتِ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ

(کفر کی) تاریکیوں میں ڈال دیتے ہیں) اور یہی لوگ تو جہنمی ہیں

هُم فِيهَا خَالِدُونَ ۝

اور یہی اس میں ہمیشہ رہیں گے

أَسَانِدُ حَدِيثِ كَسَاءٍ

اس حدیث کی ظہرت و مقبولیت ظاہر ہے، اس کے مستند ہونے میں

کسی کو کلام نہیں آیت و نبی ہدایہ انما یرید اللہ لیذہب عنکم الرجس  
اہل البیت ویطہرکم تطہیرا ۱ اہل بیت عصمت و طہارت کی شان

والا شان میں بکرات و مرات نازل ہوا ہے، جناب شیخ فخر الدین احمد بن علی

بن احمد بن طریح نجفی اعلیٰ اللہ مقامہ کتاب المنتخب فی المرآئ و الخطاب مشہور بہ  
بیاض مخزی اور دیگر علماء و مفسرین نے احادیث و روایات کثیرہ و متواتر سے

نقل فرمایا ہے کہ آیت ظہیر خمسہ نجبا جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور

علی المرتضیٰ اور جناب فاطمہ زہرا، اور حسن و حسین سید الشہداء خاص اصحاب کساء صلوات

اللہ و سلامہ علیہم اجمعین کی شان میں نازل ہوا ہے، اس آیت کی شان نزول

میں یہی حدیث کساء بیان کی جاتی ہے جس کے فضائل و مناقب اور اہل بیت علیہم



السَّلَامُ قَالَ إِنِّي إِجْدُ فِي بَدَنِي ضَعْفًا

سلام ہو فرمایا میں اپنے بدن میں کمزوری محسوس

فَقُلْتُ لَهُ أَعِيدُكَ بِاللَّهِ يَا أَبَتَاهُ مِنْ

کہتا ہوں پس میں نے عرض کی اسے پورے بزرگوں میں آپ کو کمزوری سے

الضَّعْفِ فَقَالَ يَا فَاطِمَةُ إِنِّي

اللہ کی پستہ میں رہتی ہوں فرمایا اسے فاطمہ

بِالْكِسَاءِ الْيَمَانِيِّ فَعَطَّيْنِي بِهِ فَاتَيْتُهُ

سیرکائی یعنی چادر لاکر مجھے اوڑھا دو

بِالْكِسَاءِ الْيَمَانِيِّ فَعَطَّيْتُهُ بِهِ وَصِرْتُ أَنْظُرُ

پس میں نے وہ سیرکائی چادر لاکر اوڑھا دی پھر میں نے

إِلَيْهِ وَإِذَا وَجْهَهُ يَتَلَاؤُ كَأَنَّهُ الْبَدْرُ فِي

دیکھا کہ آپ کے چہرہ اقدس سے ایسا نور ساطع ہے جیسے چاند ہوں

لَيْلَةٍ تَمَامِهِ وَكِبَالِهِ فَمَا كَانَتْ إِلَّا سَاعَةً

کا چاند کامل ہے ابھی تھوڑی دیر نہ

وَإِذَا أَبُو لَدِي الْحَسَنِ قَدْ أَقْبَلَ وَقَالَ

گوزی تھی کہ میرا بیٹا حسن آگیا اور کہا

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أُمَّهُ فَقُلْتُ وَعَلَيْكَ

سلام ہو تم پر اسے اور گرامی پس میں نے کہا تم پر بھی

السَّلَامُ يَا قَرَّةَ عَيْنِي وَثَمْرَةَ فَوَادِي

سلام ہو اسے سیرکائی آنکھوں کے نور اور

فَقَالَ يَا أَقَاهُ إِنِّي أَشْتَمُ عِنْدَكَ رَائِحَةَ

میرے میوے دل پھر کہا اسے مادرگرامی میں آپ کے پاس پاک

طَيِّبَةً كَأَنَّهَا رَائِحَةُ جَدِّي رَسُولَ اللَّهِ

اور طیب خوشبو محسوس کر رہا ہوں اپنے نانا رسول اللہ

فَقُلْتُ نَعَمْ إِنَّ جَدَّكَ تَحْتَ الْكِسَاءِ

کی میں نے کہا ہاں تیرے نانا چادر

فَأَقْبَلَ الْحَسَنُ نَحْوَ الْكِسَاءِ وَقَالَ السَّلَامُ

کے سچے موجود ہیں پس حسن چادر کے پاس آئے

عَلَيْكَ يَا جَدَّاهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَأْذِنُ

اور کہا سلام ہو آپ پر اسے جد بزرگوار اسے اللہ کے

لِي أَنْ أَدْخُلَ مَعَكَ تَحْتَ الْكِسَاءِ

رسول آیا مجھے اجازت ہے میں چادریں آپ کے پاس آ جاؤں

فَقَالَ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا وَلَدِي وَيَا

فرمایا اور تم پر بھی سلام ہو اسے میرے بیٹے اور

صَاحِبِ حَوْضِي قَدْ أَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ

حوض کوثر کے مالک اجازت ہے آ جاؤ پس (حسن)

مَعَهُ تَحْتَ الْكِسَاءِ فَمَا كَانَتْ إِلَّا سَاعَةً وَ

چادر میں ان کے ساتھ داخل ہو گئے ابھی تھوڑی دیر گزری تھی کہ

إِذَا بَوْلَدِي الْحُسَيْنِ قَدْ أَقْبَلَ وَقَالَ

میرا بیٹا حسین آگیا اور کہا

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أُمَّهُ فَقُلْتُ وَعَلَيْكَ

سلام ہو تم پر اے مادر گرامی میں نے کہا تم پر بھی

السَّلَامُ يَا وَلَدِي وَيَا قَرَّةَ عَيْنِي وَ

سلام ہو اے میرے فرزند اے آنکھوں کی ٹھنڈک اور

ثَرَّةَ قَوَادِي فَقَالَ لِي يَا أُمَّهُ إِنِّي أَسْمُ

میوہ دل پس کہا رحیق نے اے مادر گرامی مجھے تو آپ

عِنْدَكَ رَائِحَةٌ طَيِّبَةٌ كَأَنْهَارِ رَائِحَةِ جَدِّي

(کے گھر سے) پاک طیب خوشبو آ رہی ہے جیسے میرے نانا

رَسُولِ اللَّهِ فَقُلْتُ نَعَمْ إِنَّ جَدَّكَ وَ

رسول خدا کی خوشبو ہے میں نے کہا جیک تمہارے نانا تمہارے

أَخَاكَ تَحْتَ الْكِسَاءِ فَدَانِي الْحُسَيْنِ

بھائی چادر کے نیچے موجود ہیں پس حسین چادر

نَحْوًا الْكِسَاءِ وَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ

کے پاس آئے اور کہا سلام ہو آپ

يَا جَدَّاهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنِ

پر اے نانا جان سلام ہو آپ پر

اخْتَارَهُ اللَّهُ أَتَأْذِنُ لِي أَنْ أَدْخُلَ

اے اللہ کے چننے ہوئے آیا اجازت ہے میں بھی آپ کے

مَعَكُمْ تَحْتَ الْكِسَاءِ فَقَالَ وَعَلَيْكَ

پاس چادر کے نیچے آ جاؤں فرمایا تم پر بھی

السَّلَامُ يَا وَلَدِي وَيَا شَافِعَ أُمَّتِي

سلام ہو اے میرے فرزند اور اے میری امت کی شفاعت کرنے والے

قَدْ أَذِنْتُ لَكَ فَدْخُلْ مَعَهَا تَحْتِ

ہاں تم کو اجازت ہے آ جاؤ جس حسین بھی ان

الْكِسَاءِ فَأَقْبِلْ عِنْدَ ذَلِكَ أَبُو الْحَسَنِ

کے ساتھ چادر میں داخل ہو گئے پس آئے یہے پاس حسن کے

عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَقَالَ السَّلَامُ

ابو علی ابن ابی طالب اور کہا سلام ہو

عَلَيْكَ يَا بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ فَقُلْتُ

تم پر اے اللہ کے رسول کی بیٹی میں نے کہا

وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا أَبَا الْحَسَنِ وَ

آپ پر بھی سلام ہو اے حسن کے ابا

يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَقَالَ يَا فَاطِمَةُ

اے امیر مومنان پس فرمایا اے فاطمہ

إِنِّي أَشَمُّ عِنْدَكَ رَأِيحَةَ طَيْبَةٍ

مجھے خوشبو آ رہی ہے آپ کے ہاں سے ایسی پاک و طیب

كَأَنَّهَا رَأِيحَةُ أَخِي وَ ابْنِ عَمِّي

گویا میرے بھائی اور ابن عم

رَسُولِ اللَّهِ فَقُلْتُ نَعَمْ هَا هُوَ

رسول خدا موجود ہیں میں نے کہا ہاں وہ آجے

مَعَ وَ لَدَيْكَ تَحْتَ الْكِسَاءِ فَأَقْبَلَ

بیٹوں کے ساتھ چادر کے نیچے موجود ہیں جس کی بھی

عَلَى نَحْوِ الْكِسَاءِ وَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ

چادر کے پاس آئے اور فرمایا سلام ہو تم پر

يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَأْذِنُ لِي أَنْ أَكُونَ

اے اللہ کے رسول آیا مجھے بھی اجازت ہے کہ

مَعَكُمْ تَحْتَ الْكِسَاءِ قَالَ لَهُ وَ

آپ کے ساتھ چادر میں آجاؤں فرمایا تم پر

عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا أَخِي وَ يَا

بھی سلام ہو اے میرے بھائی اور میرے

وَصِيِّ وَ خَلِيفَتِي وَ صَاحِبِ

وصی اور میرے جانشین اور صاحب

لِوَأْتِي قَدْ أَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ

لوا (حمد اور جزا) تم کو بھی اجازت ہے

عَلَى تَحْتَ الْكِسَاءِ ثُمَّ أَتَيْتُمُ

پس علی بھی چادر میں داخل ہو گئے اب میں بھی

نَحْوِ الْكِسَاءِ وَ قُلْتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ

چادر کے پاس آئی اور عرض کی سلام ہو آپ پر

يَا أَبْنَاهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَأْذِنُ

اے پر بزرگوار اے اللہ کے رسول آیا مجھے بھی



لِي أَنْ أَكُونَ مَعَكُمْ تَحْتَ الْكِسَاءِ

اجازت ہے کہ آپ کے ساتھ چادر میں آجاؤں

قَالَ وَ عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا بِنْتِي

اور فرمایا تم پر بھی سلام ہوا ہے دختر نیک اختر

وَ يَا بَضْعَتِي قَدْ أَذِنْتُ لَكَ

اور اسے میرے جگر کے ٹکڑے کی بجی اجازت ہے جس

فَدَا خَلْتُ تَحْتَ الْكِسَاءِ فَلَمَّا

میں بھی چادر میں داخل ہو گئی جب ہم

الْتَمَلْنَا جَمِيعًا تَحْتَ الْكِسَاءِ

سب چادر میں جمع ہو گئے تو

أَخَذَ ابْنِي رَسُولُ اللَّهِ بِطَرْفِي

میرے باپ اللہ کے رسول نے چادر کے کنارے پکڑ لئے

الْكِسَاءِ وَ أَوْمَى بِيَدِهِ الْيُسْنَى إِلَى

اور اپنا دایاں ہاتھ آسمان کی طرف بند کیا

السَّمَاءِ وَ قَالَ اللَّهُمَّ إِنَّ هُوَ لِأَدْرِي

اور فرمایا اے اللہ میں جانتا ہوں

أَهْلَ بَيْتِي وَ خَاصَّتِي وَ حَامَّتِي

اہل بیت اور میرے خاص ان کا گشت

لِحَمِّهِمْ لِحَمِّي وَ دَمُهُمْ دَمِي

میرا گشت ان کا خون میرا خون جس نے

يُؤْتِي مَا يُولِيهِمْ وَيُجْزِي مَا

مجھے اذیت دی اس نے انکو اذیت دی جس نے مجھے مجھوں کیا

يُجْزِيهِمْ أَنَا حَرْبٌ لِّسِنِ حَارِبِهِمْ

اس نے انکو مجھوں کیا میں اس سے لڑوں گا جو ان سے جنگ کرے

وَسِلْمٌ لِّسِنِ سَالِمِهِمْ وَعَدَاؤٌ لِّسِنِ

اور میری اس سے صلح جو ان سے صلح رکھے اور دشمن ہوں

عَادَا هُمْ وَحِبٌّ لِّسِنِ أَحِبِّهِمْ

اس کا جو ان سے عداوت رکھے اور وہ میرا دوست جو ان سے محبت رکھے

إِنَّمَا مِثِّي وَأَنَا مِنْهُمْ فَأَجْعَلُ

یہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں پس قرار دے

صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ

اپنی رحمتیں اور برکتیں اور

وَعَفْرَانِكَ وَرِضْوَانِكَ عَلَيَّ وَ

بخششیں اور رضائیں میرے لئے اور

عَلَيْهِمْ وَأَذْهَبْ عَنْهُمْ الرَّجْسَ

میرے اہل بیت کیلئے اور دور کر دے ان سے ہر قسم کی نجاست کو

وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيرًا فَقَالَ اللَّهُ

اور ان کو ایسا پاک کر دے جیسا تمہاری ہے پاک کرنے کا پس فرمایا اللہ نے

عَزَّوَجَلَّ يَا مَلَأْ بِكَيْتِي وَيَا سَكَّانَ

عزوجل نے اے میرے ملائکہ اور اے آسمانوں کے

سَاوَاتِي اِنِّي مَا خَلَقْتُ سَاءً

رہنے والو عقیم میں نے بہس بنایا آسمان

مَبِينَةً وَّ لَا اَرْضًا مَدْحِيَّةً وَّ لَا

بندہ کو اور زمین گسترده کو اور جملتے

قَمْرًا مُنِيرًا وَّ لَا شَمْسًا مُضِيئَةً وَّ

ہوئے چاند کو اور روشن سورج کو اور

لَا فَلَكَ يَدَوْرٌ وَّ لَا بَحْرًا يَجْرِي وَّ لَا

فلک دورکنڈہ کو اور جاری دریا کو اور

فَلَكَ يَسْرِي اِلَّا فِي مَحَبَّةٍ هُوْلَاءِ

بہت بڑی کشتی کو مگر سوائے ان پانچ کی محبت

الْخَمْسَةِ الَّذِيْنَ هُمْ تَحْتَ الْكِسَاءِ

کے سب جو چادر کے نیچے ہیں

فَقَالَ الْاَمِيْنُ جِبْرَائِيْلُ يَا رَبِّ وَمَنْ

بہس جبرائیل نے عرض کی اے پالنے والے

تَحْتَ الْكِسَاءِ فَقَالَ عَزَّوَجَلَّ هُمْ

چادر کے نیچے ہیں کون فرمایا اللہ عزت و جلالت والے نے

اَهْلُ بَيْتِ النَّبُوَّةِ وَمَعْدِنُ الرِّسَالَةِ

وہ ہیں اہل بیت نبوت اور رسالت کی کان

هُمُ فَاطِمَةُ وَّ اَبُوهَا وَّ بَعْلُهَا

وہ ہیں فاطمہ (فایشان) اور اسکے پیر بزرگوار اور شوہر نامدار

وَبَنُوهَا فَقَالَ جِبْرَائِيلُ يَا رَبِّ

اور اس کے دونوں بیٹے جبریل نے عرض کی پالنے

أَتَأْذِنُ لِي أَنْ أَهْبِطَ إِلَى الْأَرْضِ

دلے آیا اجازت ہے میں بھی زمین پر جا کر

لَا كُونَ مَعَهُمْ سَادِسًا فَقَالَ اللَّهُ

ان کے ساتھ چھٹا ہو جاؤں فرمایا اللہ

تَعْمَقْدُ أَذِنْتُ لَكَ فَهَبَطَ الْأَمِينُ

نے ان اجازت ہے تم کو جاؤ پس جبریل امین

جِبْرَائِيلُ وَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ

آئے اور عرض کی سلام ہو تم پر

يَا رَسُولَ اللَّهِ الْعَلِيُّ الْأَعْلَى

اے اللہ کے رسول بزرگ برتر تجھ کو

يَقْرُنُكَ السَّلَامَ وَ يَخْصُكَ

سلام کہتا ہے اور عزت

بِالتَّحِيَّةِ وَالْإِكْرَامِ وَيَقُولُ لَكَ

د کرامت کا سلام کہتا ہے اور فرماتا ہے قسم ہے

وَعِزَّتِي وَ جَلَالِي إِنِّي مَا خَلَقْتُ

مجھے اپنی عزت اور جلال کی کہ میں نے نہیں خلق کیا

سَمَاءً مَبْنِيَّةً وَلَا أَرْضًا مَدْحِيَّةً

آسمان بننے کو اور زمین گسترہ کو

وَ لَا قَرًّا مُنِيرًا وَ لَا شَسَا

اور نورانی چاند کو اور ضیا بار

مُضِيَّةً وَ لَا فَلَكًا يَدُورُ وَ

سورج کو اور نہ ہی دورہ کنندہ فلک اور

لَا بَحْرًا يَجْرِي وَ لَا فَلَكَ

نہ ہی بہتے ہوئے دریا کو اور تیزتی بھولی

يَسْرِي إِلَّا لِأَجْلِكُمْ وَ مَحَبَّتِكُمْ

رشتہ ٹھہرتی تمہاری طفیل اور تمہاری محبت میں

وَ قَدْ أَذِنَ لِي أَنْ أَدْخُلَ

اور مجھے اجازت دیدی ہے کہ آپکے پاس چادر میں داخل

مَعَكُمْ فَهَلْ تَأْذِنُ لِي يَا رَسُولَ

ہو جاؤں آیا آپ بھی اجازت دیتے ہیں اے اللہ کے رسول

اللَّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ وَ عَلَيْكَ

فرمایا اللہ کے رسول نے تم پر بھی

السَّلَامُ يَا أَمِينٌ وَحِي اللَّهُ إِنَّهُ

سلام ہو اے امانت دار وحی خدا میں

نَعَمْ قَدْ أَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ

نہیں بھی تم کو اجازت دے دی پس

جَبْرَائِيلُ مَعَنَا تَحْتَ الْكِسَاءِ

جبریلؑ بھی ہمارے ساتھ چادر میں داخل ہوئے

فَقَالَ لِأَبْنِي إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَوْحَى

اور کہا میرے پیر بزرگوار سے کہ اللہ نے وحی فرمائی ہے

إِلَيْكُمْ يَقُولُ إِنَّمَا يَرِيدُ اللَّهُ

اور فرماتا ہے حقیق اللہ نے ارادہ کر لیا ہے

لِيُذْهِبَ عَنْكُمْ الرِّجْسَ أَهْلَ

کہ تم سے کہ ہر قسم کے رجن کو دور رکھے

الْبَيْتِ وَ يُطَهِّرَ كُمْ تَطْهِيرًا ۝

مسکون بیت کو ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے

فَقَالَ عَلِيُّ لِأَبْنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ

پھر علی سے میرے بابا سے عرض کی یا رسول اللہ

أَخْبَرَنِي مَا رَجُلُوسَنَا هَذَا تَحْتِ

مجھے خبر دیتے ہیں کہ ہمارا اس چادر کے نیچے جمع ہونا کیا

الْكِسَاءِ مِنَ الْفَضْلِ عِنْدَ اللَّهِ فَقَالَ

فضیلت رکھتا ہے خدا برتر کے حضور میں پس فرمایا

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَالَّذِي

نبی صلی اللہ علیہ و آلہ نے اس ذات کی

بِعَثْنِي بِالْحَقِّ نَبِيًّا وَاصْطَفَانِي

قسم جس نے مجھے حق کے ساتھ نبی بنایا اور اپنی

بِالرِّسَالَةِ نَجِيًّا مَا ذَكَرَ خَيْرَنَا

رسالت کے لئے جن لیا جس جگہ ہماری یہ حدیث

هَذَا فِي مَحْفَلٍ مِّنْ مَّحَافِلِ أَهْلِ الْأَرْضِ

بیان کی جائے گی اہل زمین کی محفلوں سے

وَفِيهِ جَمْعٌ مِّنْ شِيعَتِنَا وَمُحِبِّينَا الْأَوَّلِينَ

اور اس میں ہمارے شیعوں اور محب بھی جمع ہوں گے

نَزَلَتْ عَلَيْهِمُ الرَّحْمَةُ وَحَفَّتْ بِهِمُ الْمَلَائِكَةُ

تو ان پر اللہ کی رحمت نازل ہوگی ملائکہ ان کو گھیر لیں گے

وَأَسْتَغْفِرُ لَهُمْ إِلَىٰ أَنْ يَتَفَرَّقُوا فَقَالَ عَلِيُّ

اور جب تک وہ بیٹھے رہیں گے ان کیلئے دعا و مغفرت کرتے رہیں گے پس علی

عَلَيْهِ السَّلَامُ إِذَا وَاللَّهِ فَرْنَا وَفَارَ شِيعَتُنَا

پھر اسلام نے کہا خدا کی قسم ہم تو فائر سعید ہو گئے اور ہمارے شیعوں

وَرَبِّ الْكُعْبَةِ فَقَالَ أَبِي رَسُولُ اللَّهِ

کعبی فائر ہو گئے فرمایا میرے بابا اللہ کے رسولؐ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ يَا عَلِيُّ وَالَّذِي بَعَثَنِي

نے خدا کا درود اور سلام، ہوا ان پر اور ان کی آل پر اسے علیؑ اس ذات کی قسم

بِالْحَقِّ نَبِيًّا وَأَصْطَفَانِي بِالرِّسَالَةِ نَجِيًّا

جس نے مجھے حق کے ساتھ مبعوث فرمایا اور مجھے نبی بنا دیا اور اپنی رسالت کے لئے

مَا ذُكِرَ خَيْرًا هَذَا فِي مَحْفَلٍ مِّنْ

جس نے کہا جس محفل میں ہماری یہ خبر بیان کی جائے گی اہل زمین کی محفلوں سے

مَّحَافِلِ أَهْلِ الْأَرْضِ وَفِيهِ جَمْعٌ مِّنْ

اور اس میں ہمارے

شِيعَتِنَا وَ مُجِبِّينَا وَ فِيهِمْ مَغْمُومٌ اَلَا و

شیعہ اور مجب بھی موجود ہوں تو ان میں جو پریشان حال ہوگا

فَرَجَ اللّٰهُ هُمَّ وَّلَا مَغْمُومٌ اِلَّا وَ كَشَفَ

اللہ اس کو فحاشی دے گا۔ اور جو مغموم ہوگا اللہ اس کے غم کو

اللّٰهُ غَمَّهُ وَّلَا طَالِبٌ حَاجَةٌ اِلَّا وُقِضِيَ اللّٰهُ

دُور کر دے گا اور جو طالب حاجت ہوگا اللہ اس کی

حَاجَتَهُ فَقَالَ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ اِذَا وَّ اللّٰهُ

حاجت بر لائے گا۔ علیؑ نے کہا خدا کی

فَرْنَا وَّ سَعِدْنَا وَّ كَذٰلِكَ شِيعَتِنَا فَازُوا و

قسم ہم تو فائز اور سعید ہو گئے اور اسی طرح ہمارے شیعہ بھی فائز

سَعِدُوا وَّ فِي الدُّنْيَا وَّ الْاٰخِرَةِ وَّ رَبِّ الْكَعْبَةِ

اور سعید ہوئے دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی رب کعبہ کی قسم

## اَسْنَادُ دُعَائِي سِيَاسِي

جناب صاحب الامر علیہ السلام سے منقول ہے کہ دشمنوں کے

دور کرنے ان کی رموائی سحر باطل کرنے اور مقاصد دینی و دنیوی پورا

ہونے کے لئے یہ دعا نہایت مجرب اور آزمودہ ہے اس دعائے مبارکہ

کو پچھلی شب میں پڑھنا بہت مناسب ہے کیونکہ وہ وقت قبولیت دعا

کے لئے مخصوص ہے ورنہ بوقت ضرورت ہر وقت پڑھ سکتے ہیں اس کی

کوئی تعداد معین نہیں جتنی بار چاہے پڑھے۔

موجودہ زمانے میں شیعہ جہان جناب امیر المؤمنین علیہ السلام سے

مسلمان تو یوں دشمن اور مخالفت رکھتے ہیں کہ شیعہ ہیں اور غیر تو ہیں نہ

کھرا مسلمان سمجھ کر بغض و عناد رکھتی ہیں اسلئے سجد ضرورت ہے کہ ہر شیعہ

اس دعا کو روزانہ کم سے کم ایک ہی مرتبہ پڑھ لیا کرے تاکہ اسنے دشمنوں



کے شر سے محفوظ و مسنون رہے اور چونکہ یہ دعا ایسے امام کی تعلیم کی ہوئی ہے جو اب تک حیات میں گو نظر عالم سے پوشیدہ ہیں اس نے دعا کے سر بیچ الاثر ہونے میں کوئی کلام نہیں۔ مزید برآں یہ دعا اس وقت تک بطور راز رکھی جاتی تھی۔ جناب سلطان العلماء نے راجہ امیر حسن خاں صاحب دہلی محمود آباد کے والد ماجد امجد کو خاص طور پر بتلائی تھی اور وہ اس کو مثل نسخہ کے پوشیدہ رکھتے تھے اور مرتے وقت اپنے جانشین کو بطور راز بتلا جاتے تھے لیکن اس کے بعد یہ دعا عام ہو گئی اور ایک بار دہلی میں شایع ہو گئی اب اسی کو صحیح اور با محاورہ اردو ترجمہ کر کے شایع کیا۔ مجھے امید ہے کہ حضرات مومنین اس دعا کو پڑھنے سے مزور مستفید ہوں گے اور اپنے دلی مقاصد میں کامیاب ہوں گے انشاء اللہ تعالیٰ۔ دعائے سباسب یہ ہے۔

شیشہ شیشہ شیشہ شیشہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رحمن و رحیم خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں

فَاَوْجَسُ فِيْ نَفْسِيْ خِيْفَةً مُّوسٰى

اب موسیٰ نے اپنے دل میں کچھ خوف محسوس کیا

قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى

ہم نے کہا ڈرو نہیں یقیناً غالب آنے والے تمہیں ہو

وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا

اور جو کچھ تمہارے ہاتھ میں ہے اسے ڈال دو کہ نکل جائے اس

صَنَعُوْا اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدٌ سِحْرٌ وَّلَا

کو جو کچھ انہوں نے بنا ہے وہ تو جادو گروں کا کرتب ہے اور جادو گر جب

يُقَلِّعُ السَّاجِرِ حَيْثُ اَتٰى فَاَلْقٰى السَّحْرَةَ

بھی سامنے کامیاب نہیں ہو سکتا پس وہ سب جادو گر مجبوراً

سُجَّدًا قَالُوا أَمْثَلِ رَبِّ هَرُونَ وَ

سجدے میں گر پڑے کہنے لگے ہیں ہم ہارون اور موسیٰ کے رب پر

مُوسَىٰ فَغَلَبُوا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوا

ایمان لائے پس وہ سب لوگ اس موقع پر مغلوب ہوئے اور ذہیل

صَغِيرِينَ ۚ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا

ہو کر واپس گئے پس اسی طرح حق ثابت ہو گیا اور جو عمل وہ کر رہے

كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ فَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ

تھے وہ سب باطل ہو گیا چنانچہ ہم نے موسیٰ کو وحی کی کہ تم

أَنْ أَضْرِبُ بِعَصَاكَ الْبَحْرَ فَأَنْفَلِقَ

سمندر پر اپنے عصا کو مار دو (مارا) تو وہ پھٹ گپ اور اس

فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيمِ ۚ

کا ہر ٹکڑا بڑے پہاڑ کی مانند ہو گیا

عُدْتُ بِاللَّهِ رَبِّي وَرَبِّ كُلِّ شَيْءٍ ۚ

میں پناہ مانگتا ہوں اپنے اور اپنے علاوہ ہر شے کے پروردگار خدا کیساتھ

مِنْ سِحْرِ كُلِّ سَاحِرٍ وَغَدْرِ كُلِّ

ہر جادوگر کے جادو سے اور ہر فریب دینے والے

غَادِرٍ وَمَكْرٍ كُلِّ مَآكِرٍ وَمِنْ شَرِّ

کے فریب سے اور ہر چال چلنے والے کی چال سے اور ہر زہر دار کیڑے

كُلِّ سَامَّةٍ وَهَامَّةٍ وَلَأَمَةٍ وَمِنْ

کے ضرر سے اور نظر بد سے اور ہر

شَرِّ كُلِّ ذِي شَرٍّ وَاسْتِكْلَابِ كُلِّ

شر پہنچانے والے کے شر سے اور ہر حملہ آور کے

ذِي صَوْلَةٍ وَغَلْبَةٍ كُلِّ عَدُوٍّ وَ

حملہ سے اور ہر دشمن کے غلبہ سے اور

شِمَاتَةٍ كُلِّ كَاثِبٍ اُدْرَعُ بِاللّٰهِ

ہر بولشیدہ دشمنی رکھنے والے کی شہادت سے میں ان سب کا

فِي نَحْوِهِمْ وَاسْتَعِيذُ بِاللّٰهِ مِنْ

دشمنیہ اللہ کے ذریعہ سے کرتا ہوں اور ان کی بدیوں سے بچنے کے لئے اللہ

شَرِّهِمْ وَاسْتَعِيذُ بِاللّٰهِ عَلَيْهِمْ

ہی سے پناہ مانگتا ہوں اور ان کے برخلاف اللہ ہی سے مدد مانگتا

تَدَارَعْتُ بِحَوْلِ اللّٰهِ مِنْ ثِقَلِهِمْ

ہوں انکے مددگاروں سے بچنے کیلئے میں نے خداوند تعالیٰ کی قدرت کی زرہ پہن

وَتَحَصَّنْتُ بِقُوَّةِ اللّٰهِ مِنْ جُنُودِهِمْ وَ

لی ہے اور ان کی فوجوں سے محفوظ رہنے کے لئے میں خداوند عالم

دَفَعْتُهُمْ عَنِّيْ بِدِفَاعِ اللّٰهِ الْقَاهِرِ

کی قوت کے قلعہ میں آ گیا ہوں اور خداوند عالم کے زبردست دفاع کے ذریعہ

وَسُلْطَانِهِ الْبَاهِرِ وَرَمَيْتُهُمْ بِسَهْمِ اللّٰهِ

سے اور اس کے ظاہر غلبہ کے باعث میں نے ان سب کا دفعہ کر دیا ہے اور

الْقَاتِلِ وَسَيْفِهِ الْقَاطِعِ اَخَذْتُهُمْ

ان کے اوپر قتل کر دینے والا خدائی تیر لگایا اور ٹکڑے اڑا دینے والی

يَبْطِشِ اللّٰهَ وَطَرَدْتَهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ وَ

خدائی تلوار چلائی ہے میں نے خدائی طاقت سے ان کی گرفت کی اور حکم خدا سے انکو نکال دیا اور

فَرَقْتَهُمْ تَفْرِيقًا بِحَوْلِ اللّٰهِ مَرَقْتَهُمْ تَمْرِيقًا

قدرت خدا سے ان میں پھوٹ ڈال دی اور قدرت خدا سے ان کے

بِقُوَّةِ اللّٰهِ شَتَّتَهُمْ تَشْتِيَةً مِّنْعَةِ اللّٰهِ

پرکچھے اڑا دیئے اور خدائی زور سے ان کے شیرازہ کو منتشر کر دیا

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَظِيمِ ۝

اور خدائے بزرگ و برتر کے سہارے بغیر کسی کوئی قدرت اور قوت ہے ہی نہیں

غَلَبْتُ مَنْ تَأَوَّاتِي بِجُدِّ اللّٰهِ الْأَعْلَى وَ

اور جس نے مجھ سے برتری کرنے کا ارادہ کیا خدائے تعالیٰ کی بڑی طاقت کیساتھ میں

قَهَرْتُ مَنْ عَادَانِي بِسُلْطَانِ اللّٰهِ الْأَكْبَرِ

نے اسکو تباہ کر دیا اور جس نے مجھے ایذا دی خدائے تعالیٰ کی تیز گرفت کے ساتھ میں

وَدَمَّرْتُ مَنْ قَصَدَنِي بِحَوْلِ اللّٰهِ الْأَعْلَى

نے اس کو ہلاک کر دیا اور جس نے مجھ پر زیادتی کی خدائے تعالیٰ کی کے پر زور

وَتَبَرَّاتُ مَنْ أَذَانِي بِأَخْذِ اللّٰهِ الْأَسْرَعِ

جلال کے ساتھ میں نے اس کو دفع کیا اور بغیر خدائے تعالیٰ بزرگ

وَدَفَعْتُ مَنْ أَعْتَدَى عَلَيَّ بِجَلَالِ اللّٰهِ

برتر کے سہارے کے نہ کسی میں کوئی قدرت

الْأَمْنِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ وَلَا مَنَعَةَ

ہموں سکتی ہے نہ طاقت نہ حفاظت

وَلَا عَوْنٌ وَلَا نَصْرٌ وَلَا أَيْدٍ وَلَا عِزَّةٌ

نہ نصرت نہ مدد نہ تائید نہ غلبہ

إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى

اور خداوند عالم ہمارے سردار

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ

اور ہمارے نبی (جناب) محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ اور اہل آل پاکتہ

هَزَمْتُ الْأَحْزَابَ بِسُطُوَةِ اللَّهِ قَدَفْتُ

اپنی رحمت نازل فرمائے میں نے خدائے تعالیٰ کے دیدہ سے افواج کو

فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ بِإِذْنِ اللَّهِ سَلَّطْتُ

شکست دے دی اور خداوند عالم کے حکم سے ان کے سینوں میں

عَلَى أَقْدَاتِهِمُ الرُّوعَ بِعِزَّةِ اللَّهِ وَ

رعب داخل کر دیا خداوند عالم کے غلبہ سے ان کے دلوں پر خون مسلط

فَرَّقْتُمْ تَقْرِيقًا بِسُلْطَانِ اللَّهِ مَرَّقْتُمْ

کر دیا خداوند عالم کی جبروت سے ان میں پھوٹ ڈال دی خداوند عالم

تَمَزِّقًا بِقُوَّةِ اللَّهِ دَقَّرْتَهُمْ تَدْمِيرًا بِقُدْرَةِ

کی قوت سے ان کے بڑھے اڑا دیئے خداوند عالم کی قوت سے ان کو

اللَّهِ أَخَذَتْ أَسْمَاعَهُمْ وَأَبْصَارَهُمْ وَجَوَارِحَهُمْ

تباہ کر دیا میں نے ان کے کانوں اور آنکھوں اور ان کے ہاتھ پاؤں

وَأَرْكَانَهُمْ بِبَطْشِ اللَّهِ الْقَوِيِّ الشَّدِيدِ

کی قوتوں کو خدائے قوی و زبردست کی زبردست گرفت سے سلب کر

وَشِدَّتِيهِ وَدَفَعْتَهُمْ عَنَّا بِحَوْلِ اللَّهِ الْعَلِيِّ

لب اور خدائے بزرگ و برتر کی مضبوط طاقت سے ان

الْعَظِيمِ وَقُوَّتِهِ وَهَزَمْتَهُمْ وَجَنُودَهُمْ

لوگوں کو اپنے سے دفع کر دیا اور ان کو اور ان کی ٹولیوں کو

أَبْطَلَهُمْ وَشَجَعَهُمْ وَأَنْصَرَهُمْ وَأَعْوَانَهُمْ

اور ان کے بہادروں کو، ان کے پہلوانوں کو ان کے مددگاروں

بِأَيْدِ اللَّهِ الْبَتِّينِ وَنَصْرِ اللَّهِ الْمُبِينِ

کو ان کے ساتھیوں کو خدائے تعالیٰ کی زبردست تائید اور اسکی کھل مدد سے

مَهْزُومِينَ مَرْعُومِينَ خَائِفِينَ خَائِبِينَ

شکست دے دی اس حالت میں کہ اب وہ شکست خوردہ ہیں مغلوب ہیں ٹوڑے

مَغْسُومِينَ مَغْلُومِينَ مَكْسُومِينَ مَأْسُومِينَ

ہیں ناکام ہیں ذلیل ہیں مغلوب ہیں، شکستہ ہیں، قیدی ہیں، ششدر

مَبْهُورِينَ مَكْهُورِينَ مَقْهُورِينَ اللَّهُمَّ

میں اور ہر طرح پست ہیں یا اللہ تو ان سب لوگوں کو اپنی

ادْفَعَهُمْ عَنَّا بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ وَبَطْنِكَ

اپنی قوت اور اپنی سطوت کے ذریعہ

وَسَطُوتِكَ مَفْرَقِينَ مَبْرَقِينَ مَبْهُورِينَ

سے مجھ سے دور رکھ کہ پریشان و پراگندہ نہیں

مَكْهُورِينَ مَقْهُورِينَ مَدْحُورِينَ مَذْعُورِينَ

حیران پست ذلیل زبردست ہیں اور ہر طرح کا نقصان

صَاغِرِينَ خَاسِرِينَ مَحْذُولِينَ مَغْلُوبِينَ

انھیں کوئی ان کی مدد نہ کرے وہ مغلوب رہیں ہکا بکا رہ

مَبْهُوتِينَ مَشْمُوتِينَ مُتَبَدِّلِينَ تَائِبِينَ

جائیں محسوس سمجھے جائیں ان کی حالتیں بدل جائیں اور برگشتہ

فِي ذَهَابِهِمْ عَامِينَ فِي أَيَّامِهِمْ خَائِرِينَ

رہیں جہاں جانا چاہیں ناپسند رہیں اگر آنا چاہیں راستے ہی میں اپنے ٹھکانے

فِي مَا يَهُمُّ صَاغِرِينَ فِي تَبَايُهُمْ مَشْغُولِينَ

پر چکر کاتتے رہیں (ہاں) ہلاکت میں جلد پڑ جائیں اپنے جسم کی بلاؤں

بِأَجْسَادِهِمْ مَكْلُوبِينَ فِي أَيِّدَائِهِمْ

میں مشغول رہیں بدن ان کے طرح طرح سے زخمی ہوں

مَجْرُوحِينَ فِي أَرْأْسِهِمْ مَضْرُوبِينَ

رایوں میں ان کی طرح طرح کے فتور پڑیں، گردنیں ان کی

بِرِقَابِهِمْ مَسْرُوعِينَ عَنِ سِهَامِهِمْ

ماری جائیں تیراندازی کرنے سے

مَرْدُوعِينَ عَنِ مَرَامِهِمْ مَجْبُوهِينَ

وہ معذور ہو جائیں اور مقصد ان کا کوئی پورا نہ ہو آنے جانے

فِي كُرَّتِهِمْ مَضْرُوعِينَ عَنِ وُجْهِتِهِمْ

میں ان کو دھکے دیئے جائیں منہ کے بل گرائے جائیں

شَمَاتًا مِّنْ مُّتَوَجِّهِهِمْ شَتَاتًا عَنِ مَجْمُوعِهِمْ

جھڑ رخ کریں ان پر طعنے دیئے جائیں جہاں جمع ہوں ان کا شہزادہ

مَطْبُوعًا عَلَى قُلُوبِهِمْ مَخْتُومًا عَلَى

منتشر ہو دلوں پر ان کے پھایا لگا دیا جائے عقول

أَفْئِدَتِهِمْ مَغْشِيًّا عَلَى أَبْصَارِهِمْ مَعْقُودًا

پر ان کے مہر لگ جائے آنکھوں پر ان کے پرے پڑ جائیں زبانوں

عَلَى أَسْنَانِهِمْ مَرْبُوطًا عَلَى أَعْيُنِهِمْ

میں ان کے گزہ لگا دی جائے عقلیں اور رائیں ان کی ہانڈھ

وَأَفْهَامِهِمْ مَشْدُودًا عَلَى أَيْدِيهِمْ وَ

دی جائیں ہاتھ پاؤں ان کے

أَرْجُلِهِمْ مَدْرُورًا يَا أَيْكُ اللَّهُمَّ فِي مَحْوَرِهِمْ

کس دئے جائیں یا اللہ تیری ہی مدد سے

مُسْتَعَاذًا يَا أَيْكُ مِنْ شَرِّهِمْ مُسْتَعَاثًا

سب تدبیری ان کی بیکار ہو سکتی ہیں اور ان کے شر سے

بِكَ عَلَيْهِمُ اللَّهُمَّ فَخُذْهُمْ يَا خُذْكَ السَّرِيعِ

بچنے کیلئے تیری ہی پناہ لی جا سکتی ہے اور ان کے برخلاف تجھ سے فریاد ہونی

وَسَلِّطْ عَلَيْهِمْ يَا أَيْكُ الْفَجِيعِ مَذْرُوعِينَ

ہے یا اللہ تو اپنی تیز گرفت سے ان کو پکڑے اور ان پر اپنا عذاب ایسا

مَصْرُوعِينَ مَذْرُوعِينَ فِي أَنْفُسِهِمْ

مسلط کرنے کہ وہ ان کو ڈلا ڈلا دے وہ دُور کئے جائیں وہ روک

مَسْجُورِينَ فِي أَبْشَارِهِمْ مَكْبُورِينَ عَلَى

دئے جائیں وہ اپنے دل میں کھٹتے ہی رہیں۔ اپنے منہ اور نطقوں



وَجُوهِهِمْ وَمَنَاخِرِهِمْ مُخَوِّقِينَ بِمَحَابِلِهِمْ

کے بل کھینچے جائیں وہ انہیں کی بٹی ہوئی رسیوں سے ان

وَاُوتَارَهُمْ مُقَيَّدِينَ بِالسَّلَاسِلِ مُكَلِّبِينَ

کا گلہ گھونٹا جائے زنجیروں میں قید ہوں طوق ان

بِالْاَغْلَالِ مُقَرَّنِينَ فِي الْاَصْفَادِ

کے لگوں میں پڑے ہوئے بیڑوں میں وہ چکرے ہوئے ہوں

مَطْرُوقِينَ بِطَارِقِ الْبَلَايَا مُصْعِقِينَ

بلاؤں کے ہتھوڑوں سے وہ کوٹے جائیں موت کی بجلیاں

بِصَوَاعِقِ السَّيِّئَاتِ مُقَطَّوعًا دَابِرُهُمْ

ان کے اوپر گریں سبیل ان کی منقطع ہو جائیں باقی رہنے

مَفْجُوعًا غَابِرُهُمْ مَسْلُوبًا سَالِبُهُمْ

داغے ان کے ہمیشہ روتے جیسے رہیں لوٹنے والے ان کے لٹ

مَغْلُوبًا غَالِبُهُمْ يَا مَوْجُودًا عِنْدَ

جائیں اور غالب ان کے مغلوب ہو جائیں اے تمام مصیبتوں کے

الشَّدَائِدِ اَمَّنْ يَجِيبُ الْمَضْطَّرَّ اِذَا

وقت موجود رہنے والے وہ کون ہے جو مضطر کی دعا قبول کر

دَعَاهُ كَتَبَ اللَّهُ لَاغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِي

لپتا ہے جس وقت بھی وہ دعا مانگے ؟ اللہ لکھ چکا ہے کہ میں اور

اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ اَلَا اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ

میرے رسول ضرور غالب آئیں گے یقیناً اللہ قوت والا زبردست ہے

هُمُ الْغَالِبُونَ إِنَّ وَلِيَّ اللَّهِ الَّذِي نَزَّلَ

سے خبردار ہو کہ خدا واسے یقیناً غالب رہیں گے بیشک میرا حمایتی وہی

الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ إِنَّا كَفَيْنَاكَ

القریب ہے جس نے یہ کتاب نازل کی ہے اور وہی اپنے نیک بندوں سے دوستی

الْمُسْتَهْزِئِينَ فَإِذْنَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيَّ

رکھتا ہے ہم نے ان ہنسنے والوں کے شر سے تمہاری کفایت کی ہے پھر تم نے ان

عَدُوِّهِمْ فَأَصْبَحُوا ظَاهِرِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا

لوگوں کو جو ایمان لائے تھے ان کے دشمنوں کے خلاف تائید کی تھی تو وہ لوگ

اللَّهُ وَحْدَهُ أَنْجَزَ وَعَدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ

غالب ہے تھے ماسوائے خدائے یکتا کے کوئی معبود نہیں۔ وہ اکیلا ہے جس نے اپنے

وَأَعَزَّ جُنْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ

دعوت کو پورا کیا اور اپنے بندہ کو مدد پہنچائی اور اپنے گروہ کو قوت دی اور اس نے اکیلے

فَلَهُ الْمَلِكُ وَلَهُ الْحَمْدُ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ

دشمن کی فوجوں کو شکست دے دی اسی کیلئے سلطنت ہے اور اسی کیلئے ہر طرح کی

الْعَالَمِينَ أَصْبَحَتْ فِي حَسْبَى اللَّهُ الَّذِي

تقریباً زیبا ہے تمام عالموں کے مالک اللہ کیلئے ہر طرح کی تعریف ثابت ہے میں نے صبح

لَا يَسْتَبَاحُ وَفِي ذِمَّتِهِ الَّتِي لَا تَخْفَرُ

کی ہے خدائے تعالیٰ کے محفوظ احاطہ میں جس پر کوئی دست درازی نہیں کر سکتا اور میں خدا

وَفِي جَوَارِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَمْنَعُ وَفِي عِزَّةِ

تعالیٰ کی ضمانت میں ہوں جو ٹوٹ نہیں سکتی اور میں خدائے تعالیٰ کے بڑوس میں ہوں ہے

وہی مالک ہے تمام عالموں کے اور اسی کیلئے سلطنت ہے اور اسی کیلئے ہر طرح کی تعریف ثابت ہے میں نے صبح کی ہے خدائے تعالیٰ کے محفوظ احاطہ میں جس پر کوئی دست درازی نہیں کر سکتا اور میں خدا کی ضمانت میں ہوں جو ٹوٹ نہیں سکتی اور میں خدائے تعالیٰ کے بڑوس میں ہوں ہے

اللّٰهُ الَّذِي لَا تَسْتَدِلُّ وَلَا تَقْهَرُ وَفِي

ہوں جسے کوئی ذلت سے نہیں بدل سکتا اور نہ کوئی اس پر غالب آسکتا ہے اور میں ہی

حَزْبِهِ الَّذِي لَا يَهْزِمُ وَفِي حُنْدِهِ

کے گروہ میں ہوں جسے شکست نہیں دی جاسکتی اور میں اسی کے لشکر میں ہوں جو

الَّذِي لَا يُغْلَبُ وَفِي حَرِيْبِهِ الَّذِي

مغلوب نہیں کیا جاسکتا اور میں اسی کے احاطہ میں ہوں جس پر کوئی قابو نہیں پاسکتا اللہ

لَا يُسْتَبَاحُ بِاللّٰهِ افْتَتَحْتُ وَبِاللّٰهِ

کے ذریعہ سے میں نے (اپنا کام) شروع کیا اور خدا ہی کے سوا سے سے کامیابی حاصل

اسْتَبَجْتُ وَتَعَزَّزْتُ وَتَعَوَّقْتُ وَ

کی قوت پکڑی پناہ لی اور غالب آیا اور اسی کے زور کو جو سے میں اپنے دشمنوں کے مقابلہ

انْتَصَرْتُ وَبِعِزَّةِ اللّٰهِ قَوَيْتُ عَلٰی

میں طاقتور رہا اور اسی کے جلال اور اسی کی بزرگی کی بدولت ان پر غالب آیا اور اللہ

اَعْدَائِيْ بِجَلَالِ اللّٰهِ وَكِبْرِيَايَةِ ظَهَرْتُ

ہی کی قدرت سے اور اسی کی قوت سے میں نے ان کو دبا لیا میں قوی ثابت ہوا اور

عَلَيْهِمْ وَقَهَرْتَهُمْ بِحَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهِ وَ

میں محفوظ رہا اور میں نے ان کے برخلاف اللہ ہی سے مدد مانگی میں نے اپنا سارا معاملہ اللہ

تَقْوِيَّتِيْ وَاحْتِرْسْتِيْ وَاسْتَعْنَيْتُ عَلَيْهِمْ

ہی کے پیر کو دیا اللہ ہی کافی ہے اور وہی سب سے اچھا کار ساز ہے

بِاللّٰهِ وَفَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ حَسْبِيَ

اور تم دیکھو گے کہ وہ تمہیں آنکھیں کھولے دیکھ رہے ہیں

اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَتَرَاهُمْ يَنْظُرُونَ

حالاتکہ انہیں کچھ دکھائی نہیں دیتا بہرے کوئے اندھے

إِلَيْكَ وَهُمْ لَا يَبْصُرُونَ صَبَّحَكُمْ عَسَى

ہیں اب وہ کفر سے پلٹنے کے نہیں ہیں خدا کا حکم آگیا

فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ أَمَّا أَمْرُ اللَّهِ عَلَتْ

اللہ کا بول بالا رہا اللہ کی حجت اللہ کے

كَلِمَةُ اللَّهِ وَأَلَحَتْ حُجَّةُ اللَّهِ عَلَى أَعْدَائِهِ

نا فرمان دشمنوں پر ابلیس کے سب

اللَّهُ الْفَاسِقِينَ وَجُنُودِ إِبْلِيسَ أَجْمَعِينَ

شکروں پر کھل گئی سوائے ایذا پہنچانے

لَنْ يَضُرُّكُمْ إِلَّا أَذًى وَإِنْ يُقَاتِلُوكُمْ

کے وہ ہرگز تمہارا کچھ نہ بنا سکیں گے اور اگر تم سے

يُؤَلُّوكُمُ الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَبْصُرُونَ خَرِبَتْ

لڑیں تو پیٹھ دکھائیں گے پھر ان کی مدد نہ کی جائیگی وہ ان

عَلَيْهِمُ الذَّلَّةُ وَالسَّكَنَةُ أَيَّمَا تَقِفُوا

کے لئے ذلت اور افلاس کی بلا مقرر ہو گئی ہے جہاں کہیں وہ پائے

أَخِذُوا وَقْتًا تَقْتِيلًا لَا يُقَاتِلُوكُمْ

جائیں گے پڑھے جائیں گے اور ایسے قتل کئے جائیں گے جیسا کہ قتل کئے جائیں گے

جَمِيعًا إِلَّا فِي قَرْيٍ مَحْصَنَةٍ أَوْ مِنْ وَرَاءِ

ہے یہ لکھا ہو کر تم سے کبھی نہ لڑیگے سوائے اس کے کہ محفوظ بستیوں میں ہوں

جُدُّ بِأَسْمِ بَيْنَهُمْ شَدِيدًا تَحْسِبُهُمْ

یا حصیلوں کے پیچھے ہوں اور ان کی لڑائی ایسی ہی میں سخت ہوتی ہے تم

جَمِيعًا وَقُلُوبُهُمْ شَتَّىٰ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ

ان کو متفق خیال کرتے ہو حالانکہ ان کے دل متفرق ہیں اس لئے کہ وہ ایسے

لَا يَعْقِلُونَ تَحَصَّنَ مِنْهُمْ بِأَحْصَنِ

لوگ ہیں جو نقل نہیں رکھتے میں ان سے بچنے کے لئے مضبوط سے مضبوط قلعہ

الْحَصُونَ قَمَا اسْتَطَاعُوا أَنْ يَظْهَرُوهُ

میں جاگزیں ہو گیا ان سے یہ نہ ہو سکا کہ اس دیوار پر چڑھ آتے اور نہ یہ ہو سکا

وَمَا اسْتَطَاعُوا لَهُ تَقْبًا وَاوِيَتْ اِلَىٰ

کہ اس میں لقب لگا دیتے اور میں زبردست پناہ میں جا بیٹھا اور میں نے محفوظ

رُكْنٍ شَدِيدٍ وَالتَّجَاتُ اِلَىٰ كَهْفٍ

غار میں پناہ لی اور میں نے مضبوط رسی مقام لی اور میں نے خزانے

مَنْبِيعٍ وَتَمَسَّكَتْ بِالْحَبْلِ الْبَتِّينِ وَ

تھالے کی مضبوط زرہ سے اپنے آپ کو آراستہ کر

تَدَارَعَتْ بِدَارِعِ اللّٰهِ الْحَصِيْنَةِ وَتَدَاوَعَتْ

لیا اور میں نے جناب امیر المؤمنین علیہ السلام

بِدَارِقَةِ اِمْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

کی ڈھال سے اپنے آپ کو محفوظ کر لیا

وَتَعَوَّذَتْ بِعَوْدَتِهِ وَتَحْتَمَّتْ بِحَاتِمِ

اور ان حضرت کے سامان حفاظت کے ساتھ میں نے اپنے بچانے

سُلَيْمَانَ ابْنَ دَاوُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ

کا سامان کیا اور میں نے حضرت سلیمان ابن داؤد آپ کو محفوظ کر لیا

فَأَنَا حَيْثَمَا سَلَكَتُ مِنْ مَّطْبَعِينَ وَعَدَى

اور ان حضرت کے سامان حفاظت کے ساتھ میں نے اپنے بچانے کا

فِي الْأَهْوَالِ حَيْرَانٌ قَدْ حَفَّتْ بِالْمَهَانَةِ

سامان کیا اور میں نے حضرت سلیمان ابن داؤد کی انگوٹھی پہن لی۔ اب

وَالْبَيْسَ بِالذَّلِّ وَالصَّغَارِ وَقَمَعَ بِالصَّفَادِ

میں جہاں کہیں بھی جاؤں امان و اطمینان سے ہوں اور میرا دشمن طرح طرح

وَضَرَبْتُ عَلَى نَفْسِي سَرَادِقَ الْحَيَاظَةِ

کی ہراس میں سرگرداں اور پریشان ہے چاروں طرف سے اہانت میں گھرا ہے

أَدْخَلْتُ عَلَى هَيَاكِلِ الْهَيْبَةِ وَتَوَجَّتُ

ذلت و حقارت اسپر چھائی ہوئی ہے اور بیڑیوں میں جکڑا ہے اور میں نے اپنی ذات کے لئے

بِتَابِجِ الْكِرَامَةِ وَتَقَلَّدْتُ سَيْفَ الْعِزِّ

حفاظت کے سر پر سے اور مہریت و خوف کی عمارتیں قائم کر لی ہیں اور کرامت کا تاج اپنے سر پہن

الَّذِي لَا يُقَلُّ وَخَفَيْتُ عَنِ الْعْيُونِ

لیا اور عزت کی تلوار اپنے گروں میں ڈال لی ہے جو کبھی کند نہ ہوگی بد بینوں کی نظروں

وَتَوَارَيْتُ عَنِ الظُّنُونِ وَأَمِنْتُ عَلَى

سے میں پوشیدہ ہو گیا ہوں اور بدگمانیوں سے علیحدہ میں اپنی

رُوحِي وَسَلَيْتُ عَنْ أَعْدَائِي فَهَمَّ لِي

روح کے متعلق مطمئن ہوں اور اپنے دشمنوں سے محفوظ ہو گیا ہوں اب وہ میرے

خَاضِعُونَ وَعَنِي خَائِفُونَ مِثْلِي نَافِرُونَ

آگے کو گھبراتے ہیں اور مجھ سے خوف زدہ ہیں اور مجھ سے اسطرح بھاگتے

كَانَهُمْ حَرَمٌ مُسْتَنْفِرَةٌ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ

ہیں جیسے جنگلی گدھے شیر سے ڈر کر بھاگتے ہیں میرے بارے میں جو اربوں

قَصْرَتْ اَيْدِيَهُمْ عَنْ بَلْوَعِ مَا يُوقَلُونَ

رکھتے ہیں ان تک پہنچنے سے ان کے ہاتھ کوتاہ ہو گئے اور جن باتوں

فِي وَصَمَّتْ اِذْ اَنَّهُمْ عَنِ سَمَاءِ كَلَامٍ

سے مجھے تکلیف پہنچا کرتی تھی وہ باتیں سننے سے ان کے کان بہرے ہو گئے

يُوذِيْنِي وَعَمِيْتُ اَبْصَارَهُمْ عَنِي وَاُورِ

اور میری طرف دیکھنے سے ان کی آنکھیں اندھی ہو گئیں اور

خَرَسَتْ اَلْسِنَتُهُمْ عَن ذِكْرِي وَذَهَلَتْ

بیرا ذکر کرنے سے ان کی زبانیں گونگی ہو گئیں۔ عقلمیں ان کی میری

عُقُولُهُمْ عَن مَعْرِفَتِي وَتَخَوَّفَتْ وَاُورِ

شناخت سے عاجز اور دلوں پر ان کے میری

خَفَّتْ قُلُوبُهُمْ مِثْلِي وَارْتَعَدَتْ فَرَا اَيْصَهُمْ

دہشت پھانگنی اور میرے خوف سے ان کے ہند کا پھینے

مِنْ مَخَافَتِي وَانْفَلَّ حَدَّهُمْ وَانْكَسَرَتْ

ان کی تیزی گھٹ گئی اور شوکت ان کی

شُوكَتُهُمْ وَانْحَلَّ عَزْمُهُمْ وَتَشَتَّتْ

ٹوٹ گئی ارادوں کا ان کے بل ٹکڑی اور مجمع ان کا

جَمَعَهُمْ وَافْتَرَقَتْ اُمُورُهُمْ وَاخْتَلَفَتْ

منتشر ہو گیا معاملات ان کے پرانہ ہو گئے اور ہاتھوں میں ان کی

کَلِمَاتُهُمْ وَضَعْفَ جُنْدَاهُمْ وَانْهَزَمَ

اختلاف ہو گیا جتنا ان کا کمزور ہو گیا شکر ان کا

جَيْشُهُمْ فَوَلَّوْا مَدْيَنَ سِيَهْزَمَ الْجَمْعُ

غلت کھا گیا اور پیٹھ پھیر کر بھاگ گئے عقیقہ اس گروہ کو بالکل

وَيُؤَلِّوْنَ الدَّبْرِبِلَ السَّاعَةَ مَوْعِدُهُمْ

ہزیمت ہوگی اور یہ پیٹھ دکھائیں گے بات یہ ہے کہ قیامت ان کے وعدہ کا

وَالسَّاعَةُ اَدْحٰى وَاْمُرُّعَلَوْتُ عَلَيْهِمْ يَعْلُوْ

دن ہے اور قیامت بڑی ہے سخت اور بڑی ہی تلخ ہے میں خدا کے غلبہ

اللّٰهُ الَّذِي كَانَ يَعْلوٰ يَهٗ عَلٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ

کے ذریعہ سے ان پر غالب آیا جس کے ذریعہ سے علی علیہ السلام جو

صَاحِبَ الْحُرُوْبِ وَمُنْكَسِ الرَّايَاتِ

بہت سی لڑائیاں لڑے اور (دشمنوں کے) علم سرنگوں کرنے والے

وَمُفَرِّقِ الْاَقْرَانِ وَتَعُوذْتُ مِنْهُمْ

اور ہمعصوں میں جدائی ڈالنے والے تھے غالب آیا کرتے تھے

بِالْاَسْمَاءِ الْحَسَنِ وَكَلِمَاتِهِ الْعَلِيَاوِ

میں میں نے ان سے بچنے کے لئے خدا کے اسمائے حسنیٰ اور اس کے بلند

ظَهَرْتُ عَلٰى اَعْدَائِيْ بِاَيْسٍ شَدِيْدٍ

کلمات کی پناہ مانگی اور میں نے اپنے دشمنوں پر بڑے زور و تہور سے اور



وَأَمْرٌ عَتِيدٌ وَأَذَلَّتْهُمْ وَقَعَتْ رُؤُوسُهُمْ

بڑے ساز و سامان کے ساتھ غالب آیا اور میں نے ان کو ذلیل کیا اور ان کے سر

وَوَطِئْتُ رِقَابَهُمْ وَظَلَّتْ أَعْنَاقُهُمْ

توڑے اور ان کی گردنوں پر پاؤں رکھے اور ان کی گردنیں میرے سامنے ذلیل

لِي خَاضِعِينَ قَدْ خَابَ مَنْ تَأَوَّأَ إِلَى وَ

ہو کر جھک گئیں جس نے جس نے میرا مقابلہ کیا وہ یقیناً

هَلَاكَ مَنْ عَادَ إِلَى فَا نَا الْمُوَيْدُ الْمَحْبُورُ

ناکام رہا اور جس نے مجھ سے دشمنی کی وہ ہلاک ہوا پس میں خدا کی

الْمُظْفَرِ الْمَنْصُورِ قَدْ لَزِمْتَنِي كَلِمَةً

مدد سے خوش اور مظفر و منصور ہوں کلمہ تقویٰ کا میرے ساتھ

التَّقْوَىٰ وَاسْتَمْسَكَتْ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ

ہے اور خدا کی مضبوط رسی میرے

وَأَعْتَصَمْتُ بِالْحَبْلِ الْبَتِينِ فَلَنْ يَضُرَّنِي

ہاتھوں میں ہے اور اسی کی زبردست ڈوری کا مجھے سہارا ہے

بَعِي الْبَاغِينَ وَلَا كَيْدَ الْكَافِرِينَ وَلَا

اب ہمیشہ ہمیشہ کے لئے نہ بغاوت کرنے والوں کی بغاوت مجھے

حَسَدُ الْحَاسِدِينَ أَبَدًا الْأَيْدِينَ وَدَهْرُ

لحقان سے گی اور نہ فریبوں کا فریب اور نہ حاسدوں کا حسد نہ کوئی کبھی

الدَّاهِرِينَ فَلَنْ يَرَانِي أَحَدٌ وَلَنْ يَجِدَنِي

مجھ کو دیکھے گا اور نہ کبھی کوئی مجھے پائے گا

أَحَدًا وَلَكِنْ يَقْدِرُ عَلَى أَحَدٍ قَلَّ إِنَّمَا دَعَا

اور نہ کبھی کوئی مجھ پر کسی طرح کا قابو حاصل کر سکے گا تم یہ

رَبِّي لَا أَشْرِكُ بِهِ أَحَدًا يَا مُتَفَضِّلٌ تَفَضَّلْ

کہہ دو کہ میں اپنے پروردگار کو یگانہ نہیں ہوں کسی کو اسکا شریک نہیں ٹھہراتا، اے فضل فرماتے

عَلَى بِالْأَمْنِ عَلَى رُوحِي وَالسَّلَامَةِ مِنْ

وہ مجھ پر اس طرح فضل فرما کہ میری روح کو امن و امان دے دے

أَعْدَائِي وَحَلِّ بَيْنِي وَبَيْنَهُم بِالْبَلَايَةِ

اور مجھے میرے دشمنوں سے محفوظ رکھ اور میرے اور ان کے مابین غیظ و غضب و اسے

الْغَلَاظِ الشَّدَادِ وَأَيِّدَنِي بِالْجَنُودِ

مُشْتَقِينَ كَوَاجِلٍ كَرْدَسَ وَأَكْثِرِ التَّعَادُافِاجَ سَ وَأِرَاعِطَ كَرْنِ وَالِي

الْكَثِيرَةِ وَالْأَرْوَاحِ الْبَطِيئَةِ فَيُحْصِيوُنَا

روحوں کے ذریعہ سے میری تائید فرما کہ وہ غالب آنے والے

بِالْحُجَّةِ الْبَالِغَةِ وَيَقْدِرُونَ هُمْ بِالْأَجَارِ

دلائل کی ان پر بویختار کر دیں اور سر توڑنے والے پتھر ان پر

الدَّامِغَةِ وَيَضْرِبُونَ هُمْ بِالسِّيفِ الْقَاطِعِ

برس دیں اور کاٹنے والی سواریں ان پر لگائیں

وَيَرْمُونَ هُمْ بِالشَّهَابِ الثَّقَابِ وَالْحَرِيقِ

اور ٹوسنے والے ستارے اور شعلہ اٹھتی ہوئی آگ اور جھلسانے

الذَّاهِبِ وَالشَّوَاظِ الْمَحْرِقِ وَيَقْدِرُونَ

وہ شعلے ان پر پھینکیں اور ہر طرف سے

مِنْ كُلِّ جَانِبٍ دُحُورًا وَلَهُمْ عَذَابٌ

ان پر ذلت کی مار پڑے اور ان کے لئے عذاب کی

وَاصِبٌ إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ لَا

بارش ہو سوائے اس کے کہ جبے موت اڑائے جائے

إِنِّي قَدْ فَتَمْتُهُمْ وَزَجَرْتُهُمْ وَدَهَرْتُهُمْ

میں نے بسم اللہ الرحمن الرحیم کے ذریعہ سے ظہ اور یسین کے ذریعہ

وَعَلَيْتُهُمْ بِبِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سے والذاریات اور طواسین کے ذریعہ سے تنزیل اور الحوامیم کے

وَطَهُ وَيَسَّ وَالذَّارِيَاتِ وَالطَّوَاسِينِ

ذریعہ سے اور کلینص وحم عسق کے ذریعہ سے اور قی و القرآن المجید

وَالتَّنزِيلِ وَالْحَوَامِيمِ وَكَهَيَعَصَ وَ

کے ذریعہ سے اور قی والقلم وایسٹرون کے ذریعہ سے اور

حَمَّ عَسَقٍ وَقِ وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ وَ

مواقع النجوم اور والطور اور کتاب مسطور کے ذریعہ سے اور

نَّ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ وَيَبْوَأِجِ

فی رق المنثور کے ذریعہ سے اور بیت المعمور کے

النَّجْمِ وَالطُّورِ وَكِتَابِ مَسْطُورٍ فِي

ذریعہ سے اور سقفت المرفوع کے

رِقِّ مَنشُورٍ وَالْبَيْتِ الْمَعْبُورِ وَالسَّقْفِ

ذریعہ سے اور البحر المسجور کے ذریعہ سے

الرَّفُوعِ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُورِ إِنَّ عَذَابَ

اور ان عذاب ربک لواقع مالا من دافع کے ذریعہ

رَبِّكَ لَوَاقِعٌ مَّا لَهُ مِنْ دَافِعٍ فَوَلُّوا

سے انہیں دے مارا اور دے پکا ذلیل کیا اور

مُدْبِرِينَ وَعَلَىٰ أَعْقَابِهِمْ نَاكِصِينَ وَ

مغلوب کیا پس وہ پیٹھ پھیر کر بھاگے اور پیچھے پیروں واپس

اصْبِحُوا فِي دِيَارِهِمْ جَائِثِينَ فَوْقَ الْحَقِّ

ہوئے اور اپنے اپنے گھروں میں بیٹھے کے بیٹھے رہ گئے بس اس طرح

وَيَبْطُلُ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ فَعَلِبُوا هُنَالِكَ

حق تو ثابت ہو گیا اور جو عمل وہ کر رہے تھے سب باطل ہو گیا پس

وَأَتَقَلَّبُوا صَاغِرِينَ وَالْقِيَ السَّحَرَةَ

جادوگر دیں گے وہیں مغلوب اور ذلیل ہو کر رہ گئے اور

سَاجِدِينَ فَوْقَهُ اللَّهُ سَيِّئَاتٍ مَّا كَرُوا

سب کے سب سجدے میں گریڑے چنانچہ جو جو چاہیں وہ

وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ وَ

چلے اللہ نے ان کی خرابیوں سے اسے بچائے رکھا

حَاقَ بِأَلْفِرَعُونَ سُوءَ الْعَذَابِ وَكُرُوا

اور جس چیز کی وہ ہنسی اڑایا کرتے تھے اسی نے ان کو گھیرا اور بڑے

وَمَكْرَ اللَّهِ وَاللَّهُ خَيْرُ الْمَاكِرِينَ الَّذِينَ

سے بڑے عذاب سے فرعون کے سارے گنہگاروں کو گھیر لیا اور وہ ایک چال

قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا

چلے اور اللہ پر دلہ دینے کے لئے ایک چال چلا اور اللہ سب سے بہتر

لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَرَادَهُمْ اِيْمَانًا وَقَالُوا

پر دلہ دینے والا ہے ایسے بھی لوگ ہیں جن سے آدمیوں نے کہا کہ لوگوں نے تمہارے

حَسْبُنَا اللهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ فَاَنْقَلَبُوا

لئے بڑا ایسا کیا ہے لہذا ان سے ڈرو تو اس خبر نے ان کا ایمان اور بڑھادیا

بِنِعْمَةٍ مِنَ اللهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوءٌ

اور انہوں نے یہ کہہ دیا کہ اللہ ہمارے لئے کافی ہے اور وہ سب سے بہتر کارساز ہے

وَاتَّبَعُوا رِضْوَانَ اللهِ وَاللهُ ذُو فَضْلٍ

پس خدا کی نعمت اور فضل ان کے شامل حال ہو گئی اور ان کو کوئی تکلیف پہنچی اور وہ خوشنودی خدا

عَظِيمٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِمْ

کے پروردے اور اللہ بڑا افضل کرے والا ہے یا اللہ میں ان کی شرارتوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں

وَاَدْرُءُ بِكَ فِىْ مَخْرَجِهِمْ وَاَسْئَلُكَ مِنْ

اور ان سے بچانے کے لئے تجھ ہی کو کافی سمجھتا ہوں اور یا اللہ جو تیرے عافیت تیرے

خَيْرِ مَا عِنْدَكَ يَا اللهُ فَسَيَكْفِيْكَهُمْ

پس ہے میں اسی کا تجھ سے سوال کرتا ہوں ہاں عنقریب ان سے نہیں بچانے کیلئے

اللهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ جِبْرَائِيْلُ عَنْ

اللہ ہی کافی ہے ہوگا اور وہ بڑا سننے والا اور جاننے والا ہے جبرائیل میری طرف

يَمِيْنِيْ وَمِيْكَائِيْلُ عَنْ يَسَارِيْ وَمُحَمَّدٌ

طرف اور میکائیل میری بائیں طرف اور جناب محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَمَامِيْ وَاَمِيْرُ

مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ میرے آگے ہیں اور جناب امیر

الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَأَيْتُ اللّٰهُ

المؤمنین علی علیہ السلام میری پشت پناہی میں اور اللہ

تَعَالٰی مُظِلٌّ عَلَيَّ يَا مَنْ جَعَلَ بَيْنَ

تعالیٰ میرے اوپر سایہ کئے ہوئے ہے اسے وہ جس نے دو گنبدوں

الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا اُجِبْتُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ

کے مابین آرزو قائم کر دی تو میرے اور میرے دشمنوں کے

اَعْدَائِيْ فَلَنْ يَّصِلُوْا اِلَيَّ اَبَدًا اِشْيَءٌ

مابین ایک آرزو قائم کر دے تاکہ وہ کوئی چیز مجھ تک نہ پہنچا سکیں

يَسُوْءٌ فِىْ وَبَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ سِتْرٌ لِّلّٰهِ

جو مجھے تکلیف دے اور میرے اور ان کے درمیان اللہ کا پردہ ہے

اِنَّ سِتْرَ اللّٰهِ كَانَ مَحْفُوْظًا حَسْبِيَ اللّٰهُ

اور اللہ کا پردہ یقیناً محفوظ ہے اور اللہ میرے لئے

الَّذِيْ يَكْفِيْ مَا لَا يَكْفِيْ اَحَدًا سِوَاهُ وَاِذَا

کافی ہے جو ہر ایسی چیز کے لئے کفایت کرتا ہے جس کے لئے اس کے سوا

قَرَأْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الدِّيْنِ

کوئی بھی نہ کفایت کر سکے اور جو وقت تم قرآن مجید پڑھتے ہو ہم تمہارے مابین

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْآخِرَةِ جَابًا مَّسْتُوْرًا وَّ

اور ان لوگوں کے مابین جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ایک خفیہ پردہ قائم کر

جَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَفْقَهُوهُ

کر دیتے ہیں اور ہم ان کے دلوں پر غلاف پڑھا دیتے ہیں کہ وہ اس کو نہ

وَفِي اِذَانِهِمْ وَقْرًا وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ

سمجھیں اور ہم ان کے کانوں میں گرانی پیدا کر دیتے ہیں اور جسوقت تم قرآن مجید

فِي الْقُرْآنِ وَحَدَاةً وَّلَوْ اَعْلَىٰ اَدْبَارِهِمْ

میں اپنے پروردگار کو کیٹانی کے ساتھ یاد کرتے ہو تو نفرت کھا کر پھیلے پاؤں پلٹ

نُفُورًا اِنَّا جَعَلْنَا فِيْ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلَالًا

جاتے ہیں بے شک ہم نے ان کی گردلوں میں طوق ڈال دیے اور

فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُونَ وَا

ٹھڈوں تک ہیں اسی سے ان کے سر اٹھے کے اٹھے رہ گئے اور

جَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيهِمْ سَدًّا وَا مِنْ

ہم نے ان کے آگے سے بھی ایک دیوار بنا دی ہے اور

خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاغْشَيْنَهُمْ فَهُمْ لَا

ان کے پیچھے سے بھی ایک دیوار قائم کر دی ہے اور ان کو ڈھانپ دیا ہے کہ اب

يُبْصِرُونَ اَللّٰهُمَّ اضْرِبْ عَلٰى سُرَادِقِ

دو کچھ نہیں دیکھ سکتے یا اللہ تو میرے چاروں طرف اپنی حفاظت کے سراپے

حِفْظِكَ الَّذِي لَا تَهْتِكُهُ الرِّيَّاحُ وَا

کھڑے کر دے جن کو ہوا نہ اڑا سکے اور

لَا تَخْرُقُهُ الرِّمَاحُ وَا رُوْحِيْ بِرُوْحِ

نہ نیزے پھاڑ سکیں اور میری روح کو اپنی روح قدس

قَدْ سِكَ الَّذِي مِنْ الْقَيْتَةِ عَلَيْهِ أَصْبَمٌ

کے ذریعہ سے بچائے جسے جس شخص پر بھی تو ڈال دیتا ہے وہی لوگوں کی نظروں

مُعْظَمًا فِي عَيُونِ النَّاطِرِينَ وَكَبِيرًا

میں بزرگ ہو جاتا ہے اور آدمیوں کے

فِي صُدُورِ الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ وَوَفَّقَ لِي

دلوں میں اسکی بڑائی پہنچ جاتی ہے اور مجھے اپنے اچھے

يَأْسَأُكَ الْحَسَنَى وَأَمْثَالِكَ الْعَلِيَا

اچھے ناموں کے پڑھنے کی اور اعلیٰ مثالیں بیان کرنے کی توفیق دے

وَأَجْعَلْ صَلَاحِي فِي جَمِيعِ مَا أَعْمَلُهُ

اور دنیا و آخرت کی جس چیز و خوبی کی میں امید رکھتا ہوں اس سب کے حصول کی

مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَصْرِفْ

صلاحیت عطا فرما اور لوگوں کی

عَنِّي أَبْصَارَ النَّاطِرِينَ وَأَصْرِفْ

نظریں میری طرف سے پھرا دے اور ان کے دلوں کو

قُلُوبَهُمْ مِنْ شَرِّ مَا يُضْمَرُونَ إِلَيَّ

اس بدی کی طرف سے جو وہ مجھے پہنچانا مد نظر رکھتے ہوں ہٹا کر اس نیکی کی

خَيْرًا مَّا لَا يَبْلُغُهُ أَحَدٌ أَللَّهُمَّ أَنْتَ

طرف مائل کر دے جس کا اختیار اور کوئی رکھتا ہی نہیں یا اللہ تو میری

مَلَاذِي فِيكَ الْوَدُودُ وَأَنْتَ عَيَاذِي

جائے پناہ ہے تو میں تیری ہی طرف پناہ لیتا ہوں



فِيكَ أَعُوذُ يَا مَنْ ذَكَتَ لَهُ الرِّقَابُ

اور تو میرا ٹھکانا ہے۔ تو میں تیری ہی طرف پناہ مانگتا ہوں اسے

الْجِبَابِرَةُ وَخَضَعَتْ لَهُ الْأَعْنَاقُ

وہ جس کے سامنے گردن کشوں کی گردنیں جھک گئیں اور جس کے

الْفِرَاعِنَةُ أَجْرُنِي مِنْ خِزْيِكَ وَمِنْ

حضور میں بڑے بڑے فرعونوں کے سر خم ہو گئے تو مجھے دسرا کرنے

كُشْفِ سِتْرِكَ وَمِنْ نِسْيَانِ ذِكْرِكَ

سے اور میرے راز کھولنے اور مجھے اپنی یاد بھلا دینے سے اور اپنے

وَالْإِنْصِرَافِ عَنِ شُكْرِكَ أَنَا فِي كُنْفِكَ

شکر سے روگردانی کرنے سے محفوظ رکھ اپنی سات میں

فِي لَيْلِي وَنَهَارِي وَوَطَنِي وَأَسْفَارِي

اپنے دن میں اور اپنے وطن میں اور اپنے سفر میں تیری

ذِكْرِكَ شِعَارِي وَالثَّنَاءُ عَلَيْكَ دِنَارِي

ہی پناہ میں ہوں نیز ذکر میرا لباس اور تیری تعریف میری چادر ہے

اللَّهُمَّ إِنَّ خَوْفِي أَصْبَحَ وَأَمْسَى

یا اللہ میرا خوف صبح و شام تیرے امن و امن

مُسْتَجِيرًا يَا مَانِكَ فَأَجْرُنِي مِنْ خِزْيِكَ

کی پناہ مانگتا ہے پس تو مجھے دسوا ہونے سے

وَمِنْ شَرِّ عِبَادِكَ وَأَضْرِبْ عَلَيَّ

اور اپنے بندوں کے شر سے بچائے رکھ اور میرے چاروں طرف

سُرَادِقِ حِفْظِكَ وَأَدْخِلْنِي فِي حِفْظِ

اپنی حفاظت کی کتابیں کھڑی کر دے اور مجھ اپنی حفاظت کے احاطہ

عِنَايَتِكَ وَفِي رُوحِي بِخَيْرٍ مِنْكَ وَالْقِيَّةِ

میں داخل کرے اور میری روح کو اپنی طرف کی خیر و خوبی کے ساتھ

مِنْ مَوْنَةِ إِنْسَانٍ سَوْءٍ وَأَعُوذُ بِكَ

محفوظ فرما اور بڑے آدمی کی امداد سے مجھے مستغنی کر اور بدہم کشینوں

مِنْ قَرِيْنِ السُّوْءِ وَسَاعَةِ السُّوْءِ وَشَمَاتَةِ

سے اور بڑی ساعت سے اور دشمنوں کی شہادت سے اور بلاؤں کی

الْأَعْدَاءِ وَجَهْدِ الْبَلَاءِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ

آفت سے تیری ہی پناہ مانگتا ہوں رات اور دن

طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ الْإِطَارِقَاتِ طَرِيقِ

کی خیر و برکت کے ساتھ آنے والوں کے علاوہ آنے والوں سے تیری

بِخَيْرٍ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَ

رحمت کے ساتھ اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے اور

صَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ

خدا اپنی رحمت نازل فرمائے محمد مصطفیٰ اور ان کی آل پاک پر

حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ نِعْمَ الْهَوَالِي

ہمارے لئے اللہ کافی ہے اور وہی سب سے بہتر کارساز ہے وہی

وَنِعْمَ التَّصْبِيرُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سب سے اچھا آقا وہی سب سے اچھا مددگار ہے رحمن و رحیم خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں

وَالصُّحٰى وَاللَّيْلِ اِذَا سَجَىٰ مَا وَدَّعَكَ

قسم ہے دھوپ پڑھتے وقت کی اور قسم ہے رات کی جبکہ وہ چھا جائے اسے رسولؐ

رَبِّكَ وَمَا قَلَىٰ وَلَا اٰخِرَةَ خَيْرٌ لَّكَ مِنْ

تمہارا پروردگار تم سے دست بردار ہوا اور نہ ناراض اور تمہارے واسطے آخرت دنیا سے

الْاٰوٰىٰ وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى

میں بہتر ہے اور آگے چل کر تمہارا پروردگار تم کو اس قدر عطا فرمائے گا کہ تم خوش ہو جاؤ گے

اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى وَّوَجَدَكَ ضَالًّا

کیا اس نے تم کو یتیم نہیں پایا اور جگم دی اور تم کو گھٹکا ہوا پایا

فَهَدٰى وَّوَجَدَكَ عَائِلًا فَاَغْنٰى فَاَمَّا

پایا تو منزل مقصود تک پہنچا دیا اور تم کو محتاج پایا تو مالدار کر دیا پس

الْيَتِيْمِ فَلَا تُقَهِّرُوْا وَاَمَّا السَّٰئِلُ فَلَا

تم اب یتیم پر ظلم نہ کرنا اور سوال کرنے والے کو نہ

تَنْهَرُوْا وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ

جھڑکنا اور اپنے پروردگار کی نعمت کا ذکر کرتے رہنا

دُعَاۤءُ صَبٰحٍ

کتاب موج الدعوات میں مرقوم ہے کہ جو شخص اس دعا کو صبح پڑھے

تو حق سبحانہ تعالیٰ فرشتوں کو مقرر فرماتا ہے کہ حفاظت کریں اسکی آگے اور

پچھے، داہنی اور بائیں جانب سے پس وہ شخص امان خدا میں رہتا ہے اور

اگر تمام خلاف جن و انس چاہیں کہ اس کو ضرر پہنچائیں ہرگز قدرت نہ ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اللّٰهُمَّ رَآ

مرد جانتا ہوں میں خدائے رحمن و رحیم کے نام سے اسے خدا تو

مَنْ دَلَعَ لِسَانَ الصَّبَاحِ بِنُطْقِ تَبْلِيغِهِ

وہ ہے کہ جو زبان صبح بیان روشنی کے لئے باہر لایا

وَسَرَّحَ قِطْعَ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ بَغْيَاهِبِ

اور گلہ ہائے شب تاریک کو چرنے کے واسطے اندھیرے میں مترود ہونے

تَلْجُدُجِهِ وَآتَقَنَ صُنْعَ الْفَلَكَ الدَّوَّارِ

کے لئے چھوڑا اور گردش کرنے والے آسمان کو اس کی زینت کے اندازہ میں

فِي مَقَادِيرِ تَبْرِجِهِ وَشَعَشَعَ ضِيَاءِ

مضبوط کیا اور سوچ کی روشنی کو اس کے فروغ شعلہ کے ساتھ

الشَّمْسِ بِنُورِ تَأْجِجِهِ يَا مَنْ دَلَّ عَلَى

چمکایا اسے وہ جس نے اپنی ذات کی

ذَاتِهِ بِذَاتِهِ وَتَنَزَّاهُ عَنْ مُجَانَسَةِ

دلالت اپنی ذات سے کی اور وہ اپنی مخلوقات کی مجاہست سے

مَخْلُوقَاتِهِ وَجَلَّ عَنْ مَلَامَةِ كَيْفِيَّاتِهِ

پاک ہے اور اپنی کیفیات مناسبت سے بلند ہے

يَا مَنْ قَرِبَ مِنْ خَطَرَاتِ الظُّنُونِ وَ

اسے وہ جو گمنوں کے خطروں سے قریب اور آنکھوں کے مشاہدہ

بَعْدَ عَنِ مَلَا حِظَةِ الْعَيُونِ وَعَلِمَ بِهَا

سے دُور سے اور (چیزوں کے وجود میں آنے سے) قبل دان کی جانتا ہے

كَانَ قَبْلَ أَنْ يَكُونَ يَا مَنْ أَرَقَدَنِي

اسے وہ جس نے اپنے امن دانان کے گہوارہ میں مجھ کو سلا یا اور اس چیز

فِي مَهَادِ أَمْنِهِ وَأَمَانِهِ وَأَيُّقُظُنِي إِلَىٰ

کی طرف جو مجھ کو اپنی داد و دہش اور احسان و کرم سے بخشتا ہے بیمار کما

مَا مَنَعَنِي بِهِ مِنْ مَنِّهِ وَإِحْسَانِهِ وَكَفَّ

اور ہر نقصان (اور بُرائی) سے مجھ کو اپنی قدرت سے باز رکھا

أَكْفِ السُّوءَ عَنِّي بِيَدِهِ وَسُلْطَانَهُ صَلِّ

اے خدا درود بھیج اس راہنما پر

اللَّهُمَّ عَلَى الدَّلِيلِ إِلَيْكَ فِي اللَّيْلِ

جو شب کی شدید تاریکیوں میں تیری طرف (جہاری) راہنمائی کرتا

الْأَيْلِ وَالْمَأْسِكِ مِنْ أَسْبَابِكَ بِمَجْلٍ

ہے اور جو تیری بزرگ دراز رس کے ذریعہ سے تیرے سببوں

الشَّرَفِ الْأَطْوَلِ وَالنَّاصِحِ الْحَسْبِ

کو اخذ کرنے والا ہے اور وہ چمکدار اور پاک شہزاد گہر

فِي ذُرْوَةِ الْكَاهِلِ الْأَعْبَلِ وَالثَّابِتِ

ہے جس نے دوٹھ بندھی پر قدم رکھا اور جو زمانہ اول

الْقَدَمِ عَلَى زَحَالِفِهَا فِي الزَّمَنِ

کی لغزش گاہوں سے ثابت قدم رہا اور (درود بھیج) اس

الْأَوَّلِ وَعَلَى إِلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ

کی پاک و ظاہر مستقی اور برگزیدہ اور بہترین

الْأَبْرَارِ الْبَصِطِينَ الْأَخْيَارِ وَافْتَحْ

آل پر اور اے خدا تو ہمارے واسطے

اللَّهُمَّ لَنَا مَصَارِيحُ الصَّبَاحِ بِمَفَاتِيحِ

صبح کے دروازے رحمت نیکیوں کی چابکوں سے کھول

الرَّحْمَةِ وَالْفَلَاحِ وَالْبِسْنَى اللَّهُمَّ مِنْ

دے اور اسے خدا مجھ کو ہدایت اور نیکیوں کے بہترین لباس

أَفْضَلِ خَلَعِ الْهُدَايَةِ وَالصَّلَاحِ وَ

پہنا اور اسے خدا مجھ کو چشمہ نیاز کے آبشار رواں میں

اغْرَسُ اللَّهُمَّ بِعَظَمَتِكَ فِي شَرْبِ

اپنی عظمت کے ساتھ بھٹا اور اسے خدا اپنے خون سے

جَنَانِي بِنَابِيعِ الْخَشْوَةِ وَأَجْرُ اللَّهِ

میری آنکھوں سے آنسو رواں کر اور اسے خدا

لِهَيْبَتِكَ مِنْ أَمَاقِي ذَفَرَاتِ الدُّمُوعِ

میری نادانی اور کمزوری کی صبر و شکیبائی سے تادیب

وَأَدِّبِ اللَّهُمَّ نَزَقَ الْخُرْقِ مِنِّي

کر اسے خدا اگر تو بہتر توفیق کے ساتھ اپنی

بِأَزْمَةِ الْقَنُوعِ الْهِىَ إِنْ لَمْ تَبْتَدِئْ بِنِي

طرف سے رحمت کا آغاز نہ کرے گا تو

الرَّحْمَةِ مِنْكَ بِحُسْنِ التَّوْفِيقِ فَمِنْ

کون مجھ کو کشادہ ترین راہ سے میری طرف

السَّالِكِ بِي إِلَيْكَ فِي وَاضِعِ الطَّرِيقِ وَ

پہنچانے والا ہے اور

إِنْ أَسْلَمْتَنِي أَنَا تُكَ لِقَائِدِ الْأَمَلِ وَ

تیرا علم مجھ کو امیدوں اور آرزوؤں کے انتظار میں چھوڑنے تو

الْمُنَى قَمِنَ الْمُقِيلُ عَثْرَاتِي مِنْ كِبَوَاتِ

کون میری ہوسوں کی لغزشوں کو بخشنے والا ہے اور اگر تیری

الْهَوَىٰ وَإِنْ خَذَلَنِي نَصْرُكَ عِنْدَ مَحَارِبَةٍ

اماد مجھ سے نفس اور شیطان کی جنگ کے وقت باز رہے تو تیرا

النَّفْسِ وَالشَّيْطَانِ فَقَدْ وَكَلَنِي

یہ باز رہنا مجھ کو رنج و ناکامی

خِذْلَانُكَ إِلَىٰ حَيْثُ النَّصَبِ وَالْحِرْمَانِ

میں مبتلا کر دے گا

إِلٰهِ أَتْرَانِي مَا أَتَيْتَكَ إِلَّا مِنْ

خدا دنیا کیا تو نے (میں) دیکھا کہ میں تیری طرف امیدوں

حَيْثُ الْأُمَالِ أَمْرَعَلِقْتُ بِأَطْرَافِ جِبَالِكَ

اور آرزوؤں کے ساتھ آیا اس وقت جبکہ مجھ کو

الْأَحْيَانِ بَاعَدْتَنِي ذُنُوبِي عَنْ دَارِ

میرے گناہوں نے غمناک دُعا سے دور کیا تو کیا بڑا

الْوَصَالِ فَبَسَّ الْبَطِيَّةَ الَّتِي أَمْتَمْتُ

مرتب تھا وہ جس کو میرے نفس نے

نَفْسِي مِنْ هَوَاهَا فَوَاهَا لَهَا لِبَاسُ

ہواؤں حرص کے سبب سے قبول کیا پس افسوس ہے نفس پر

لَهَا ظُنُونَهَا وَمُنَاهَا وَتَبَّالْهَا لِحْرَاتِهَا

جس کو اسکے گناہوں اور آرزوؤں نے فریب دیا اور

عَلَى سَيِّدِهَا وَمَوْلَاهَا إِلَهِي قَرَعْتُ

اس کو اپنے سردار اور مالک کے سامنے (بولنے کی) جرات نہیں

بَاب رَحْمَتِكَ بِيَدِ رَجَائِي وَهَرَبْتُ

خداوند! میں نے تیرے دروازے رحمت کو اپنے امیدوں کے ہاتھ سے

إِلَيْكَ لَأَجِبًا مِنْ فَرْطِ أَهْوَائِي وَعَلَقْتُ

لکھنکھٹایا اور اضطراب کے ساتھ اپنی خواہشوں کی زیادتی سے میری

بِأَطْرَافِ حِيَالِكَ أَنَا مِلٌّ وَلَا أُنِي فَاصِفِي

جانب گریز کی اور میں نے اپنی محبت کی انگلیوں سے تیری رہوں

اللَّهُمَّ عَمَّا كَانَ أَجْرَمْتَهُ مِنْ شَأْنِي

کے رشتہ کو پکڑا پس اے خدا میرے گناہوں سے جو میں نے کئے

وَحَطَّأَنِي وَأَقْلَبْنِي اللَّهُمَّ مِنْ صَرَعَةٍ

میں میری لغزشوں اور خطاؤں سے درگزر کر اور الہی بلا و ہلاکت میں

رَدَّأَنِي فَإِنَّكَ سَيِّدِي وَمَوْلَانِي وَ

میرے گریڑنے سے معاف کر کیونکہ تو ہی سردار میرا اور مولا اور

مَعْتَمِدِي وَرَجَائِي أَنْتَ غَايَةُ مَطْلُوبِي مَنَانِي

معتد ہے اور (تو ہی) میری امید اور انتہا اور آرزو ہے

فِي مُنْقَلَبِي وَمَثْوَانِي إِلَهِي كَيْفَ

میرے گھومنے پھرنے اور آرام کے وقت اے میرے خدا تو (مجھ) نماوار



تَطْرُدُ مِسْكِينًا تَجَا إِلَيْكَ مِنَ الذُّنُوبِ

کو کیونکر بھگانے کا (علامہ) میں اپنے گناہوں سے بھاگتا ہوا تیری بارگاہ

ہَارِبًا أَمْ كَيْفَ تَحِيْبُ مُسْتَرْشِدًا

میں آیا ہوں یا کیونکر تو ایک طالب راہنما کو نقصان پہنچائے گا

قَصْدًا إِلَى جَنَابِكَ سَاعِيًا أَمْ كَيْفَ

جو تیری درگاہ کا سعی کرتا ہوا قصد کرے یا رَسْمًا

تَرُدُّ ظَمَانًا وَرَدًا إِلَى حِيَاضِكَ شَارِبًا كَلًّا

تو ایک پیاسے کو جو تیرے چشموں پر پانی پینے کے لئے وارد ہو

وَحِيَاضِكَ مُتْرَعَةً فِي ضَنْكِ السُّؤْلِ

ہرگز نہیں بلکہ تیرے حوض تنگی اور محط سال میں بھرے ہوئے

وَبَابِكَ مَفْتُوحًا لِلطَّلِبِ وَالْوَعُولِ وَ

میں اور تیرا دروازہ طالبوں اور گمراہوں کے واسطے کھلا ہوا ہے اور

أَنْتَ غَايَةُ الْمَسْئُولِ وَنَهَايَةُ الْمَأْمُولِ

تو سوال کرنے والوں کی انتہا اور آرزومندوں کا انجام ہے

إِلَهِي هَذِهِ أَرْمَةٌ نَفْسِي عَقَلْتُهَا

خداوند میں نے اپنے نفس کی باگ ڈور (خواہشات سے) تیری مرضی

بِعِقَالِ مَشِيَّتِكَ وَهَذِهِ أَعْبَاءُ ذُنُوبِي

کے مطابق روک لی ہے اور یہ بارگاہ تیری رحمت اور

دَرَّتْهَا بِعَفْوِكَ وَرَحْمَتِكَ وَهَذِهِ

مہربانی سے میں نے ڈور کئے اور میں نے

أَهْوَأَنِي الْمُبْضَلَةَ وَكَلَّمَهَا إِلَى جَنَابِ

یہ گراہ کرنے والی خواہشیں میری بارگاہ لطف و کرم و عفو کی

لَطْفِكَ وَرَأْفَتِكَ وَعَفْوِكَ فَاجْعَلْ

جانب سپرد کہیں پس اے خدا

اللَّهُمَّ صَبَّاحِي هَذَا نَازِلًا عَلَيَّ بِضِيَاءِ

اس صبح کو میرے اوپر نور نازل ہونے والا قرار دے

الهُدَى وَالسَّلَامَةَ فِي الدِّينِ وَالدُّنْيَا

(اور) ہدایت و سلامتی دین و دنیا میں (قرار دے) اور میری

وَمَسَائِي جَنَّةٍ مِّنْ كَيْدِ الْأَعْدَاءِ وَوَقَايَةَ

شام کو دشمنوں کے فریب سے محفوظ اور میری خواہشوں سے محافظ قرار

مِّنْ مَّرَدِّيَاتِ الْهَوَىٰ فَإِنَّكَ قَادِرٌ عَلَيَّ

دے کیونکہ تو جو چاہے اس پر

مَا تَشَاءُ تُوْتِي الْمَلِكَ مِّنْ تَشَاءٍ وَتَنْزِعُ

تو جسے تو چاہتا ہے ملک دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے

الْمَلِكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتَعِزُّ مِمَّنْ تَشَاءُ وَ

ملک سے لیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے عزت بخشتا ہے

تُذِلُّ مِمَّنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَيَّ

اور جس کو چاہتا ہے ذلیل کرتا ہے (ہر طرح کی) بھلائی تیرے ہاتھ میں اختیار ہے

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ تَوْبِي اللَّيْلِ فِي النَّهَارِ

بیشک تو ہر امر پر قادر ہے رات کو دن میں ملاتا ہے

وَتَوْلِيحُ النَّهَارِ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرُجُ الْحَيَّ

اور دن کو رات سے ملحق کرتا ہے مردہ سے زندہ

مِنَ الْبَيْتِ وَتُخْرُجُ الْبَيْتَ مِنَ الْحَيَّ

کرتا ہے اور زندہ کو مردہ بناتا ہے

وَتُرْزَقُ مِنْ تَشَاءٍ بِغَيْرِ حِسَابٍ لِأَنَّ

اور جس کو چاہتا ہے بے حساب روزی دیتا ہے بے ترے

إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ

سوا کوئی معبود نہیں خداوندا میں تیری تسبیح اور حمد کرتا ہوں

مَنْ ذَا يَعْرِفُ قُدْرَتَكَ فَلَا يَخَافُكَ

کون ایسا ہے جو تیری قدرت کو سمجھتے ہوئے تجھ سے نہ ڈرے

وَمَنْ يَعْلَمُ مَا أَنْتَ فَلَا يَهَابُكَ الْفَتَى

اور کون ایسا ہے جو تجھ کو سمجھتے اور تجھ سے خوف نہ کرے

بِقُدْرَتِكَ الْفِرْقَ وَفَلَقْتَ بِرَحْمَتِكَ

تو نے اپنی قدرت سے فرقوں کو متفق کیا اور اپنی رحمت سے

الْفَلَقَ وَأَثَرْتَ بِكَرَمِكَ دِيَابِجِي الْغُسْقَى

سفیدی صبح کو شگافتہ کیا اور اپنے کرم سے تاریکی شب کو روشن

وَأَنْهَرْتَ الْبَيَّاهَ مِنَ الصَّحْرِ الصَّيَاحِيدِ

کیا اور سنگ سخت سے شیریں اور شور پانی جاری کیا اور

عَذْبًا وَأَجَاجًا وَأَنْزَلْتَ مِنَ الْمَعْصَرَاتِ

برستا اور گرما ہوا پانی تو نے نازل کیا

مَاءٍ تَجَّاجًا وَجَعَلَتِ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ

اور تو نے خلق کے واسطے آفتاب و ماہتاب کو

لِلْبَرِّيَّةِ سِرَاجًا وَهَاجًا مِّنْ غَيْرِ أَنْ

روشن چراغ بنایا اور بجھ کو ان کاموں کے کرنے سے

تُمَارِسَ فِيمَا ابْتَدَأَتْ بِهِ لُغُوبًا وَلَا

نہ تکان ہوئی نہ تکلیف پس اسے وہ جو بہتا اور

عَاجًا فَيَا مَنْ تُوْحَّدَ بِالْعِزِّ وَالْبَقَاءِ

عزت کے ساتھ ہمیشہ باقی ہے اور

وَقَهْرِ عِبَادِهِ بِالْمَوْتِ وَالْفَنَاءِ صَلِّ

اپنے بندوں پر موت اور فناہ کر دینے کے ساتھ غالب

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الْأَتْقِيَاءِ وَاسْتَجِبْ

اور زبردست ہے درود بھیج محمد اور ان کی پرہیزگار آل پر اور میری

دُعَائِي وَاسْمِعْ نِدَائِي وَأَهْلِكَ أَعْدَائِي

دعا قبول کر اور میری آواز کو سن اور میرے دشمنوں کو ہلاک کر

وَحَقِّقْ بِفَضْلِكَ أَمَلِي وَرَجَائِي يَا

اور اپنے فضل سے میری امید اور توقع برلائے لے بہتر اس

خَيْرٍ مِّنْ دُعِيَ إِلَيْهِ لِكُشْفِ الضَّرِّ

سے کہ جس سے دفعِ ضرر کے واسطے دعا کی جائے اور ہر دشواری

الْمَأْمُولِ لِكُلِّ عَسْرٍ وَيُسْرِكَ أَنْزَلْتُ

کی آسانی کے لئے امیدوار ہوں تیری بارگاہ میں اپنی

حَاجَتِي فَلَا تُرُدَّنِي يَا سَيِّدِي مِنْ

اپنی حاجتیں لایا ہوں پس اسے میرے مالک اپنی مقبول بخششوں

سَنِي مُوَاهِبِكَ خَائِبًا يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ

سے مجھے ناکام نہ واپس کر اسے کریم اسے کریم

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ إِلَهِي

اپنی رحمت کے ساتھ اسے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحیم

قَلْبِي مَحْجُوبٌ وَعَقْلِي مَغْلُوبٌ وَنَفْسِي

خدا دانا میرا قلب محجوب ہے اور میری عقل مغلوب ہے اور میرا نفس

مَعْيُوبٌ وَهُوَ أَمْنِي غَالِبٌ وَطَاعَتِي قَلِيلٌ

معیوب ہے اور تو ایشیں غالب ہیں اور میری عبادت کم ہیں ہے

وَمَعْصِيَتِي كَثِيرٌ وَلِسَانِي مَقْرِبٌ بِالذُّنُوبِ

اور گناہ کثیر ہیں اور میری زبان گنہوں کا اقرار کرنوالی

فَكَيْفَ حِيلَتِي يَا عَلَّامَ الْغُيُوبِ يَا غَفُورِي

ہے پس اسے علام الغیوب میری (نجات کی) کیا صورت ہے (بجز اسکے کہ)

ذُنُوبِي يَا غَفَّارَ الذُّنُوبِ وَيَا سَتَّارَ

تو میرے گنہوں کو بخشنے والے اسے گنہوں کے بہت بخشنے والے اور اسے

الْعُيُوبِ يَا شَدِيدَ الْعِقَابِ يَا غَفُورَ

عیبوں کے پوشیدہ کرنے والے اسے سخت عذاب کرنے والے بخشنے

يَا حَلِيمَ اقْضِ حَاجَتِي بِحَقِّ الْقُرْآنِ

وایے اے بردبار میری حاجت برلا واسطہ بخشہ کو قرآن عظیم اور

الْعَظِيمِ وَالنَّبِيِّ الْكَرِيمِ وَصَلَّى اللَّهُ

نبی کریم کا اور رحمت نازل کر

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ ○

اسے خدا محمد اور ان کی آل اطہار پر

### اسناد دعائے صنمی قریش

ابن عباس بیان کرتے ہیں کہ ایک رات مسجد رسول میں گیا تاکہ نماز شب وہیں پڑھوں۔ میں نے حضرت امیر المؤمنین کو نماز میں مشغول دیکھا ایک گوشہ میں بیٹھ کر حقن عبادت اور آواز قرآن سننے لگا حضرت نماز نوافل شب سے فارغ ہوئے اور

قطع اور تڑپڑھی پھر اس قسم کی دعائیں پڑھیں کہ کبھی میں نے نہیں سنی تھیں جب حضرت نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے عرض کی کہ خدا ہو آپ پر مری جان یہ کیا دعا تھی فرمایا کہ یہ دعائے صنمی قریش تھی قسم ہے اس خدا کی جس کے قبضہ قدرت میں محمد اور علی کی جان ہے جو شخص اس دعا کو پڑھے

اس کو ایسا ثواب حاصل ہوگا کہ گویا اس نے آنحضرت کے ساتھ جنگ احد اور جنگ تبوک میں جہاد کیا اور حضرت کے روز بروز شہید ہوا۔ نیز اس کو ثواب تنزیح اور عہ کا ملے گا۔ جو حضرت کے ساتھ بجالانے کا ہو سکتا ہے اور ہزار مہینے کے روزوں کا ثواب حاصل ہوگا اور قیامت میں اس کا حشر جناب رسالت آج اور آئمہ معصومین علیہم السلام کے ساتھ ہوگا۔

اور خداوند عالم اس کے تمام گناہ بخش دینگا۔ اگرچہ بعد تئہ ہائے آسمان اور رکھائے صحرا اور برکھائے درخشاں ہوں اور وہ شخص عذاب قبر سے امان میں ہوگا اس کی قبر میں ایک روزانہ بہشت کا کھول دیا جائیگا جس حاجت کیلئے پڑھے گا انشاء اللہ پوری ہوگی اسے ابن عباس کہتے تھے دوست پر بلا وصیت آئے تو اسکو پڑھے نجات ہوگی۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

شروع کرتا ہوں نام سے اللہ کے جو رحمن و رحیم ہے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ اللَّهُمَّ

خداوند! تو محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما خداوند! تو

الْعَنُ صَمِيَّ قُرَيْشٍ وَجَبِيهَا وَطَاعَتِيهَا

تو قریش کے دونوں (ظالم) باطل معبودوں اور دونوں شیطانوں اور

وَافِكِيهَا وَابْنَتِيهَا الَّذِينَ خَالَفَا امْرَاةَ

دونوں مشرکوں اور ان دونوں کی بیٹیوں پر لعنت کر جنہوں نے تیرے حکم کی

وَأَنْكَرُوا وَحَيْكَ وَبِحَدِّ انْعَامِكَ وَ

مخالفت کی اور تیری وحی سے انکار کیا اور تیرے انعام سے منکر ہوئے اور

عَصِيَاءَ رَسُولِكَ وَقَلْبًا دِينَكَ وَحَرْفًا

تیرے رسول کی نافرمانی کی اور تیرے دین کو تیرے منقلب کیا اور تیری کتاب

كِتَابِكَ وَأَحْبَابًا أَعْدَاءَكَ وَبِحَدِّ

میں مخریف کی اور تیرے دشمنوں کو دوست بنایا اور تیری نعمتوں

الْأَنْكَرِ وَعَطْلًا أَحْكَامِكَ

سے انکار کیا اور تیرے احکام کو معطل کیا

وَأَبْطَلًا فَرَأَيْتُكَ وَالْحَدَّ اِفْتَدَى

اور تیرے فریض کو باطل کر دیا اور تیری آیتوں میں الحاد

آيَاتِكَ وَعَادِيًا أَوْلِيَاءَكَ وَالْيَا

کب اور تیرے دوستوں سے عداوت کی اور تیرے دشمنوں

أَعْدَاءَكَ وَخَرَّبًا بِبِلَادِكَ وَأَفْسَدًا

سے محبت کی اور تیرے شہروں کو خراب کیا اور تیرے بندوں

عِبَادِكَ اللَّهُمَّ الْعَنْهُمْ وَأَتْبَاعَهُمْ

میں منساو پھیلایا خداوندانِ دونوں اور ان کی متابعت کرنے والوں

وَأَوْلِيَاءَهُمَا وَأَشْيَاعَهُمَا وَحُبِّيهِمَا

اور ان کے دوستوں اور پیروؤں اور ان کے مددگاروں پر لعنت کر

فَقَدْ أَخْرَبَا بَيْتَ النَّبِيِّ وَرَدَمَا

کیونکہ انہوں نے خانہ نبوت کو تباہ کیا اور اس کا دروازہ

بَابَهُ وَنَقَضَا سَقْفَهُ وَالْحَقَّ سَمَاءَهُ

بند کیا اور اسکی چھت کو توڑ ڈالا اور اس کے آسمان کو اس کی

بَارِضِهِ وَعَالِيَهُ بِسَافِلِهِ وَظَاهِرَهُ

زمین سے اور اسکی بلندی کو اس کی پستی سے اور اس کے ظاہر کو

بِباطِنِهِ وَأَسْتَاَصَلَا أَهْلَهُ وَأَبَادَا

باطن سے ملا دیا اور اس (گھر) کے کمینوں کا استیصال کیا اور اس کے مددگاروں

أَنْصَارَهُ وَقَتَلَا أَطْفَالَهُ وَأَخْلَبَا

کو ہلاک کیا اور اس کے بچوں کو قتل کیا اور اس کے منبر کو اس

مَنْبَرَهُ مِنْ وَصِيهِ وَوَارِثِ عَلَيْهِ وَ

کے وصی اور وارث سلم سے خالی کب اور

جَحَدَا إِمَامَتَهُ وَأَشْرَكَ بِرَبِّهِمَا فَعَظِمَ

اس کی امامت سے انکار کیا اور ان دونوں نے اپنے پروردگار کے

ذَنبَهُمَا وَخَلَدَهُمَا فِي سَقَرٍ وَمَا أَدْرَاكَ

ساتھ شریک کیا لہذا تو ان کے عذاب کو سخت کر اور ہمیشہ ان دونوں

مَا سَقَرُوا لَتَبْقَى وَلَا تَذَرُ اللَّهُمَّ الْعَنَهُم

کو دوزخ میں رکھو اور تہنوب جانتا ہے کہ دوزخ کہا ہے وہ کسی کو باقی رکھتا ہے اور



بَعْدَ دِكْلِ مَنِكِرٍ أَتَوْهُ وَحَقٌّ أَخْفَوْهُ

نہ چھورتا ہے خدا و نما تو ان پر لعنت کر رہی بات کے عوض میں جو ان سے سرزد ہوئی

وَمِنْبِرٍ عَلَوَهُ وَمُؤْمِنٍ أَرْجُوهُ وَمُنَافِقٍ

یعنی انہوں نے حق کو پوشیدہ کیا اور مہر پر چڑھے اور مومن کو تکلیف دی اور منافق سے

وَلَوْهٍ وَوَلِيٍّ أَدْوَهُ وَطَرِيدٍ أَوْوَهُ وَ

دوستی کی اور (خدا کے) دوست کو ایذا دی اور (رسول) کے طریقہ کو واپس لائے

صَادِقٍ طَرَدُوهُ وَكَافِرٍ نَصَرُوهُ وَ

اور خدا کے سچے (اور مخلص بندہ) کو جلا وطن کیا اور کافر کی مدد کی اور

إِمَامٍ قَهَرُوهُ وَفَرَضٍ غَيَّرُوهُ وَآثِرٍ

امام کی بے حرمتی کی اور واجب میں تغیر کیا اور نشانی

أَنْكَرُوهُ وَشَرًّا أَثَرُوهُ وَدَمٍ أَرَأَقُوهُ وَ

سے منکر ہوئے اور شر کو اختیار کیا اور (معصوم) کا خون بہایا اور

خَيْرٍ بَدَّلُوهُ وَكُفْرٍ نَصَبُوهُ وَكَيْدٍ

خیر کو تبدیل کیا اور کفر کو قائم کیا اور جھوٹ (اور باطل) پر

دَلْسُوهُ وَإِرْثٍ غَصَبُوهُ وَفَيْءٍ

اڑے رہے اور میراث پر (ناحق) قابض ہوئے اور خسار

أَقْطَعُوهُ وَسَعْتٍ أَكَلُوهُ وَخَمْسِينَ

منقطع کیا اور حرام سے اپنا پیٹ بھرا اور خمس کو (اپنے) ۵۰

أَسْتَحْلَوْهُ وَبَاطِلٍ أَسَّسُوهُ وَجُودٍ

حلال کیا اور باطل کی بنیاد قائم کی اور ظلم (اور جور)

بَسْطُوهُ وَتِفَاقِ اسْرُوهُ وَغَدْرِ اَضْمَرُوهُ

کو راج کیا اور (دل میں) اتفاق پوشیدہ رکھا اور مکر کو قلب میں چھپائے رکھا

وَزَلَمِ نَشْرُوهُ وَوَعْدِ اَخْلَفُوهُ وَاَمَانَتِهِ

اور ظلم و ستم کی اشاعت کی اور وعدوں کے خلاف عمل کیا اور امانت میں

خَانُوهُ وَعَهْدِ تَقْضُوهُ وَحَلَالِ حَرْمُوهُ

خیانت کی اور (اپنے) عہد کو توڑا اور (خدا و رسول کے) حلال کو حرام کیا

وَحَرَامِ اَحْلُوهُ وَبَطْنِ فَتَقُوهُ وَجَنِينِ

اور حرام کو حلال کیا اور (معصوم کے) حکم پر دروازہ بگلا کے (شکافتہ کیا اور

اَسْقَطُوهُ وَصَلِحِ دَقُوهُ وَصَكِّ مَرْقُوهُ

دھن معصوم کا) حمل ساقط کیا اور (معصوم عالم کے) پہلو کو زخمی کیا اور قبائل کو لڑوا

وَشَمَلِ بَدُوهُ وَعَزِيْزِ اَذْلُوهُ وَذَلِيْلِ

گذشتہ فتنہ پر کھسا گیا تھا) پھاڑ ڈھالا اور جمعیت کو براگندہ کیا اور معززین کی آبروریزی

اَعْرُوهُ وَحَقِّ مَنَعُوهُ وَكُذِبِ دَلَسُوهُ

کی اور ذلیل کو عزیز کیا اور (حقدار) کو حق سے محروم کیا اور جھوٹ کو قریب کے ساتھ

وَحَكْمِ قَلْبُوهُ وَاَمَامِ خَالَفُوهُ اَللّٰهُمَّ

عمل میں لائے اور (خدا و رسول) کے حکم کو بدل دیا اور امام کی مخالفت کی خداوند اتو

اَلْعَنُّهُمْ بَعْدَ دِكْلِ اَيَّةِ حَرْفُوْهَا وَ

ان پر ہر آیت کے عذر کے موافق لعنت کر جن کو انھوں نے تحریف کی اور

فَرِيْضَةٍ تَرَكُوْهَا وَسِتَّةٍ غَيْرِ وَا وَ

(بعد) ہر واجب کے جن کو ترک کیا اور (بعد) ہر سنت کے جن کو الٹ پلٹ دیا

أَحْكَامٍ عَطَّلُوهَا وَرَسُومٍ قَطَعُوهَا وَوَصِيَّةٍ

اور (بعد از حکم کے جن کو معطل کیا اور) بعد از رسم کے جن کو قطع کیا اور اس وصیت

بَدَلُوهَا وَأَمْوَالٍ ضَيَعُوهَا وَبَيْعَةٍ تَكْسُوهَا

کے عوض جس کو بدل دیا اور ان حکموں کے عوض جن کو ضائع کیا اور اس بیعت کے عوض

وَشَهَادَاتٍ كَتَمُوهَا وَدَعْوَاءٍ أَبْطَلُوهَا وَ

جس کو توڑ ڈالا اور ان شہادتوں کے عوض جنکو پوشیدہ کیا اور ان دعویوں کے عوض جنکو

بَيِّنَةٍ أَنْكَرُوهَا وَحِيلَةٍ أَحَدَتْوَهَا وَ

باطل کیا اور اس کو ابھی کے عوض جس سے انکار کیا اور جو حیلہ کیا اور جو

خِيَانَةٍ أوردوها وَعَقِبَةٍ ارْتَقَوْهَا وَ

خیانت کی اور پہاڑ پر (رسول کو چھوڑ کر) بھاگنے کے عوض اور ان دونوں

دِيَابٍ دَحَرَجَوْهَا وَأَزْيَافٍ لَزَمُوهَا

کو گردش دینے کے عوض اور اسے خداوندانہ تو ان پر

اللَّهُمَّ الْعَنَّهُمْ فِي مَكْتُونِ السِّرِّ وَظَاهِرِ

پوشیدہ طور پر اور ظاہر بظاہر لعنت کر کثیر لعنت اور

الْعَلَانِيَةِ لَعْنَا كَثِيرًا أَبَدًا دَائِمًا دَائِمًا

قیامت تک برابر ہمیشہ دائم جسکی

سَرْمَدًا إِلَّا انْقِطَاعَ لِعَدَدِهِ وَلَا تَفَادًا

تفاد میں (بھی) نہ کمی ہو اور اسکی مدت ختم ہو ایسی

لَا مَدَّةَ لَعْنَا يَعُودُ أَوْلَاهُ وَلَا يَنْقَطِعُ

لعنت جو اول سے شروع ہو آخر تک منقطع نہ ہو

اٰخِرَةٌ لَّهُمْ وَاِعْوَانُهُمْ وَاَنْصَارُهُمْ وَاٰوِيٰتُهُمْ

(اور وہ) ان پر اور ان کے مددگاروں اور نصرت کرنے والوں

مُحِبِّيهِمْ وَمَوَالِيهِمْ وَالسَّلِيْمِيْنَ لَهُمْ

اور دوستوں اور ان کے دوستداروں اور فرمانبرداروں پر (اور پھر)

وَالْمَائِدِيْنَ اِلَيْهِمْ وَالنَّاهِقِيْنَ بِاِحْتِجَاجِهِمْ

اور ان کی پٹوں کی عفت کرنے والوں پر اور ان کے احتجاج بہ ہم آواز ہونے والوں

وَالنَّاهِضِيْنَ بِاِحْتِجَاجِهِمْ وَالْمُقْتَدِيْنَ

پر اور ان کی پیروی کرنے والوں کے ساتھ کھڑے ہونے والوں اور ان کے

بِكَلَامِهِمْ وَالْمُصَدِّقِيْنَ بِاِحْكَامِهِمْ

اقوال ماننے والوں پر اور ان کے احکام کی تصدیق کرنے والوں پر جو پھر

قُلْ اَرْبَعٌ مَّرَاتٍ :- اَللّٰهُمَّ عِدِّهِمْ عَدَاۤءًا

چار مرتبہ کہو خداوند! تو ان پر ایسا عذاب

يَسْتَغِيْثُ مِنْهُ اَهْلُ النَّارِ اٰمِيْنَ رَبِّ

نازل کر جس سے اہل دوزخ فریاد کرنے لگیں (اور)

الْعٰلَمِيْنَ ثُمَّ تَقُوْلُ اَرْبَعٌ مَّرَاتٍ :- اَللّٰهُمَّ

اسے تمام عالموں کے پروردگار (میری یہ دعا) قبول کر پھر چار مرتبہ کہو اسے

الْعَنْهُمْ جَمِيْعًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

خداوند! تو ان سب پر لعنت کر خداوند! تو رحمت نازل فرما محمد

وَاٰلِ مُحَمَّدٍ فَاَعْنِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ

وآل محمد (اور) پھر مجھ کو اپنے حلال کے ساتھ اپنے حرام

حَرَامِكَ وَأَعَدَّنِي مِنَ الْفَقْرِ رَبِّ إِنِّي

سے بے نیاز فرما اور محتاجی سے مجھ کو پناہ دے پروردگار اے یقیناً

أَسَاتُ وَظَلَمْتُ نَفْسِي وَأَعْتَرَفْتُ

میں نے بڑا کیا اور اپنے نفس پر ظلم کیا اور میں نے اپنے گناہوں

بِذُنُوبِي وَهَذَا أَنَا ذَايِبِينَ يَدَايِكَ فَخُدُّ

کا اقرار کیا اور اب میں تیرے سامنے ہوں تو اپنے لئے میرے

لِنَفْسِكَ رِضَاهَا مِنْ نَفْسِي لَكَ الْعَبِي

نفس کی رضامندی قبول کر کیونکہ میری بازگشت

لَا أَعُودُ فَإِنْ عُدْتُ فَعُدْ عَلَيَّ بِالْمَغْفِرَةِ

تیری طرف سے (اور کیونکہ) میں تیری طرف نہ پلٹوں تو تو مجھ پر رحم

وَالْعَفْوِ لَكَ بِفَضْلِكَ وَجُودِكَ مَغْفِرَتِكَ

اور بخشش فرما جو خاص تیرا حصہ ہے اپنے فضل اور بخشش اور مغفرت

وَكَرَمِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى

اور کرم کے ساتھ اسے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحیم اور رحمت

اللَّهُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَخَاتَمِ

نازل فرما سید المرسلین اور خاتم النبیین پر

النَّبِيِّينَ وَالْإِلَهَ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ

اور ان کی پاک اور طاہر آل پر اپنی رحمت سے

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحیم۔

## دعائے جویشن کبیر کے اسناد

اس دعا مبارکہ کے فضائل و خواص بہت ہیں، کتاب تحفۃ النجاشی میں لکھا ہے کہ جو شخص گھر سے نکلنے کے وقت اس دعا کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے محافظت کریگا خدا اسکی ہر بلا سے اور ثواب اس کا اس شخص کے مثل ہے کہ جسے چاروں آسمانی کتابیں پڑھی ہوں اور جس گھر میں یہ دعا ہو وہ گھر آتشزدگی اور چوری کو محفوظ رکھیگا اور اس دعا کو خلوص نیت سے جس مریض پر پڑھے خداوند عالم اس کو شفا دے گا خواہ وہ مریض جنون ہو یا برص ہو یا جذام ہو اور جو کوئی اس دعا کو کفن پر اپنے لکھوائے تو خدا اس پر عذاب نہ کرے اور جو شخص ماہ مبارک رمضان میں پین مرتبہ پڑھے خدا آتش و وزخ اس پر حرام اور بہشت اس پر واجب کرے اور فرمایا کہ اس دعا مبارکہ کو تعلیم نہ کرنا مگر مومنین پر میرزا گار کو۔ اور اس دعائیں ہزار اسم ہیں اور اسم اعظم بھی ہے۔

اس دعا کے ہر ٹکڑے کے ختم پر یہ دعا پڑھے۔

سُبْحَانَكَ يَا لَاهُ إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغُوثُ

اے وہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے اور فریاد رسول

الْغُوثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۝

کافر یا درس ہے نجات دے ہم کو آتش و وزخ سے اے پالنے والے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا رحمن و رحیم ہے

① برائے فتح کار ہائے دشوار :- اَللّٰهُمَّ ارِنِي

خدایا میں

أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا

بھیک مانگتا ہوں تیرے نام سے اے اللہ! اے رحمن! اے

رَحِيمٌ يَا كَرِيمٌ يَا مُقِيمٌ يَا عَظِيمٌ يَا

رحیم! اے کرم کرنے والے! اے قائم اے بزرگی والے اے

قَدِيمٌ يَا عَلِيمٌ يَا حَلِيمٌ يَا حَكِيمٌ

ہمیشہ رہنے والے اے دانا اے بردبار اے حکمت والے

یہاں تک پڑھنے کے بعد یہ دعا پڑھنی چاہیے سُبْحَانَكَ يَا لَاهُ الْاِلاٰهَةِ اَنْتَ  
اَنْعَمْتَ الْغَوْثُ الْغَوْثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ: اور سر ٹکڑے کے بعد اسی  
دعا کو پڑھے۔

② برائے نصرت و فیروزی :- يَا سَيِّدِ السَّادَاتِ

اے سرداروں کے سردار

يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ

اے دعاؤں کے قبول کرنے والے اے مرتبوں کے بلند کرنے والے

يَا وَلِيَّ الْحَسَنَاتِ يَا غَافِرَ الْخَطِيئَاتِ يَا

اے نیکیوں کے والی اے گناہوں کے بخشتے والے اے

مُعْطَى السُّؤَالَاتِ يَا قَابِلَ التَّوْبَاتِ يَا

عطا کرنے والے سوالات کے اے توبہ قبول کرنے والے اے

سَامِعَ الْأَصْوَاتِ يَا عَالِمَ الْخَفِيَّاتِ يَا

آوازوں کے سننے والے اے پوشیدہ باتوں کے جاننے والے اے

دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ ○

بلاؤں کے دفع کرنے والے

③ برائے عزت و نصرت :- يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ يَا

اے بہترین بخشتے والے اے

خَيْرَ الْفَاتِحِينَ يَا خَيْرَ النَّاصِرِينَ يَا خَيْرَ

بہترین کھٹائش پیدا کرنے والے سے بہترین نصرت کرنے والے سے بہترین

الْحَاكِمِينَ يَا خَيْرَ الرَّازِقِينَ يَا خَيْرَ الْوَارِثِينَ

حکم کرنے والے سے بہترین رزق دینے والے سے بہترین وارثوں کے

يَا خَيْرَ الْحَامِدِينَ يَا خَيْرَ الذَّاكِرِينَ يَا

اے بہترین حمد کرنے والے سے بہترین ذکر کرنے والے سے

خَيْرَ الْمُنْزِلِينَ يَا خَيْرَ الْمُحْسِنِينَ ○

بہترین نازل کرنے والے سے بہترین احسان کرنے والے

④ برائے عزت دنیا و دین :- يَا مَنْ لَهُ الْعِزَّةُ وَ

اے وہ جس کے واسطے عزت دنیوی ہے

الْجَمَالَ يَا مَنْ لَهُ الْقُدْرَةُ وَالْكَمَالُ يَا

اے وہ جس کے واسطے قدرت و کمال ہے اے

مَنْ لَهُ الْمَلِكُ وَالْجَلَالُ يَا مَنْ هُوَ الْكَبِيرُ

وہ ذات جو صاحب ملک بزرگی ہے اے وہ ذات جو بزرگ و

الْمُتَعَالِ يَا مُنْشِئَ السَّحَابِ الثَّقَالِ يَا

عالی مرتبہ ہے اے پیدا کرنے والے بھاری بھاری بادلوں کے اے

مَنْ هُوَ شَدِيدُ الْمَعَالِ يَا مَنْ هُوَ

وہ خدا جو سب سے زیادہ طاقتور ہے اے وہ خدا جو

شَدِيدُ الْعِقَابِ يَا مَنْ هُوَ سَرِيعُ

سخت عذاب کرنے والا ہے اے وہ خدا جو جلد حساب لینے



الْحِسَابِ يَا مَنْ هُوَ عِنْدَكَ حُسْنُ الثَّوَابِ

والا ہے اسے وہ خدا جس کے پاس عمدہ سے عمدہ ثواب ہے

يَا مَنْ هُوَ عِنْدَكَ أَمْرُ الْكِتَابِ

اسے وہ خدا جس کے پاس ام کتاب ہے

⑤ برائے عزت بزرگی و روانے مہمات چہن بار :- اَللّٰهُمَّ

خداوند ا

اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِاسْمِکَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ

بجھینق سوال کرتا ہوں میں تیرے نام سے اے مہربان اے احسان کرنے والے

يَا دَيَّانُ يَا بَرَّهَانَ يَا سُلْطَانَ يَا

اے جزا دینے والے اے روشن دلیل اے بادشاہ اے

رِضْوَانَ يَا غُفْرَانَ يَا سُبْحَانَ يَا

خوشنود کرنے والے اے بخشنے والے اے پاک اے

مُسْتَعَانَ يَا ذَا الْمِنَّنِ وَالْبَيَانِ

عاجزوں کے مددگار اے صاحب نعمت اور ظاہر کرنے والے پیرزونے

⑥ برائے حصول مراتب نعمات :- يَا مَنْ تَوَاصَعَ

اے وہ خدا جو سب پر غالب

كُلِّ شَيْءٍ لِّعَظَمَتِهِ يَا مَنْ اسْتَسْلَمَ

ہے بسبب اپنی بزرگی کے اے وہ خدا کہ اس کی بزرگی کے

كُلِّ شَيْءٍ لِّقُدْرَتِهِ يَا مَنْ ذَلَّ كُلُّ

نزدیک ہر چیز ذلیل ہے اے وہ خدا کہ اس کی ہیبت سے

شَيْءٍ لِّعِزَّتِهِ يَا مَنْ خَضَعَ كُلُّ شَيْءٍ

ہر چیز عاجزی کرتی ہے اسے وہ خدا کہ اس کے خوف سے ہر چیز تابع رہتا ہے

لِهَيْبَتِهِ يَا مَنْ انْقَادَ كُلُّ شَيْءٍ مِنْ

اسے وہ خدا کہ پھٹ جاتے ہیں پہاڑ اس کے

خَشْيَتِهِ يَا مَنْ تَشَقَّقَتِ الْجِبَالُ مِنْ

خوف سے اسے وہ خدا جس کے حکم سے

مَخَافَتِهِ يَا مَنْ قَامَتِ السَّمَوَاتُ بِأَمْرِهِ يَا

آسمان قائم ہیں اسے وہ خدا

مَنْ اسْتَقَرَّتِ الْأَرْضُونَ بِإِذْنِهِ يَا مَنْ

کہ جس کے حکم سے زمین ساکن ہے اسے وہ

يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ يَا مَنْ لَا يُعْتَدِي

خدا جس کی تسبیح فرشتہ رعد حمد کے ساتھ کرتا ہے اسے وہ خدا جو اپنے

عَلَى أَهْلِ مَمْلَكَتِهِ سُبْحَانَكَ

بندوں میں سے کسی پر ظلم نہیں کرتا، تو پاک ہے۔

⑥ برائے دفع بلا و حصول رجات :- يَا غَافِرَ الْخَطَايَا

اسے گناہوں کے بخشنے والے

يَا كَاشِفَ الْبَلَاءِ يَا مُتَهِّئَ الرَّجَايَا يَا

اسے بلاؤں کے دور کرنے والے اسے امیدوں کی انتہا اسے

مُجِزِلَ الْعَطَايَا يَا وَاهِبَ الْهُدَايَا يَا

بخشنشوں کے تمام کرنے والے اسے نعمتوں کے عطا کرنے والے اسے تمام مخلوق

رَازِقَ الْبِرَائِيَا يَا قَاضِيَ الْمُنَايَا يَا

کے روزی دینے والے اے بندوں کے حاکم اے

سَامِعَ الشَّكَايَا يَا بَاعِثَ الْبِرَائِيَا يَا

شکایتوں کے سننے والے اے مخلوق کے زندہ کرنے والے اے

مُطْلِقَ الْأَسَارِي سُبْحَانَكَ ۝

ایسروں کے رہا کرنے والے تو پاک ہے۔

۵) بِرَاتِي أَمَانَ عَدَابِي دُنْيَا وَآخِرَتِي :- يَا ذَا الْحَمْدِ

اے صاحب حمد و

وَالثَّنَاءِ يَا ذَا الْفَخْرِ وَالْبَهَاءِ يَا ذَا الْمَجْدِ

ستائش اے صاحب فخر و بزرگی اے صاحب عزت

وَالسَّنَاءِ يَا ذَا الْعَهْدِ وَالْوَفَاءِ يَا ذَا

ورفت اے صاحب عہد و وفا اے صاحب

الْعَفْوِ وَالرِّضَاءِ يَا ذَا التَّنْبِيهِ وَالْعَطَاءِ

بخشش و خوشنودی اے صاحب احسان و عطا

يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْقَضَاءِ يَا ذَا الْعِزِّ

اے صاحب فضیلت و فیصلہ برحق اے صاحب بلندی

الْبِقَاءِ يَا ذَا الْجُودِ وَالسَّخَاءِ يَا ذَا

دہیشگی اے صاحب بخشش و سخاوت اے صاحب

الْأَلَاءِ وَالنِّعْمَاءِ سُبْحَانَكَ ۝

نہایت کثیرہ تو پاک ہے۔

⑨ برائے دفع خوفِ امراض :- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

خداوند! میں بے شک تیرے نام کے ساتھ

یَا سُبْحٰنَکَ یَا مٰنِعُ یَا دٰفِعُ یَا رٰفِعُ یَا

بجھنے سے سوال کرتا ہوں اے آفتوں کے روکنے والے اے بلاؤں کے دور کرنے والے اے بلند کرنے والے

صٰنِعُ یَا نٰفِعُ یَا سٰمِعُ یَا جٰمِعُ یَا

اے پیدا کرنے والے اے نفع دینے والے اے سننے والے اے جمع کرنے والے اے

شٰفِعُ یَا وٰسِعُ یَا مُوسِعُ

شفاعت کرنے والے اے بہت بخشنے والے اے نعمتوں کے زیادہ کرنے والے

⑩ برائے قبولیتِ کارِ ہا :- یَا صٰنِعَ کُلِّ مَصْنُوْعٍ

اے ہر شے کو بنانے والے

یَا خٰلِقَ کُلِّ مَخْلُوْقٍ یَا رٰزِقَ کُلِّ مَرْزُوْقٍ

اے ہر مخلوق کے پیدا کرنے والے اے ہر روزی حاصل کرنے والے اور روزی

یَا مٰلِکَ کُلِّ مَمْلُوْکٍ یَا کٰشِفَ کُلِّ

دینے والے اے ہر بندے کے مالک اے ہر سختی کے دفع کرنے

مَکْرُوْبٍ یَا فٰرِجَ کُلِّ مَہْمُوْمٍ یَا رٰحِمَ

والے اے ہر غمزدہ کو خوش کرنے والے اے ہر

کُلِّ مَرْحُوْمٍ یَا نٰصِرَ کُلِّ مَخْذُوْلٍ یَا

لائی رحم پر رحم کرنے والے اے ہر ذلیل و خوار کی مدد کرنے والے

سٰتِرَ کُلِّ مَعِیُوْبٍ یَا مَلِیْجًا کُلِّ مَطْرُوْدٍ

اے نامِ عیب داروں کی عیب پوشی کرنے والے اے ہر نکالے ہوئے کو پناہ دینے والے

۱۱) بِرَأْسِ حَفْظِ اَزْبَدِيهَا وَكَشَادِكِي رِزْقٍ :- يَا عِدَّتِي

اے میرے معتمد

عِنْدَ شِدَّتِي يَا رَجَائِي عِنْدَ مُصِيبَتِي

ہر سختی میں اے ہر مصیبت میں میری امید گاہ

يَا مُوسِي عِنْدَ وَحْشَتِي يَا صَاحِبِي

اے میری تنہائی میں میرے موس اے میرے ساتھی

عِنْدَ غُرْبَتِي يَا وِلِيِّي عِنْدَ نِعْمَتِي يَا

میرے مسافرت میں اے میرے دوست میری آسائش کے وقت اے

غِيَاثِي عِنْدَ كَرِيْبَتِي يَا دَلِيْلِي عِنْدَ

میرے سختیوں میں میرے فریاد رس اے میری کمرامی میں

حَيْرَتِي يَا غِنَايِي عِنْدَ اِفْتِقَارِي يَا

میرے رہنما اے میری احتیاج میں میری توکلری اے

مَلْجَأِي عِنْدَ اضْطِرَارِي يَا مُعِيْنِي

جائے پناہ میرے اضطراب کے وقت اے میرے مددگار

عِنْدَ مَفْرَعِي

میرے خوف کے وقت

۱۲) بِرَأْسِ حَفَاظَتِ بِلَا وَكَشَادِكِي نَجْتٍ :- يَا عَلَامَ

اے پوشیدگیوں

الْغِيُوْبِ يَا غَفَّارَ الذَّنُوْبِ يَا سِتَّارَ

کے جاننے والے اے خطاؤں کے بخشنے والے اے پیہوں

الْعَيُوبِ يَا كَاشِفَ الْكُرُوبِ يَا مُقَلِّبَ

کے چھپانے والے لے غموں کے دفع کرنے والے لے دلوں

الْقُلُوبِ يَا مُنَوِّرَ الْقُلُوبِ يَا طَيِّبَ

کے پھیرنے والے لے دلوں کو روشن کرنے والے لے دلوں کی

الْقُلُوبِ يَا اَنْبِيسَ الْقُلُوبِ يَا مُفْرِجَ

دوا کرنے والے لے دلوں کے مصاحب لے غموں کے

الْهُوْمِ يَا مُنْقِصَ الْغُومِ

کھولنے والے لے غموں کے برطرف کرنے والے

۱۳) بِرَّائِي دَفْعِ حَيْثُمُ زَخْمٍ :- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

لے خدا پر تحقیق میں سوال کرتا ہوں سائتہ

بِاسْمِكَ يَا جَلِيلُ يَا جَمِيلُ يَا وَكِيْلُ

تیرے نام کے لے بزرگوار لے اے نیکوکار لے حفاظت کرنوالے

يَا كَفِيْلُ يَا دَلِيْلُ يَا قَبِيْلُ يَا مُدِيْلُ

لے صاحب بخشش کرنوالے لے رہنما لے روزی کے ضامن لے دولت دینے

يَا مُنِيْلُ يَا مُحِيْلُ يَا مُقِيْلُ

والے لے نعمت دینے والے لے قوت دینے والے لے معاف کرنوالے

۱۴) بِرَّائِي تَرْقِيْ دَوْلَتٍ :- يَا دَلِيْلَ التَّحِيْرِيْنَ

لے بھٹکے ہوؤں کے راستہ

يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا صَرِيْحَ

لے فریاد کرنے والوں کے فریاد رس لے فریاد کرنوالوں

المستصرخين يا جارا المستجيرين

کی فریاد سننے والے سے طالبانِ مدد کی مدد کرنیوالے

يا امان الخائفين يا عون المؤمنين

لے خوفزدوں کو امان دینے والے سے مومنین کے مددگار

يا راحم المساكين يا ملجأ العاصين

اے مسکینوں پر رحم کرنے والے اے نافرمانوں کی جائے پناہ

يا غافر المذنبين يا مجيب دعوة

لے گناہگاروں کے بخشنے والے سے دعاؤں کو قبول کرنیوالے

المضطربين

پریشان لوگوں کی

⑩ برائے فراوانی نعمت :- يا ذا الجود و

لے صاحب بخشش و

الإحسان يا ذا الفضل والامتنان

احسان لے صاحب فضل و امتنان

يا ذا الأيمن والأمان يا ذا القدس

لے صاحب امن و امان لے صاحب تقدس

والسبحان يا ذا الحكمة والبيان

و پاکی لے صاحب حکمت ظاہر کرنیوالے چیزوں کے

يا ذا الرحمة والرضوان يا ذا الحج

لے صاحب رحمت اور خوشنود کرنے والے اے صاحب

وَالْبُرْهَانَ يَا ذَا الْعِظَمَةِ وَالسُّلْطَانَ

دلیل روشن اے صاحب برتری اور بادشاہی

يَا ذَا الرَّأْفَةِ وَالسُّتَعَانَ يَا ذَا الْعَفْوِ

اے صاحب رحم اور مدد کرنے والے اے صاحب

وَالْعُفْرَانَ

عفو و بخشش

۱۶) برائے کشادگی کارہا:۔ يَا مَنْ هُوَ رَبُّ كُلِّ

لے وہ جو پروردگار ہے ہر شے

شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ إِلَهُ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ

کا لے وہ خدا جو ہر چیز کا معبود ہے لے وہ خدا

هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ صَانِعُ

جو ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے لے وہ خدا جو ہر چیز کا

كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ قَبْلُ كُلِّ شَيْءٍ

بنانے والا ہے لے وہ خدا جو ہر چیز سے پہلے ہے

يَا مَنْ هُوَ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ

لے وہ خدا جو ہر چیز کے بعد بھی رہے گا لے وہ خدا جو

فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ عَالِمُ كُلِّ

ہر چیز سے برتر ہے لے وہ خدا جو تمام چیزوں کا

شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ قَادِرٌ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

جہاننے والا ہے لے وہ خدا جو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے



يَا مَنْ هُوَ بَقِي وَيَفْتِي كُلَّ شَيْءٍ

اے وہ خدا جو باقی رہنے والا ہے اور ہر چیز فنا ہونے والی ہے

۱۷) بَرَأَ كُلَّ مَهْمَاتٍ :- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

خداوند! تحقیق میں سوال کرتا ہوں

يَا سَمِيكَ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ يَا مُكُونُ

تیرے نام کے ساتھ اے امن دینے والے اے نگاہبان لے پیدا کرنے والے

يَا مُلْقِنُ يَا مُبِينُ يَا مُهَوِّنُ يَا مُكِنُ

اے علم دینے والے اے ظاہر کرنے والے اے آسان کرنے والے اے جگہ دینے

يَا مُزَيِّنُ يَا مُعَلِّنُ يَا مُقَسِّمُ

والے اے زینت دینے والے اے ظاہر کرنے والے اے تقسیم کرنے والے

۱۸) بَرَأَ وَسِعَتْ رِزْقٌ :- يَا مَنْ هُوَ فِي

اے وہ خدا جو اپنی سلطنت

مُلْكِهِ مُقِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي سُلْطَانِهِ

میں قیام کرنے والا ہے اے وہ خدا جو اپنی بادشاہی میں

قَدِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي جَلَالِهِ عَظِيمٌ

قدیم ہے اے وہ خدا جو اپنی بزرگی میں بہت بڑا ہے

يَا مَنْ هُوَ عَلَى عِبَادِهِ رَحِيمٌ يَا مَنْ

اے وہ خدا جو اپنے بندوں پر رحم کرنے والا ہے اے وہ خدا

هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ يَا مَنْ هُوَ مِنْ

جو ہر شے کا جاننے والا ہے اے وہ خدا جو اپنے

عَصَاهُ حَلِيمٍ يَا مَنْ هُوَ مِنْ رَجَاءِ

نافرمان بندوں سے بردبار ہے اے وہ خدا جو امیدوں پر کرم

كَرِيمٍ يَا مَنْ هُوَ فِي صُنْعِهِ حَكِيمٌ يَا

کرنے والا ہے اے وہ خدا جو اپنی صنعت کا ملہ میں حکیم ہے اے

مَنْ هُوَ فِي حِكْمَتِهِ لَطِيفٌ يَا مَنْ

وہ خدا جو اپنی حکمت میں لطف کرنے والا ہے اے وہ خدا

هُوَ فِي لُطْفِهِ قَدِيمٌ

جو اپنا لطف کرنے میں قدیم ہے۔

⑨ بَرَّائے ترقی مراتب :- يَا مَنْ لَا يُوجِبِي إِلَّا

اے وہ خدا جس سے امید نہیں کی جاتی مگر

فَضْلُهُ يَا مَنْ لَا يُسْئَلُ إِلَّا عَفْوُهُ

اُس کے فضل کی اے وہ خدا جس سے سوال نہیں کیا جاسکتا مگر اس کی

يَا مَنْ لَا يُنْظَرُ إِلَّا بِرُءُوسِهِ يَا مَنْ لَا

بخشش کا، اے وہ خدا نہیں دیکھی جاتی مگر اس کی نیکی اے وہ خدا کہ

يُخَافُ إِلَّا عَدْلَهُ يَا مَنْ لَا يُدْوَمُ

نہیں خوف کیا جاتا مگر اس کے انصاف کا اے وہ خدا ہمیشگی نہیں رکھتی کوئی چیز

إِلَّا مُلْكُهُ يَا مَنْ لَا سُلْطَانَ إِلَّا

مگر اس کی بادشاہی اے وہ خدا کہ نہیں ہے بادشاہی مگر بادشاہی

سُلْطَانُهُ يَا مَنْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ

اس کی اے وہ خدا کہ وسیع ہے ہر چیز کے لئے اس

رَحْمَتُهُ يَا مَنْ سَبَقَتْ رَحْمَتُهُ غَضَبَهُ

کی رحمت لے وہ خدا کہ پیش دستی کرتی ہے اس کی رحمت اسکے غضب سے

يَا مَنْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلَيْهِ يَا مَنْ

لے وہ خدا کہ اس کے علم نے ہر چیز کو احاطہ کئے ہوئے ہے اسے وہ

لَيْسَ أَحَدٌ مِثْلَهُ ۝

خدا کہ اس کے مثل کوئی چیز نہیں ہے

۲۰) بَرِّئَ دَفْعِ نِوَمٍ وَغَمٍّ وَحُصُولِ نَوْشِي وَنِعْمٍ :- يَا فَارِجَ

لے رنج کے دور

الْهُمِّ يَا كَاشِفَ الْغَمِّ يَا غَافِرَ الذَّنْبِ

کرنے والے اسے علم کے کھولنے والے لے خطاؤں کے بخسنے والے

يَا قَابِلَ التَّوْبِ يَا خَالِقَ الْخَلْقِ يَا

لے توبہ کے قبول کرنے والے لے مخلقت کے پیدا کرنے والے لے

صَادِقَ الْوَعْدِ يَا مُوفِيَ الْعَهْدِ يَا

سچا وعدہ کرنے والے لے عہد کے وفا کرنے والے لے

عَالِمَ السِّرِّ يَا فَالِقَ الْحَبِّ يَا رَازِقَ

لے بھید کے جاننے والے لے دانہ کے شکافتہ کرنے والے لے مخلوق

الْأَنَامِ ۝

کو رزق دینے والے

۲۱) بَرِّئَ عَفْوَكَاه :- اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

لے خداوند را یہ تحقیق سوال کرتا ہوں میں

يَا سَمِيكَ يَا عَلِيُّ يَا وَفِي يَا غَنِيُّ يَا مَلِيُّ

پڑھے نام کے ساتھ لے بلند لے وفا کرنے والے لے بے نیاز لے تو انکو

يَا خَفِيُّ يَا رَضِيُّ يَا زَكِيُّ يَا بَدِيُّ يَا

لے پوشیدہ راز لے واقف لے پسندیدہ ترا لے نفس کو پاک کرنے والے لے

قَوِيُّ يَا وَلِيُّ

اے ہمیشہ رہنے والے لے قوت رکھنے والے لے اے دوست

۲۲) برائے ترقی رُمزی :- يَا مَنْ أَظْهَرَ الْجَمِيلَ

اے وہ کہ ظاہر کرتا ہے خوبی بندہ کی

وَيَا مَنْ سَتَرَ الْقَبِيحَ وَيَا مَنْ لَمَّ

اور لے وہ کہ جو براہیوں کو چھپاتا ہے اور اے وہ کہ نہیں مواخذہ کرتا

يُؤَاخِذُ بِالْجَرِيرَةِ وَيَا مَنْ لَمَّ بِهَيْتِكَ

بندے کے گناہوں پر لے وہ کہ جو نہیں فاش کرتا پردہ بندوں

السَّتْرِ يَا عَظِيمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ

کا لے بہت عفو کرنے والے لے خوب

التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ

در گزر کرنے والے لے بہت مغفرت کرنے والے

يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ يَا رَحْمَةً يَا صَاحِبَ

لے کھولنے والے دونوں ہاتھوں کے رحمت سے بندوں پر لے سب

كُلِّ نَجْوَى يَا مُنْتَهَى كُلِّ شَكْوَى

بھیدوں کے جاننے والے لے ہر ایک شکوہ کی انتہا

۳۲) بِرَائِي تَرْقِي نِعْمَتٌ :- يَا ذَا النِّعْمَةِ السَّابِقَةِ

لے صاحب نعمت بے شمار

يَا ذَا الرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ يَا ذَا الْمِنَّةِ

لے صاحب رحمت بے انتہا لے صاحب منتہائے

السَّابِقَةِ يَا ذَا الْحِكْمَةِ الْبَالِغَةِ يَا

سابقہ لے صاحب حکمت کامل لے

ذَا الْقُدْرَةِ الْكَامِلَةِ يَا ذَا الْحُجَّةِ

صاحب قدرت کاملہ لے صاحب دلیل

الْقَاطِعَةِ يَا ذَا الْكِرَامَةِ الظَّاهِرَةِ

قاطع لے صاحب کرامت ظاہرہ

يَا ذَا الْعِزَّةِ الدَّائِمَةِ يَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَبْتِنَةِ

لے ہمیشہ رکھنے والے عزت کے لے صاحب قوت استوار

يَا ذَا الْعِظَمَةِ الْمَبْتِنَةِ

لے صاحب بزرگی و بلند مرتبہ

۳۳) بِرَائِي نُوشْتُوْدِي الْهِي :- يَا بَدِيْعَ السَّمَوَاتِ

لے آسمانوں کے خلق کرنے والے

يَا جَاعِلَ الظُّلُمَاتِ يَا رَاحِمَ الْعِبْرَاتِ

لے تاریکیوں کے پیدا کرنے والے لے گریہ و بلا پر رحم کرنے والے

يَا مُقْبِلَ الْعَثْرَاتِ يَا سَاتِرَ الْعَوْرَاتِ

لے لغزشوں کے درگزر کرنے والے لے بندوں کے عیب چھپانے والے

يَا مُجِئِي الْأَمْوَاتِ يَا مُنْزِلَ الْآيَاتِ

اے مُردوں کے زندہ کرنے والے، اے نشانیوں کو نازل کرنے والے

يَا مُصْغِفَ الْحَسَنَاتِ يَا مَاجِيَ السَّيِّئَاتِ

اے نیکیوں کے زیادہ کرنے والے اے برائیوں کے مٹانے والے

يَا شَدِيدَ النَّقِمَاتِ

اے سخت مواخذہ کرنے والے

(۲۵) بِرَأْسِ دَفْعِ نَحْوَسْتِ طَالِعِ وَكَشَائِشِ نَحْتِ :- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

خداوندنا بحق تحقیق کہ

أَسْأَلُكَ يَا سُبْحَانَكَ يَا مَصَوِّرَ يَا مُقَدِّرَ

سوال کرتا ہوں میں تجھ سے تیرے نام کے ساتھ، اے مصور اے تقدیر کرنے والے

يَا مُدَبِّرَ يَا مُطَهِّرَ يَا مُنَوِّرَ يَا مَبْسِرَ يَا

اے مدبّر، اے پاکیزہ کرنے والے، اے روشن کرنے والے، اے آسان کرنے والے

مُبَشِّرَ يَا مُنْذِرَ يَا مُقَدِّمَ يَا مُؤَخِّرَ

اے بشارت دینے والے، اے ڈرانے والے، اے مقدم کرنے والے اے مؤخر کرنے والے

(۲۶) بِرَأْسِ دَفْعِ نَبْ :- يَا رَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ

اے بیت الحرام کے پروردگار

يَا رَبَّ الشَّهْرِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الْبَلَدِ

اے ماہِ حرام کے پروردگار اے شہرِ حرام کے

الْحَرَامِ يَا رَبَّ الرُّكْنِ وَالْبِقَامِ يَا رَبَّ

پروردگار اے رکن اور مقام کے مالک، اے

المَشْعَرُ الْحَرَامِ يَا رَبَّ السُّجْدِ

مشعر الحرام کے مالک، اسے مسجد الحرام کے

الْحَرَامِ يَا رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ يَا رَبَّ

مالک، اسے مقام حلال و حرام کے پروردگار، اسے

النُّورِ وَالظُّلَمِ يَا رَبَّ التَّحِيَّةِ وَ

روشنی اور تاریکی کے مالک اسے تحیۃ اور سلام کے

السَّلَامِ يَا رَبَّ الْقُدْرَةِ فِي الْأَنْعَامِ

پروردگار، اسے خلق میں قدرت و قوت کے پروردگار

(۳۷) يَا خَافِئُ سُلْطَانِ حُكَّامِ لَسْتُ يَا نَجْوَانِي - يَا أَحْكَمَ

اسے حاکموں

الْحَاكِمِينَ يَا أَعْدَالَ الْعَادِلِينَ يَا

کے منصف اسے انصاف کرنے والوں کے منصف تراے

أَصْدَقَ الصَّادِقِينَ يَا أَظْهَرَ الطَّاهِرِينَ

سچوں کے راست گو تراے، اسے پاکوں کے پاک تراے

يَا أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ يَا أَسْرَعَ

اسے خلق کرنے والوں کے بہترین، اسے حساب کرنے والوں کے

الْحَاسِبِينَ يَا أَسْمَعَ السَّمِيعِينَ يَا

جلد تر حساب کرنے والے، اسے سننے والوں کے زیادہ سننے والے

أَبْصَرَ النَّاطِرِينَ يَا أَشْفَعَ الشَّافِعِينَ

دیکھنے والوں سے زیادہ دیکھنے والے، اسے شفاعت کرنے والوں سے زیادہ شفاعت کرنے والے

يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ ۝

اے بزرگوں کے بزرگ تر

۲۸) برائے دفع درد نیم سر:۔ يَا عِمَادَ مَنْ لَا

اے توانائی دینے والے ان کو جو توانائی

عِمَادَ لَهُ يَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهُ يَا

نہیں رکھتے، اے سہارا اس کے جو سہارا نہیں رکھتا اے

ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَهُ يَا حِزْرَ مَنْ لَا

لگا رکھنے والے اس کے جو لگا رکھنے والا نہیں رکھتا، اے جائے پناہ

حِزْرَ لَهُ يَا غِيَاثَ مَنْ لَا غِيَاثَ لَهُ

اسکی جو جائے پناہ نہیں رکھتا، اے فریاد رس اسکے جو فریاد رس نہیں رکھتا،

يَا فَخْرَ مَنْ لَا فَخْرَ لَهُ يَا عِزَّ مَنْ لَا

اے اس کی بزرگی جو بزرگی نہیں رکھتا اے عزت اس کی جو عزت

عِزَّ لَهُ يَا مُعِيْنَ مَنْ لَا مُعِيْنَ لَهُ يَا

نہیں رکھتا، اے مددگار اس کے جو مددگار نہیں رکھتا اے

اٰنِيْسَ مَنْ لَا اٰنِيْسَ لَهُ يَا اٰمَانَ مَنْ

دوست اس کے جو دوست نہیں رکھتا اے پناہ دینے والے

لَا اٰمَانَ لَهُ ۝

اس کے جو پناہ دہندہ نہیں رکھتا

۲۹) برائے کمان کشیدن:۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ

خداوند! بہ تحقیق سوال کرتا ہوں میں



يَا سَمِيكَ يَا عَاصِمُ يَا قَائِمُ يَا دَائِمُ

پتھ سے تیر سے نام کیساتھ، اسے محفوظ رکھنے والے، اسے قائم رکھنے والے، اسے ہمیشہ رہنے

يَا رَاحِمُ يَا سَالِمُ يَا حَاكِمُ يَا عَالِمُ يَا

والے، اسے رحم کرنے والے، اسے سلامتی والے، اسے حاکم، اسے جاننے والے

قَاسِمُ يَا قَابِضُ يَا بَاسِطُ ○

اسے تقسیم کرنے والے، اسے بند کرنے والے، اسے کھولنے والے

③۰ بَرِّئَ فِتْحَابِي جَنَكُ :- يَا عَاصِمَ مِّنْ

اسے التبا کرنے والوں کے

اسْتَعَصَمَهُ يَا رَاحِمَ مِّنْ اسْتَرْحَمَهُ

جائے پناہ، اسے رحمت چاہنے والوں کے رحم کرنے والے

يَا غَافِرَ مِّنْ اسْتَعْفَرَهُ يَا نَاصِرَ مِّنْ

اسے بخشش چاہنے والوں کے بخشنے والے، اسے مدد چاہنے والوں

اسْتَنْصَرَهُ يَا حَافِظَ مِّنْ اسْتَحْفَظَهُ

کے مددگار، اسے حفاظت چاہنے والوں کے حفاظت کرنے والے

يَا مُكْرِمَ مِّنْ اسْتَكْرَمَهُ يَا مُرْشِدَ مِّنْ

اسے کرم چاہنے والوں کے کرم کرنے والے، اسے ہدایت چاہنے والوں

اسْتُرْشِدَهُ يَا صَرِيحَ مِّنْ اسْتَصْرَحَهُ

کے ہدایت کرنے والے، اسے دادرسی چاہنے والوں کے دادرسی

يَا مُعِينٍ مِّنْ اسْتَعَانَهُ يَا مُغِيثٍ مِّنْ

اسے مدد چاہنے والوں کے مددگار اسے فریاد کرنے والوں کے

## اِسْتِغَاثَةٌ ۰

کی فریاد رسی کرنے والے

۳۱) برائے درد چشم :- يَا عَزِيزًا لَا يُضَامُ يَا

اے وہ زبردست جو مغلوب نہیں ہوتا، اے

لَطِيفًا لَا يِرَامُ يَا قَيُّوْمًا لَا يِنَامُ يَا دَائِمًا

اے وہ لطیف جو دیکھا نہیں جاتا اے وہ توانا جو سوتا نہیں، اے وہ ہمیشہ رہنے

لَا يَفُوْتُ يَا حَيًّا لَا يَمُوتُ يَا مَلِكًا لَا

والے جو فوت نہیں ہوتا اے وہ زندہ جو مرتا نہیں اے وہ بادشاہ جس کی سلطنت

يَزُولُ يَا بَاقِيًا لَا يَفْتِي يَا عَالِمًا لَا

کو زوال نہیں اے وہ باقی رہنے والا جو فنا نہیں ہوتا اے وہ عالم جو سمجھتا

يَجْهَلُ يَا صَدًّا لَا يُطْعَمُ يَا قَوِيًّا لَا

نہیں اے وہ بے نیاز جو کھانے پینے سے مبرا ہے اے وہ قوی جو

## يَضْعَفُ ۰

ضعیف نہیں ہوتا

۳۲) برائے ظفر بر اعداء :- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

خداوند! تحقیق کہ میں تجھ سے تیرے نام کے ساتھ

يَا سَمِيكَ يَا اَحَدُ يَا وَاَحِدُ يَا شَاهِدُ

سوال کرتا ہوں اے یگانہ اے یکتا اے حاضر

يَا حَامِدُ يَا مَاجِدُ يَا رَاشِدُ يَا بَاعِثُ

اے صاحب تعریف اے بزرگ اے راہ دکھانے والے اے اٹھانے والے

يَا وَارِثُ يَا صَارِيًّا نَافِعُ

اے وارث ، اے ضرر پہنچانے والے نفع پہنچانے والے

(۳۳) بَرَاءُ رَفِيقٌ بَرُّوْءٌ سَلَامِيْنَ :- يَا اَعْظَمَ مِنْ

اے سب بزرگوں

كُلِّ عَظِيْمٍ يَا اَكْرَمَ مِنْ كُلِّ كَرِيْمٍ يَا اَرْحَمَ

سے بزرگ تر اے سب مہربانوں سے مہربان تر اے سب رحم کرنے

مِنْ كُلِّ رَحِيْمٍ يَا اَعْلَمَ مِنْ كُلِّ عَلِيْمٍ يَا

دالوں سے زیادہ رحم کرنے والے اے سب جاننے والوں سے زیادہ جاننے والے

اَحْكَمَ مِنْ كُلِّ حَكِيْمٍ يَا اَقْدَمَ مِنْ كُلِّ

دانا تر سب عقلاء سے اے سب قدیموں سے قدیم

قَدِيْمٍ يَا اَكْبَرَ مِنْ كُلِّ كَبِيْرٍ يَا اَلطَّفَ مِنْ كُلِّ

تر ، سے بزرگ و بڑتر سب بزرگوں سے اے پاکیزہ تر سب پاکیزہ تر

لَطِيْفٍ يَا اَجَلَ مِنْ كُلِّ جَلِيْلٍ يَا اَعَزَّ مِنْ كُلِّ عَزِيْزٍ

سے اے بزرگ تر سب بزرگوں سے اے عزیز تر سب عزیزوں سے

(۳۴) بَرَاءُ تَرْسِيْدِنِ دِيُوْبِرِيْ دَرْشَب :- يَا كَرِيْمُ

اے کریم درگزر

الصَّفْحِ يَا عَظِيْمَ الْمَنِّ يَا كَثِيْرَ الْخَيْرِ

کرنوالے گناہوں کے اے بڑے احسان کرنوالے اے صاحب خیر کثیر اے

يَا قَدِيْمَ الْفَضْلِ يَا دَائِمَ اللَّطْفِ يَا

ہمیشہ سے فضل کرنے والے اے ہمیشہ سے لطف کرنے والے اے

لَطِيفَ الصَّنْعِ يَا مُنْفِسَ الْكَرْبِ يَا

اے لطیف پیدا کرنے والے اے رنج کے دفع کرنے والے اے

كَاشِفَ الصَّرِيَا مَالِكِ الْمُلْكِ يَا

ضرر کو دور کرنے والے اے ملک کے مالک اے

قَاضِيَ الْحَقِّ

راستی سے حکم کرنے والے

۳۵) يَا مَنْ هُوَ فِي عَهْدِهِ

اے وہ خدا جو اپنے عہد میں کامل ہے

وَفِي يَأْمَنُ هُوَ فِي قُوَّتِهِ عَلِيٌّ يَا مَنْ هُوَ

اے وہ خدا جو اپنی توانائی میں بڑھتا ہے اے وہ خدا جو اپنی

فِي عُلُوِّهِ قَرِيبٌ يَا مَنْ هُوَ فِي قَرْبِهِ

برتری میں سب سے قریب ہے اے وہ خدا جو اپنے قرب میں

لَطِيفٌ يَا مَنْ هُوَ فِي لَطْفِهِ شَرِيفٌ

لطیف ہے اے وہ خدا جو اپنی لطافت میں شریف ہے

يَا مَنْ هُوَ فِي شَرَفِهِ عَزِيزٌ يَا مَنْ

اے وہ خدا جو اپنی بزرگی میں عزیز تر ہے اے وہ

هُوَ فِي عِزِّهِ عَظِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي

خدا جو اپنی قوت میں بزرگ ہے اے وہ خدا جو اپنی

عَظَمَتِهِ مَجِيدٌ يَا مَنْ هُوَ فِي مَجْدِهِ

عظمت میں بزرگ ہے اے وہ خدا جو اپنی بزرگی میں

## حَبِیدٌ

حمد کیا گیا ہے۔

(۳۶) بَرِّئَ دَفْعِ جِبْرِیْلِ رُزْوَةٍ :- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

خداوند! بمحقق کہ میں

اَسْئَلُكَ يَا سُبْحٰنَكَ يَا كَافِيَّ يَا شَافِيَّ

سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے نام کے ساتھ اے کفایت کرنے والے اے صحت دینے

يَا وَاوِيَّ يَا مُعَاوِيَّ يَا هَادِيَّ يَا دَاعِيَّ

والے اے وفا کرنے والے اے معاف کرنے والے اے ہدایت کرنے والے اے بلا کرنے والے

يَا قَاضِيَّ يَا سَاطِيَّ يَا عَلِيَّ يَا بَاقِيَّ

اے حکم کرنے والے اے خوش ہونے والے اے بلند مرتبہ اے باقی

(۳۷) دَرَجَتِكَ ظَفَرِيَّاتِنِ :- يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ

اے وہ خدا کہ اس کے لئے ہر چیز

خَاضِعٌ لَّهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ خَاشِعٌ

مخضوع کرنے والی ہے اے وہ خدا کہ اس کے لئے ہر چیز خشوع کرنے

لَهُ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ كَائِنٌ لَهُ يَا مَنْ

والی ہے اے وہ خدا کہ اس کے لئے ہر چیز ثابت ہے اے وہ خدا

كُلُّ شَيْءٍ مَّوْجُودٌ بِهِ يَا مَنْ كُلُّ

کہ اس کے لئے ہر شے موجود ہے اے وہ خدا کہ اسکی

شَيْءٍ مِّنْبِئٍ اِلَيْهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ

طرف ہر شے رجوع کرنے والی ہے اے وہ خدا کہ اس سے ہر شے

خَائِفٌ مِنْهُ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ قَائِمٌ بِهِ

خائف ہے اے وہ خدا کہ اس سے ہر چیز قائم ہے

يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ صَائِرٌ إِلَيْهِ يَا مَنْ كُلُّ

اے وہ خدا کہ ہر چیز اس کی طرف رجوع کرنے والی ہے اے وہ خدا

شَيْءٍ يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ

کہ ہر چیز تسبیح کرتی ہے اس کی حمد میں اے وہ خدا کہ ہر چیز ہلاک

هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ

ہونے والی ہے سوائے اس کی ذات کے

۳۸) بَرَاءِ اسْتِعَاذَةٍ - يَا مَنْ لَا مَفْرَأَ إِلَّا إِلَيْهِ يَا

اے وہ کہ سوائے اسکی طرف کے کہیں مفر

مَنْ لَا مَفْرَأَ إِلَّا إِلَيْهِ يَا مَنْ لَا مَقْصَدَ

نہیں ہوا اے وہ کہ جائے پناہ سوائے اس کی طرف کے نہیں ہوا اے وہ کہ راہ راست ہوائے

إِلَّا إِلَيْهِ يَا مَنْ لَا مَنجَى مِنْهُ إِلَّا إِلَيْهِ

اس کی طرف کے نہیں ہوا اے وہ کہ اس سے بھاگ کر سولے اسکی طرف کے کہیں پناہ نہیں

يَا مَنْ لَا يُرْغَبُ إِلَّا إِلَيْهِ يَا مَنْ لَا حَوْلَ

اے وہ کہ رغبت نہیں کی جاتی مگر اس کی طرف اے وہ کہ قوت و توانائی

وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِهِ يَا مَنْ لَا يُسْتَعَانُ

سوائے تیرے کسی میں نہیں اے وہ کہ ہوا اس کے کسی سے مدد

إِلَّا بِهِ يَا مَنْ لَا يُتَوَكَّلُ إِلَّا عَلَيْهِ يَا

نہیں لگتے اے وہ کہ ہوا اس کے اور کسی پہر اعتماد نہیں کیا جاتا اے

مَنْ لَا يُرْجَى إِلَّا هُوَ يَأْمَنْ لَا يُعْبَدُ إِلَّا أَنَا ۝

وہ کہ سوا اس کے کسی پر امید نہیں کی جاتی اے اے کہ سوا اسکے کوئی پرستش نہیں کیا جاتا

۳۹) بَرَاءٌ غَالِبٌ شَنِ بَرْدٍ :- يَا خَيْرَ الْمُرْهُوبِينَ

اے بہترین ان کے جن سے خوف کیا جاتا ہے

يَا خَيْرَ الْمُرْغُوبِينَ يَا خَيْرَ الْمَطْلُوبِينَ

اے بہترین ان کے جن سے رغبت کی جاتی ہے اے بہترین ان کے جو طلب کئے جاتے ہیں

يَا خَيْرَ الْمُسْئُولِينَ يَا خَيْرَ الْمُقْصُودِينَ

اے بہترین ان کے جن سے سوال کیا جاتا ہے اے بہترین ان کے جن کا قصد کیا جاتا ہے

يَا خَيْرَ الْمَذْكُورِينَ يَا خَيْرَ الْمَشْكُورِينَ

اے بہترین ان کے جن کا ذکر جاتا ہے اے بہترین ان کے جن کا شکر کیا جاتا ہے

يَا خَيْرَ الْمَحْبُوبِينَ يَا خَيْرَ الْمَدْعُودِينَ

اے بہترین ان کے جن سے محبت کی جاتی ہے اے بہترین ان کے جن کو پکارا جاتا ہے

يَا خَيْرَ الْمَسْتَأْنِسِينَ ۝

اے بہترین ان کے جن سے اس کیا جاتا ہے

۴۰) بَرَاءٌ أَمْرٌ زَش :- اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

خداوند! تحقیق کہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے

يَا سَمِيكَ يَا غَافِرًا يَا سَاتِرًا يَا قَادِرًا يَا

بیرے نام کے ساتھ اے بخشنے والے اے چھپانے والے اے قدرت والے اے

قَاهِرًا يَا فَاطِرًا يَا كَاسِرًا يَا جَابِرًا يَا ذَاكِرًا

صاحبِ قہر اے پیدا کرنے والے اے توڑنے والے اے جوڑنے والے اے ذکر کرنے والے

يَا نَاطِرِيَا نَاصِرِ سُبْحَانَكَ ۝

اے دیکھنے والے، اے مدد کرنے والے تو پاک ہے

۴۱) بِرَّائِي دَفْعِ بَادِ سُمُومٍ :- يَا مَنْ خَلَقَ قَسْوِي

اے وہ جس نے پیدا کیا اور موزوں بنایا

يَا مَنْ قَدَّرَ قَهْدِي يَا مَنْ يَكْشِفُ

اے وہ خدا کہ مقدر کیا اور ہدایت کی، اے وہ کہ دور کرتا ہے اپنے بندوں

الْبَلْوِي يَا مَنْ يَسْمَعُ التَّجْوِي يَا مَنْ

کی بلاؤں کو اے وہ کہ سب کے راز سنتا ہے، اے وہ خدا کہ

يُنْقِذُ الْغَرَقِي يَا مَنْ يَنْجِي الْهَلْكَى يَا

جو ڈوبتے ہوؤں کو پار لگاتا ہے، اے وہ خدا کہ جو بچاتا ہے بیماروں کو، اے

مَنْ يَشْفِي الْمَرْضَى يَا مَنْ أَضْحَكَ

وہ خدا جو صحت دیتا ہے بیماروں کو، اے وہ خدا جو ہنساتا ہے

وَأَبْكِي يَا مَنْ أَمَاتَ وَأَحْيَى يَا مَنْ

اور رلاتا ہے اے وہ خدا جو مارتا ہے اور جلاتا ہے، اے وہ

خَلَقَ الزَّوْجِينَ الذَّكَرَ وَالْأُنثَى ۝

خدا جو مرد اور عورت کا جوڑا پیدا کرتا ہے

۴۲) بِرَّائِي حِفَاظَاتِ آفَاتٍ :- يَا مَنْ فِي الْبَرِّ وَ

اے وہ خدا کہ خشکی اور

الْبَحْرِ سَبِيلُهُ يَا مَنْ فِي الْأَفَاقِ آيَاتُهُ

ترسی میں اس کی راہ ہے اے وہ خدا کہ زمانے میں اس کی نشانیاں ہیں



يَا مَنْ فِي الْآيَاتِ بُرْهَانُهُ يَا مَنْ فِي

لئے وہ خدا کہ اس کی نشانیوں میں روشن دلیل ہے اسے وہ خدا کہ موت

الْمَبَاتِ قُدْرَتُهُ يَا مَنْ فِي الْقُبُورِ

میں اس کی قدرت ہے ، اسے وہ خدا کہ قبروں میں اس کا

عِبْرَتُهُ يَا مَنْ فِي الْقِيَمَةِ مُلْكُهُ يَا مَنْ

خون ہے اسے وہ خدا کہ روز قیامت ملک اس کا ہے اسے وہ

فِي الْحِسَابِ هَيْبَتُهُ يَا مَنْ فِي الْمِيزَانِ

خدا کہ حساب میں اس کی ہیبت ہے اسے وہ خدا کہ ترازویں اس کا

قَضَاؤُهُ يَا مَنْ فِي الْجَنَّةِ ثَوَابُهُ يَا مَنْ

فرمان ہے اسے وہ خدا کہ جنت میں ثواب اس کا ہے ، اسے وہ

فِي النَّارِ عِقَابُهُ ○

خدا کہ دوزخ میں عذاب اس کا ہے

۴۳) آمیزش با اہل دولت :- يَا مَنْ إِلَيْهِ يَهْرَبُ

اسے وہ خدا کہ اس کی طرف

الْخَائِفُونَ يَا مَنْ إِلَيْهِ يَفْزِعُ الْمَذِينُونَ

بھاگتے ہیں ڈرنے والے ، اسے وہ خدا کہ اسی کی طرف پناہ لیتے ہیں گنہگار

يَا مَنْ إِلَيْهِ يَقْصِدُ الْمُنِيْبُونَ يَا مَنْ

اسے وہ خدا کہ اس کی طرف قصد کرتے ہیں توبہ کرنے والے اسے وہ خدا

إِلَيْهِ يَرْغَبُ الرَّاهِدُونَ يَا مَنْ إِلَيْهِ

کہ پڑھیں گے اس کی طرف رغبت کرتے ہیں اسے وہ خدا کہ اس کی

يَلْجَا الْمُتَحَيِّرُونَ يَا مَنْ بِهِ يَسْتَأْنِسُ

طرت پناہ لیتے ہیں حیران شدہ، اے وہ خدا کہ اس سے انس حاصل

الْبُرِيدُونَ يَا مَنْ بِهِ يَقْتَضِرُ الْمَجِيئُونَ

کرتے ہیں ارادہ کرنوالے اے وہ خدا کہ فخر کرتے ہیں اس سے محبت کرنوالے

يَا مَنْ فِي عَفْوِهِ يُطْعِمُ الْخَاطِئُونَ يَا

اے وہ خدا کہ بخشش میں اس کی گنہگار امید رکھتے ہیں اے

مَنْ إِلَيْهِ يَسْكُنُ الْمُوقِنُونَ يَا مَنْ

وہ خدا کہ اس سے تسکین پاتے ہیں یقین رکھنے والے اے وہ خدا

عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ التَّوَكِّلُونَ ○

کہ توکل کرتے ہیں اس پر توکل کرنے والے

④۴ بَرَاءَةُ حُبِّ :- اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

خداوند میں سوال کرتا ہوں تجھ سے جڑے

يَا سَمِيكَ يَا حَبِيبَ يَا طَيِّبَ يَا قَرِيبَ

نام کے ساتھ اے دوست اے دوا کرنوالے اے نزدیک

يَا رَقِيبَ يَا حَسِيبَ يَا مَهِيْبَ يَا

اے نگہبان اے حساب لینے والے اے خوف دلائیوالے اے

مُثِيبَ يَا مُجِيبَ يَا خَيْرَ يَا بَصِيرَ

اے نقصہ دلائیوالے اے قبول کرنوالے اے بزدار اے دیکھنے والے



(۳۵) برائے ترسیدن در خواب :- يَا اقْرَبَ مِنْ

اے نزدیک تر ہر

كُلِّ قَرِيْبٍ يَا اَحَبَّ مِنْ كُلِّ حَبِيْبٍ

نزدیک سے اے دوست تر سب دوستوں سے

يَا ابْصَرَ مِنْ كُلِّ بَصِيْرٍ يَا اَخْبَرَ مِنْ

اے زیادہ دیکھنے والے سب دیکھنے والوں سے اے خبردار تر ہر

كُلِّ خَيْرٍ يَا اشْرَفَ مِنْ كُلِّ شَرِيْفٍ

خبر رکھنے والوں سے اے بزرگ تر سب بزرگوں سے

يَا اَرْفَعُ مِنْ كُلِّ رَفِيْعٍ يَا اقْوَى مِنْ

اے بلند مرتبہ سب اہل رفعت سے اے قوی تر کل قوت

كُلِّ قُوِيٍّ يَا اَغْنِيْ مِنْ كُلِّ غَنِيٍّ يَا

دالوں سے اے غنی تر سب توںگروں سے اے

اَجُوْدُ مِنْ كُلِّ جَوَادٍ يَا اَرْعَفَ مِنْ

سخی تر سب سخیوں سے اے مہربان تر سب

كُلِّ سَاوِفٍ ۝

مہربانوں سے

(۳۶) برائے دفعِ اُمِّ الصَّبِيَّانِ :- يَا غَالِبًا غَيْرَ

اے غالب جو مغلوب

مَغْلُوْبٍ يَا صَانِعًا غَيْرَ مَصْنُوْعٍ يَا

نہیں ہوتا اے وہ صانع جس کو کسی نے نہیں بنایا اے

خَالِقًا غَيْرَ مَخْلُوقٍ يَا مَالِكًا غَيْرَ مَمْلُوكٍ

وہ خالق کہ جس کو کسی نے خلق نہیں کیا اسے وہ بادشاہ کہ جس پر کسی کی حکومت

يَا قَاهِرًا غَيْرَ مَقْهُورٍ يَا رَافِعًا غَيْرَ مُرْفُوعٍ

نہیں ہے وہ قاہر کہ جو مقہور نہیں ہوتا اسے وہ بلند جو پست نہیں ہوتا

يَا حَافِظًا غَيْرَ مَحْفُوظٍ يَا نَاصِرًا غَيْرَ

اسے وہ نگہبان جو حفاظت کا محتاج نہیں اسے وہ مددگار جو مدد کا

مَنْصُورٍ يَا شَاهِدًا غَيْرَ غَائِبٍ يَا قَرِيبًا

محتاج نہیں اسے وہ ظاہر جو غائب نہیں ہوتا اسے وہ قریب

غَيْرِ يَعِيدٍ ○

جو دُور نہیں

۴۷) بَرُّهُ دَفْعُ مَرَعٍ وَدَرْزُخٌ: يَا نُورَ النُّورِ

اسے نور کے نور

يَا مُنَوَّرَ النُّورِ يَا خَالِقَ النُّورِ يَا مُدَبِّرَ

اسے سب نوروں کے روشن کرنے والے سے نور کے پیدا کرنے والے سے نور کی تدبیر

النُّورِ يَا مُقَدِّرَ النُّورِ يَا نُورَ كُلِّ نُوْرٍ يَا نُورًا

کرنے والے سے نور کی تقدیر کرنے والے سے ہر نور کے نور سے وہ نور

قَبْلَ كُلِّ نُوْرٍ يَا نُورًا بَعْدَ كُلِّ نُوْرٍ يَا

کہ پہلے ہے ہر نور سے اسے وہ نور کہ بعد میں رہیگا ہر نور سے اسے

نُورًا فَوْقَ كُلِّ نُوْرٍ يَا نُورًا لَيْسَ كَمِثْلِهِ نُورٌ

وہ نور کہ برتر ہے سب نوروں سے اسے وہ نور کہ جسکا مانند دوسرا نور نہیں ہے

(۳۸) بِرَّائِي دَرْدَقِبْضَهٗ :- يَا مَنْ عَطَاؤُهُ شَرِيفٌ

اے وہ خدا کہ بخشش اس کی بزرگ ہے

يَا مَنْ فَعَلُهُ لَطِيفٌ يَا مَنْ لَطْفُهُ

اے وہ خدا کہ فعل اس کا لطیف ہے، اے وہ خدا کہ مہربانی اس کی

مُقِيمٌ يَا مَنْ اِحْسَانُهُ قَدِيمٌ يَا مَنْ

ہمیشہ ہے اے وہ خدا کہ قول احسان اس کا ہمیشہ ہے اے وہ خدا

قَوْلُهُ حَقٌّ يَا مَنْ وَعْدُهُ صِدْقٌ يَا

کہ قول اس کا سچا ہے اے وہ خدا کہ وعدہ اس کا سچا ہے اے

مَنْ عَفْوُهُ فَضْلٌ يَا مَنْ عَذَابُهُ

وہ خدا کہ معافی اس کی فضل ہے اے وہ خدا کہ عذاب اس کا

عَدْلٌ يَا مَنْ ذِكْرُهُ حُلُوٌّ يَا مَنْ

محض انصاف ہے اے وہ خدا کہ یاد اس کی شیریں ہے اے وہ خدا کہ

فَضْلُهُ عَمِيمٌ

فضل اس کا عام ہے

(۳۹) بِرَّائِي دَرْدَقِبْضَهٗ :- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

خداوندنا بحقیق کہ سوال کرتا ہوں میں تجھ

بِاسْمِكَ يَا مُسَهِّلُ يَا مُفْصِلُ يَا مُبَدِّلُ

سے تیرے نام کیساتھ اے آسان کرنے والے، اے جدا کرنے والے، اے بدل دینے والے

يَا مُذَكِّرُ يَا مُنْزِلُ يَا مُنَوِّلُ يَا مُفْضِلُ

اے بخوار کرنے والے اے اتارنے والے اے احسان کرنے والے اے فضل کرنے والے

يَا مُجِزِلُ يَا مُهِلُ يَا مُجِئِلُ ۝

اے احسان کرنے والے اے مہلت دینے والے اے تیزی کرنے والے

۵۰ جہت و شنی چشم :- يَا مَنْ سَيَّرِي وَلَا يُرِي

اے وہ خدا جو دیکھتا ہے اور دکھائی نہیں دیتا

يَا مَنْ يَخْلُقُ وَلَا يَخْلُقُ يَا مَنْ يَهْدِي

اے وہ خدا جو پیدا کرتا ہے اور اس کو کسی نے پیدا نہیں کیا اے وہ خدا جو ہدایت

وَلَا يُهْدِي يَا مَنْ يَجِي وَيَجِي وَلَا يَجِي يَا

کرتا ہے اور کسی نے اس کو ہدایت نہیں کی اے وہ خدا جو زندہ کرتا ہے اور کسی نے اس کو زندہ

مَنْ يَسْئَلُ وَلَا يُسْئَلُ يَا مَنْ يَطْعَمُ

نہیں کیا اے وہ خدا جو لوگوں سے باز پرس کرتا ہے اور کسی سے باز پرس نہیں کی اے وہ خدا جو رزق دیتا ہے

وَلَا يُطْعَمُ يَا مَنْ يَجِيرُ وَلَا يُجَارُ

اور خود نہیں کھاتا اے وہ خدا جو پناہ دیتا ہے اور کسی کی پناہ نہیں

عَلَيْهِ يَا مَنْ يَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْهِ

لیتا اے وہ خدا جو فیصلہ کرتا ہے اور اس پر کوئی حکم نہیں

يَا مَنْ يَحْكُمُ وَلَا يُحْكَمُ عَلَيْهِ يَا مَنْ لَمْ

اے وہ خدا جو خود حاکم ہے اور اس کا کوئی حاکم نہیں ہے اے وہ خدا کہہ

يَلِدُ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ

کوئی اس سے پیدا ہوا ہے اور نہ کسی نے اس کو پیدا کیا اور نہ کوئی اس کا شبیہ و نظیر ہے

۵۱ برائے دفع شر اعداء :- يَا نِعْمَ الْحَسِيبُ

اے بہترین حساب کرنے والے

يَا نِعْمَ الطَّيِّبُ يَا نِعْمَ الرَّقِيبُ

اے بہترین دوا کرنے والے اے بہترین واقف کار،

يَا نِعْمَ الْقَرِيبُ يَا نِعْمَ الْمُجِيبُ

اے بہترین عزیز و قریب، اے بہترین قبول کرنے والے،

يَا نِعْمَ الْحَبِيبُ يَا نِعْمَ الْكَفِيلُ يَا نِعْمَ

لے بہترین دوست، اے بہترین ضامن اے بہترین

الْوَكِيلُ يَا نِعْمَ الْمَوْلَىٰ يَا نِعْمَ النَّصِيرُ

وکالت کرنے والے اے بہترین مالک اے بہترین مددگار

۵۲) بَرِّئَ دَفْعِ مَحْتَا جِي :- يَا سُرُورَ الْعَارِفِينَ

اے عارفوں کی خوشی

يَا مَعَى الْمُهَيَّبِينَ يَا أُنَيْسَ الْمُرِيدِينَ

اے دوستوں کی آرزو اے طلب کرنے والوں کے رفیق

يَا حَبِيبَ التَّوَّابِينَ يَا رَازِقَ الْمُقْلِينَ

اے توبہ کرنے والوں کے دوست اے فقروں کے رازق

يَا سَرَجَاءَ الْمُذْنِبِينَ يَا قَرَّةَ عَيْنٍ

اے گنہگاروں کی امیدگاہ اے عبادت کرنے والوں

الْعَابِدِينَ يَا مُنْفَسَ عَنِ الْمَكْرُوبِينَ

کی آنکھ کی سختی اے غمزدوں کی سختی کے دور کرنے والے

يَا مُفْرِجٍ عَنِ الْمَغْرُومِينَ يَا إِلَهَ الْأُولَىٰ

اے غمناکوں کے خوشی عطا کرنے والے، اے اگلوں اور پچھلوں

وَالْآخِرِينَ ○

کے مہربان خدا

۵۲) بَرَاءَةَ مَحَبَّتٍ :- اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ

خداوندنا بحقیق کہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے

بِاسْمِكَ يَا رَبَّنَا يَا اِلَهَنَا يَا سَيِّدَنَا يَا

تیرے نام کے ساتھ اے رب ہمارے، اے خدا ہمارے، اے سردار ہمارے، اے

مَوْلَانَا يَا نَاصِرَنَا يَا حَافِظَنَا يَا دَلِيْلَنَا

مالک ہمارے، اے مددگار ہمارے، اے نگہبان ہمارے، اے راہنما ہمارے

يَا مُعِينَنَا يَا حَبِيْبَنَا يَا طَيِّبَنَا

اے یا اور ہمارے اے دوست ہمارے اے طیب ہمارے

۵۳) بَرَاءَةَ دَفْعِ دَرْدَمِن :- يَا رَبَّ النَّبِيِّنَ

اے پیغمبروں اور نیکو کاروں

وَالْاَبْرَارِ يَا رَبَّ الصِّدِّيقِيْنَ وَالْاٰخِيَارِ

کے پروردگار، اے سچے اور برگزیدہ لوگوں کے پروردگار،

يَا رَبَّ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ يَا رَبَّ الصَّغَارِ

اے بہشت اور دوزخ کے پروردگار، اے چھوٹوں اور بڑوں

وَالْكِبَارِ يَا رَبَّ الْحَبُوبِ وَالشَّارِبِ

کے پروردگار، اے دانوں اور میووں کے پروردگار اے



رَبِّ الْأَنْهَارِ وَالْأَشْجَارِ يَا رَبِّ الصَّارِئِ

نہروں اور درختوں کے پروردگار، اسے جنگلوں اور بیابانوں

وَالْقِفَارِ يَا رَبِّ الْبَرَارِ وَالْبَحَارِ يَا

کے پروردگار اسے خشکیوں اور دریاؤں کے پروردگار اسے

رَبِّ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ يَا رَبِّ

رات اور دن کے پروردگار، اسے ظاہر اور

الْأَعْلَانِ وَالْأَسْرَارِ

پوشیدہ کے پروردگار

۵۵) بِرَأْسِ دَرْدِپَهْلُو: يَا مَنْ تَفَدَّنِي فِي كُلِّ

اسے وہ خدا جس کا حکم ہر شے

شَيْءٍ أَمْرُهُ يَا مَنْ لَحِقَ بِكُلِّ شَيْءٍ

میں جاری ہے اسے وہ خدا کہ جس کے حکم نے ہر شے کو احاطہ

عِلْمُهُ يَا مَنْ بَلَغَتْ إِلَى كُلِّ شَيْءٍ

کئے کی ہے، اسے وہ خدا کہ جس کی قدرت ہر چیز

قُدْرَتُهُ يَا مَنْ لَا تَحْصِي الْعِبَادُ

میں پہنچتی ہے، اسے وہ خدا جس کی نعمتیں اس کے بندے شمار

نِعْمَتُهُ يَا مَنْ لَا تَبْلُغُ الْخَلَائِقُ شُكْرَهُ

نہیں کر سکتے اسے وہ خدا جس کا شکر خلقت ادا نہیں کر سکتی

يَا مَنْ لَا تُدْرِكُ الْأَفْهَامُ جَلَالَهُ يَا

اسے وہ خدا جس کی بزرگی کو کوئی فہم سمجھ نہیں سکتا اسے

مَنْ لَا تَنَالُ الْأَوْهَامُ كُنْهَهُ يَا مَنْ

وہ خدا جس کی کنتہ کو وہم نہیں پاتا، اسے وہ خدا جس

الْعُظْمَةُ وَالْكِبْرِيَاءُ رُدَّ آئُهُ يَا مَنْ لَا

کہ عظمت اور بزرگی جس کی روا ہے، اسے وہ خدا کہ جس

تُرْدُ الْعِبَادُ قَضَاءَهُ يَا مَنْ لَا مَلِكَ إِلَّا

کا فیصلہ بندے رد نہیں کر سکتے، اسے وہ خدا کہ سوائے اس کے

مُلْكُهُ يَا مَنْ لَا عَطَاءَ إِلَّا عَطَاءُهُ

کسی کی بادشاہی نہیں ہے اسے وہ خدا کہ اس کی بخشش کے سوا کوئی بخشش

⑤ دفع بیمارہیا :- يَا مَنْ لَهُ الْمَثَلُ

اسے وہ خدا کہ اس کے واسطے بلند

الْأَعْلَى يَا مَنْ لَهُ الصِّفَاتُ الْعَلِيَّاءُ

مثالیں ہیں اسے وہ خدا کہ اس کے لئے صفتیں برتر ہیں، اسے

مَنْ لَهُ الْأُخْرَةُ وَالْأُولَى يَا مَنْ لَهُ

وہ خدا کہ اس کے لئے اول اور آخر ہے اسے وہ خدا کہ اس کی

الْجَنَّةُ الْمَأْوَى يَا مَنْ لَهُ الْآيَاتُ

برکت ہے جو جنت فردوس گاہ مومنین ہے اسے وہ خدا کہ اس کی نشانیاں

الْكِبْرَى يَا مَنْ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى

بزرگی ہیں، اسے وہ خدا کہ اس کے بہترین نام ہیں۔

يَا مَنْ لَهُ الْحُكْمُ وَالْقَضَاءُ يَا مَنْ لَهُ

لئے وہ خدا کہ اس کے واسطے حکم اور قضا ہے اے وہ خدا کہ اس کے

الْهَوَاءُ وَالْقَضَاءُ يَا مَنْ لَهُ الْعَرْشُ وَ

لئے ہے ہوا اور محل ہو اے وہ خدا کہ اس کے واسطے ہے

الثَّرَى يَا مَنْ لَهُ السَّمَوَاتُ الْعُلَى

عرش اور زمین، اے وہ خدا کہ اس کیلئے آسمان ہائے بلند ہیں

۵۷) بِرَأْسِي دَفْعِ بَادِهِ بَأْسِي سُرْخِ :- اَللّٰهُمَّ ارِنِي

خداوندنا بحقیق میں دیکھے

اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا عَفْوِيَا غَفْوَرِيَا

نام سے سوال کرتا ہوں اے عفو کرنے والے اے بخشنے والے

صَبُورِيَا شَكُورِيَا رِءُوفِيَا عَطُوفِيَا

صبر دینے والے اے شکر کرنے والے، اے مہربان اے بارحم اے

مَسْئُولِيَا وَدُودِيَا سَبُوحِيَا قُدُوسِيَا

وہ جس سے بندے سوال کرتے ہیں، اے دوست، اے بے عیب اے پاک سب مخلوق سے

۵۸) بِرَأْسِي حُصُونِ نَزْرُكِي بِنَظْرِ خَلَائِقِي :- يَا مَنْ فِي

اے وہ خدا کہ آسمانوں

السَّمَوَاتِ عَظَمَتُهُ يَا مَنْ فِي

میں ہے بزرگی اس کی اے وہ خدا کہ زمین میں

الْأَرْضِ آيَاتُهُ يَا مَنْ فِي كُلِّ شَيْءٍ

ہے نشانی اس کی، اے وہ خدا کہ ہر شے اس کے وجود پر

دَلَائِلُهُ يَا مَنْ فِي الْبِحَارِ عَجَائِبُهُ يَا

دلالت کرتی ہے، اے وہ خدا کہ دریاؤں میں اس کے عجائب ہیں اے

مَنْ فِي الْجِبَالِ خَزَائِنُهُ يَا مَنْ يَدْعُو

وہ خدا کہ پہاڑوں میں اس کے خزانے ہیں، اے وہ خدا کہ جس نے سب

الْمَخْلُوقِ تَمْرِيْعِيدُهُ يَا مَنْ إِلَيْهِ يَرْجِعُ

کو پیدا کیا پھر زندہ کرے گا قیامت میں، اے وہ خدا کہ سب امور کی بازگشت

الْأَمْرُ كُلُّهُ يَا مَنْ أَظْهَرَ فِي كُلِّ شَيْءٍ

اس کی طرف ہے، اے وہ خدا جس کی مہربانی ہر چیز سے ظاہر

لُطْفُهُ يَا مَنْ أَحْسَنَ كُلِّ شَيْءٍ خَلْقَهُ

ہوتی ہے اے وہ خدا کہ نیک سے ہر شے اسکی پیدا کی ہوئی ہے

يَا مَنْ تَصَوَّرَ فِي الْخَلْقِ قَدْرَاتَهُ

اے وہ خدا کہ تعریف رکھتی ہے خلافت میں قدرت اس کی

⑨ بَرَأَيْ دَفْعِ دَرْدَمٍ :- يَا حَبِيبَ مَنْ لَا

اے دوست اس کے جس کا کوئی

حَبِيبٌ لَهُ يَا طَيِّبٌ مَنْ لَا طَيِّبٌ لَهُ

دوست نہیں اے دو اور کوئی اس کے جس کا کوئی دو اور کوئی والا نہیں

يَا مُجِيبٌ مَنْ لَا مُجِيبٌ لَهُ يَا شَفِيقٌ

اے قبول کرنے والے اس کے جس کا کوئی قبول کرنے والا نہیں اے شفیق اس کے

مَنْ لَا شَفِيقَ لَهُ يَا رَفِيقَ مَنْ لَا رَفِيقَ

جس کا کوئی شفیق نہیں ہے اے طرفدار اس کے جس کا کوئی طرفدار

لَهُ يَا مُعِيتَ مَنْ لَا مُعِيتَ لَهُ يَا دَلِيلَ

نہیں ہے اے فریاد رس اس کے جس کا کوئی فریاد رس نہیں ہے اے راہنما اس

مَنْ لَا دَلِيلَ لَهُ يَا أُنَيْسَ مَنْ لَا

کے جس کا کوئی راہنما نہیں ہے اے دوست اس کے جس کا کوئی

أُنَيْسَ لَهُ يَا رَاحِمَ مَنْ لَا رَاحِمَ لَهُ

دوست نہیں ہے اے رحم کرنے والے اس کے جس پر کوئی رحم نہیں کرتا

يَا صَاحِبَ مَنْ لَا صَاحِبَ لَهُ

اے ساتھی اس کے جس کا کوئی ساتھی نہیں

④ برائے کفایت مہمات :- يَا كَافِيَ مَنْ

اے کفایت کرنے والے

أَسْتَكْفَاهُ يَا هَادِيَ مَنْ أَسْتَهْدَاهُ

کفایت طلب کرنے والوں کے اے ہدایت کرنے والے ہدایت طلب کرنے والوں

يَا كَالِي مَنْ أَسْتَكْلَاهُ يَا سَارِعِي مَنْ

کے اے حفاظت دینے والے حفاظت طلب کرنے والوں کے اے رعایت

أَسْتَرْعَاهُ يَا شَافِيَ مَنْ أَسْتَشْفَاهُ

کرنے والے رعایت طلب کرنے والوں کے اے شفا دینے والے شفا طلب کرنے والوں کے

يَا قَاضِيَ مَنْ أَسْتَقْضَاهُ يَا مَعْنِيَ

اے حکم کرنے والے اس کے جو حکم طلب کرے ، اے تونگری دینے والے

مَنْ اسْتَعْنَاهُ يَا مُوفِي مَنْ اسْتَوْفَاهُ

تو تگری چاہئے واہوں کے ، اے تم کرنے والے تمامی طلب کرنیوالوں کے

يَا مُقْوِي مَنْ اسْتَقْوَاهُ يَا وَلِيَّ مَنْ

اے قوت دینے والے قوت چاہئے واہوں کے اے مددگار مدد چاہئے

اسْتَوْلَاهُ

واہوں کے

۶۱) بَرَاءُ تَسْكِينِ دَلِّ - اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ

خدا دنما بہ تحقیق کہ میں سوال کرتا ہوں

بِاسْمِكَ يَا خَالِقُ يَا رَازِقُ يَا نَاطِقُ يَا

تیرے نام سے اے پیدا کرنیوالے لے روزی دینے والے ، اے گویا اے

صَادِقُ يَا فَالِقُ يَا فَارِقُ يَا فَاتِقُ يَا

راست گو ، اے شکاف دینے والے اے جدا کرنے والے اے جدا کر کے لے اشیاء

رَاتِقُ يَا سَابِقُ يَا سَابِقُ

اشیاء کے اے سب سے پہلے اے بلند مرتبہ

۶۲) بَرَاءُ تَسْخِيرِ امْرَأٍ - يَا مَنْ يَقْلِبُ اللَّيْلَ

اے وہ خدا جو پلٹتا ہے رات اور

وَالنَّهَارَ يَا مَنْ جَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَ

دن کو اے وہ خدا جس نے پیدا کیا تاریکیوں کو اور

الْأَنْوَارَ يَا مَنْ جَعَلَ الظِّلَّ وَالْحُرُودَ

روشنی کو اے وہ خدا جس نے پیدا کیا سایہ کو اور گرمی و آفتاب

يَا مَنْ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ يَا مَنْ

کو، اے وہ خدا کہ جس کے تابع ہیں سورج اور چاند، اے وہ خدا

قَدَّرَ الْخَيْرَ وَالشَّرَّ يَا مَنْ خَلَقَ الْبُوتَ

جس نے تقدیر کیا ہے نیکی اور بری کو، اے وہ خدا جس نے پیدا کیا

وَالْحَيَاةَ يَا مَنْ لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ

ہے موت اور زندگی کو، اے وہ خدا جس کے لئے ہے عالم جسم و عالم ارواح

يَا مَنْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا

اے وہ خدا جو نہیں رکھتا ہے عورت اور سرزندہ

يَا مَنْ لَيْسَ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ يَا

اے وہ خدا کہ نہیں ہے کوئی شریک اس کی بادشاہی میں ہے

مَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذَّلِيلِ

وہ خدا کہ نہیں ہے واسطے اس کے کوئی دوست ذلت سے

(۳۳) بَرَاءُ نَفْعِ تِجَارَتٍ :- يَا مَنْ يَعْلَمُ مُرَادَ

اے وہ خدا جو جانتا ہے مطلب

الْمُرِيدِينَ يَا مَنْ يَعْلَمُ ضَمِيرَ الصَّامِتِينَ

ارادہ کرنے والوں کا اے وہ خدا جو جانتا ہے خواہش خاموشوں کی،

يَا مَنْ يُسْمِعُ أُنِينَ الْوَاهِنِينَ يَا مَنْ

اے وہ خدا جو سنتا ہے نالہ عاجزوں کا اے وہ خدا جو

يُرَى بُكَاءَ الْخَائِفِينَ يَا مَنْ يَمْلِكُ

دیکھتا ہے رونا ڈرنے والوں کا اے وہ خدا جو براہِ آرزو ہے

حَوَائِجِ السَّائِلِينَ يَا مَنْ يَقْبَلُ عَذْرَ

سوال کرنے والوں کی حاجتوں کا اے وہ خدا جو قبول کرتا عذر

التَّائِبِينَ يَا مَنْ لَا يُصْلِحُ أَعْمَالَ

توبہ کرنے والوں کا اے وہ خدا جو نیک نہیں گردانتا اعمال

الْمُفْسِدِينَ يَا مَنْ لَا يُضِيْعُ أَجْرَ

مفسدوں کے اے وہ خدا جو نیکی کرنے والوں کا اجر

الْحُسَيْنِينَ يَا مَنْ لَا يَبْعُدُ عَنْ

صانع نہیں کرتا اے وہ جو خدا جو دور نہیں ہے عازلوں

قُلُوبِ الْعَارِفِينَ يَا أَجُودَ الْأَجُودِينَ

کے دلوں سے اے صاحب بخشش بخشش کرنے والوں سے

۴۳) بَرَاءِ دُفْعِ دَرِّ شَقِيْقَةٍ :- يَا دَائِمَ الْبُقَاءِ يَا

اے ہمیشہ باقی رہنے والے

سَامِعِ الدَّعَاءِ يَا وَاسِعَ الْعَطَاءِ يَا

اے سننے والے دعا کے اے فراخ بخشش والے اے

غَافِرِ الْخَطَايَا يَا يَدِيْعَ السَّمَاءِ يَا حَسَنَ

بخشنے والے گناہوں کے اے پیدا کرنے والے آسمانوں کے اے بہترین

الْبَلَاءِ يَا جَمِيْلَ الثَّنَاءِ يَا قَدِيْمَ

آزمائش کرنے والے اے بہت تعریف کے لائق اے ہمیشہ سے

السَّنَاءِ يَا كَثِيْرَ الْوَفَاءِ يَا شَرِيْفَ الْجَزَاءِ

بزرگ اے بڑے وفا کرنے والے اے بہترین بدلہ دینے والے



۶۵) بِرَّائِي عَفْوُكَ يَا بَارِحَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

خدا دوما سوال کرتا ہوں میں تجھ سے

يَا سَمِيكَ يَا غَفَّارَ يَا سَتَّارَ يَا قَهَّارَ يَا

تیرے نام کے ساتھ اسے بخشنے والے، اسے چھپانے والے، اسے تھر کر نولے، اسے

جَبَّارَ يَا صَبَّارَ يَا بَاسِرَ يَا مُخْتَارَ يَا فَتَّاحَ

تکافی کر نولے، اسے صبر کر نولے، اسے نبلی کر نولے، اسے برگزیدہ، اسے کھولنے والے

يَا نَفَّاحَ يَا مُرْتَّاحَ

اسے ہواؤں کے چلا نولے، اسے راحتونگے مینے والے

۶۶) بِرَّائِي فَقْرَ وَفَاتِهِ يَا مَنْ خَلَقَنِي وَسَوَّانِي

اسے وہ خدا جس نے مجھ کو پیدا کیا ہے اور عمر پیرا کیا

يَا مَنْ رَزَقَنِي وَرَبَّانِي يَا مَنْ أَطْعَمَنِي

ہے مجھ کو کھانے اور خدا جس نے مجھ کو رزق دیا ہے اور تربیت کیا ہے، اسے وہ خدا جس نے طعام

وَسَقَانِي يَا مَنْ قَرَّبَنِي وَأَدْنَانِي يَا

دیا اور مجھ کو اور پیرا کیا، اسے وہ خدا جس نے مجھ کو قرب کرا دیا ہے، اسے وہ خدا

مَنْ عَصَمَنِي وَكَفَانِي يَا مَنْ حَفِظَنِي

جس نے مجھ کو محفوظ رکھا اور بچایا ہے، اسے وہ خدا جس نے بچایا ہے مجھ کو اور

وَكَلَّانِي يَا مَنْ أَعَزَّنِي وَأَغْنَانِي يَا

تکسانی کی ہے میری اسے وہ خدا جس نے مجھ کو عزیز و توانگر کیا ہے اسے وہ خدا

مَنْ وَفَّقَنِي وَهَدَانِي يَا مَنْ أَسَّانِي

جس نے مجھ کو توفیق دی، اور راہ دکھائی ہے اسے وہ خدا جس نے میری رانقتی کی

وَ اَوَانِي يَا مَنْ اَمَاتَنِي وَ اَحْيَانِي

اور جانے پناہ دی ہے، اے وہ خدا جو میرا موت دینے والا اور زندہ کرنے والا ہے

۶۷) بَرَأَيْتُ دَفْعَ خُمِّ حِثْمٍ :- يَا مَنْ يُّحِقُّ الْحَقُّ

اے وہ خدا جو حق کو اپنے کلام سے قائم

يَكْبِّرَاتِهِ يَا مَنْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ

کرتا ہے، اے وہ خدا جو اپنے بندوں کی توبہ قبول

عِبَادِهِ يَا مَنْ يَّحُولُ بَيْنَ السَّرِّ وَ

کرتا ہے اے وہ خدا جو حائل ہے درمیان آدمی اور اہل کے

قَلْبِهِ يَا مَنْ لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا

دل کے اے وہ خدا کہ نہیں نفع دیتی شفاعت مگر اس کے

بِاِذْنِهِ يَا مَنْ هُوَ اَعْلَمُ بِسُنِّ ضَلِّ عَنْ

اذن سے اے وہ خدا جو جاننے والا ہے ان کا جو راہ راست سے

سَبِيلِهِ يَا مَنْ لَا مُعَقَّبَ لِحُكْمِهِ يَا

بھٹک گئے ہیں اے وہ خدا کہ کوئی نہیں بدل سکتا اس کے حکم کو اے وہ

مَنْ لَا رَادَّ لِقَضَائِهِ يَا مَنْ اَنْقَادُ كُلِّ

خدا کہ نہیں روک سکتا کوئی اس کے فیصلے کو اے وہ خدا کہ ہر شے تابع اور ہے

شَيْءٍ اِلَّا مَرَّةً يَا مَنْ السَّمَوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ

اس کے حکم کی، اے وہ خدا کہ آسمان لپیٹے ہوئے ہیں اس کے قبضہ قدرت

بِيَمِينِهِ يَا مَنْ يَّرْسِلُ الرِّيَّاحَ بُشْرًا

میں، اے وہ خدا کہ بھیجتا ہے ہواؤں کو خوشخبری دینے

# بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ

والی اس کی رحمت کی -

⑦۸ بَرُّهُ دَفْعُ وِبَاءِ طَاعُونَ :- يَا مَنْ جَعَلَ

اسے وہ خدا جس نے زمین کو

الْأَرْضَ مِهَادًا يَا مَنْ جَعَلَ الْجِبَالَ

بھوننا گردانا ہے ، اسے وہ خدا جس نے پہاڑوں کو

أَوْتَادًا يَا مَنْ جَعَلَ الشَّمْسُ سِرَاجًا

میخیں بنایا ، اسے وہ خدا جس نے آفتاب کو چراغ روشن بنایا ،

يَا مَنْ جَعَلَ الْقَمَرَ نُورًا يَا مَنْ جَعَلَ

اسے وہ خدا جس نے چاند کو رات کی روشنی گردانا ہے اسے وہ خدا جس نے

اللَّيْلَ لِيَاسًا يَا مَنْ جَعَلَ النَّهَارَ

رات کو محل آرام و راحت بنایا ، اسے وہ خدا جس نے دن کو معاش کے

مَعَاشًا يَا مَنْ جَعَلَ النَّوْمَ سُبَاتًا

نے بنایا ، اسے وہ خدا جس نے نیند کو راحت قرار دیا ،

يَا مَنْ جَعَلَ السَّمَاءَ بِنَاءً يَا مَنْ

اسے وہ خدا جس نے آسمان کو قائم کیا ، اسے وہ خدا جس

جَعَلَ الْأَشْيَاءَ أَزْوَاجًا يَا مَنْ جَعَلَ

نے ہر چیز کو جوڑا پیدا کیا اسے وہ خدا جس نے

## النَّارَ مِرْصَادًا

دوغ کو مقام درودِ خلافت کیا ،

۶۹) بَرَأَءِ عِلْمِ رَاتِبٍ :- اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ

خداوند! میں تیرے ہی نام سے تجھ سے

يَا سَبِيكَ يَا سَبِيحَ يَا شَفِيحَ يَا رَفِيحَ

ماگتا ہوں اے سننے والے ، اے شفاعت کرنے والے ، اے بلند مرتبہ

يَا مَنِيحَ يَا سَرِيحَ يَا بَدِيحَ يَا كَبِيْرِيَا

اے منع کرنے والے ، اے جلد حساب کرنے والے ، اے قادر ، اے بزرگ ، اے

قَدِيْرٍ يَا خَيْرِيَا يَا مُجِيْرٍ

قدرت والے ، اے خیر رکھنے والے ، اے پناہ دینے والے

۷۰) بَرَأَءِ تَرْقِيْ عُمْرٍ :- يَا حَيًّا قَبْلَ كُلِّ حَيٍّ يَا

اے زندہ پہلے سب زندوں سے ، اے

حَيًّا بَعْدَ كُلِّ حَيٍّ يَا حَيُّ الَّذِيْ لَيْسَ

زندہ بعد ہر زندہ کے ، اے زندہ وہ جس کے مانند کوئی

كَيْثَلِهِ حَيٍّ يَا حَيُّ الَّذِيْ لَيْسَ يُشَارِكُهُ

زندہ نہیں ، اے وہ زندہ کہ جس کا کوئی شریک نہیں ،

حَيٍّ يَا حَيُّ الَّذِيْ لَا يَحْتَاَجُ اِلَى حَيٍّ يَا

اے وہ زندہ جو کسی کی زندگی کا محتاج نہیں ، اے

حَيُّ الَّذِيْ يُبِيْتُ كُلَّ حَيٍّ يَا حَيُّ الَّذِيْ

وہ زندہ جو ہر صاحب حیات کو موت دیتا ہے اے وہ زندہ جس نے

لَمْ يَرِثِ الْحَيٰوَةَ مِنْ حَيٍّ يَا حَيُّ الَّذِيْ

کسی زندہ سے زندگی نہیں پائی ، اے وہ زندہ جو ہر

يَرْزُقُ كُلَّ حَيٍّ يَا حَيُّ الَّذِي يُحْيِي الْمَوْتِ

صاحب حیات کو روزی دیتا ہے ، اسے وہ زندہ جو مردوں کو زندہ کرتا ہے

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمٌ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ

اے زندہ اسے وہ قائم کہ جو نہ اوجھتا ہے نہ سوتا ہے۔

(۷) بَرَّاءٍ دَفْعَ الْبَدْرِخِ :- يَا مَنْ لَهُ ذِكْرٌ لَا

اے وہ خدا کہ جس کا ذکر فراموش

يُنْسَى يَا مَنْ لَهُ نُورٌ لَا يُطْفِئُ يَا مَنْ

نہیں ہوتا ، اے وہ خدا جس کا نور نہیں بجھتا ، اے وہ خدا

لَهُ نِعَمٌ لَا تُعَدُّ يَا مَنْ لَهُ مُلْكٌ لَا يُزُولُ

جس کی نعمتیں شمار نہیں ہوتیں ، اے وہ خدا جس کا ملک لازوال ہے

يَا مَنْ لَهُ شَأْنٌ لَا يُحْصَى يَا مَنْ لَهُ جَلَالٌ

اے وہ خدا جس کی تعریف لا انتہا ہے ، اے وہ خدا جس کی بزرگی

لَا يُكَيَّفُ يَا مَنْ لَهُ كَمَالٌ لَا يُدْرِكُ

کو زوال نہیں ، اے وہ خدا جس کا کمال سمجھ سے باہر ہے ،

يَا مَنْ لَهُ قَضَاءٌ لَا يُرَدُّ يَا مَنْ لَهُ

اے وہ خدا جس کا حکم رد نہیں ہوتا ، اے وہ خدا جس کی

صِفَاتٌ لَا تُبَدَّلُ يَا مَنْ لَهُ نَعْوَةٌ

صفتیں تبدیل نہیں ہوتیں اے وہ خدا جس کی تعریف میں

لَا تُغَيَّرُ

تغییر نہیں ہوتا

(۴۲) بَرَاءِ دَفْعِ دَرَدِ اسْتَانَ :- يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ

اے عالموں کے پالنے والے

يَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّينِ يَا غَايَةَ الطَّالِبِينَ

اے قیامت کے دن کے مالک ، اے مراد طلب کرنے والوں کی انتہا،

يَا ظَهْرَ اللَّاحِجِينَ يَا مُدْرِكَ الْهَارِبِينَ

اے پناہ چاہنے والوں کی پشت پناہ ، اے بھاگے ہوؤں کے پانے والے

يَا مَنْ يُحِبُّ الصَّابِرِينَ يَا مَنْ يُحِبُّ

اے صبر کرنے والوں کے چاہنے والے ، اے توبہ کرنے والوں

التَّوَّابِينَ يَا مَنْ يُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ يَا

سے محبت کرنے والے ، اے پاکیزہ لوگوں کو دوست رکھنے والے اے

مَنْ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ يَا مَنْ هُوَ

نیکی کاروں کے حبیب ، اے ہدایت یافتہ لوگوں کو

أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ

دوست رکھنے والے

(۴۳) بَرَاءِ دَفْعِ دَرَدِ بَادِ :- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ

خداوند میں تیرے نام پر پتھر سے

بِاسْمِکَ يَا شَفِیقُ يَا رَفِیقُ يَا حَفِیظُ

سوال کرتا ہوں اے شفقت کرنے والے ، اے ساتھ رہنے والے ، اے حفاظت کرنے والے

يَا مُحِیْطُ يَا مُقِیْتُ يَا مُغِیْثُ يَا مُعِزُّ

اے احاطہ کرنے والے ، اے قوت دینے والے ، اے فریاد رس ، اے عزت دینے والے

يَا مُذِلُّ يَا مُبِدِيُّ يَا مُعِيدُ

اے ذلت دینے والے، اے پیدا کرنے والے، اے لوٹانے والے

۴۳) بِرَأَيْهِ وِلَادَتُ فِرْزَانِهِ :- يَا مَنْ هُوَ أَحَدٌ

اے وہ خدا جو ایک ہے

بِلَا شَرِيكِ لَهُ يَا مَنْ هُوَ فَردٌ بِلَا نِدٍّ يَا مَنْ

بلا شریک کے اے وہ خدا جو ایک ہے بلا شریک کے، اے وہ خدا

هُوَ صَدُّ بِلَا عَيْبٍ يَا مَنْ هُوَ وَثَرٌ

جو بے نیاز ہے اور بے عیب ہے اے وہ جو خدا جو یگانہ ہے اور

بِلَا كَيْفٍ يَا مَنْ هُوَ قَاضٍ بِلَا حَيْفٍ

یکساں ہے، اے وہ خدا جو حکم کرتا ہے بلا ستم کے

يَا مَنْ هُوَ رَبُّ بِلَا وَزِيرٍ يَا مَنْ هُوَ

اے وہ خدا جو پروردگار ہے وزیر اے وہ جو صاحب

عَزِيزٌ بِلَا ذُلٍّ يَا مَنْ هُوَ غَنِيٌّ بِلَا فَقْرٍ

عزت ہے بغیر ذلت کے اے خدا کے تو نگر بلا فقر،

يَا مَنْ هُوَ مَلِكٌ بِلَا عِزْلٍ يَا مَنْ هُوَ

اے بادشاہ بے زوال، اے وہ خدا

مَوْصُوفٌ بِلَا شَيْءٍ

جس کی صفت بے مثل ہے،

۴۵) بِرَأَيْهِ حُصُولُ بَرْكِي :- يَا مَنْ ذِكْرُهُ

اے وہ خدا جس کا ذکر

شَرَفٌ لِلذَّاكِرِينَ يَا مَنْ شَكَرُهُ فَوْزٌ

ذکر کرنے والوں کا شرف ہے اسے وہ خدا کہ شکر اس کا شکر کرنے

لِلشَّاكِرِينَ يَا مَنْ حَمْدُهُ عَزٌّ لِلْحَامِدِينَ

والوں کے لئے باعث نجات ہے، اسے وہ خدا کہ حمد اسکی حمد کرنے والوں کیلئے عروج

يَا مَنْ طَاعَتُهُ نَجَاةٌ لِلطَّاعِينَ يَا

اسے وہ خدا کہ طاعت اس کی طاعت کرنے والوں کے لئے نجات ہے، اسے

مَنْ يَا بَابُهُ مَفْتُوحٌ لِلطَّالِبِينَ يَا مَنْ

وہ خدا جس کا دروازہ ڈھونڈنے والوں کے لئے کھلا ہے، اسے وہ خدا

سَبِيلُهُ وَاصِحٌ لِلْمُنِيْبِينَ يَا مَنْ آيَاتُهُ

جس کی راہ توبہ کرنے والوں کے لئے روشن ہے، اسے وہ خدا کہ جس کی

بُرْهَانٌ لِلنَّاظِرِينَ يَا مَنْ كِتَابُهُ تَذْكِرَةٌ

نشانیوں دیکھنے والوں کے لئے دلیل ہیں، اسے وہ خدا جس کی کتاب پر سب گاروں

لِلْمُتَّقِينَ يَا مَنْ رِزْقُهُ عِبْرَةٌ لِلطَّاعِينَ

کے لئے نصیحت ہے، اسے وہ خدا کہ جس کا رزق فرمانبرداروں اور نافرمانوں کے

وَالْعَاصِينَ يَا مَنْ سَرَ حَبْتُهُ قَرِيبٌ مِّنْ

لئے عام ہے، اسے وہ خدا کہ رحمت اس کی قریب ہے

الْمُحْسِنِينَ

نیکی کاروں سے

٤٦) بَرِّءٌ دَفْعُ بَرَصٍ :- يَا مَنْ تَبَارَكَ اسْمُهُ

اسے وہ خدا کہ برکت والا ہے نام اس کا



يَا مَنْ تَعَالَى جَدُّكَ يَا مَنْ لَا إِلَهَ غَيْرُهُ

اے وہ خدا کہ عزت اس کی بلند ہے، اے وہ خدا کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں

يَا مَنْ جَلَّ شَأْوُهُ يَا مَنْ تَقَدَّسَتْ

اے وہ خدا کہ اس کی شان بزرگ ہے، اے وہ خدا کہ اس کے نام

أَسْمَاءُهُ يَا مَنْ يَدُّ وَمُزَقَّوَةٌ يَا مَنْ

پاک ہیں اے وہ خدا کہ اس کو ہمیشہ بقا ہے اے وہ خدا

الْعُظْمَةُ بِهَاؤُهُ يَا مَنْ الْكِبْرِيَاءُ

کہ بزرگی اس کا زبور ہے اے وہ خدا کہ بڑائی اس کی

رِدَاؤُهُ يَا مَنْ لَا تُحْصَى الْأَوْهَةُ يَا مَنْ

روا ہے اے وہ خدا کہ نعمتیں اسکی شمار نہیں ہو سکتیں اے وہ

لَا تُعَدُّ نَعْمَاؤُهُ

خدا کہ کرامتیں اس کی شمار نہیں ہو سکتیں۔

④ بَرُّهُ ادُّعِي قَرْضَ :- اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ

بار خدا یا میں تیرے نام سے سوال

يَا سُبْحَانَكَ يَا مُعِينُ يَا اَمِينُ يَا مُبِينُ

کہتا ہوں، اے مددگار، اے امانت دار، اے کلام روشن

يَا صَمِيحُ يَا مُكِينُ يَا رَشِيدُ يَا حَمِيدُ

اے سناٹا دار اے قائم اے بزرگی والے اے سزاوار (حمد)

يَا مُجِيدُ يَا شَدِيدُ يَا شَهِيدُ

اے شان والے، اے سخت گیر، اے شہادت دینے والے،

۷۸) بِرَأَيْهِ مَجِبٌ وَلَا :- يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيدِ

اے صاحب عرش بزرگ ،

يَا ذَا الْقَوْلِ السَّيِّدِ يَا ذَا الْوَعْدِ وَالْ

اے سچ کہنے والے ، اے کار عظیم کے انجام دینے والا

الْوَعِيدِ يَا مَنْ هُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ يَا مَنْ

اے رحمت و عذاب کے کرنے والے ، اے رحمت و عذاب کے دہرہ کرنے والے ، اے وہ خدا

هُوَ فَعَالٌ لِّمَا يُرِيدُ يَا مَنْ هُوَ قَرِيبٌ

جو لائق حمد و ثنا ہے ، اے وہ خدا جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے ، اے وہ خدا جو نزدیک ہے

غَيْرُ بَعِيدٍ يَا مَنْ هُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

دور نہیں ، اے وہ خدا جو ہر شے پر گواہ

شَهِيدٌ يَا مَنْ هُوَ لَيْسَ بِظَلَامٍ

ہے ، اے وہ خدا جو اپنے بندوں پر ظلم

لِلْعَبِيدِ

نہیں کرتا ،

۷۹) بِرَأَيْهِ هَامِيٌّ أَزْزِنْدَانِ :- يَا مَنْ لَا شَرِيكَ لَهُ

اے وہ خدا کہ اس کا کوئی

وَلَا وَزِيرٍ يَا مَنْ لَا شَبِيهَ لَهُ وَلَا نَظِيرَ

شریک نہیں ہے اور نہ کوئی وزیر ہے ، اے وہ خدا کہ اس کی نہ کوئی شبیہ ہے اور

يَا خَالِقَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ الْمُنِيرِ يَا

نہ نظیر ، اے پیدا کرنے والے آفتاب کے اور روشن ماہتاب کے ، اے

مُعْنَى الْبَائِسِ الْفَقِيرِ يَا سَرَّاقَ

پریشان حال محتاج کو مال دار بنانے والے، اسے بھوٹے بچوں کو

الطِّفْلِ الصَّغِيرِ يَا رَاحِمَ الشَّيْخِ الْكَبِيرِ

رزق پہنچانے والے، اسے بوڑھوں پر ترس کھانے والے

يَا جَابِرَ الْعَظْمِ الْكُسِيرِ يَا عَصَبَةَ

اسے ٹوٹی ہوئی ہڈی کے جوڑنے والے اسے خوت زدہ پستان،

الْخَائِفِ الْمُسْتَجِيرِ يَا مَنْ هُوَ بَعَادَةُ

چاہنے والے کے بچاؤ، اسے وہ خدا جو اپنے بندوں کو

خَيْرٌ بَصِيرٌ يَا مَنْ هُوَ عَلَى كُلِّ

خبر رکھتا ہے اور ان کا دیکھنے والا ہے، اسے وہ خدا جو ہر چیز پر

شَيْءٍ قَدِيرٌ

قدرت رکھتا ہے،

۸۰) بَرَاءُ فِرَاوَانِي نِعْمَتٌ :- يَا ذَا الْجُودِ وَ

اسے نعمتوں کے بخشنے والے،

النِّعَمِ يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْكَرَمِ يَا

اسے فضل و کرم والے، اسے

خَالِقَ اللُّوحِ وَالْقَلَمِ يَا بَارِيَّ الدُّرِّ

لوح و قلم کے پیدا کرنے والے، اسے چمبوتی اور آدمی

وَالنَّسَمِ يَا ذَا الْبَاسِ وَالنِّقْمِ يَا

کے پھینک دینے والے، اسے عذاب کرنے والے اور انتقام لینے والے

مُلْهِمَ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ يَا كَاشِفَ

عرب و عجم کے الہام کرنے والے اسے سمجھنے اور

الضَّرِّ وَالْأَلَمِ يَا عَالِمَ السِّرِّ وَاهْمِ

سرج کے دور کرنے والے، اسے پوشیدہ باتوں کے جاننے والے

يَا رَبَّ الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ يَا مَنْ خَلَقَ

اسے کعبہ کے مالک، اسے عدم سے وجود

الْأَشْيَاءِ مِنَ الْعَدَمِ

میں چیزوں کے لانے والے۔ پاک ہے تو

۸۱) برائے درد صداع (کنپٹی) :- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

اسے پروردگار میں تیرے

اَسْأَلُكَ يَا سَبِيكَ يَا فَاعِلُ يَا جَاعِلُ

نام کے ساتھ مجھ سے بھیگ مانگتا ہوں، اسے کردگار اسے پیدا کرنے والے

يَا قَابِلُ يَا كَامِلُ يَا فَاضِلُ يَا وَاوِلُ

اسے قبول کرنے والے، اسے کامل و اکمل، اسے فضیلت والے، اسے جبر کرنے والے

يَا عَادِلُ يَا غَالِبُ يَا طَالِبُ يَا وَاهِبُ

اسے انصاف کرنے والے، اسے غلبہ حاصل کرنے والے، اسے مطالبہ کرنے والے، اسے بخش کرنے والے

۸۲) برائے دفع درد سرج و ناسور :- يَا مَنْ

اسے وہ خدا

اَنْعَمَ بِطَوْلِهِ يَا مَنْ اَكْرَمَ بِجُودِهِ يَا

جس نے اپنے فضل و کرم سے ہمیں نعمتیں دیں، اے وہ خدا جو بخشش و انعام دینے

مَنْ جَادَ بِلُطْفِهِ يَا مَنْ تَعَزَّزَ بِقُدْرَتِهِ

والا ہے، اے وہ خدا جس نے اپنے فضل سے انعام فرمایا، اے وہ خدا جس نے اپنی

يَا مَنْ قَدَّرَ بِحِكْمَتِهِ يَا مَنْ حَكَمَ

قدرت سے ہم کو عزت دی، اے وہ خدا جو اپنی حکمت سے قاور ہے، اے وہ خدا جو اپنی تدبیر

بِتَدْبِيرِهِ يَا مَنْ دَبَّرَ بِعِلْمِهِ يَا مَنْ

سے حلیم ہے، اے وہ خدا جو اپنے علم سے تدبیر کرتا ہے، اے وہ خدا

تَجَاوَزَ بِحِلْمِهِ يَا مَنْ دَقِيَ فِيْ عُلُوِّهِ

جو اپنے حلم سے درگزر کرتا ہے، اے وہ خدا جو اپنے مرتبے کی وجہ سے نزدیک ہے

يَا مَنْ عَلَا فِيْ دُؤُوِّهِ

اے وہ خدا جو اپنی قدرت کی وجہ سے نہایت بلند مرتبہ ہے۔

۸۳) بَرَأُ دَفْعِ دَرِيْطٍ :- يَا مَنْ يَخْلُقُ مَا

اے وہ خدا جو چاہتا ہے وہ پیدا

يَشَاءُ يَا مَنْ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ يَا مَنْ

کرتا ہے، اے وہ خدا جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے، اے وہ خدا جس کو

يَهْدِيْ مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يَضِلُّ مَنْ

چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے، اے وہ خدا جس کو چاہتا ہے گمراہ چھوڑ

يَشَاءُ يَا مَنْ يَعْذِبُ مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ

دیتا ہے، اے وہ خدا جس کو چاہتا ہے عذاب کرتا ہے، اے وہ خدا جس کو

يَغْفِرُ مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يُصَوِّرُ فِي الْأَرْحَامِ

چاہتا ہے بخشتا ہے ، اسے وہ خدا جو رحم میں جیسی چاہتا ہے صورت

مَا يَشَاءُ يَا مَنْ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ

بنا تا ہے ، اسے وہ خدا جو اپنی رحمت سے جس کو چاہتا ہے مخصوص کرنا ہے

۸۲) بِرَأْيِ دَفْعِ دَرْدِ پَهْلُو رَاسْت :- يَا مَنْ لَمْ

اسے وہ خدا جس کے لئے

يَتَّخِذُ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا يَا مَنْ جَعَلَ

زن و فرزند نہیں ، اسے وہ خدا جس نے

لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا يَا مَنْ لَا يُشْرِكُ فِي

ہر چیز کے لئے ایک اندازہ کیا ، اسے وہ خدا جو اپنے علم میں کسی

حُكْمِهِ أَحَدًا يَا مَنْ جَعَلَ مِنَ الْمَلَكَةِ

کو شریک نہیں رکھتا ، اسے وہ خدا جس نے نعرشوں کو بیجا بر

رُسُلًا يَا مَنْ جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا

مقرر کیا ، اسے وہ خدا جس نے آسمانوں میں بروج بنائے ،

يَا مَنْ جَعَلَ الْأَرْضَ قَرَارًا يَا مَنْ

اسے وہ خدا جس نے زمین کو آرام گاہ قرار دیا ، اسے وہ خدا

خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا يَا مَنْ جَعَلَ لِكُلِّ

جس نے لطف سے آدمی بنایا ، اسے وہ خدا جس نے ہر چیز کیلئے

شَيْءٍ أَمْدًا يَا مَنْ أَحَاطُ بِكُلِّ شَيْءٍ

ایک مدت معین کی اسے وہ خدا جو ہر چیز بند

محیط

عِلْمًا يَا مَنْ أَحْصَى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا

ہے ، اسے وہ ضابطہ جو ہر چیز کے اعداد و شمار سے واقف ہے۔

۸۵) بَرَاءُ دَفْعِ دَرَمِكْرٍ :- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

اسے پالنے والے میں تیرے ہی نام

يَا سَبِيكَ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ

پرستش سے بھیک مانگتا ہوں ، اے سب سے پہلے ، اے سب سے بعد لے ظاہر ، اے

يَا بَرُّ يَا حَقُّ يَا فَرْدُ يَا وَتَرُ يَا صَدُّ يَا

مخفی اے سزاوار عبادت اے یگانہ اے بے مثل اے بے نیاز اے

سَرْمَدُ

ہمیشہ رہنے والے

۸۶) بَرَاءُ دَفْعِ دَرَسِيزِ (تلی) :- يَا خَيْرَ مَعْرُوفٍ

اے بہتر پہچاننے ہوئے

عُرْفُ يَا اَفْضَلَ مَعْبُودٍ عِبْدُ يَا اَجَلَ

جو لائق پہچاننے کے ہے اے سب سے بہتر معبود جو عبادت کے لائق ہے ، اے

مَشْكُورُ شَكْرِيَا اَعَزُّ مَذْكُورُ ذِكْرِيَا

بہترین مشکور جو شکر کا سزاوار ہے ، اے عزت والے جو یاد کیا جاتا ہے ، اے

اَعْلَى مَحْمُودٍ حَمْدُ يَا اَقْدَمُ مَوْجُودٍ

بہترین محمود جس کی حمد کی جاتی ہے ، اے سب سے قدیم موجود جسکی

طَلَبُ يَا اَرْفَعُ مَوْصُوفٍ وَصِفُ يَا

طلب کی جاتی ہے ، اے بلند ترین موصوف جس کی توصیف کی جاتی ہے اے

اَلْکَبْرُ مَقْصُوْدٌ قُصِدَ بِاِکْرَمِ مَسْئُوْلٍ

بزرگ ترین مقصود جس کی طرف قصد کیا جاتا ہے، اسے سب سے بہتر مسؤل

سُئِلَ بِاِشْرَفِ مَحْبُوْبٍ عِلْمٍ

جس سے سوال کیا جاتا ہے، اسے محبوب ترین دوست جس کی معرفت کرائی جاتی ہے

۸۵) بَرَّءُ دَفْعِ دَرَسِرٍ - يَاحَيِّبُ الْبَاكِيْنَ

اسے رونے والوں کے دوست،

يَاسَيِّدَ الْمُتَوَكِّلِيْنَ يَآ هَادِيَ الْمُضِلِّيْنَ

اسے توکل کرنے والوں کی جائے پناہ، اسے گمراہوں کو ہدایت کرنے والے

يَآ وَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ يَآ اَنْبِيَّ الدَّاكِرِيْنَ

اسے ایمان والوں کے دوست، اسے عبادت کرنے والوں کے مونس

يَآ مَفْزَعَ الْمَلْهُوْفِيْنَ يَآ مُنْجِيَّ الصَّادِقِيْنَ

اسے عاجزوں کی جائے پناہ، اسے بچوں کے نجات دلا دینے والے

يَآ اَقْدَسَ الْقَادِرِيْنَ يَآ اَعْلَمَ الْعَالَمِيْنَ

اسے سب سے بہتر قدرت رکھنے والے، اسے سب سے بہتر جاننے والے

يَآ اِلَهَ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ

اسے تمامی خلقت کے پیدا کرنے والے

۸۸) بَرَّءُ دَفْعِ دَرْدِ پِشَانِيٍّ - يَآ مَنْ عَلَا فُقَهْرُ

اسے وہ جو بلند ہو کر غالب رہا

يَآ مَنْ مَلِكٌ فَقْدَرِيَّا مَنْ بَطْنٌ فَخْبَرُ

اسے وہ جو مالک ہو کر صاحب قدرت رہا، اسے وہ کہ جو بڑا شہید ہو کر باخبر رہا،



يَا مَنْ عَبْدًا فَشَكَرِيًّا مَنْ عَصَى فَعَفِرُ

اے وہ کہ جس کی پرستش کی گئی اور اس نے جزا دی، اے وہ کہ جس نے اپنی نافرمانی پر بھی

يَا مَنْ لَا تَحْوِيَهُ الْفِكْرِيَّا مَنْ لَا يَدْرِكُهُ

بخشا، اے وہ کہ جس کو فکریں گھیر نہیں سکتیں، اے وہ کہ جس کو آنکھ دیکھ

بَصْرِيًّا مَنْ لَا يَخْفَى عَلَيْهِ أَثْرِيًّا رَازِقٌ

نہیں سکتی، اے وہ کہ جس سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں، اے انسانوں

الْبَشَرِيَّا مُقَدَّرٌ كُلُّ قَدِيرًا

کو رزق دینے والے، اے قسموں کی تقدیر کرنے والے،

۱۹) بَرَاءُ دَفْعِ سَلْسَلِ بُولٍ :- اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ

اے پالنے والے میں تیرے ہی نام

بِاسْمِكَ يَا حَافِظُ يَا بَارِئُ يَا ذَارِئُ

پر جو مجھ سے مانگتا ہوں، اے حفاظت کرنے والے، اے پیدا کرنے والے، اے بلند مرتبہ

يَا بَاذِرُ يَا فَارِجُ يَا فَاتِحُ يَا كَاشِفُ

اے کھولنے والے، اے توجہ رکھنے والے، اے فتح کرنے والے، اے ظاہر

يَا ضَامِنُ يَا اِمْرِيَّا نَاهِي

اے ضمانت کرنے والے، اے نیکی کا حکم کرنے والے، اے بدی سے روکنے والے

۹۰) بَرَاءُ دَفْعِ دَرْدَنَافٍ :- يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ الْغَيْبُ

اے وہ خدا کہ نہیں جانتا غیب کو کوئی

اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَصْرِفُ السُّوءَ اِلَّا هُوَ

تیرے سوا، اے وہ خدا کہ نہیں پھیرنا بلاؤں کو کوئی تیرے سوا،

يَا مَنْ لَا يَخْلُقُ الْخَلْقَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ

اے وہ خدا کہ نہیں خلق کیا مخلوق کو مگر تو نے، اے وہ خدا کہ

لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَتِمُّ

نہیں بخشتا کوئی گناہوں کو تیرے سوا، اے وہ خدا کہ کوئی تہام

النِّعْمَةَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَقْلِبُ الْقُلُوبَ

نہیں کرتا نعمتوں کو تیرے سوا، اے وہ خدا کہ نہیں پھیرتا کوئی دلوں کو تیرے

إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُدَبِّرُ الْأَمْرَ إِلَّا هُوَ يَا

سوا، اے وہ خدا کہ نہیں کرتا کوئی تدبیر کام کی تیرے سوا، اے

مَنْ لَا يَنْزِلُ الْغَيْثَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا

وہ خدا کہ نہیں بھیجتا باران رحمت مگر تو، اے وہ خدا کہ

يَبْسُطُ الرِّزْقَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُحْيِي

نہیں کشادہ کرتا کوئی روزی کو تیرے سوا، اے وہ خدا کہ نہیں زندہ

الْمَوْتَى إِلَّا هُوَ

کرتا مرے کو کوئی تیرے سوا

⑨۱ برائے دفع سنگِ مشانہ :- يَا مُعِينِ الضُّعْفَاءِ

اے کمزوروں کی مدد کرنے والے

يَا صَاحِبِ الْغُرَبَاءِ يَا نَاصِرَ الْأَوْلِيَاءِ

اے غریبوں کے مالک، اے دوستوں کی مدد کرنے والے

يَا قَاهِرَ الْأَعْدَاءِ يَا سَافِعَ السَّمَاءِ يَا

اے دشمنوں پر غلبہ پانہ والے، اے آسمانوں کے بلند کرنے والے

أَنْتِيسِ الْأَصْفِيَاءِ يَا حَبِيبَ الْأَتْقِيَاءِ

برگزیدہ بندوں کو دوست رکھنے والے، اسے برہمیزگار بندوں سے محبت رکھنے

يَا كُنْزَ الْفُقَرَاءِ يَا إِلَهَ الْأَغْنِيَاءِ يَا

داہے، اے محتاجوں کے خزانے، اے تو نیکوں کے خدا، اے کریم تر

الْكَرْمَاءِ

سب کریموں کے

۹۲) بِرَأْسِي دَفْعَ بَوَاسِيرٍ: - يَا كَافِيَّ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

اے کافی ہر شے سے

يَا قَائِمًا عَلَى كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ لَا يَشْبَهُهُ

اے قائم ہر چیز پر، اے وہ خدا جس کی مانند

شَيْءٌ يَا مَنْ لَا يَزِيدُنِي فِي مَلِكِهِ شَيْءٌ يَا

کوئی شے نہیں، اے وہ خدا کہ جس کی بادشاہی کوئی چیز زیادہ نہیں کرتی

مَنْ لَا يَخْفَى عَلَيْهِ شَيْءٌ يَا مَنْ لَا

اے وہ خدا کہ جس پر کوئی چیز چھپا نہیں ہے، اے وہ خدا کہ جس

يَنْقُصُ مِنْ خَزَائِنِهِ شَيْءٌ يَا مَنْ لَيْسَ

کے خزانے سے کوئی چیز کم نہیں ہوتی، اے وہ خدا جس

كَثَلُهُ شَيْءٌ يَا مَنْ لَا يَعْزُبُ عَنْ

کی مانند کوئی چیز نہیں ہے، اے وہ خدا جس کے علم سے کوئی

عَلَيْهِ شَيْءٌ يَا مَنْ هُوَ خَيْرٌ بِكُلِّ

چیز پر شہدہ نہیں، اے وہ خدا کہ ہر شے سے واقف

شَيْءٍ يَا مَنْ وَسِعَتْ رَحْمَتُهُ كُلَّ شَيْءٍ ۝

اے وہ خدا کہ جس کی رحمت ہر شے کے لئے مشال ہے۔

۹۲) بِرَأْسِي دَفَعْتُ زَحْمَ نَاسِئِي - اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ

خداوند! تجھ سے میرے ہی نام

يَا سَيِّدِيْ يَا مُكْرِمِيْ يَا مُطْعِمِيْ يَا مُنْعِمِيْ ۝

پر سوال کرتا ہوں اے کم کرنے والے، اے کھلانے والے، اے نعمت دینے والے

يَا مُعْطِيْ يَا مُغْنِيْ يَا مُقْنِيْ يَا مُقْنِيْ ۝

اے عطا کرنے والے، اے مل دینے والے، اے بنا دینے والے، اے مارنے والے

يَا مُحْيِيْ يَا مُرْضِيْ يَا مُنْجِيْ ۝

اے زندہ کرنے والے، اے سرور کرنے والے، اے نجات دینے والے

۹۳) بِرَأْسِيْ دَفَعْتُ دَرْدِيْ بِنِيْ - يَا اَوَّلَ كُلِّ شَيْءٍ ۝

اے ہر شے سے اول اور ہر شے سے

وَمَلِيْكَهٖ يَا رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ وَصَانِعُهٗ ۝

آغاز، اے ہر شے کے پالنے والے اور ہر شے کے بنانے والے

يَا بَارِيْ كُلِّ شَيْءٍ وَخَالِقُهٗ يَا قَابِضَ

اے ہر شے کے پیدا کرنے والے اور ہر شے کے خالق، اے ہر شے کے

كُلِّ شَيْءٍ وَبَاسِطَهٗ يَا مُبْدِيْ كُلِّ

روکنے والے اور ہر شے کے دینے والے، اے ہر شے کی ابتداء کرنے

شَيْءٍ وَمُعِيْدَهٗ يَا مُنْشِئَ كُلِّ شَيْءٍ ۝

والے اور ہر شے کے اعادہ کرنے والے اور ہر شے کے ایجاد کرنے

وَمُقَدِّرًا يَا مُكُونُ كُلِّ شَيْءٍ ۚ وَ

اور ہر شے کے انمازہ کرنے والے، ہر شے کے موجود کرنے والے اور

مُحَوِّلًا يَا مُحْيِيَّ كُلِّ شَيْءٍ ۚ وَوَمِيتًا

تغیر دینے والے، اے ہر شے کے زندہ کرنے والے اور مارنے والا

يَا خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۚ وَوَارِثًا

اے ہر چیز کے پیدا کرنے والے اور مالک

۹۵) بَرَاءُ دَفْعِ دَرَسِكُمْ - يَا خَيْرُ ذَاكِرٍ وَ

اے سب ذکر کرنے والوں کے

مَذْكُورٍ يَا خَيْرُ شَاكِرٍ وَمَشْكُورٍ يَا

بہتر اور چونکا ذکر کیا گیا، اے سب شکر گزاروں کے بہتر اور چونکا شکر کیا گیا، اے

خَيْرُ حَامِدٍ وَمَحْمُودٍ يَا خَيْرُ شَاهِدٍ

سب حمد کرنے والوں کے بہتر اور جن کی حمد کی گئی، اے بہترین شاہدوں اور

وَمَشْهُودٍ يَا خَيْرُ دَاعٍ وَمُدْعُوٍّ

مشہودوں کے، اے بہترین بلائیے والوں اور بلائے ہوؤں کے،

يَا خَيْرُ مُجِيبٍ وَمُجَابٍ يَا خَيْرُ

اے بہترین قبول کرنے والوں اور مقبولوں کے اے بہترین مصاحبوں

مُؤْنِسٍ وَأَنْتَسٍ يَا خَيْرُ صَاحِبٍ وَ

اور دوستوں کے اے بہترین صحبت رکھنے والوں اور

جَلِيسٍ يَا خَيْرُ مَقْصُودٍ وَمَطْلُوبٍ

ہم نشینوں کے اے بہترین مقصود و مطلوب کے،

# يَا خَيْرَ حَبِيبٍ وَمَحْبُوبٍ

اسے بہترین دوستوں اور محبوبوں کے،

۹۶) بِرَأْيِ دَرْدَزَانُو :- يَا مَنْ هُوَ لِمَنْ دَعَاهُ

اسے وہ خدا جو دعا کرنے والوں کی دعا قبول

مُجِيبٌ يَا مَنْ هُوَ لِمَنْ اطَاعَهُ حَبِيبٌ

کرنے والا ہے، اسے وہ خدا جو فرمانبرداروں کا دوست ہے،

يَا مَنْ هُوَ اِلَى مَنْ اَحَبَّهُ قَرِيبٌ يَا مَنْ

اسے وہ خدا جو اپنے دوستوں کے نزدیک ہے اسے وہ خدا

هُوَ لِمَنْ اسْتَحْفَظَهُ رَقِيبٌ يَا مَنْ هُوَ

جو حفاظت کرنے والوں کا نگہدار ہے، اسے وہ خدا

لِمَنْ رَجَاهُ كَرِيمٌ يَا مَنْ هُوَ لِمَنْ

جو امیدواروں کیلئے کریم ہے اسے وہ خدا جو گنہگاروں کے

عَصَاةٌ حَلِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي عَظَمَتِهِ

لئے بردبار ہے، اسے وہ خدا جو باوجود اپنی بزرگی کے

رَحِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي حِكْمَتِهِ عَظِيمٌ

مہربان ہے اسے وہ خدا جو حکمت کی رُو سے بزرگ ہے، اسے

يَا مَنْ هُوَ فِي اِحْسَانِهِ قَدِيمٌ يَا مَنْ

وہ خدا جس کا احسان قدیم ہے، اسے وہ

هُوَ لِمَنْ ارَادَهُ عَلِيمٌ

خدا جو ان لوگوں سے آگاہ ہے جو اس کی معرفت کا قصد رکھتے ہیں

۹۷) بَرَّءُ دَفْعِ دَرْدِ لَكُوبِ - اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

اے خدائیں مجھ سے تیرے ہی نام پر

یَا سَبِّكَ یَا مُسَبِّبُ یَا مُرْعِبُ یَا مُقَلِّبُ

بھبھک مانگتا ہوں، اے سبب پیدا کرنے والے، اے رغبت دینے والے، اے لوں کے پھیرنے والے

یَا مُعَقِّبُ یَا مُرْتَبِّ یَا مُخَوِّفُ یَا مُحْذِرُ

اے عذاب کرنے والے، اے ترتیب دینے والے، اے ڈرانے والے، اے بچانے والے

یَا مُذَكِّرُ یَا مُسَخِّرُ یَا مُغَيِّرُ

اے یاد دلائیے والے، اے مطیع کرنے والے، اے تبدیل کرنے والے -

۹۸) بَرَّءُ حُصُولِ مُرَادٍ - یَا مَنْ عَلِمَهُ سَابِقُ

اے وہ خدا جو ابتداء سے عالم ہے،

یَا مَنْ وَعَدُهُ صَادِقٌ یَا مَنْ لَطْفُهُ

اے وہ خدا جو وعدہ کا سچا ہے، اے وہ خدا کہ جس کی مہربانی

ظاہرِیَا مَنْ اَمْرُهُ غَالِبٌ یَا مَنْ

ظاہر ہے، اے وہ خدا کہ فرمان جس کا غالب ہے، اے وہ خدا کہ

کِتَابُهُ مُحْكَمٌ یَا مَنْ قَضَائُهُ كَائِنٌ یَا

کتاب جس کی محکم ہے، اے وہ خدا کہ جس کا حکم ہو کے رہتا ہے، اے

مَنْ قُرْآنُهُ مَجِيدٌ یَا مَنْ مُلْكُهُ قَدِيمٌ

وہ خدا کہ جس کا قرآن بزرگ ہے، اے وہ خدا کہ بادشاہی اسکی قدیم ہے،

یَا مَنْ فَضْلُهُ عَظِيمٌ یَا مَنْ عَرْشُهُ

اے وہ خدا کہ فضل جس کا عام ہے، اے وہ خدا کہ عرش جس کا عظیم

## عَظِيمٌ

عظیم ہے۔

۹۹) بَرَأَيْ دَفَعِ دَرْدِ يَا :- يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهُ

اے وہ خدا کہ جس کو کوئی چیز

سَمِعَ عَنِ سَمِعٍ يَا مَنْ لَا يَسْتَعْنِ بِفِعْلٍ

سنا مشغول نہیں کرتا ، اے وہ خدا کہ جس کو ایک فعل دوسرے

عَنْ فِعْلٍ يَا مَنْ لَا يُهَيِّئُهُ قَوْلٌ عَنْ

فعل سے خدا باز نہیں رکھتا ، اے وہ خدا جس کو ایک قول دوسرے قول

قَوْلٍ يَا مَنْ لَا يُغْلِظُهُ سُؤَالٌ عَنْ

سے غافل نہیں کرتا ، اے وہ خدا کہ جس کو ایک سوال دوسرے سوال سے

سُؤَالٍ يَا مَنْ لَا يَحْجِبُهُ شَيْءٌ عَنْ

بھلا تا نہیں ، اے وہ خدا کہ جس کو ایک چیز دوسری چیز کے دیکھنے سے مانع

شَيْءٍ يَا مَنْ لَا يُبْرِمُهُ الْحَاكِمُ الْمَلِيحِينَ

نہیں ہوتی ، اے وہ خدا کہ جس کو رونہوالوں کی گریہ و زاری عاجز نہیں کرتی ،

يَا مَنْ هُوَ غَايَةُ مُرَادِ الْبُرِيدِينَ يَا

اے وہ خدا کہ جو دوستوں کی مراد کا انتہا ہے ، اے

مَنْ هُوَ مُنْتَهَى هِمِّ الْعَارِفِينَ يَا مَنْ

وہ خدا کہ جس جو عارفوں کی ہمتوں کا مقصود ہے ، اے وہ

هُوَ مُنْتَهَى طَلِبِ الظَّالِمِينَ يَا مَنْ

خدا کہ اے وہ خدا کہ جس سے عالم کی



لَا يَخْفَىٰ عَلَيْهِ ذَرَّةٌ فِي الْعَالَمِينَ

جس سے عالم کی کوئی چیز پوشیدہ نہیں

⑩ بَرِّءٌ دَفْعُ دَرِّسَاقٍ :- يَا حَلِيمًا لَا يَعْجَلُ

اے بردبار جو جلدی نہیں کرتا،

يَا جَوَادًا لَا يَبْغُلُ يَا صَادِقًا لَا يَخْلِفُ

اے صاحب بخشش جو بخل نہیں کرتا، اے وہ سچے جو وعدہ خلافی نہیں کرتا

يَا وَهَّابًا لَا يَمَلُّ يَا قَاهِرًا لَا يَغْلِبُ

اے وہ بخشنے والے جو ملال نہیں رکھتا، اے وہ زبردست جو مغلوب نہیں ہوتا

يَا عَظِيمًا لَا يُوصَفُ يَا عَدْلًا لَا يَحْفِيفُ

اے وہ بزرگ جو صفت میں نہیں آسکتا، اے وہ عادل جو ظلم نہیں کرتا

يَا غَنِيًّا لَا يَفْتَقِرُ يَا كَبِيرًا لَا يَصْغُرُ

اے وہ تو بزرگ جو محتاج نہیں ہوتا، اے وہ بزرگ جو چھوٹا نہیں ہوتا، اے

حَافِظًا لَا يَعْغُلُ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ

وہ نگہبان جو غافل نہیں ہوتا - پاک ہے تو اے وہ خدا کہ

إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثُ الْغَوْثُ خَلِّصْنَا مِنْ

سوائے تیرے کوئی خدا نہیں - فریاد ہے فریاد ہے ہم سب کو عذاب دوزخ سے

النَّارِ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ

نجات دے۔ اے پرہیزگاروں والے، اے پرہیزگاروں والے، اے پرہیزگاروں والے

أَسْنَادُ دَعَاةِ جَوْشَنِ صَغِيرٍ

حدیث میں وارد ہے کہ جو شخص اس دعا کو پڑھتا ہے خداوند عالم اس کی

نگہبانی کے لئے دو فرشتے مقرر کرتا ہے وہ اس کے گناہوں اور بلاؤں سے حفاظت کرتے ہیں جو شخص ماہ رمضان میں تین مرتبہ اس دعا کو پڑھے خدائے عزوجل اس پر آتش ووزح حرام کرتا ہے اور بہشت واجب کرتا ہے اگر ایک مرتبہ پڑھے تو بھی کافی ہے اور اگر کوئی شخص ہر روز اس دعا کو پڑھے اور قضا نہ کرے تو وہ شہیدوں میں داخل ہوگا۔ خداوند عالم اس کیواسطے موشہدوں کا ثواب شہدائے بدر سے لکھ گا اور جو شخص شب کو پڑھے تو حق تعالیٰ اس کی طرف نظر رحمت سے توجیہ فرمائے گا اور جو حاجت دنیا و آخرت کی اس سے طلب کرے گا وہ عطا فرمائے گا، مگر جب یہ دعا پڑھے تو باطہارت پڑھے، جب اسے بانڈھے تو باطہارت بانڈھے جو شخص اس دعا کو طرف صغیر میں آپ کوں اور زعفران سے دھو کر مریض کو پلائے فوراً شفا یاب ہو اگر تندرست ہے بیماری بدن میں نہ رہے گی۔ نیز جس مطلب کے واسطے چاہے پڑھے اگر ہمیشہ عداوت رکھے تو بہت ہی بہتر ہے گو اس کے اسناد بہت ہی طولانی ہیں مگر مختصر طور پر یہی تحریر کئے گئے۔ دعائے مذکور اکثر کتابوں میں غلط ہے اس میں صحیح کر کے اور مکمل طور پر طبع کی گئی ہے۔ دعایہ ہے۔

شیرت شیرت شیرت شیرت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا رحمن و رحیم ہے

اَللّٰهُمَّ وَكَمْ مِنْ عَدُوٍّ اَنْتَ عِلْمٌ

خداوند! کتر ایسے میرے دشمن ہوئے جنہوں مجھ پر دشمنی

سَيِّفٌ عَدَاوَتِهِ وَشَحْدَتِيْ طَبَةٌ

کی تلوار کھینچی ہے، اور میرے لئے اپنے خون

مَدِيَّتِهِ وَاَرْهَفَ لِيْ شِبَا حِدَاہُ وِدَاؤُ

کی باڑ تیز کی اور تیر میں نوک نکالی ہے

لِيْ قَوَاتِلِ سُوْمِيْهِ وَسَدَّ دَخْوِيْ

اور میرے واسطے زہر ہائے قاتل کو کھولا ہے اور اپنے تیر

صَوَائِبَ سَهَابِهِ وَلَمْ تَنْمَعْ عَنِّي عَيْنٌ

میری طرف سیدھے گئے ، اور اپنی آنکھ میری ٹہنیوں سے بند

حِرَاسَتِهِ وَأَضْمَرَ أَنْ يَسُومَتِي لَمَكْرُوهًا

نہ کی اور اس نے اس لئے دل میں پوشیدہ رکھا کہ مجھے

وَيُجِرَّ عَنِّي ذُعَافَ مَرَارَتِهِ نَظَرَتْ

سرخ پہنچائے اور اس کی تلمیج چکھائے ،

يَا إِلَهِي إِلَى ضَعْفِي عَنْ أَحْتِمَالِ

یہ خداوندنا تو نے میری کمزوری پر نظر کی کہ مصائب کا تحمل نہیں

الْقَوَادِحِ وَعَجْزِي عَنْ مُلَبَّاتِ

کر سکتا اور تو نے دیکھا کہ میں تحمل بلیات و آفات سے

الْحَوَائِجِ وَقُصُورِي عَنِ الْإِنْتِصَارِ

عاجز ہوں اور تو نے میرا قصور دیکھا کہ میں اس شخص سے انتقام

مِنْ قَصْدَانِي بِحَارِبَتِهِ وَوَحْدَانِي

نہیں لے سکتا جو مجھ سے لڑنے کا قصد رکھتا ہے اور میری تنہائی اور

فِي كَثِيرٍ مِّنْ نَّوَانِي وَأَرْصَادِ

دشمنوں کی کثرت اور ان کا کہیں گاہ میں بیٹھنا تاکہ مجھے صدمہ اور تکلیف

لِي فِيمَا لَمْ أَعْمَلْ فَكَّرِي فِي

پہنچائیں ایسے امر میں میں نے اپنی تدابیر کو دخل نہیں دیا اور

الْأَرْضَادِ لَهُمْ بَيْتُهُ فَأَيَّدَتْنِي بِقُوَّتِكَ

یہ کہ میں بھی کہیں گاہ میں مثل ان کے بیٹھوں پس تو نے اپنی قوت کا ملہ

وَشَدَدَتْ أَرْزِي بِبُصْرَتِكَ وَفَلَّتْ

سے میری مدد کی اور اپنی نصرت سے میری پشت کو مضبوط بنایا، تو

لِي حُدَّاهُ وَخَذَلْتَهُ بَعْدَ جَمْعِ عَدِيدِهِ

نے اس کے نیزوں کو میرے لئے کند کیا، اور تو نے اسے ناامید کیا حالانکہ وہ بہت

وَحَشْدِهِ وَأَعْلَيْتُ كَعَبِي عَلَيْهِ وَوَجَّهْتُ

جمعیت رکھتا تھا، اور تو نے اس پر میرا مرتبہ بلند کیا، اور وہ فریب اس

مَا سَدَّ دَائِلِي مِنْ مَّكَائِدِهِ إِلَيْهِ وَ

کی طرف پھرنے جو اس نے میرے لئے مہیا کئے تھے، اور تو

رَدَدْتَهُ فِي مَهْوِي حَفْرَتِهِ وَلَمْ يَشْفِ

نے اس کو اسی گڑھے میں گرا دیا جس میں وہ مجھ کو انا چاہتا تھا اور تو

غَلِيْلَهُ وَلَمْ تَبْرُدْ حَرَارَةَ غَيْظِهِ وَقَدْ

نے اسکی عداوت کو کامیاب نہ کیا اور اس کی آتش غضب کو

عَضَّ عَلَيَّ أَنْ أَمْلَهُ وَأَدْبِرُ مَوْلِيًا قَدْ

تو نے سرد نہ کیا، اور وہ حیرت سے اپنی انگلیاں دانتوں میں دباتا ہوا اٹھا

أَخْفَقْتُ سَرَايَاهُ فَلِكِ الْحَدِيدِ يَارِبِّ

پھر کیا اور اس کے لشکروں نے وعدہ خلائی کی پس وہ تو لائق محمد سے

مِنْ مَّقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي أَنْتَاهُ لَا

اسے پالنے والے تو ایسا قادر ہے کہ کبھی مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا

يَعْجَلُ صِلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَ

صاحبِ محفل ہے کہ جلدی نہیں کرتا، محمد اور اس کی آل پر درود نازل کرانے

اجْعَلْنِي لِأَنْعَمِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَ

مجھ کو اپنے شکر گزاروں میں داخل کر اور

لَا لِأَنَّكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ ﴿۲﴾ إِلَهِي وَ

تمہوں کے ذکر کرنے والوں میں سے اے خدا! اور

كَمْ مِنْ بَاغٍ بَغَانِي بِمَكَائِدِهِ وَنَصَبٍ

اکثر ایسے باغی ہوئے جنہوں نے مجھ پر اپنے فریب سے ستم کیا

لِي أَشْرَاكَ مَصَائِدِهِ وَوَكَلَّ بِي تَقْفُدَ

اور میرا شکار کرنے کے واسطے جال لگایا، اور ہمیشہ میری

رِعَايَتِهِ وَأَضْبَاءِ إِلَى إِضْبَاءِ السَّبْعِ

جستجو میں رہے، اور میرے لئے اس طرح سمٹ کر بیٹھے جس طرح

لِطَرِيدَتِهِ اِنْتِظَارًا إِلَّا نَتَهَازَ فَرَصَتِهِ

درندہ اپنے شکار کی انتظار میں سمٹ کر بیٹھتا ہے درال حالیکہ

وَهُوَ يُظْهِرُ لِي بِشَاشَةِ الْمَلِيقِ وَيَسِطُ

ظاہر میں اور سامنے خوشامد کرتا ہے اور بکشاہہ پیشانی اور بارے

لِي وَجْهًا غَيْرَ طَلِقٍ فَلَمَّا رَأَيْتُ دَعَلَ

شکفتہ مجھ سے ملتا ہے میں تو نے اس کا باطنی فساد اور میرے ساتھ

سَرِيرَتِهِ وَقَبِي مَا أَنْطَوَى عَلَيْهِ لَشْرِيكِهِ

اسکی بدبختی دیکھی باوجودیکہ دین و ملت میں شریک

فِي مِلَّتِهِ وَأَصْبِيءُ مُجَلِبًا إِلَى قِي بَغِيهِ

ہے، اور اس نے بغاوت کی سرگرمیوں کے ساتھ صبح کی،

أَرْكُسْتَهُ لِأَمْرٍ رَأْسِهِ وَأَتَيْتَ بُنْيَانَهُ

تو نے اس کو سر کے بل ٹکوسا رکھا اور اسکی بنیاد کو جڑ سے اکھیر

مِنْ أَسَاسِهِ فَصَرَعْتَهُ فِي زُبَيْتِهِ وَ

دیا، پس تو نے اس کو زمین اس کو گرا دیا اور

أَرْدَيْتَهُ فِي مَهْوَى حُفْرَتِهِ وَجَعَلْتَ

جو اس نے میرے لئے بنائی تھی اور اس کو گڑھے میں اسکو دکھیل دیا جو اس

خَدَّاهُ طَبَقًا لِثَرَابِ رِجْلِهِ وَشَغَلْتَهُ

نے میرے لئے کھودا حصار اور تو نے اس کی خاک زیر پا سے اس کا

فِي بَدَنِهِ وَرِزْقِهِ وَرَمَيْتَهُ بِحَجْرِهِ وَ

بجہرہ خاک آلودہ کیا، اور تو نے اس کو بیماریوں اور فقر میں مبتلا

خَنَقْتَهُ يَوْمَ تَرَاهُ وَزَكَيْتَهُ بِشَاقِصِهِ

کیا، اور اس کی طرف وہ پتھر پھینکا جو اس نے میرے اوپر پھینکا

وَكَبَيْتَهُ لِمَنْخَرِهِ وَرَدَدْتِ كَيْدَهُ فِي

تھا، اور اسی کی رسی سے اس کے گلے میں پھانسی ڈالی اور تو نے اس

نَحْرِهِ وَوَقَفْتَهُ بِنِدَامَتِهِ وَفَتَنْتَهُ

کو اسی کے پیروں سے مارا اور اسے ناک کے بل گرایا اور اس کا منہ

بِحَسْرَتِهِ فَاسْتَخَذَلَ وَاسْتَحْذَأُ وَ

اسی کی طرف پھیر دیا، اور تو نے اسے ندامت میں غرق اور حسرت میں مبتلا کیا

تَضَاءَلْ بَعْدَ نَحْوَتِهِ وَأَثَقَمَ بَعْدَ

پس وہ ذلیل و خوار ہوا اور تکبر اور نخوت کے بعد حقیر ہوا، اور باوجود

اسْتَطَالَتْهُ ذَلِيلًا مَا سُوْرَانِي رَابِق

اپنی بلندی کے بہت ہو گیا اور ذلیل ہوا ، اور ان ہی رسیوں

حَبَائِلِهِ الَّتِي كَانَ يُؤْمَلُ أَنْ يِرَانِي

میں قید ہوا جس میں مجھے بندھا دیکھنے کا آرزو مند تھا ، جس روز وہ

فِيهَا يَوْمَ سَطَوْتَهُ وَقَدْ كِدْتُ يَا

غلبہ پانے کے قریب تھا ، اسے میرے پروردگار اگر تیری رحمت

رَبِّ لَوْلَا رَحْمَتُكَ يَحُلُّ بِي مَا حَلَّ

سزا ہوتی تو مجھ پر وہی مصیبت پڑتی جو اس پر پڑی ، پس

بِسَاحَتِهِ فَلَكَ الْحُدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ

اسے پالنے والے تو لائق حمد و شکر ہے اور تو ایسا قادر و توانا ہے

لَا يُغْلَبُ وَذِي أُنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ

کہ کبھی مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا صاحب تحمل ہے کہ کبھی جلدی نہیں

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي

کرتا درد نازل کر محمد و آل محمد پر اور اپنے شکر گزاروں اور نعمتوں

لَا تَعْبُكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا لِأَنَّكَ

کے ذکر کرنے والوں میں مجھے داخل کر خداوند!

مِنَ الذَّاكِرِينَ ۝ إِلَهِي وَكَمْ مِنْ

اور اکثر ایسا حاسد کہ اس کا حسد

جَاسِدٍ شَرِقَ بِحَسَدِهِ وَعَدُوِّ شَجِي

اسی کو گلو گیر ہوا اور اپنے غیظ میں غمناک و

بَغِيْظِهِ وَسَلَقْتَنِيْ بِمَحْدِّ لِسَانِهِ وَوَجَّهَ

انڈو لکین ہوا اور اپنی تیز زبانی سے مجھے آزار کر دیا ، اور اپنے

لِيْ يَفْتُونُ عَيْبِهِ وَوَحَزَنِيْ بِمَوَاقِعِهِ

عیبوں کو میری طرف منسوب کیا ، اور اپنے گوشہ چشم سے مجھ پر تھک

وَجَعَلَ عَرَضِيْ غَرَضًا لِّبِرَامِيْهِ وَقَلَدَنِيْ

زنی کی ، اور میری ابرو کو تیر طامت کا نشانہ بنایا اور اپنے عیبوں کا ہار

خِلَا لًا لَمْ تَزَلْ فِيْهِ فَنَادَيْتَكَ يَا رَبِّ

میرے گلے میں ڈال دیا ، پس اے میرے پالینوالے

مُسْتَجِيْرًا بِكَ وَاتِّقَا بِسُرْعَةِ اِجَابَتِكَ

میں نے تجھے پکارا دریاں حالیکہ تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اور اس کا

مُتَوَكِّلًا عَلٰی مَا لَمْ اَسْأَلْ اَعْرِفُهُ مِنْ

یقین رکھتا ہوں کہ تو جلد قبول کرتا ہے اور مجھے اعتماد ہے اور مہینتر سے جانتا

حُسْنِ دِفَاعِكَ عَالِمًا اَنَّهٗ لَنْ يَضْطَهَدَ

ہوں کہ تو بلا کو بخوبی دفع کرتا ہے اور مجھے یقین ہے کہ تو مقہور و مغلوب نہیں

مَنْ اَوْى اِلٰى ظِلِّ كَتْفِكَ وَاَنْ لَا

ہوتا جو کوئی تیرے سایہ رحمت میں پناہ لیتا ہے مجھے یقین ہے کہ اس تک مصائب

تَقْرَعُ الْفَوَادِحُ مِنْ لَجَا اِلٰى مَعْقَلِ

نہیں پہنچتے ہیں جس نے تیری نصرت کو اپنا ملجا قرار دیا

اِلَّا نَتِّصَارِكَ فَحَصَّنْتَنِيْ مِنْ بَاسِهِ

پس تو نے مجھ کو اس کے خوف سے پناہ دی



بِقُدْرَتِكَ فَالْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ

اور بسبب تقادر ہونے کے مجھ کو اسکے خوف سے بچایا ، پس اے پالنے والے

مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي اُنَاةٍ لَا يُعْجَلُ

میرے تو لائق حمد و شکر ہے ، تو ایسا تقادر ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَجْعَلْنِي

صاحبِ محفل ہے کہ جلدی نہیں کرتا ، درود نازل کر محمد و آل محمد پر اور مجھ کو

لَا نَعْمَكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلَا لَائِكَ مِنَ

شکر گزاروں اور نعمتوں کے ذکر کرنے والوں میں

الذَّاكِرِيْنَ ﴿۴﴾ اِلٰهِيْ وَكَمْ مِنْ سَعَابٍ

داخل کر خداوند! اور بہت سی گھٹائیں ایسی آئی

مَكْرُوِهٍ جَلِيَّتْهَا وَسَاءَ نِعْمَةٌ مَطْرَتْهَا

ہیں جو کمزوریاں زمانہ کے باعث ہیں تو نے انہیں بٹھا دیا اور آسمان

وَجَدَاوِلٍ كَرَامَةٍ اَجْرِيَّتْهَا وَاَعْيُنٍ

سے نعمت کا مینہ برسا یا اور انعام و اکرام کی نہریں جاری اور حادثاتِ زمانہ

اَحْدَاثٍ طُبِسَتْهَا وَاَنَاشِئَةٍ رَّحِمَةٍ

کے چشمے بند کر دیے اور تازہ رحمتیں کیں ، اور

نَشْرَتْهَا وَجِنَّةٍ عَافِيَةٍ الْبَسْتَهَا وَغَوَامِرٍ

عافیت کے لباس پہنائے ، اور شدائد

كُرْبَاتٍ كَشَفْتَهَا وَاْمُوْرٍ جَارِيَةٍ قَدَّرْتَهَا

ریخ و الم دور کئے ، اور تو نے ایسے امور جاری ہونے والے

لَمْ تَعْجُزْكَ إِذْ طَلَبْتَهَا وَلَمْ تَسْتَعِ

مقدر کئے کہ جب تو چاہتا ہے تیرے حکم سے باہر نہیں ہو سکتے، اور جس

عَلَيْكَ إِذْ أَرَدْتَهَا فَلَكَ الْحَدُّ يَا رَبِّ

وقت تو ان امور کا قصد کیا کرتا ہے تجھ سے سزا بنی نہیں کرتے پس اے

مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلِبُ وَذِي أُنَاةٍ لَا

میرے یا لینے والے تو لائق حمد و شکر ہے اور ایسا قادر ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا

يَعْجَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

اور صاحب تحمل ہے کہ جلدی نہیں کرتا درود نازل کر محمد و آل محمد پر

وَاجْعَلْنِي لِذُنُوبِي مِنَ الشَّاكِرِينَ وَ

اور مجھ کو اپنے شکر گزاروں اور نعمات کے ذکر کرنے والوں میں

لَا لِأَنَّكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ ۝۵۱ إِلَهِي وَكَمْ

داخل کر، اے میرے معبود!

مِنْ ظَنِّ حَسَنِ حَقَّقْتَ وَمِنْ عَدَمِ

اور بہت سے گمان نیک ہیں جو میں نے تیری بات کئے تو نے

إِمْلَاقِ جَبْرَتٍ وَمِنْ مَسْكَنَةِ فَاوِجَةٍ

اسے درست کر دیا، اور تنگ سستی کے راستوں کو تو نے بند کر دیا

حَوَّلَتْ وَمِنْ صَرَعَةٍ مُهْلِكَةٍ أُنْعَشْتُ

اور مہلک فقیر ہی کو تو نے ہلکا کر دیا، اور بہت سی افتادیں

وَمِنْ مَشَقَّةٍ أَرْحَتْ لَا تَسْأَلُ يَا

دشمن حیات اٹھیں بچھیں تو نے اٹھا لیا، اور بہت سی مشقتوں کو تو نے

سَيِّدِي عَمَّا تَفْعَلُ وَهُمْ يَسْئَلُونَ وَلَا

دفع کر دیا، اے میرے مالک مجھ سے اس کی بابت نہیں پوچھا جاتا جو تو کرتا

يَنْقُصُكَ مَا أَنْفَقْتَ وَلَقَدْ سَأَلْتُ

سے اور ساری مخلوق سے سوال کیا جاتا ہے اور مجھ کو وہ العام نقصان نہیں

فَاعْطَيْتُ وَلَمْ تَسْأَلْ فَأَبْتَدَأْتُ وَ

پہنچانے جو تو رحمت فرماتا ہے، مجھ سے بارہا سوال کیا گیا تو نے عطا فرمایا اور

اسْتَمِيحُ يَا بِ فَضْلِكَ فَمَا الْكَذِبُ

بغیر مانگنے بھی تو دیتا ہے اور جب تیرے دروازہ کرم پر آواز دی تو نے بخل نہ کیا،

أَبَيْتُ إِلَّا رِئَاسًا وَإِمْتِنَانًا وَالْإِطْوَاهُ

اے میرے پالنے والے تو انعام و اکرام اور تفضل و عنایات اور

يَارِبِّ وَإِحْسَانًا وَأَبَيْتُ يَا رَبِّ إِلَّا

مست اور احسان سے سوا راضی نہ ہوا، اور میں تیرے محرمات کی

إِنْتِهَا كَالْحَرَمَاتِكَ وَأَجْتَرَأُ عَلَى

پاسداری پر راضی نہ ہوا، اور تیرے گناہوں کے

مَعَاصِيكَ وَتَعَدُّ يَا لِحُدُودِكَ وَ

کرنے پر جرات کی، اور تیرے بتائے ہوئے حدود سے آگے بڑھ

غَفْلَةً عَنِ وَعِيدِكَ وَطَاعَةٌ لِعَدْوِي

گیا، اور تیرے وعدہ عذاب سے غفلت کی اور اپنے دشمن کی اطاعت کی

وَعَدُوكَ لَمْ يَنْعَكَ يَا إِلَهِي وَنَاصِرِي

اور تیرے دشمن کے تابع ہوا، اے معبود و مددگار میرے

اِخْلَافِي بِالشُّكْرِ عَنِ اِتِّمَامِ احْسَانِكَ

میں قصور وار ہوں کہ میں نے تیرا شکر ادا نہ کیا، تیرے تمام احسانات کا

وَلَا حِجْزَنِي ذَلِكُ عَنْ اِرْتِكَابِ

اور اس نے مجھے تیرے گناہوں کے ارتکاب سے باز نہ رکھا،

مَسَاخِطِكَ اَللّٰهُمَّ وَهَذَا مَقَامُ عَبْدٍ

اے خدایا اس بندہ ذلیل کا یہ مقام ہے

ذَلِيلٍ اِعْتَرَفَ لَكَ بِالتَّوْحِيدِ وَاَقْرَبُ

جس نے تیرے لئے تیری وحدانیت کا اقرار و اعتراف کیا ہے اور

عَلَى نَفْسِهِ بِالتَّقْصِيرِ فِي اَدَاءِ حَقِّكَ

اپنے نفس کے گنہگار ہونے کا اقرار کیا کہ اس نے تیرا حق ادا نہ کیا

وَشَهِدَ لَكَ بِسُبُوغِ نِعْمَتِكَ عَلَيْهِ وَ

اور تیرے انعام کی تمہیں کی شہادت دی اور جو عادتیں مجھے ہیں

جَمِيْلٍ عَادَاتِكَ عِنْدَكَ وَاِحْسَانِكَ

ہیں ان کی بھی گواہی دی پس اے میرے محبوب اور

اِلَيْهِ فَهَبْ لِي يَا اِلٰهِي وَسِيْدِي مِنْ

اے میرے مالک اپنے فضل سے بخش دے جو کچھ

فَضْلِكَ مَا اُرِيْدُكَ اِلَى رَحْمَتِكَ وَ

میں تیری رحمت کے وسیلہ سے چاہتا ہوں، اور

اَتَّخِذُكَ سُلْمًا اَعْرَجُ فِيهِ اِلَى مَرْضَاتِكَ

میں تیری رضامندی کو اپنے عروج کا زینہ مقرر کرتا ہوں،

وَأَمِنْ بِهِ مِنْ سَخِطِكَ بِعِزَّتِكَ وَ

اور تیرے غضب سے امان پاؤں تیری عزت و فضل

طَوْلِكَ وَيَحْتَقُّ نَيْبِكَ مُحَمَّدٍ وَالْإِمَامَةِ

کی وجہ سے اور تیرے نبی محمد مصطفیٰ اور آئمہ طاہرین

الْمَعْصُومِينَ صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

کے حق کے واسطے سے، خدا کا درود ان پر اور

أَجْمَعِينَ فَلَا الْحَمْدُ يَارَبِّ مِنْ مُقَدَّرِ

ان کی عزت طاہرہ پر، پس اے میرے پائے والے تولاہق حمد سے

لَا يُغْلَبُ وَذِي أَنْتَ لَا يُعْجَلُ صَلِّ

تو ایسا تادرسے کہ کبھی مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا صاحب تحمل سے کہ جلدی نہیں

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي

کرنا، محمد آل محمد پر درود نازل کر اور مجھے اپنے شکر گزاروں

لَا تُعِيكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا لِأَنَّكَ

اور اپنے نعمات کے ذکر کرنے والوں میں

مِنَ الذَّاكِرِينَ ④ إِلَهِي وَكَمْ مِنْ

واحد حاصل کر ، خداوند! تیرے بہت سے

عَبْدٍ أَمْسَى وَأَصْبَحَ فِي كَرْبِ الْهَوْتِ

بندے ہیں جو شام و صبح کرتے ہیں موت کی کرب و بے چینی

وَحَشْرَجَةَ الصَّدْرِ وَالنَّظْرَ إِلَى مَا

میں ، اور سینے میں گھرا لگنے کے وقت ، اور ایسی چیز کے دیکھنے

تَقْشَعِرُّ مِنْهُ الْجُلُودُ وَتَفْرَعُ إِلَيْهِ الْقُلُوبُ

میں کہ جس کے دیکھنے سے روئنگے کھڑے ہوتے ہیں اور دل میں اضطراب

وَأَنَا فِي عَافِيَةٍ مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ فَلَكَ

پہچا ہوتا ہے، اور میں ان سب باتوں سے عافیت میں ہوں، پس اسے

الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مَقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ

میرے یا کرنے والے تو لائق حمد ہے اور تو ایسا قدرت والا ہے کہ مغلوب

وَذِي أَنَاةٍ لَا يُعْجَلُ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ

نہیں ہوتا اور ایسا صاحب تحمل کہ جلدی نہیں کرتا، درود نازل کر محمدؐ

وَأِلَّ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِأَنْعَمِكَ مِنْ

و آل محمدؐ پر اور مجھے اپنی نعمتوں کے شکر گزاروں اور

الشَّاكِرِينَ وَلَا لِأَنَّكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ ④

ذکر کرنے والوں میں داخل کرنے

إِلَهِیْ وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ أَمْسَى وَأَصْبَحَ

خداؤنا بہت سے ایسے بندے ہیں کہ جن کی شام و صبح

سَقِيمًا مَوْجَعًا مَدُّ تَفَاقِي أَيْنٍ وَ

بیماری کے عالم میں گنتی ہے اور نالہ و فریاد کے ساتھ درد مند و دائم المصائب

عَوِيلٌ يَتَقَلَّبُ فِي غَمِّهِ وَلَا يَجِدُ

رہتے ہیں، غم کے عالم میں مضطرب ہو کر گردنیں بدلتے ہیں اور کوئی مددگار

مَحِيصًا وَلَا يَسْبِغُ طَعَامًا وَلَا يَسْتَعْدِبُ

نہیں پاتے، اور نہ انہیں کھانا مزہ دینا ہے نہ پانی اور نہ انہیں

شَرَابًا وَلَا يَسْتَطِيعُ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا

نقصان پر قدرت ہے اور نہ نفع پر دسترس اور

وَهُوَ فِي حَسْرَةٍ وَنَدَامَةٍ وَأَنَانِيٍّ

وہ حسرت و ندامت میں گرفتار ہیں ، اور میں صیغہ

صِحَّةٍ مِّنَ الْبِدَنِ وَسَلَامَةٍ مِّنَ

و شہدت ہوں ، اور فارغ البالی سے زندگی بسر کرتا

الْعَيْشِ كُلُّ ذَلِكَ مِنْكَ بِفَضْلِكَ

ہوں یہ سب تیری بدولت اور تیرے ہی فضل و کرم کا نتیجہ

فَلَا الْحَدُّ يَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرِكَ

ہے پس اے میرے پالنے والے تو سزاوار حمد ہے اور ایسا قادر ہے

يُغْلِبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلَيَّ

کہ مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا صاحب تحمل ہے کہ جلدی نہیں کرتا محمد

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِأَنْعَمِكَ

و آل محمد پر درود نازل کر اور مجھے اپنی نعمتوں کے شکر گزاروں

مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا لِأَيِّكَ مِنْ

اور ذکر کرنے والوں میں داخل

الذَّاكِرِينَ ۝۸۱ إِلَهِي وَكَمْ مِنْ عِيدٍ

کر ، خداوند ! تیرے بندے بہت سے

أَمْسَى وَأَصْبَحَ خَائِفًا مَّرْعُوبًا

ایسے ہیں جن کی شام و صبح خوف کے عالم میں گذرتی ہے اور

مَسْهَدًا مُشْفِقًا وَحَيْدًا وَجَلًّا هَارِبًا

دہشت سے یکہ و تنہا ڈر کر بھاگتے ہیں ، آوارہ وطن ہو کر اہل و عیال

طَرِيدًا وَ مُنْبَحِرًا فِي مَضِيَّتِكَ اَوْ مَخْبَاةً

سے محروم رکھے گئے ہیں اور جو کسی جائے تنگ یا دنیا کے گوشوں میں

مِّنَ الْبَخَائِي قَدْ ضَاقتْ عَلَيْهِ الْاَرْضُ

کسی مخفی گوشے میں پڑے ہیں اور زمین بھی باوجود اپنی وسعت کے

بِرُحْبَاهَا وَلَا يَجِدُ حِيلَةً وَلَا مَنجًى

ان پر تنگ ہو گئی ہے اور نہ تو وہ کوئی تدبیر جانتے ہیں اور نہ

وَلَا مَأْوًى وَلَا مَهْرَبًا وَاَنَا فِي اَمْنٍ

ان کو راہ نجات و جائے پناہ معلوم ہے اور نہ وہ راہ گریز ہے

وَاَمَانٍ وَطَبَائِنَةٍ وَعَافِيَةٍ مِّنْ

واقف ہیں اور میں ان تمام باتوں سے امن وامان اور اطمینان و

ذَلِكَ كُلُّهُ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِّنْ

عافیت میں ہوں ، پس اے میرے پالنے والے تو ہی سزاوار حمد ہے

مُقْتَدِرٍ لَا يُعْلَبُ وَذِي اِنَاةٍ لَا

اور تو ایسا قدرت والا ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا صاحب تحمل کہ

يُعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ

جلدی نہیں کرتا ، محمد اور آل محمد پر درود نازل فرما ،

وَاَجْعَلْنِي لِاَتْعَمِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ

اور مجھے اپنی نعمتوں کے شکر گزاروں اور اپنے احسانات



وَاذْأَاتِك مِّنَ الذَّاكِرِينَ ۝ اِلٰهِي

کے ذکر کرنے والوں میں داخل فرما اے میرے

وَسَيِّدِي وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسَىٰ وَ

معبود اے میرے مالک! بہت سے بندے تیرے ایسے ہیں جن کی اس

اَصْبَحَ مَغْلُوبًا مُّكْبَلًا بِالْحَدِيدِ

عالم میں شام و صبح ہوتی ہے کہ وہ آہنی طوق و زنجیر میں گرفتار ہیں

بِأَيْدِي الْعُدَاةِ وَالْكَفَّارِ لَا

دشمنوں اور کافروں کے ہاتھ میں ہیں جو ان

يَرْحَمُونَهُ فَقِيْدًا مِّنْ اَهْلِهِ وَوَلَدِهِ

پر رحم نہیں کرتے، اہل و عیال سے جدا، اور

مُنْقَطِعًا عَنِ اِخْوَانِهِ وَبَلَدِهِ

اپنے بھائیوں اور اپنے بھائیوں اور وطن سے دور،

يَتَوَقَّعُ كُلَّ سَاعَةٍ بِاَيِّ قِتْلَةٍ يُقْتَلُ

یہی فکر دامنگیر کہ کس طرح قتل کئے جائیں گے

بِهِ وَبِاَيِّ مِثْلَةٍ يُسْتَلُّ بِهٖ وَاَنَافِي

اور کس بدسلوکی کی جائے گی، اور میں ان تمام

عَافِيَةٍ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ

باتوں سے عافیت ہیں ہوں پس اے میرے پالنے والے

يَا رَبِّ مِّنْ مُّقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي

تو ہی لائقِ حمد ہے اور ایسا قادر ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا، اور

أَنَاءٌ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ

ایسا صاحب عمل، کہ جلدی نہیں کرتا محمد و آل محمد پر درود

مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِأَنْعَمِكَ مِنْ

نازل فرما، اور مجھ کو اپنی نعمتوں کے شکر گزاروں اور

الذَّكِرِينَ وَالْأَوْلِيَاءِ مِنَ الذَّاكِرِينَ

اپنے احسانات کے ذکر کرنے والوں میں داخل فرما،

إِلَهِي وَسَيِّدِي وَكَمِّمْنِ عَبْدِي

اے میرے معبود! اے میرے آقا تیرے بہت سے بندے

أُصْبَى وَأُصْبَحَ يُقَاسِي الْحَرْبَ وَ

ایسے ہیں جن کی شام و صبح جنگ و جدال کی مشقت میں گزری

مُبَاشَرَةً الْقِتَالِ بِنَفْسِهِ قَدْ غَشِيَتْهُ

اور خود بھی مرگب قتال ہوئے اور انہیں دشمنوں سے

الْأَعْدَاءُ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ بِالسِّيُوفِ

ہر طرف سے تلواروں، نیزوں اور آلات

وَالرَّمَا حِ وَاللَّهَ الْحَرْبُ يَتَّقَعَقُ

جرب سے گھیر لیا اور آہنی لباس

فِي الْحَدِيدِ مَبْلَغٌ مَجْهُودٌ لَا يَعْرِفُ

میں گھبراتے ہیں انتہائی کوشش کے باوجود کوئی

حِيلَةٌ وَلَا يَهْتَدِي سَبِيلًا وَلَا يَجِدُ

تدبیر رانی کی سمجھ میں نہیں آتی نہ کوئی راستہ معلوم نہ راہ گریز سے

مَهْرَبًا قَدْ اُدْنِفَ بِالْجَرَاحَاتِ اَوْ

دائف ، زخموں سے پور پور ہیں اپنے خون میں

مُتَشَجِّطًا بِدَمِهِ تَحْتَ السَّنَابِكِ وَ

کھوڑوں کی ٹاپوں کے نیچے لوستے ہیں اور

الْاَرْجُلِ يَتَنَشَّى شَرْبَةً مِّنْ مَّاءٍ اَوْ

ایک گھونٹ پانی کے لئے ترستے ہیں ،

نَظْرَةً اِلَى اَهْلِهِ وَوَلَدِهِ وَلَا يَقْدِرُ

اپنے اہل و عیال کو ایک نظر دیکھنے کے حسرت مند ہیں اور وہ اس پر

عَلَيْهَا وَاَنَا فِي عَافِيَةٍ مِّنْ ذَلِكَ كُلِّهِ

قدرت نہیں رکھتے اور میں ان تمام باتوں سے عافیت میں ہوں پس

فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِّنْ مَّقْتَدِرٍ لَا

اے میرے پالنے والے تو ہی سزاوار حمد ہے اور ایسا قادر ہے

يَغْلِبُ وَذِي اَنَاةٍ لَا يَجْعَلُ صِلَّ عَلٰى

کہ مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا صاحب تحمل ہے کہ جلدی نہیں کرتا مگر

مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَجْعَلْنِي لِرَبِّكَ

آل محمد پر درود نازل کر اور مجھ کو اپنی نعمتوں کے

مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ مِنَ الدَّاكِرِيْنَ

شکر گزاروں اور احسانات کے ذکر کرنے والوں میں محبوب فرما ،

۱۱ اِلٰهِيْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ اٰمَسٰى وَ

اے میرے معبود تیرے بہت سے بندے ایسے ہیں جن کی شام و

أَصْبَحَ فِي ظُلُمَاتِ الْبَحَارِ وَعَوَاصِفِ

صبح دریاؤں کی تاریکی میں، ہواؤں کی کئی تھوکنوں کی دہشت

الرِّيَّاحِ وَالْأَهْوَالِ وَالْأَمْوَاجِ يَتَوَقَّعُ

میں اور موجوں کے خون سے ڈوبنے اور

الْغَرَقِ وَالْهَلَاكِ لَا يَقْدِرُ عَلَى حِيلَةٍ

ہلاک ہو جانے کے منتظر ہیں مگر وہ کسی تدبیر پر تیار نہیں ہیں،

أَوْ مَبْتَلَىٰ بِصَاعِقَةٍ أَوْ هَدْمٍ أَوْ حَرَقِ

یا وہ مبتلا ہیں بجلی اور مکان کے گرنے میں، جلنے

أَوْ غَرَقِ أَوْ شَرَقِ أَوْ خَسْفٍ أَوْ مَسِنَةٍ

یا ڈوبنے میں یا دم گھسنے یا دھنسنے میں، صورت کے متغیر

أَوْ قَدْفٍ وَأَنَا فِي عَاقِبَةٍ مِّنْ ذَلِكَ

ہونے میں یا سنگسار ہونے میں اور میں ان تمام باتوں سے عاقبت

كُلِّهِ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مَّقْتَدِرٍ

میں ہوں، پس اے میرے پالنے والے تو ہی سزاوار حمد ہے اور تو

لَا يُغْلِبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا يُعْجَلُ صَلِّ

ایسا قادر ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا۔ اور ایسا صاحب تحمل کہ جلدی نہیں کرتا،

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَجْعَلْنِي

محمد و آل محمد پر درود نازل فرما، اور مجھے اپنی نعمتوں کے شکر

لَا تَعْبِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا لَأَنَّكَ

گزاروں اور احسانات کے ذکر کرنے

مِنَ الذَّاكِرِينَ ﴿۱۲﴾ إِلَهِي وَكَمْ مِّنْ

داوں میں داخل کر اے میرے معبود یا بہت سے

عَبْدٍ أَمْسَىٰ وَأَصْبَحَ مُسَافِرًا شَاخِصًا

بندے میرے ایسے ہیں جو مسافرت کے عالم میں صبح و شام کرتے

عَنْ أَهْلِهِ وَوَلَدِهِ وَوَطْنِهِ وَبَلَدِهِ

میں، اور وہ اپنے اہل و عیال سے اور اپنے وطن و شہر

مُتَحِيرًا فِي الْمَقَاوِرِ تَائِبَهَا تَحُوشِ

سے دور جنگل میں جاگزیں ہیں حیران و سرگرداں جنگل کے وحشیوں

وَالْبَهَائِمِ وَالْهَوَائِمِ وَحِيدًا اِفْرِيدًا

چوپاؤں اور کیرے کھڑوں کے ہمراہ کیہ و تنہا ہیں، کسی قسم

لَا يَعْرِفُ حِيلَةً وَلَا يَهْتَدِي سَبِيلًا

کی تدبیر نہیں جانتے، اور نہ کسی راہ سے واقف ہیں

أَوْ مُتَأَذِّيًا يَبْرُدُ أَوْ حَرًّا أَوْ جَوْعًا أَوْ

یا وہ سردی گرمی بھوک اور

عَطَشًا أَوْ عَرَىٰ أَوْ غَيْرَهُ مِنَ الشَّدَائِدِ

پیماس اور برستگی کی اذیت اٹھا رہے ہیں علاوہ ازیں اور سختیاں

مِمَّا أَنَا مِنْهُ خَلْوٌ وَأَنَا فِي عَافِيَةٍ مِّنْ

جن سے میں بڑی ہوں مبتلا ہیں، اور میں ان تمام باتوں سے

ذَلِكَ كُلِّهِ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِّنْ

عافیت میں ہوں، پس سزاوار حمد اے میرے یا نے والے تو ہی

مُقْتَدِرٌ لَا يُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا يُعْجَلُ

ہے اور تو ایسا قادر ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا صاحب تحمل ہے کہ جلدی

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي

نہیں کرتا، محمد اور آل محمد پر درود نازل فرما، اور مجھے اپنی نعمتوں کے

لَا تُعْبِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا لَأَنْكَ مِنَ

شکر گزاروں اور احسانات کے ذکر کرنے والوں میں

الذَّاكِرِينَ ۱۳) اِلٰهِي وَسَيِّدِي وَكَمُّ

داخل کر اے میرے مہبود، اے میرے مالک بہت

مِّنْ عَبْدٍ اَمْسَى وَاَصْبَهَ فَقِيْرًا

سے تیرے بندے ایسے ہیں کہ جن کی صبح و شام فقیری

عَائِلًا عَارِيًا مَّسْلِقًا مَّخْفِقًا مَّجْهُودًا

ناداری، برہنگی کے عالم میں ہوتی ہے لباس سنگلی معاش سے ان کے

مَهْجُورًا خَائِفًا جَائِعًا ظَنَانًا يَنْتَظِرُ

اعضاء لرزتے ہیں مبتلائے محنت ہیں، دوستوں سے دور ہیں خوفزدہ ہیں، بھوکے

مَنْ يَعُوْدُ عَلَيْهِ بِفَضْلِ اَوْ عِيْدٍ وَجِيْدٍ

ہیں اور پیاسے ہیں اس بات کے منتظر ہیں کہ کونسا بندہ تیرا اپنا احسان کرتا ہے یا تیرا

هُوَ اَوْجَهُ مِنِّيْ عِنْدَكَ اَوْ اَشَدَّ عِبَادَةً

کونسا ایسا بندہ ہے جو ہماری حاجت برآری میں تیرے نزدیک ہے یا زیادہ عبادت گزار

لَكَ مَغْلُوْلًا مَّقْهُوْرًا اَقْدَحِيْلٌ ثِقْلًا

ہے وہ تیرا بندہ طوق پہنے ہوئے ہے مغلوب ہے، اور مشقت تنگدستی، شدت

مَنْ تَعِبَ الْعَنَاءَ وَشَدَّةَ الْعِبَادَةِ

بندگی، تنگی رزق اور ضرب کی گزانی

وَكَفَّةَ الرِّزْقِ وَثِقَلَ الصَّرِيبةُ أَوْ مَبْتَلَى

کا بار اٹھائے ہوئے سے

بِبَلَاءٍ شَدِيدٍ لَا قِبَلَ لَهُ بِهِ إِلَّا عَمَلُكَ

یا بلائے سخت میں مبتلا ہے اسے اس بلا سے پناہ نہیں ہے، مگر

عَلَيْهِ وَأَنَا الْمَخْدُومُ الْمُنْعَمُ الْمَعَانِي

نیز سے احسان سے اور میں خدمت گزار رکھتا ہوں نعمتوں سے مالا مال

الْمُكْرَمُ فِي عَاقِبَةِ مِمَّا هُوَ فِيهِ فَكَ

ہوں، محفوظ مکرم ہوں اور ان تمام باتوں سے جنہیں وہ گرفتار ہے مافیت میں ہوں

الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ

پس اے میرے پالنے والے تو ہی سزاوار حمد ہے اور ایسا قادر ہے کہ مغلوب

وَذِي أَنَاةٍ لَا يُعْجَبُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

نہیں ہوتا اور ایسا متمحل ہے کہ جلدی نہیں کرتا درود نازل کر محمد و اہل محمد پر

وَأٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِأَنْعَمِكَ مِنْ

اور مجھ کو اپنی نعمتوں کے شکر گزاروں میں اور

الشَّاكِرِينَ وَلَا لِأَنَّكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ

احسانات کے ذکر کرنے والوں میں داخل کر۔

إِلٰهِیْ وَمَوْلَایْ وَسَيِّدَایْ وَكَمْ مِنْ

اے میرے معبود، اے میرے مالک! اے میرے سردار بہت

عَبْدًا أَسْلَىٰ وَأَصْبَحَ طَرِيدًا شَرِيدًا

سے بندے تیرے ایسے ہیں جن کی صبح و شام آوارہ وطنی میں ہوتی

حَيْرَانًا مُتَحَيِّرًا جَائِعًا خَائِفًا خَاسِرًا

سے، نکالے ہوئے ہیں، حیران و سرگرداں ہیں، بھوکے اور خوفزدہ ہیں، کھائے

فِي الصَّحَارِيِّ وَالْبَرَارِيِّ قَدْ أَحْرَقَهُ

میں ہیں، جنگلوں اور صحراؤں میں بھوکے کھاتے پھرتے ہیں تحقیق کر انہیں

الْحَرُّ وَأَدْفَنَهُ الْبَرْدُ وَهُوَ فِي ضَرِّ

گرمی نے جھلس دیا ہے، سردی نے عاجز کر دیا ہے اور مسخرت عیش میں

مِّنَ الْعَيْشِ وَضَنَّكَ مِنَ الْحَيَاةِ

گرفتار ہیں تنگی حیات میں مبتلا ہیں، خود اپنے مقام پر ذلیل

وَذُلٌّ مِّنَ الْمَقَامِ يَنْظُرُ إِلَىٰ نَفْسِهِ

ہیں اپنے نفس کی طرف حسرت سے

حَسْرَةً لَا يَقْدِرُ لَهَا عَلَىٰ ضِرٍّ وَلَا

نگاہ کرتے ہیں کہ انہیں نفس کے ضرر۔ نفع رسائی پر قدرت نہیں ہے

نَفْعٍ وَأَنَا خَلَوْتُ مِّنْ ذَلِكَ كُلِّهِ بِجُودِكَ

اور میں ان تمام باتوں سے تیرے جو دود گم کے صدمے میں

وَكَرَمِكَ فَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ

بری ہوں پس کوئی معبود سوائے تیرے نہیں ہے، پاک ہے تو

مِن مَّقْتَدِرٍ لَا يَغْلِبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا

اور ایسا قادر ہے کہ کبھی مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا مقہور، کہ



يَجْعَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

جلدی نہیں کرتا ، درود محمد و آل محمد پر نازل فرما اور مجھ کو

وَأَجْعَلْنِي لِأَنْعَمِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ

اپنی نعمتوں کے شکر گزاروں اور اپنے احسانات کے ذکر

وَلَا ذَلِيلِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ وَارْحَمْنِي

کرنے والوں میں داخل فرما ، اور اے ارحم الراحمین

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۱۵ اَللّٰهُمَّ

مجھ پر اپنی رحمت نازل فرما ، اے

وَمَوْلَايَ وَسَيِّدِي وَكَمَّ مِّنْ عِبَادِكَ

میرے معبود! اے میرے مالک ، اے میرے سردار! اور بہت سے بندے

وَأَصْبِحْ عَلَيَّ مَرِيضًا سَقِيمًا مَدِينًا

تیرے ایسے ہیں کہ ان کی صبح و شام اس عالم میں ہوتی ہے کہ وہ علیل

عَلَى فَرَأَيْتِ الْعِلَّةَ وَفِي لِبَاسِهَا يَتَّقَلُّ

ہیں ، مریض ہیں یا دائم المرض ہیں ، فرشتے بیماری پر پڑے ہیں ابتلا سے

يَبِينًا وَشِبَالًا لَا يَعْرِفُ شَيْئًا مِّنْ

مرض ہیں کبھی داہنی کوٹھ لیتے ہیں کبھی بائیں کچھ کھانے

لَذَّةِ الطَّعَامِ وَلَا مِّنْ لَّذَّةِ الشَّرَابِ

اور پینے کا مزہ نہیں جانتے اور اپنے نفس کی طرف

يَنْظُرُ إِلَى نَفْسِهِ حَسْرَةً لَا يَسْتَطِيعُ

نگاہ حسرت سے دیکھتے ہیں اور رفع رسائی پر

لَهَا ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَأَنَا خَلُوصٌ مِنْ ذَلِكَ

قدرت نہیں رکھتے اور میں تیرے جو دو کرم کے صدقے

كَلِّهِ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ فَلَا إِلَهَ إِلَّا

میں ان تمام باتوں سے محفوظ ہوں پس کوئی معبود

أَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مَّقْتَدِرِ رَبِّكَ لَا يَغْلِبُ

سوائے تیرے پرستش کے لائق نہیں ہے پاک ہے تو اور ایسا صاحب

وَذِي أَنْوَابٍ لَا يَجْعَلُ صِلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ

قدرت کہ کبھی مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا متحمل کہ جلدی نہیں کرتا، درود نازل

وَأَلِ مُحَمَّدٍ وَأَجْعَلْتَنِي لَكَ مِنْ

کر محمد دآل محمد پر اور مجھے اپنے عبادت گزاروں اور

الْعَابِدِينَ وَلَا تَعْبُكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ

اپنی نعمتوں کے شکر گزاروں اور اپنے احسانات

وَلَا لِأَنَّكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ وَارْحَمْنِي

کا ذکر کرنے والوں میں داخل فرما، اے ارحم الراحمین

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ﴿١٤﴾ اَللّٰهُ

اپنی رحمت کے صدقے میں مجھ پر اپنی رحمت نازل فرما اے میرے

وَمَوْلَايَ وَسَيِّدِي وَكَمٍّ مِنْ عَبْدٍ

معبود، اے میرے مالک، اے میرے سید! بہت سے بندے تیرے ایسے

أَسَى وَأَصْبَحَ قَدْ دَتِي يَوْمَهُ فِي

میں جنہوں نے اس حالت میں صبح و شام کی ان کی موت کے دن

حَتْفِهِ وَقَدْ أَحْدَقَ بِهِ مَلِكُ الْمَوْتِ

قریب آگئے اور انہیں موت کے فرشتے نے کھیر لیا اور وہ

فِي أَعْوَانِهِ يُعَالِجُ سَكْرَاتِ الْمَوْتِ وَ

مردگاروں میں ہیں، جان کنی اور موت کی تکلیفوں سے

حَيَاضُهُ تَدُورُ عَيْنَاهُ يَمِينًا وَشِمَالًا

کبھی داہنی طرف دیکھتے ہیں اور کبھی بائیں طرف اور اپنے دونوں

يَنْظُرُ إِلَى أَحِبَّائِهِ وَأَوْدَائِهِ وَأَخْلَائِهِ

محبوبوں، جان پہچان والوں اور سچے محبت کرنے

وَأَصْدِقَائِهِ قَدْ مَنَعَ مِنَ الْكَلَامِ وَ

دالوں کی طرف نظر کرتا ہے، ان کو بات کرنے سے روک دیا گیا

حُجِبَ عَنِ الْخُطَابِ يَنْظُرُ إِلَى نَفْسِهِ

ہے اور کلام کرنے سے باز رکھا گیا ہے وہ حسرت بھری نگاہ سے

حَسْرَةً لَا يَسْتَطِيعُ لَهَا ضَرْأًا وَلَا نَفْعًا

اپنے نفس کی طرف دیکھتے ہیں۔ اور انہیں اپنے نفس کے ضرر

وَأَنَا خَلْوٌ مِّنْ ذَلِكَ كُلِّهِ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ

و نفع رسائی پر قدرت نہیں ہے اور میں ان تمام باتوں سے بسبب تیرے

فَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مَّقْتَدِرِ

جود و کرم کے بری ہوں۔ پس کوئی معبود سوائے تیرے قابل پرستش

لَا يَغْلِبُ وَذِي أَنْتَ لَا يَجْعَلُ صِلًا

نہیں ہے پاک سے تو اور ایسا تادریے کہ مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا متصل کہ کبھی

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي

جلدی نہیں کرتا، درود نازل فرما محمدؐ اور آل محمدؑ پر، اور مجھ کو

لَكَ مِنَ الْعَائِدِينَ وَلِنِعْمَتِكَ مِنْ

اپنے عبادت گزاروں اور نعمات کے شکر گزاروں اور

الشَّاكِرِينَ وَلَا لِأَنَّكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ

اپنے احسانات کے ذکر کرنے والوں میں داخل کر

وَارْحَمْنِي بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ﴿١٤﴾

اور مجھ پر رحمت کے صدقے میں رحمت نازل فرما، اے سب سے زیادہ رحم

الهِى وَمَوْلَاىَ وَسَيِّدَى وَكُم مِّن

کرنے والے، اے میرے سب سے سید و آقا، تیرے بہت سے ایسے

عَبْدِ أَسَى وَأَصْبِي فِي مَضَائِقِ

بندے ہیں کہ جن کی شام و صبح قید خانوں کی تنگیوں اور زندانوں

الْحَبُوسِ وَالسَّجُونِ وَكُرْهَهَا وَكُرْبَهَا

کی اسیری میں گزرتی ہے اور سختیوں بے چینیوں اور ذلتوں میں

وَذَلِّهَا وَحَدِيدِهَا يَتَدَاوُلُهُ أَعْوَانُهَا

بتلا ہیں لباس ہائے آہنی میں لئے پھرتے ہیں اسے داروغہ و

وَزَبَانِيَّتُهَا فَلَا يَدْرِي أَيَّ حَالٍ يَفْعَلُ

مالک قید خانہ اس کو خبر نہیں کہ اس کے ساتھ کیا معاملہ کیا جائے

بِهِ وَأَيُّ مَثَلَةٍ يَمْتَلِ بِهٖ فَهُوَ فِي ضَرِّ

گیا اور کیا بدسلوکی روا رکھی جائے گی وہ تیرا بندہ سختی عیش

مِّنَ الْعَيْشِ وَضَنْكَ مِّنَ الْحَيَوةِ يَنْظُرُ

اور تنگی حیات میں گرفتار ہے دیکھتا ہے اپنے نفس

إِلَى نَفْسِهِ حَسْرَةً لَا يَسْتَطِيعُ لَهَا ضَرْأًا

کی طرف بہ نگاہ حسرت اور وہ قدرت نہیں رکھتا نفس کے ضرر

وَأَنَا نَفْعًا وَأَنَا خَلْوٌ مِّنْ ذَلِكَ لَهُ بِجُودِكَ

و نفع رسائی پر اور میں بڑی ہوں اور ان تمام باتوں سے بسبب تیرے

وَكِرْمِكَ فَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ

جو دود کرم کے پس کوئی معبود بجز تیرے قابل پرستش نہیں ہے تو ہی

مِن مَّقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ ذِي أُنَاةٍ لَا

پاک ہے اور ایسا تو انا ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا صاحبِ حمل ہے کہ

يَعْجَلُ صِلًا عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَ

جلدی نہیں کرتا درود نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور

اجْعَلْنِي لَكَ مِنَ الْعَائِدِينَ وَلِنِعْمَائِكَ

بنا مجھ کو اپنے عبادت کرنے والوں اور نعمات کا شکر گزاروں

مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا لِأَنَّكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ

اور تیری نعمت کے ذکر کرنے والوں میں سے اور مجھ پر

وَارْحَمْنِي بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

رحم نازل فرما بسبب اپنی رحمت کے لئے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

①۸ إِلَهِي وَمَوْلَايَ وَسَيِّدِي وَكَم

اے میرے معبود آقا و سردار میرے اور بہت سے تیرے

مَنْ عَبْدٍ أَمْسَى وَأَصْبَحَ قَدْ اسْتَمَرَ

ایسے بندے ہیں جنہوں نے شام و صبح کی کہ اس پر حکم قضا

عَلَيْهِ الْقَضَاءُ وَأَحْدَقَ بِهِ الْبِلَاءُ وَ

جاری ہو گیا ہے اور اسے بلا نے گھیر لیا ہے اور

فَارَقَ أَحِبَّاءَهُ وَأَوْدَاءَهُ وَأَخْلَاءَهُ

اس نے اپنے دوستوں اور آشناؤں سے اور محبت کرنے والوں سے مفارقت

وَأَمْسَى حَقِيرًا أَسِيرًا ذَلِيلًا فِي

کی ہے اور وہ حقیر قیدی ذلیل ہو گیا ہے ہاتھوں میں

أَيْدِي الْكُفَّارِ وَالْأَعْدَاءِ يَتَدَاوُونَهُ

کافروں اور دشمنوں کے جو اسے لئے پھرتے ہیں داسے

يَبِينًا وَشِمَالًا قَدْ حُصِرَ فِي الْبَطَائِرِ

اور بائیں اسے تہ خانوں میں قید کیا گیا ہے

وَتَقَلَّ بِالْحَدِيدِ لَا يَرَى شَيْئًا مِّنْ

اور آہن میں گراں بار کیا گیا ہے دنیا کی

ضِيَاءِ الدُّنْيَا وَلَا مِّنْ رَّوْحِهَا يُنْظَرُ

روشنی کو کچھ بھی نہیں دیکھ سکتا اور نہ اس کی آسائش

إِلَى نَفْسِهِ حَسْرَةٌ لَا يَسْتَطِيعُ لَهَا

کو اپنے نفس کی طرف حسرت سے دیکھتا ہے نہیں قادر ہے کہ اپنے

ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَأَنَا خَلَوْتُ مِنْ ذَلِكَ

نفس کو ضرر یا نفع پہنچا سکے اور میں بری ہوں ان تمام باتوں

كَلِمَةٍ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ فَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

سے بسبب تیرے جود و کرم کے پس کوئی معبود بخیر سے قابل

سُبْحَانَكَ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلِبُ وَذِي

پرستش نہیں سے پاک ہے تو اور ایسا قادر ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا اور

أَنَاةٍ لَا يَجْعَلُ صِدْقًا عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ

ایسا صاحب عقل ہے کہ جلدی نہیں کرتا اور درود نازل فرما اوپر محمد و آل

مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لَكَ مِنَ الْعَابِدِينَ

محمد کے اور بنا مجھ کو اپنے عابدوں میں سے اور

وَلِنِعْمَاتِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

اپنے نعمات کے شکر گزاروں میں سے اور اپنے احسانات

مِنَ الذَّاكِرِينَ وَارْحَمْنِي بِرَحْمَتِكَ

کے ذکر کرنے والوں میں سے اور مجھ پر رحم نازل فرما بسبب اپنی

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ① إِلَهِي وَمَوْلَايَ

رحمت کے لئے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے میرے معبود اور میرے

وَسَيِّدِي وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ أَمْسَى وَ

آقا و سردار تیرے بہت سے بندے ایسے ہیں جنہوں نے شام کی اور

أَصْبَحَ قَدْ اشْتَقَّ إِلَى الدُّنْيَا لِلرَّغْبَةِ

صبح کی اس طرح کہ مشتاق ہو دنیا کی طرف اور رغبت ظاہر کی اس

فِيهَا إِلَى أَنْ خَاطَرَ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ

میں یہاں تک کہ خطرے میں ڈالا اس نے اپنے نفس کو اور مال دنیا

حِرْصًا مِّنْهُ عَلَيْهَا وَقَدَّرَكِ الْفَلَكَ

کے لالچ کی وجہ سے بالتحقیق وہ سوار ہوا کشتی میں

وَكُسْرَتٍ بِهِ وَهُوَ فِي آفَاقِ الْبِحَارِ وَ

اور فوراً کشتی ٹوٹ گئی اب وہ شخص اطراف دریا اور اس کی

ظُلُمَاتِهَا يَنْظُرُ إِلَىٰ نَفْسِهِ حَسْرَةً لَا يَقْدِرُ

تاریکیوں میں ہے دیکھتا ہے اپنے نفس کی طرف بہ نگاہ حسرت

لَهَا عَلَىٰ ضِرٍّ وَلَا نَفْعٍ وَأَنَا خَلَوُ مِنْ

گرا اپنے نفس پر ضرر رسائی یا نفع رسائی کی قدرت نہیں رکھتا اور میں بڑی

ذَلِكَ كُلُّهُ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ فَلَا إِلَهَ

ہوں ان باتوں سے بسبب تیرے جود و کرم کے پس کوئی معبود

إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مَّقْتَدِرِ اللَّيْلِ

بجز تیرے قابل پرستش نہیں ہے تو ہی پاک سے اور قادر ہے کہ مغلوب نہیں

وَذِي أَنَاةٍ لَا يَجْعَلُ صَلًّا عَلَىٰ مُحَمَّدٍ

ہوتا اور ایسا صاحب تحمل ہے کہ جلدی نہیں کرتا درود نازل فرما مجھ اور

وَأٰلِ مُحَمَّدٍ وَأَجْعَلَنِي لَكَ مِنَ الْعٰبِدِيْنَ

آل محمد پر اور بنا مجھ کو اپنے عبادت گزاروں اور نعت

وَلِنِعْمَتِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا

کے شکر کرنے والوں اور تیرے احسانات

مِنَ الذَّاكِرِيْنَ وَارْحَمْنِي بِرَحْمَتِكَ

کے ذکر کرنے والوں اور مجھ پر رحم نازل فرما بسبب اپنی رحمت



يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ﴿۲۰﴾ اِلٰهِي وَمَوْلَايَ

سے زیادہ رحم کرنے والے اے میرے معبود اور آقا

وَسَيِّدِي وَكَمِّمِنْ عَيْدِ اَمْسِي وَاَصْبِحْ

و سردار بہت سے تیرے بندے ایسے ہیں جو شام اور صبح کرتے

قَدْ اسْتَمَرَّ عَلَيْهِ الْقَضَاءُ وَاَحْدَقْ

ہیں کہ اس پر جاری ہو گیا ہے حکم قضا اور گھم گیا ہے

بِهِ الْبَلَاءُ وَالْكَفَارُ وَالْاَعْدَاءُ وَاَخَذَتْهُ

اسے بلانے اور کافروں اور دشمنوں نے اور گرفتار کر لیا ہے ،

الرِّمَاحُ وَالسِّيُوفُ وَالسِّهَامُ وَجُدَلْ

اس کو نیزوں اور تلواروں اور تیروں نے اور مجبور ہو گیا

صَرِيحًا وَقَدْ شَرِبَتِ الْاَرْضُ مِنْ دَمِي

سے گر کر اور بالتحقیق زمین نے اس کا خون پنی لیا ہے

وَاَكَلَتِ السِّبَاءُ وَالطَّيْرُ مِنْ لَحْمِهِ وَ

اور درندوں اور پرندوں نے اس کا گوشت کھا لیا ہے اور

اَنَا خَلَوْتُ مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ بِجُودِكَ وَكِرَمِكَ

میں بڑی ہوں ان تمام باتوں سے بسبب تیرے جو دو و کرم کے میں

لَا يَسْتَحِقُّاقِي مَنِّي فَاِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

کسی بات کا حق نہیں رکھتا پس کوئی معبود سوائے تیرے

سُبْحَانَكَ مِنْ مَّقْتَدِرِهَا لَا يَغْلِبُ وِذِي

قابل پرستش نہیں ہے تو ایسا قادر ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا

أَنَاةٌ لَا يَجْعَلُ صِلًا عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ

صاحبِ محل سے کہ جلدی نہیں کرتا درود نازل فرما اوپر محمدؐ اور آلِ محمدؐ

مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِنِعْمَاتِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ

کے اور بنا مجھ کو اپنی نعمتوں کے شکر گزاروں اور

وَالَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالرَّسُولِ

اپنے احسانات کے ذکر کرنے والوں میں سے اور مجھ پر اپنی

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ﴿۲۱﴾ اَللّٰهُمَّ

رحمت نازل فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے معبود

وَعِزَّتِكَ وَجَلَادِكَ يَا كَرِيمٌ لَا تُطْلَبُ

تجھے تیری عزت کی قسم ہے اے کریم میں ضرور طلب کرنا

مِمَّا لَدَيْكَ وَلَا يُحِثُّ عَلَيْكَ وَالْجَنَانُ

ان نعمتوں کو جو تیرے پاس ہیں اور گڑگڑائوں کا تجھ سے اور زاری کروں

إِلَيْكَ وَلَا مَدَانَ يَدَايَ نَحْوَكَ مَعَ

گا تیری جناب میں اور پھیلاؤں کا ہاتھ اپنے تیری جانب باوجودیکہ

جُرْمِهَا إِلَيْكَ فَبَيْنَ أَعْوَدِ يَأْرِبَ

ان ہاتھوں سے تیرے جرم کئے ہیں پس بجز تیرے کس سے پناہ مانگوں میں

وَبَيْنَ الْوُؤْدِ لَا أَحَدٌ لِي إِلَّا أَنْتَ

اے رب میرے اور کس طرف پناہ چاہوں میرے لئے کوئی نہیں ہے

أَفْتَرِدُنِي وَأَنْتَ مَعُوْلِي وَعَلَيْكَ

سوائے تیرے آیا کیا تو مجھے پھیرنے کا حالانکہ تو ہی میری امید گاہ ہے

مُتَكَلِّبِي وَأَسْأَلُكَ يَا سَبِيكَ الَّذِي

اور تجھ ہی پر میرا بھروسہ ہے، میں تجھ ہی سے سوال کرتا ہوں اس نام

وَضَعْتَهُ عَلَى السَّمَاءِ فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَى

پاک کے ذریعہ جسے تو نے آسمان پر رکھا تو وہ ٹھہر گیا اور زمین

الْأَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَى الْجِبَالِ

پر رکھا تو اسے قرار ہوا اور پہاڑوں پر رکھا تو

فَرَسَتْ وَعَلَى اللَّيْلِ فَآظَمَ وَعَلَى

وہ بلند ہوئے اور رات پر رکھنے سے وہ تاریک ہوئی اور دن

النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ أَنْ تَصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

پر قائم کرنے سے وہ دن روشن ہوا اور درود نازل فرما محمدؐ اور

وَأَلِّ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَقْضِيَ لِي جَسِيحٍ

آل محمدؐ اور میرے لئے میری تمام حاجتوں کو

حَوَائِجِي وَتَغْفِرْ لِي ذُنُوبِي كُلِّهَا صَغِيرَهَا

پوری فرمائے اور بخش دے میرے تمام گناہوں کو صغیرہوں

وَكَبِيرَهَا وَتَوْسِعْ عَلَيَّ مِنَ الرِّزْقِ

یا کبیرہ اور کشائش عطا فرما مجھ پر میرے رزق سے

مَا تَبْلِيغِي بِهِ شَرَفَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

تا آنکہ اس سے مجھے شرافت دنیا و آخرت حاصل ہو

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ﴿۳۲﴾ مَوْلَايَ بِكَ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے میرے آقاؐ تجھ ہی سے

اسْتَعْتَبْتُ فَصَلَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

فریاد کرتا ہوں پس درود نازل فرما محمد اور آل محمد پر

وَاعْتَنِي وَبِكَ اسْتَجِرْتُ فَصَلَ عَلَى

اور مجھ ہی سے فریاد کرنا ہوں اور تجھ ہی سے میں نیک پس درود بھیج محمد

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَجِرْنِي وَأَعِنِي

اور آل محمد پر اور مجھے اجڑھے اور مجھے عینی کرنے

بِطَاعَتِكَ عَنْ طَاعَةِ عِبَادِكَ

بسبب اپنی اطاعت کے اطاعت خلق سے اور بسبب سوال کرنے تیری

بِمَسْأَلَتِكَ عَنْ مَسْأَلَةِ خَلْقِكَ وَ

جانب سوال کرنے سے تیری خلقت کے اور

انْقَلَبْنِي مِنْ ذُلِّ الْفَقْرِ إِلَى عِزِّ الْغِنَى

پھردے مجھ کو فقیری کی ذلت سے تو تیری عزت کی طرف

وَمِنْ ذُلِّ الْبِعَاصِي إِلَى عِزِّ الطَّاعَةِ

اور گناہوں کی رسوائی سے اطاعت کی عزت کی طرف

فَقَدْ فَصَلْتَنِي عَلَى كَثِيرٍ مِنْ خَلْقِكَ

یہ حقیق تو نے نصیحت دی ہے مجھ کو اپنی بہت سی مخلوق پر

جوداً مِنْكَ وَكِرْماً لَا يَسْتَحْقَاقِ

بمجاظ اپنے سہمی اور کریم ہونے کے نہ کہ میں مستحق تھا

مِنْهُ إِلَهِي فَكَ الْحَمْدُ عَلَى ذَلِكَ

ان باتوں کا اے میرے معبود تیرے ہی لئے حمد سزاوار ہے

كَلِّهِ صَلَّى عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَ

ان تمام باتوں پر درود نازل فرما محمد و آل محمد پر اور

اجْعَلْنِي لَكَ لِنِعْمَاتِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَ

مجھ کو اپنی نعمات کے شکر گزاروں میں اور اپنے

لِذَلِّكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ وَارْحَمْنِي

احسانات کا ذکر کرنے والوں میں اور مجھ پر رحم فرما

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ پس سجدہ بروبو

بسبب اپنی رحمت کے لرہم کرنے والے (سجدہ میں جاؤ اور کہو)

سَجْدًا وَجْهِي الْقَائِي الْبَائِي لَوْجْهِكَ

سجدہ کیا میرے فناہ اور پوشیدہ ہونے چہرہ نے تیری

الدَّائِمُ الْبَائِي سَجْدًا وَجْهِي الذَّلِيلُ لَوْجْهِكَ

ذات کو غالب ہے اور بزرگ ہے میرے ذلیل چہرہ نے تیری ذات کو

الْعَزِيزِ الْجَلِيلِ سَجْدًا وَجْهِي الْفَقِيرُ لَوْجْهِكَ

غالب ہے سب پر اور بزرگ ہے سجدہ کیا میرے نادار چہرہ نے

الْغَنِيِّ الْكَبِيرِ سَجْدًا وَجْهِي وَسَمْعِي وَبَصْرِي

تیری ذات کے لئے جو غنی ہے سب سے مرتبہ میں بلند ہے سجدہ کیا میرے

وَلِحَبِي وَدَمِي وَجِلْدِي وَمَا أَقَلَّتِ الْاَرْضُ

چہرہ نے اور میرے کاؤں اور آنکھوں اور گوشت اور خون اور کھال نے اور ان اعضاء

مِنِّي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ اَللّٰهُمَّ عُدْ عَلَيَّ

نے جنہیں زمین نے مجھ بند کیا ہے یہ سجدہ خدا کے عالمین کے لئے سے لے خدا اور گزارا

جَهْلِي بِمَجْلِبِكَ وَعَلَىٰ فَقْرِي بِعِغْنَاكَ وَ

جہالت پر بسبب اپنی بروباری پر کے اور میری تنگدستی پر بسبب اپنی توکری

عَلَىٰ ذُلِّي بِعِزِّكَ وَسُلْطَانِكَ وَعَلَىٰ

کے اور میری ذلت پر بسبب اپنی عزت کے اور اپنے دہربہ کے اور میری

ضَعْفِي بِقُوَّتِكَ وَعَلَىٰ خَوْفِي بِأَمْنِكَ

ضعیفی اور کمزوری پر بسبب اپنی قوت کے اور میرے خوف پر بسبب اپنے امن کے

وَعَلَىٰ ذُنُوبِي وَخَطَايَايَ بِعَفْوِكَ وَ

اور میرے گنہوں اور میری خطاؤں پر بسبب اپنی معافی کے اور

رَحْمَتِكَ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ اللَّهُمَّ

اپنی رحمت کے اے مہربان اے بخشش کرنے والے اے خدا میں

إِنِّي أَدْرَأُ بِكَ فِي نَحْرِي (فلاں بن فلاں) وَ

میں مصیبت کو دفع کرتا ہوں بسبب میرے گردن میں دہشتناکوں اور اس کے باپ کا نام

أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ فَأَكْفِنِيهِ بِمَا كَفَيْتَ

میں سے اور تیری ہی وجہ سے پناہ مانگتا ہوں اس بدی سے پس مجھے بھی ایسی

بِهِ أَنْبِيَاءُكَ مِنْ فِرَاعِنَةَ عِبَادِكَ وَ

سے بچائے رکھ اس طریقہ پر کہ جس طرح تو نے بہت فراعنہ سے اپنے نبیوں

طُغَاةَ خَلْقِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

کو بچایا جو تیرے بندوں میں تھے اور جو سرکش تیری خلقت میں تھے اپنی رحمت

إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَصَلَّىٰ اللَّهُ

کے سبب نے سب سے زیادہ رحم کرنے والے بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے اور درود نازل فرما

عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِ الطَّيِّبِينَ

اوپر بہترین خلق محمد و آل محمد اور پاک

الطَّاهِرِينَ الْمُعْصومِينَ وَالْحَمْدُ

و پاکیزہ معصومین پر اور سب تعریف

لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

خدا ہی کے لئے ہے جو عالمین کا رب ہے

أَسْنَادُ دَعَائِ كَبِيلٍ

کتاب اقبال میں سید ابن طاووس رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کی ہے کہ ایک

روز مسجد لہرہ میں کہ نصف ماہ شعبان تھا جناب امیر المؤمنین علیہ السلام تشریف

رکھتے تھے۔ کبیل ابن زیاد نے اپنے مولا سے عرض کی کہ مجھ کو دعائے خضر علیہ السلام

تعلیم فرمائیے حضرت نے فرمایا کہ جو شخص نصف شعبان کو شب بیداری کرے اور اس

دُعا کو پڑھے بعد اطلب اپنا حق تعالیٰ سے عرض کرے حاجت اس کی برائے گی۔

اسے کبیل تو اس دعا کو حفظ کر اور ہر شب جمعہ کو پڑھا کر اور ہر جمعہ کو نہ پڑھ سکے تو

مہینہ میں ایک مرتبہ اگر یہ بھی نہ ہو تو سال میں ایک مرتبہ، یہ بھی نہ ہو سکے تو اپنی

عمر میں ایک مرتبہ پڑھ اس دعا کو کہ دشمن کے ٹھوسے محفوظ رہے اور روزی تیری کشادہ

ہو اور گل گناہ صغیرہ و کبیرہ تیرے اس دعا کی برکت سے بخش دے گا۔ اور سب حاجتیں

دین و دنیا کی برائے گا۔

نیز دنیا میں عزیز و کم رہے گا اور بہشت بریں میں درجہ رفیع پائے گا اور جو

بعد ہر نماز فریضہ کے بعد اس کو پڑھے تو باعث برائے حاجت کا ہوگا۔ کیونکہ یہ دعا

مخرب ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

هَذَا دَعَاءُ الْخَضِرِ الْمَعْرُوفِ بِدَعَائِ الْكَبِيلِ

(یہ دعائے خضر معروف بہ دعائے کبیل ہے)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ اللَّهُمَّ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا بخشنے والا مہربان ہے اسے اللہ

إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسِعَتْ

میں تجھ سے تیری اس رحمت کاملہ کا واسطہ دیکر جو ہر چیز سے بڑھی

كُلِّ شَيْءٍ وَبِقُوَّتِكَ الَّتِي قَهَرْتَ بِهَا كُلَّ

ہوئی ہے اور اس قوت کا واسطہ جسکی وجہ سے تو ہر چیز پر غالب

شَيْءٍ وَخَضَعَ لَهَا كُلُّ شَيْءٍ وَذَلَّ لَهَا

ہے اور ہر چیز نے اس کے آگے فروغی کی ہے اور ہر چیز

كُلِّ شَيْءٍ وَبِجَبْرُوتِكَ الَّتِي غَلَبْتَ بِهَا كُلَّ شَيْءٍ

اس سے لپٹ ہے اور تیری اس جبروت کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جسکی

وَبِعِزَّتِكَ الَّتِي لَا يَقُومُ لَهَا شَيْءٌ وَ

سب سے تو ہر چیز پر غالب آیا اور تیری اس عزت کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں

بِعَظَمَتِكَ الَّتِي مَلَأَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَ

جسکی سامنے کوئی چیز نہیں ٹھہرتی اور تیری اس عظمت کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جس

بِسُلْطَانِكَ الَّذِي عَلَا كُلَّ شَيْءٍ وَ

ہر چیز پر نظر آتی ہے اور تیری اس سلطنت کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جو ہر چیز پر

بِوَجْهِكَ الْبَاقِيَ بَعْدَ فَنَاءِ كُلِّ شَيْءٍ وَ

بچھائی ہوئی ہے اور تیری اس ذات کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جو ہر شے کے فنا ہو جانے کے

بِأَسْمَائِكَ الَّتِي مَلَأَتْ أَرْكَانَ كُلِّ شَيْءٍ

باقی رہے گی اور ان مقدس ناموں کا واسطہ دیکر جن سے ہر چیز کے اعلیٰ حصے بھرے ہوئے ہیں

وَبِعِلْمِكَ الَّذِي أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ وَ

اور تیرے اس علم کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جو ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہیں اور



بُنُورٍ وَجْهَكَ الَّذِي أَضَاءَ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ

پہری ذات کے اس نور کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جس کی وجہ سے ہر چیز میں

شَيْءٌ يَا نُورِ يَا قُدُّوسُ يَا أَوَّلَ

چمک دکھ ہے اے نور اور اے سب سے زیادہ پاک و پاکیزہ اے سب پہلوں

الْأَوَّلِينَ يَا آخِرَ الْآخِرِينَ اللَّهُمَّ

سے پہلے اور اے سب پچھلوں سے پیچھلے یا اللہ میرے

اغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تَهْتِكُ الْعِصَمَ

وہ سب گناہ بخش دے جو ناموس میں بڑھ لگا دیتے ہیں

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُنَزِلُ

اے اللہ میرے وہ سب گناہ بخش دے جو نازل بلا کا باعث

النِّقَمَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي

ہو جاتے ہیں یا اللہ میرے وہ سب گناہ بخش دے جو نعمتوں کو بدل

تُغَيِّرُ النِّعَمَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ

دیتے ہیں اے اللہ میرے وہ سب گناہ بخش دے جو

الَّتِي تَحْبِسُ الدُّعَاءَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي

دعاؤں کو درجہ قبولیت تک پہنچنے سے روک دیتے ہیں یا اللہ میرے وہ سب

الذُّنُوبَ الَّتِي تَقْطَعُ الرَّجَاءَ اللَّهُمَّ

گناہ بخش دے جو امید کو پلورا نہیں ہونے دیتے یا اللہ میرے

اغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُنَزِلُ الْبَلَاءَ

وہ سب گناہ بخش دے جن سے بلا نازل ہوتی ہے -

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي كُلَّ ذَنْبٍ أَدْبَنْتَهُ وَ

یا اللہ میرے ان سب گناہوں کو بخش دے جو میں نے کئے ہوں اور

كُلِّ خَطِيئَةٍ أَخْطَأْتُهَا اللَّهُمَّ ارِنِي

ہر اس گناہ کو بخش دے جو مجھ سے ہو گیا ہو یا اللہ میں تیری یاد

اتَّقَرَّبُ إِلَيْكَ بِذِكْرِكَ وَاسْتَشْفِعُ

کے ذریعے سے تیرے حضور میں تقرب چاہتا ہوں اور تیری حضور میں

بِكَ إِلَى نَفْسِكَ وَأَسْأَلُكَ بِجُودِكَ

تیری ہی ذات کو اپنا سفارشی ٹھہراتا ہوں اور تیری جود و بخشش کو اور

وَكَرَمِكَ أَنْ تُدْنِيَنِي مِنْ قَرِيبِكَ وَ

کرم کو ذریعہ گردان کر مجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میرے لئے

أَنْ تُوَزِعَنِي شُكْرَكَ وَأَنْ تُلْهِمَنِي

اپنا قرب زیادہ کر اور مجھے اپنی نعمتوں کا شکر یہ بجالانے کی توفیق

ذِكْرَكَ اللَّهُمَّ ارِنِي أَسْأَلُكَ سُؤَالَ

عطا فرما اور اپنی یاد میرے دل میں ڈال یا اللہ میں تجھ سے گزارش کرتا

خَاضِعٍ مُتَدَلِّلٍ خَاشِعٍ مُتَضَرِّعٍ أَنْ

دائے عاجزی کرنے والے حضور و خشوع کرنے والے اور رونے سینے

تَسَامِحَتِي وَتَرْحَمَتِي وَتَجْعَلَنِي

دائے کا سوال کرتا ہوں تو میری خطاؤں سے چشم پوشی فرمائے اور مجھ پر رحم

بِقَسَمِكَ رَاضِيًا قَانِعًا وَفِي جَمِيعِ

فرمائے اور جو کچھ تو نے میرا حصہ لگا دیا ہے اس پر میں راضی ہوں اور قناعت کرتا ہوں

الْاَحْوَالِ مُتَوَاضِعًا لِلّٰهِمْ وَاَسْئَلُكَ

اور ہر حالت میں تیرے بندوں سے بتواضع پیش آؤں یا اللہ میں تیرے حضور میں

سُؤَالَ مَنْ اَشْتَدَّتْ فَاقَتُهُ وَاَنْزَلَ

اس شخص کا سوال کرتا ہوں جس پر فاقہ کے کڑا کے گزرتے ہوں اور تیرے حضور

بِكَ عِنْدَ الشَّدَا اَيْدِ حَاجَتُهُ وَعَظْمُ

میں سختیوں کی حالت میں اپنی حاجت اس نے پیش کی ہو اور جو کچھ تیرے خوف نے

فِيْهَا عِنْدَكَ رَغْبَتُهُ اَللّٰهُمَّ عَظْمُ سُلْطٰنِكَ

میں ہو اس کے بارے میں اسکی خواہش بڑھی ہوئی ہو یا اللہ تیری دلیل بڑی قوی ہے

وَعَلَامَكَ اَنْكَ وَخَفِيَ مَكْرُكَ وَظَهَرَ

اور تیرا تہ بہت بلند ہے اور تیرا بدلہ لینا سمجھ سے باہر ہے اور تیرا حکم ظاہر

اَمْرُكَ وَعَلَبَ قَهْرُكَ وَجَرَتْ قَدْرَتُكَ

ہے اور تیرا ظہر غالب ہے اور تیری قدرت کی رشتیں اچیل رہی

وَلَا يُبٰكِنُ الْفِرَارُ مِنْ حُكُوْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ

ہے اور تیری حکومت سے بھاگ کر لکل جانا ناممکن ہے یا اللہ

لَا اَجِدُ لِدُنُوْبِيْ غَافِرًا وَّلَا لِقَبٰلَتِيْ حٰجِي

میں تو اپنے گناہوں کے لئے بخش دینے والا اور بُرائیوں کے لئے پردہ پوشی

سَاتِرًا وَّلَا لِشَيْءٍ مِّنْ عَمَلِي الْقَبِيْهِ

کرنے والا اور جو بھی میری بد اعمالی ہو اس کو نیکی سے بدل دینے

بِالْحَسَنِ مَبْدًا غَيْرَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

والا تیرے سوا کسی کو نہیں پاتا سوائے تیرے کوئی معبود نہیں ہے

سُبْحَانَكَ وَيَحْمَدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِي وَ

تو منزہ ہے اور میں تیری تعریف کرتا ہوں میں نے اپنی ذات پر ظلم کیا

تَجَرَّاتٌ بِجَهْلِي وَسَكَتٌ اِلَى قَدِيمٍ

اور اپنی جہالت سے جری ہو گیا اور چونکہ تو ہمیشہ سے مجھ پر احسان کرتا رہا

ذِكْرِكَ لِي وَمِنْكَ عَلَيَّ اَللّٰهُمَّ مَوْلَايَ

ہے اور تیری یاد میرے دل میں بیٹھی ہے اس سے اطمینان کر لیا یا اللہ اے

كَمْ مِّنْ قَبِيحٍ سَتَرْتَهُ وَكَمْ مِّنْ فَاذٍ

میرے مالک تو نے کتنی میری بدیوں پر پردہ ڈال دیا ہے اور کتنی سخت سے سخت

مِّنَ الْبَلَاءِ اَقْلَتَهُ وَكَمْ مِّنْ عِتَارٍ وَقِيَّةٍ

بلاؤں کو تو نے ٹھال دیا ہے اور کتنی خطاؤں سے تو نے بچا لیا ہے اور کتنی

وَكَمْ مِّنْ مَّكْرٍ دَفَعْتَهُ وَكَمْ مِّنْ

اڈبوں کو تو نے دفع فرما دیا ہے اور کتنی میری خوبیاں

ثَنَاءٍ جَمِيعٍ لَّسْتُ اَهْلًا لَّهِ نَشْرَتَهُ

جن کا میں سستی نہ تھا تو نے لوگوں میں مشہور کر دی ہیں

اَللّٰهُمَّ عَظْمَ بِلَائِيْ وَافْرَاطِيْ سُوْءٍ

یا اللہ میری آزمائش اس وقت بڑھ گئی ہے اور میری بدحالی حد سے

حَالِيْ وَقَصْرَتِ بِيْ اَعْمَالِيْ وَقَعْدَتِ

گز رکھی ہے اور میرے نیک اعمال کم ہیں اور سخت تکلیفوں نے

بِيْ اَغْلَابِيْ وَحَبْسَتِيْ عَنِ نَّفْعِيْ بَعْدَ

مجھے بٹھا دیا ہے اور میری امیدوں کی درازی نے مجھے نفع سے باز رکھا اور دنیا

میں سے مجھے روک دیا ہے اور میری امیدوں کی درازی نے مجھے نفع سے باز رکھا اور دنیا

أَمَلِي وَخَدَعْتَنِي الدُّنْيَا بَعْرُورَهَا وَ

نے مجھ کو اپنی فریب دہی سے دھوکے میں رکھا اور میرے نفس نے اپنی خیانت

نَفْسِي بِخِيَانَتِهَا وَمِطَالِي يَا سَيِّدِي

اور طال متول سے (مجھے دھوکا دیا) اے آقا پس

فَأَسْأَلُكَ بِعِزَّتِكَ أَنْ لَا يَجِبَ عَنْكَ

سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری عزت کا واسطہ دے کر کہ میری بد عملی

دُعَائِي سُوءٌ عَمَلِي وَفِعَالِي وَلَا تَقْضِنِي

اور بد فعلی میری دعا کو تیرے حضور میں پہنچنے سے نہ روکے اور میرے

بِخِفِّي مَا أَطَّلَعْتَ عَلَيْهِ مِنْ سِرِّي وَلَا

جن پوشیدہ رازوں سے تو مطلع ہو گیا ہے (ان کو ظاہر کر کے) مجھے فضیحت

تُعَاجِلْنِي بِالْعُقُوبَةِ عَلَى مَا عَمِلْتُهُ

نہ کیجیو اور میں اپنی غفلت، خواہشوں کی کثرت اپنی جہالت اور نیکی کی

فِي خَلَوَاتِي مِنْ سُوءِ فِعْلِي وَإِسَاءَتِي

طرت ہمیشہ کی کم رہتی کے سبب جو جو بڑا نیماں چھپ چھپ کر چکا ہوں

وَدَوَامِ تَفْرِيطِي وَجَهَالَتِي وَكَثْرَةِ

ان کی مجھے سزا دینے میں جلدی نہ فرمائیو اور اے اللہ تیری عزت

شَهْوَاتِي وَغَفْلَتِي وَكُنِ اللَّهُمَّ بِعِزَّتِكَ

کا واسطہ تجھ پر

لِي فِي الْأَحْوَالِ كُلِّهَا رَءُوفًا وَعَلَىٰ فِي

میں مہربان رہیو اور میرے تمام

جَمِيعِ الْأُمُورِ عَطُوفًا إِلَهِي وَمَوْلَايَ

معاملات میں شان مہربانی دکھلائیں اے میرے معبود اور اے

وَرَبِّي مَنْ لِي غَيْرَكَ أَسْأَلُهُ كَشْفَ

میرے پروردگار میرا نیزے سوا اور سے کون؟ جس سے میں اپنی مصیبت

ضُرِّي وَالنَّظْرَ فِي أَمْرِي إِلَهِي وَمَوْلَايَ

کے دور کرنے کا اور اپنے معاملہ میں غور کرنے کا سوال کر دوں اے میرے

أَجْرِيَّتِ عَلَى حُكْمًا اتَّبَعْتُ فِيهِ هَوَى

معبود اے میرے مالک تو نے میرے لئے ایک حکم جاری کیا جس میں میں نے

نَفْسِي وَلَمْ أَحْتَرِسْ فِيهِ مِنْ تَزْيِينِ

اپنی خواہش نفسانی کی پیروی کی اور اس کی کوئی نگرانی نہ کی میرے

عَدُوِّي فَخَرَّنِي بِمَا أَهْوَى وَأَسْعَدَا

دشمن نے اس خواہش نفسانی کو میری نظر میں زینت دے دی اسی طرح

عَلَى ذَلِكَ الْقَضَاءِ فَتَجَاوَزْتُ بِمَا جَرَى

جو خواہش میرے دل میں پیدا ہوئی تھی اس کے ذریعہ سے میرے دشمن

عَلَى مِنْ ذَلِكَ بَعْضَ حُدُودِكَ وَ

نے مجھ دھوکا دیا اور قضا و قدر نے اس معاملہ میں اسکی مساعدت کی اس طرح

خَالَفْتُ بَعْضَ أَوْامِرِكَ فَلَاكَ الْحُدُودُ

نیزے مقرر کی ہوئی حدود سے اور نیزے جاری کئے ہوئے حکم سے میں کچھ تجاوز کر گیا اور

عَلَى فِي جَمِيعِ ذَلِكَ وَلَا حُجَّةَ لِي فِيمَا

نیزے بعض احکام کی مجھ سے مخالفت ہو گئی بہر حال اس تمام معاملہ میں میرے ذمہ نیزی حمد

جَزَىٰ عَلَيَّ فِيهِ قَضَاؤُكَ وَالزَّمَنِي

بجالاتا واجب ہے اور جس جس امر میں تیرا فیصلہ میرے برخلاف جاری ہوا اور تیرا

حُكْمِكَ وَبِلَاؤُكَ وَقَدْ اٰتَيْتَكَ يَا اِلٰهِي

حکم اور تیری آزمائش میرے لئے لازم ہوئی اس میں میری کوئی حجت نہیں ہے لے میرے

بَعْدَ تَقْصِيْرِي وَاِسْرَافِي عَلٰی نَفْسِي

معبود بعد اپنی کوتاہی اور اپنے نفس پر زیادتی کرنے کے عذر کرنا ہوں

مُعْتَذِرًا نَادِيًا مِّنْكَسِرًا مُّسْتَقْبِلًا

اور ندامت کے ساتھ انکساری کی حالت میں طلب مغفرت کرتا اور

مُسْتَغْفِرًا مُّنِيْبًا مُّقْرَأًا مَّدْعِنًا مُّعْتَرِفًا

گڑگڑاتا اقرار کرتا ہوا گناہوں کے دور ہونے کے یقین کے ساتھ تیری

لَا اَجِدُ مَفْرَأًا مِّمَّا كَانَ مِنِّيْ وَلَا مَفْرَعًا

حضور میں حاضر ہوا ہوں اس لئے کہ جو کچھ مجھ سے ہو گیا ہے اس سے

اَتُوْجَّهٖ اِلَيْهِ فِيْ اَمْرِيْ غَيْرَ قَبُوْلِكَ

نہ کہیں بھاگنے کا ٹھکانا پانا ہوں اور نہ رونے پیٹنے کی جگہ کہ وہیں اپنا سامان

عُدْرِيْ وَاَدْخَالَكَ اِيَّايْ فِيْ سَعَةِ

پیش کروں سونے اس کے کہ تو میرا عذر قبول کرے اور اپنی وسعت رحمت میں مجھے داخل

مِّنْ رَّحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ قَابِلُ عُدْرِيْ وَ

کرے اور میرا کوئی ٹھکانا نہیں ہے یا اللہ سوا ب میرا عذر قبول کرے اور میری تکلیف کی سختی

اَرْحَمُ شِدَّةِ ضُرِّيْ وَفُكِّيْ مِنْ شِدِّ

پر رحم کر اور میری جگہ بندوبستوں کو دور کر

وَتَأْتِي يَا رَبِّ اَرْحَمَ ضَعْفِ بَدَانِي وَ

اور اسے میرے پروردگار میرے جسم کی ناتوانی اور میری جلد

رِقَّةً جِلْدَانِي وَدِقَّةً عَظْمِي يَا مَنْ

کی کمزوری اور میری ٹہریوں کے دبلاپے پر رحم کر اسے وہ جس

بَدَاءَ خَلْقِي وَذِكْرِي وَتَرْبِيَّتِي وَبِرِّي

نے میری پیدائش بھی شروع کی میرا نام بھی نکالا میری پرورش کا سامان

وَتَغْذِيَّتِي هَبْنِي لِابْتِدَاءِ كَرَمِكَ وَ

بھی کھا میرے حق ہر طرح کی نیکی بھی کی اور مجھے غذا دینے کے اسباب

سَالِفِ بِرِّكَ رَبِّي يَا اِلٰهِي وَسَيِّدِي وَ

بہم پہنچانے جیسے تو نے کرم کی ابتدا کی تھی اور پہلے سے میرے حق میں نبی کرنا آتا ہے مجھے ہی

رَبِّي اَتْرَاكَ مُعَذِّبِي بِنَارِكَ بَعْدَ تَوْجِيدِكَ

برقرار رکھیو گے میرے سزا دار اور نے میرے پروردگار بعد اس کے کہ میں تیری توحید کا مقرر ہوں

وَبَعْدَ مَا اَنْطَوَى عَلَيْهِ قَلْبِي مِنْ مَعْرِفَتِكَ

اور بعد اس کے کہ میرا دل تیری محبت سے سرشار ہو چکا اور میری زبان تیری

وَلِهَيْبِهِ لِسَانِي مِنْ ذِكْرِكَ وَاعْتَقَدَهُ

یاد میں رطب اللسان سے اور میرا دل تیری محبت کی گڑھ باندھے

ضَيْرِي مِنْ حُبِّكَ وَبَعْدَ صِدْقِنِ

سے اور بعد اس کے میں تجھے پروردگار

اعْتَرَانِي وَدُعَائِي خَاضِعًا لِرَبِّوْبِيَّتِكَ

مان کرے دل سے اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں اور گڑھ گزارا کرتا ہوں تجھ سے دعا مانگتا ہوں



هَيْهَاتَ أَنْتَ الْكَرْمِ مِنْ أَنْ تَضْيَعِ مِنْ

کیا تو اس کو پسند فرما بیگا کہ مجھے اپنے جہنم میں عذاب پاتا ہوا دیکھے ایسا تو ہو

رَأَيْتَهُ أَوْ تَبِعْدَ مِنْ أَدْنَيْتَهُ أَوْ تَشْرِدَ

نہیں سکتا نیز اگر م اس سے کہیں زیادہ ہے کہ تو اسکو ضائع کرے کہ جسکو تو نے خود پرورش فرمایا

مَنْ أَوْيْتَهُ أَوْ تَسَلَّمَ إِلَى الْبَلَاءِ مَنْ

ہو یا اس کو دور کرے جسکو خود قرب عطا فرمایا ہو یا اسکو کمال سے جسکو تو نے خود پناہ ہی

كَفَيْتَهُ وَرَجَيْتَهُ وَكَيْتَ شِعْرِي يَا

ہو یا اسے ہلا کے جو لے کر ہے جسکے لئے تو نے خود کفایت فرمائی ہو اور جس پر تو نے (خود) رحم فرمایا ہو

سَيِّدِي وَالْهَيَّ وَمَوْلَايَ أَنْسَلُ النَّارَ

اے میرے سردار اور میرے محبوب اور میرے مولا یہ بات میری سمجھ میں تو آتی نہیں

عَلَى وَجْهِ خَرَّتْ لِعَظْمَتِكَ سَاجِدَةٌ

کہ تو آتش جہنم کو ان چہروں پر مسلط فرما دیگا۔ جو تیری عظمت کے لئے تیرے حضور میں سجدہ

وَعَلَى أَلْسِنٍ نَطَقَتْ بِتَوْحِيدِكَ صَادِقَةٌ

کر چکے ہوں اور ان زبانوں پر مسلط فرما دے گا جو سچائی کیساتھ تیری توحید کے بارے میں

وَبِشُكْرِكَ مَا دَحَاةٌ وَعَلَى قُلُوبٍ

گویا ہو چکی ہو اور تیرے شکر میں تیری مدح کر چکی ہوں اور ان دلوں پر (مسلط) فرما دیگا جو

اعْتَرَفَتْ بِالْهَيْبَتِكَ مُحَقِّقَةٌ وَعَلَى

اظہار حقیقت کے طور پر تیرے ہیبت ہونیکا اعتراف کر چکے ہوں اور ان خیالات پر (مسلط)

صَبَائِرُ حَوَتْ مِنَ الْعِلْمِ بِكَ حَتَّى

کر دے گا جنہیں تیرا علم اس قدر میسر ہوا ہو کہ وہ تیرے ہی حضور میں

صَارَتْ خَاشِعَةً وَعَلَى جَوَارِحِ سَعَتٍ

پست ہوئے ہوں اور ان ہاتھوں پاؤں پر مستط کر دے گا جن کی باگ

إِلَى أَوْطَانِ تَعْبُدُكَ طَائِعَةً وَأَشَارَتْ

ذوہر اسی حد تک محدود رہی ہو کہ برضاء و رعیت تیرے بندہ ہونیکا انظار

بِاسْتِغْفَارِكَ مَذْعِنَةٌ مَّا هَكَذَا الظَّنُّ

کریں اور یقین کے ساتھ تجھ سے طلب مغفرت کرنے کی کوشش کریں اسے صاحب کرم

بِكَ وَلَا أُخْبِرُنَا بِفَضْلِكَ عَنْكَ يَا

مہ تو تیری نسبت ایسا یقین ہے اور نہ تیرے فضل کے متعلق ہمیں ایسی خبر دی گئی ہے

كِرِيمٍ يَا رَبِّ وَأَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفِي عَنْ

اسے میرے پروردگار حالانکہ تو میری کمزوری کو جانتا ہے کہ دنیا کی ذرا

قَلِيلٍ مِّنْ بَلَاءِ الدُّنْيَا وَعُقُوبَاتِهَا وَ

ذرا سی آزمائش اور اسکی چھوٹی چھوٹی سی تکلیفیں اور جو مکروہات اہل دنیا پر گزرتی

مَا يَجْرِي فِيهَا مِنَ الْبَكَارِهِ عَلَى أَهْلِهَا

رہتی ہیں انہیں میں برداشت نہیں کر سکتا، باوجودیکہ وہ آزمائش اور وہ تکلیف دہ

عَلَى أَنَّ ذَلِكَ بَلَاءٌ وَمَكْرُوهٌ قَلِيلٌ مِّثْلَهُ

پائیں ہوتی اس کی مدت تھوڑی اور اس کی بقا چند روزہ

يَسِيرٌ بِقَاوَةٍ قَصِيرٌ مَدَّتُهُ فَكَيْفَ

ہوتی ہے تو بھلا پھر مجھ سے آخرت کی

إِحْتِمَالِي لِبَلَاءِ الْآخِرَةِ وَجَلِيلٌ وَقُوَّةٌ

بلا اور وہاں کی بڑی بڑی مکروہات کی برداشت کیونکر ہوسکے گی حالانکہ

السَّكَرَةِ فِيهَا وَهُوَ بِلَاءٌ تَطُولُ مَدَّتُهُ وَ

دہاں کی بلا کی مدت طوفاں اور

يُدْوِمُ مَقَامَهُ وَلَا يُخَفِّفُ عَنْ أَهْلِهِ

قیام اس کا دوامی ہوگا اور جو اس میں پھنس جاویں گے ان کے

لِأَنَّهُ لَا يَكُونُ إِلَّا عَنْ غَضَبِكَ وَ

عذاب میں تخفیف نہ کی جاوے گی اسلئے کہ وہ عذاب تیرے غضب تیرے

انتِقَامِكَ وَسَخَطِكَ وَهَذَا مَا

انتقام اور تیرے غصہ کے سبب سے ہوگا اور تیرے غصہ کی نہ

لَا تَقُومُ لَهُ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ يَا

آسمان برداشت کر سکتے ہیں اور نہ زمین اسے

سَيِّدِي فَكَيْفَ بِي وَأَنَا عَبْدُكَ

مولا میرے تو بھلا میری کیا حالت ہوگی حالانکہ میں تیرا ایک

الضَّعِيفُ الذَّلِيلُ الْحَقِيرُ الْمَسْكِينُ

محمزور و ذلیل و حقیر و مسکین و

الْمُسْتَكِينُ يَا إِلَهِي وَرَبِّي وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ

عاجز بندہ ہوں اے میرے معبود اور میرے پروردگار اور میرے والی اور میرے

لِأَرْبِي الْأُمُورَ إِلَيْكَ أَشْكُو وَلِمَا مِنْهَا

میرا بہن کن معاملات کی تیرے حضور میں شکایت کروں گا اور بہن کن باتوں

أَضِجُّ وَأَبْكِي لِأَلِيمِ الْعَذَابِ وَشِدَّتِهِ

کے لئے روؤں اور چلاؤں گا دردناک عذاب اور اسکی سختی کے باعث

أَوْ لَطُولِ الْبَلَاءِ وَمُدَّتِهِ فَلَنْ صَبْرْتَنِي

یا طولانی بلا اور اس کی طول مدت کے باعث سوا اگر تو نے مجھے عذاب

فِي الْعُقُوبَاتِ مَعَ أَعْدَائِكَ وَجَمَعْتَ

میں اپنے دشمنوں کے ساتھ سمجھی کر دیا اور جو عذاب

بَيْنِي وَبَيْنَ أَهْلِ بَلَائِكَ وَفَرَّقْتَ

کے سمجھی ہیں ان کا اور میرا کٹھنہ جوڑ کر دیا اور اپنے دوستوں

بَيْنِي وَبَيْنَ أَحِبَّائِكَ وَأَوْلِيَّائِكَ

اور محبت کرنے والوں میں اور مجھ میں جدائی

فَهَبْنِي يَا إِلَهِي وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ

کردی تو اے میرے معبود اور اے میرے سردار اور اے میرے مولا

وَسَرَّبْنِي صَبْرْتُ عَلَى عَذَابِكَ فَكَيْفُ

اور اے میرے پروردگار مجھے اختیار سے میں تیرے عذاب پر تو صبر کروں گا پر

أَصْبِرُ عَلَى فِرَاقِكَ وَهَبْنِي صَبْرْتُ

تیری رحمت سے جدائی پر کیونکر صبر کروں گا اور یہ تو خیال فرما کہ میں

عَلَى حَرِّ نَارِكَ فَكَيْفَ أَصْبِرُ عَنِ النَّظَرِ

تیری آگ کی حرارت برداشت کروں گا تو تیری نظر کرامت کے بدل جانے

إِلَى كَرَامَتِكَ أَمْ كَيْفَ أَسْكُنُ فِي

کی کیونکر برداشت کروں گا یا آتش جہنم میں کیونکر رہ سکوں

النَّارِ وَرَجَائِي عَفْوِكَ فَبِعِزَّتِكَ يَا

گا جس حال میں کہ مجھے تیری معافی کی امید لگی ہوئی ہے پس اے

یا

سَيِّدِي وَمَوْلَايَ اَقْسَمُ صَادِقًا لِّبِنِّ

میرے سردار اور اسے میرے مولا تیری ہی عزت کی قسم کھا کر عرض کرنا

تَرَكْتَنِي نَاطِقًا لَا ضِجْنَ اِلَيْكَ بَيْنَ

ہوں کہ اگر تو نے میرا ناطقہ بند نہ کر دیا تو میں اہل جہنم کے درمیان

اَهْلِهَا ضَجِيجَ الْاَمْلِيْنَ وَلَا صُرْحَنِّ

سے ضرور اسی طرح سے تیرا نام لے لیکر چیخوں گا جیسا کہ امیدوار

اِلَيْكَ صُرَاخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ وَ

چیخا کرتے ہیں اور ضرور تیرے حضور میں ویسی ہی مانے وائے

لَا يَكِيْنُ عَلَيْكَ بِكَاءِ الْفَاقِدِيْنَ وَ

کروں گا جیسی کہ فریادی کرتے ہیں اور ضرور تیری رحمت کے فراق

لَا نَادِيَنَّكَ اَيِّنْ كُنْتُ يَا وِلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ

میں ایسے ہی روؤں گا جیسے کہ نا امید ہو جانے والے روبا کرتے ہیں

يَا غَايَةَ اَمَالِ الْعَارِفِيْنَ يَا غِيَاثَ

اور ضرور بار بار مجھے لیکاروں گا کہ اے مومنوں کے مالک اے معرفت

الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا حَبِيْبَ قُلُوْبِ

رہنے والوں کی امید گاہ اے فریادوں کے فریادوں اے سچوں کے

الصَّادِقِيْنَ وَيَا اِلَهَ الْعَالَمِيْنَ

دلوں کے بھائیوں اے تمام عالم کے معبود تو

اَفْتَرَاكَ سُبْحَانَكَ يَا اِلَهِيَّ وَبِحَمْدِكَ

کہاں سے اے میرے معبود تیری ذات منزہ ہے اور میں تیری ہی حمد کرتا ہوں

تَسْمَعُ فِيهَا صَوْتَ عَبْدٍ مُسَلِّمٍ سَجِنَ

کیا یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ تو اسی آگ میں سے ایک فرمانبردار بندہ

فِيهَا بِسُخَالْفَتِّهِ وَذَاقَ طَعْمَ عَذَابِهَا

کی آواز سے جو اپنی مخالفت کی پاداش میں اسیں قید کیا گیا ہو اور اپنی

بِعَصِيَّتِهِ وَحُبْسِ يَبْنِ أَطْبَاقِهَا

نافرمانی کی سزا میں اسکے عذاب کا مزہ چکھ رہا ہو اور اپنے جرم و خطا کے بدلے

بِجُرْمِهِ وَجَرِيرَتِهِ وَهُوَ يَضِيءُ إِلَيْكَ

میں اس کے تڑپتے پردوں میں بند کیا گیا ہو اور وہ تیری رحمت کی امیدوار

ضَجِيحٍ مُؤَمِّلٍ لِرَحْمَتِكَ وَيُنَادِيكَ

کی سی آواز سے تیرے حضور ہی میں چیختا ہو اور تیری توجہ کے ماننے

بِلِسَانِ أَهْلِ تَوْحِيدِكَ وَيَتَوَسَّلُ

واہوں کی سی زبان سے تجھے بلکارتا ہو اور تیرے حضور میں تیرے

إِلَيْكَ بِرَبِّكَ يَا مَوْلَايَ فَكَيْفَ

رب ہونے کا واسطہ دے دیکر تجھی کو وسیلہ قرار دیتا ہو لے میرے مالک بھروسہ

يَبْقَى فِي الْعَذَابِ وَهُوَ يَرْجُو مَا

عذاب میں کیسے رہ سکے گا جس حال میں اسے تیرے گزشتہ علم و درافت

سَلَفَ مِنْ حَلِيكَ وَسَرَّافَتِكَ وَ

رحمت کی امید لگی ہوئی

رَحْمَتِكَ أَمْ كَيْفَ تَوْلِيَهُ النَّارَ وَهُوَ

سے یا اے آتش جہنم تکلیف کیسے پہنچائے گی جس

يَا مُلُ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ أَمْ كَيْفِ

حال میں کہ وہ فضل اور تیری رحمت کی اس لگائے ہو یا اس کو

يُحْرِقُهُ لِهَيْبِهَا وَأَنْتَ تَسْمَعُ صَوْتَهُ

جہنم کا شعلہ جلائے گا کیونکہ جس حال میں کہ تو خود اس کی آواز

وَتَرَى مَكَانَهُ أَمْ كَيْفِ يَشْتَبِلُ

سن رہا ہو اور اس کی جگہ دیکھ رہا ہو یا اسے جہنم کی آواز کیونکہ پریشان

عَلَيْهِ زَفِيرُهَا وَأَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفَهُ

کرسے گی جس حال میں کہ تو اس کی کمزوری سے واقف

أَمْ كَيْفِ يَتَقَلَّبُ بَيْنَ أَطْبَاقِهَا وَ

ہو یا وہ اس کے طبقوں میں حرکت کیونکہ کر سکتا ہے جس حال

أَنْتَ تَعْلَمُ صِدْقَهُ أَمْ كَيْفِ تَرْجُرُهُ

میں کہ تو اس کی سچائی سے واقف ہو یا اس کے شعلے (اور

شَرَّ بَأْنِيَّتِهَا وَهُوَ يَنَادِيكَ يَا رَبِّهِ أَمْ

اس کے فرستے) اس کو پریشان کیونکہ کر سکتے ہیں جس حال میں

كَيْفِ يَرْجُو فَضْلَكَ فِي عَيْتِهِ مِنْهَا

کہ وہ برابر تجھ کو پکار رہا ہو کہ اے میرے پروردگار (میری خبر لے) یہ کیونکہ

فَتَتْرُكُهُ فِيهَا هَيْهَاتَ مَا ذَلِكَ الظَّنُّ

تو اس کے ہو جانے کی نسبت تیرے فضل کی امید رکھتا ہو

بِكَ وَلَا الْمَعْرُوفُ مِنْ فَضْلِكَ وَلَا

اور تو اے اسی میں پڑا رہنے دے ایسا ہو ہی نہیں سکتا نہ تیری نسبت

مُشِيهٌ لِّمَا عَامَلْتَ بِهِ الْمُؤَحِّدِينَ

گمان سے اور نہ تیز سے فضل سے ایسی کسی کو پیش آئی اور نہ اپنی

مِنْ بَرَكَ وَإِحْسَانِكَ فَيَالْيَقِينِ أَقْطَعُ

نیکی اور احسان کے باعث تو نے اہل توحید کے ساتھ کبھی اس

لَوْلَا مَا حَكَيْتَ بِهِ مِنْ تَعْذِيبٍ

طرح کا معاملہ کیا پس میں تو یقین کیساتھ عرض کرتا ہوں کہ اگر تو نے اپنے منکوں

جَاحِدِيكَ وَقَضَيْتَ بِهِ مِنْ إِخْلَادٍ

کو عذاب دینے کا حکم نہ لگا دیا ہوتا اور اپنے مخالف کو آتش جہنم میں دوامی سزا

مُعَانِدِيكَ لَجَعَلْتَ النَّاسَ كُلَّهُمُ بَرْدًا

دینے کا فیصلہ نہ فرما دیا ہوتا تو آتش جہنم کو بالکل سرد فرما دیتا اور

وَسَلَامًا وَمَا كَانَتْ لِأَحَدٍ فِيهَا مَقْرًا

وہ بھی اس طرح کہ سلامتی ہی سلامتی رہتی اور کسی ایک کا بھی اس

وَلَا مَقَامًا لَكِنَّكَ تَقَدَّسَتْ أَسْمَاؤُكَ

میں مقام اور جائے قیام نہ مقرر فرماتا لیکن خود تو نے کہ تیرے ناموں کی

أَقْسَمْتُ أَنْ تَبْلَاهَا مِنَ الْكَافِرِينَ

تصدیق ہو قسم کھالی ہے کہ جہنم کو کل (نافران) جنوں اور آدمیوں سے

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ وَأَنْ

پات دے گا اور اپنی ذات

تُخَلِّدَ فِيهَا الْمُعَانِدِينَ وَأَنْتَ جَلُّ

سے عناد رکھنے والوں کو ہمیشہ کے لئے اس میں ڈال دے گا اور تو کہ تیری



ثَأْوُكَ قَلْتَ مُبْتَدِئًا وَ تَطَوَّلْتَ

تعریف جمیل و عظیم ہے اول ہی فرما چکا ہے اور از روئے انعام و اکرام

يَا اِنْعَامٍ مُتَكَرِّمًا اَفْنِنُ كَانَ

احسانات فرما چکا ہے کہ کیا وہ شخص جو مومن

مُؤْمِنًا كُنَّ كَانَ فَاَسِقًا لَا يَسْتَوْنَ

(فرما بنور) ہو اس کے مانند ہو سکتا ہے جو فاسق (نافرمان) ہو

اَلْهَىٰ وَ سَيِّدَىٰ فَاَسْأَلُكَ بِالْقُدْرَةِ

یہ (کبھی) برابر نہیں ہو سکتے اے میرے معبود اے میرے سردار تو اب تجھے اس

الَّتِي قَدَّرْتَهَا وَ بِالْقَضِيَّةِ الَّتِي

قدرت کا واسطہ دیکر جو تجھ کو حاصل ہے اور اس فیصلہ کا واسطہ دیکر جو تونے

حَمَمْتُهَا وَ حَكَمْتُهَا وَ غَلَبْتُ مَنْ

حتمی طور پر فرمایا ہے اور جن (جن) پر تونے ان کا اجرا فرمایا

عَلَيْهِ اَجْرِيَّتِهَا اَنْ تَهَبَ لِي فِي

ان سب پر ان کا نفاذ ہو گیا ہے تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ

هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ

اس رات میں اور خاص کر اس وقت میں میرا ہر ایک وہ جرم جو مجھ سے ہو گیا

كُلِّ جُرْمٍ اَجْرَمْتُهُ وَ كُلِّ ذَنْبٍ

جو بخش دے اور وہ ہر گناہ جو مجھ سے سرزد ہو گیا ہو معاف کرنے اور

اَذْنَبْتُهُ وَ كُلِّ قِيَمٍ اَسْرَسْتُهُ وَ

ہر وہ بڑائی جس کو میں نے چھپا کے کیا ہو اور

كُلَّ جَهْلٍ عَمِلْتَهُ كَتَمْتَهُ أَوْ أَعْلَنْتَهُ

ہر جہالت جس کو میں عمل میں لایا ہوں جس کو میں نے چھپایا ہو یا ظاہر کیا ہو

أَخْفَيْتَهُ أَوْ أَظْهَرْتَهُ وَكُلِّ سَيِّئَةٍ

یا پوشیدہ اس کا ارتکاب کیا ہو یا علی الاعلان اور ہر ایسی بدی جس کے

أَمْرٍ يَاثِبَاتِهَا الْكِرَامُ الْكَاتِبِينَ

اندراج کا تو نے کرام کاتبین کو حکم دے دیا ہو

الَّذِينَ وَكَلْتَهُمْ بِحِفْظِ مَا يَكُونُ

معائن فرما دے جن کو تو نے میرے ہر فعل کی نگرانی سپرد فرمادی ہے

مِنِّي وَجَعَلْتَهُمْ شُهُودًا عَلَيَّ مَعَ جَمِيعِ

اور میرے اعضاء اور جوارح کے ساتھ ساتھ ان کو بھی تو نے میرے اعمال

جَوَارِحِي وَكُنْتَ أَنْتَ الرَّقِيبُ عَلَيَّ مِنْ

وافعال کا گواہ قرار دیا ہے اور ان کے مادر سے تو خود میرے اعمال و افعال کا

وَرَأَيْتَهُمْ وَالشَّاهِدُ لِمَا خَفِيَ عَنْهُمْ وَ

نگران ہے اور ان چیزوں تک کا گواہ ہے جو ان سب کی نظر سے بھی مخفی رہتی ہیں

بِرَحْمَتِكَ أَخْفَيْتَهُ وَبِفَضْلِكَ سَتَرْتَهُ

حالانکہ اپنی رحمت سے تو ان سب چیزوں کو چھپاتا رہتا ہے اپنے فضل سے ان پر

وَأَنْ تَوْفِرَ حَظِي مِنْ كُلِّ خَيْرٍ أَنْزَلْتَهُ

پر وہ ڈالتا رہتا ہے اور یہ سوال کرتا ہوں کہ ہر خیر و خوبی میں جو تو نازل

أَوْ إِحْسَانٍ تَفْضُلُهُ أَوْ بِرِّ تَنْشُرُهُ أَوْ

فرمائے اور براحسان میں جو تو اپنے فضل سے فرمائے اور ہر نیکی میں جسے تو پھیلانے

رِزْقِي بِسُطْنَتِهِ اَوْ ذَنْبِي تَغْفِرُهُ اَوْ

اور پر رزق میں جس میں تو وسعت فرمائے اور ہر گناہ کی بخشش میں

خَطَا تَسْتَرُهُ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ

اور ہر خطا کے پوشیدہ فرمانے میں میرا بھی بڑا حصہ لگا دیجھولے میرے پروردگار

يَا اِلَهِي وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ وَمَالِكِي

اے میرے پروردگار اے میرے پروردگار اے میرے پروردگار اے میرے پروردگار اے میرے

رِزْقِي يَا مَنْ اُبِيْدُهُ ناصِيتِي يَا عَلِيْبَا

معبود اے میرے معبود اے میرے سردار اے میرے مولا اے میری آزادی کے مالک

بِضُرِّي وَمَسْكِنَتِي يَا خَيْرَ اَبْفَقْرِي

اے وہ جسکے ہاتھ میں میری تقدیر ہے اے میرے نقصان اور میری مسکینی کی حالت

وَفَاقَتِي يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ اَسْأَلُكَ

جاننے والے اے میرے فقر وفاقہ میں میری خبر گیری کرنے والے اے میرے پروردگار اے

بِحَقِّكَ وَقَدْسِكَ وَاَعْظَمِ صِفَاتِكَ

میرے پروردگار اے میرے پروردگار میں تجھ سے تیرے حق کا واسطہ دیکھ اور تجھ سے تیری عظمت

وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ اَوْقَاتِي فِي اللَّيْلِ

کا واسطہ دیکھ تیری بڑی سے بڑی صفت اور بڑے سے بڑے نام کا واسطہ دیکھ سوال کرتا ہوں کہ

وَالنَّهَارِ يَذْكُرُكَ مَعْبُورَةً وَبِحَدْمَتِكَ

میرے رات اور دن کے اوقات کو اپنی یاد سے بھر پور کر دے اپنی خدمت میں لگے رہنے کی

مَوْصُولَةً وَاَعْمَالِي عِنْدَكَ مَقْبُولَةً

دھن لگا دے اور میرے اعمال کو اپنے حضور میں قبول فرمائے تاکہ میرے کل اعمال

حَتَّىٰ تَكُونَ أَعْمَالِي وَأُورَادِي كُلِّهَا

اور میرے کل اوراد (وظائف) کی ایک ہی ورد ہو جائے اور مجھے

وَرْدًا وَاحِدًا وَحَالِي فِي خِدْمَتِكَ

تیری ہی خدمت کرتے رہنے میں دوام حاصل ہو جائے

سَرْمَدًا يَا سَيِّدِي يَا مَنْ عَلَيْهِ

اے میرے سردار اے وہ جس کا سٹھ آسما

مُعْوَلِي يَا مَنْ إِلَيْهِ شَكْوَتُ أَحْوَالِي

ہے اور جس کی حضور میں اپنی ہر حالت کی شکایت پیش کرتا ہوں

يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ قَوِّ عَلَىٰ خِدْمَتِكَ

اے میرے پروردگار اے میرے پروردگار اے میرے پروردگار میرے ہاتھ پاؤں

جَوَارِحِي وَأَشَدِّ عَلَى الْعَزْمَةِ جَوَانِحِي

کو اپنی خدمت کے لئے مضبوط کر دے اور اس ارادے کے لئے میرے قلب

وَهَبْ لِي الْجِدَّ فِي خَشْيَتِكَ وَالذَّوَامَ

کو مضبوط کر دے اور مجھے یہ توفیق عطا فرما کہ تجھ سے بہت سا ڈرتا رہوں

فِي الْإِتِّصَالِ بِخِدْمَتِكَ حَتَّىٰ أَسْرَحَ

اور دوام تیری خدمت میں لگا رہوں تاکہ سبقت کر لوں ان کے میدانوں میں تیری حضوری

إِلَيْكَ فِي مَبَادِيِنِ السَّابِقِينَ أَسْرَعُ

حاصل کرنے کیلئے آگے بڑھتا رہوں اور تیری خدمت میں پہنچنے کے لئے جلدی

إِلَيْكَ فِي الْمُبَادِرِينَ وَأَشْتَقُ إِلَيْكَ

کرنے والوں میں تیز تیز چلتا رہوں اور تیرا قرب حاصل کرنے

قُرْبِكَ فِي الْمَشْتَاقِينَ وَأَدْنُو مِنْكَ

کا اشتیاق رکھنے والوں کا ساتھ بھی حاصل رہے اور تیری جناب میں

دُنُو الْبَخْلِصِينَ وَأَخَافُكَ مَخَافَةً

اخلاص رکھنے والوں کی سی نزدیکی مجھے بھی حاصل ہو جائے اور تیری ذات والا

الْبُوقِينِ وَأَجْتَمِعُ فِي جِوَارِكَ مَعَ

صفات پر یقین والوں کا ساتھ ہوں اور تیری حضور میں ایمان رکھنے والوں

الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ وَمَنْ أَرَادَنِي بِسُوءٍ

کے ساتھ مجھے بھی مل جانے کا موقع تیرے یا اللہ جو شخص میرے ساتھ کسی طرح

فَارِدُهُ وَمَنْ كَادَنِي فِكْدَاهُ وَاجْعَلْنِي

کی بدی کرنے کا ارادہ کرے تو تو ویسا ہی ارادہ اسکے حق میں کیجیو اور جو شخص مجھے

مِنْ أَحْسَنِ عِبَادِكَ نَصِيْبًا عِنْدَكَ

جہاں ملے تو تو ویسا ہی برلا اسکے حق میں کیجیو اور اپنے ان بندوں سے قرار کیجیو جو حق

وَأَقْرَبِهِمْ مَنزِلَةً مِنْكَ وَأَخْصِهِمْ

پانے میں تیرے نزدیک اچھے ہوں اور تیرا قرب حاصل کرنے میں بڑی سے بڑی منزلت

زُفَّةً لَدَيْكَ فَإِنَّهُ لَا يُنَالُ ذَلِكَ إِلَّا

رکھتے ہوں اور تیری حضور میں ان کو خاص خصوصیت حاصل ہو اسلئے کہ یہ رتبہ بغیر

بِفَضْلِكَ وَجُدُّ لِي بِجُودِكَ وَأَعْطِفْ

تیرے خاص فضل کے نہیں مل سکتا اور اپنے خاص دین سے مجھے بہرہ ورفراہی نوادراہی

عَلَى بِدَجْدِكَ وَأَحْفَظْنِي بِرَحْمَتِكَ

شان کے مطابق مجھ پر مہربانی کیجیو اور اپنی خاص رحمت سبزل فرما کر میری حفاظت

وَاجْعَلْ لِسَانِي بِذِكْرِكَ لَهْجًا وَقَلْبِي

فرمایو اور میری زبان کو اپنی یاد میں چلتا رکھیو اور میرے دل کو اپنی محبت میں

بِحَبِّكَ مُتِمِّمًا وَمَنْ عَلَىٰ بِحُسْرِ اجَابَتِكَ

مستغرق کر دیجیو اور میری دعا خونی کے ساتھ قبول فرما کر مجھ پر احسان اور میری بڑائیاں

وَاقْلَبِي عَثْرَتِي وَاغْفِرْ لِي زَلَّتِي فَالِكَ

دور کر دیجیو اور میری بڑائیاں دور کر دیجیو اور میری لغزشیں بخش دیجیو اس لئے کہ

قَضَيْتَ عَلَيَّ عِبَادَكَ بِعِبَادَتِكَ وَ

تو نے اپنے بندوں کے بارے میں یہ طے فرما دیا ہے کہ وہ تیری عبادت کیا کریں

اَمَرْتَهُمْ بِدُعَائِكَ وَضَيْتَ لَهُمْ

اور ان کو تو نے یہ حکم دے دیا ہے کہ تجھی سے دعا مانگا کریں اور ان کی خاطر

الْاِجَابَةَ فَالِيكَ يَا رَبِّ نَصَبْتُ

سے قبولیت دعا کی خود تو نے ضمانت فرمائی ہے سوائے پروردگار ہیں نے تیری ہی

وَجْهِي وَاِلَيْكَ يَا رَبِّ مَدَدْتُ يَدِي

طرف اپنی لو لگائی اور اسے میرے پروردگار میں نے تیری حضور میں اپنے

فَبِعِزَّتِكَ اسْتَجَبْ لِي دُعَائِي وَبَلِّغْنِي

ہاتھ پھیلا دیجیے پس اپنی عزت کے صدقہ میں میری یہ دعا قبول فرما سے اور میری

مُنَائِي وَلَا تَقْطَعْ مِنْ فَضْلِكَ

منہائے آرزو تک مجھے پہنچا دے اور اپنے فضل و کرم سے مجھے نا امید نہ کر

رَجَائِي وَاكْفِنِي شَرَّ الْجِنَّ وَ

اور جنوں اور آدمیوں میں سے جتنے بھی میرے دشمن ہوں ان سب کے

الْاِنْسِ مِنْ اَعْدَائِي يَا سَرِيحَ الرِّضَاءِ

شتر سے بچھے بچالے اور سب سے جلد راضی ہونے والے اسے بخش دے جس

اَغْفِرْ لِيْ اِلَّا الدُّعَاءَ فَانْكَ

کا دعاء کرنے کے سوا اور کچھ بس نہیں چلتا اس لئے کہ جو

فَقَالَ لِمَا تَشَاءُ يَا مَنْ اَسْبَهُ دَوَاءُ

کچھ چاہے اسے بے دھڑک کر گزرتا ہے اسے وہ کہ جس کا نام

وَذِكْرُهُ شِفَاءٌ وَطَاعَتُهُ غِيٌّ اِرْحَمْ

(ہر جسمانی مرض کی دوا) اور جس کی یاد ہر روحانی مرض کیلئے شفا اور جس

مَنْ رَأْسُ مَالِهِ الرَّجَاءُ وَسِلَاحُهُ

کی اطاعت بے پروا کر دینے والی ہے اس شخص پر رحم کر جس کی پونجی

الْبُكَاءُ يَا سَابِغَ النِّعَمِ وَيَا دَافِعَ

امید ہے اور جس کے ہتھیار رونا (اور بینا) اسے نعمتوں کو گوارا بنانے والے

النِّقَمِ يَا نُوْرَ الْمَسْتَوْحِشِيْنَ فِي

اسے بلاؤں کے دفع کرنے والے اسے اندھیروں میں گھبراہٹوں کو روکنے

الظُّلَمِ يَا عَالِمًا لَا يَعْلَمُ صِلِّ عَلَيَّ

پہنچانے والے اسے اس کا سا علم رکھنے والے جس کو کوئی تعلیم نہیں دیکھتی تو

مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَفْعَلْ بِيْ مَا

محمدؐ اور آل محمدؑ پر رحمت بھیج اور میرے حق میں وہ کہ جو تیری شان

اَنْتَ اَهْلُهُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيَّ رَسُوْلَهُ

کے لئے زیبا ہے اور اللہ اپنے رسولؐ پر

اور ان کی

وَالْأَيْمَةَ الْيَامِينَ مِنْ إِلِهِ وَ

اولاد میں جو صاحب برکت امام ہیں ان پر رحمت اور ایسا سلام بھیج

سَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا ○

جیسا کہ بھیجنے کا حق ہے بہت بہت سلام

دُعَاةُ مَشْلُورٍ

سید ابن طاووس علیہ الرحمۃ نے کتاب منج الدعوات میں حضرت امام حسین علیہ السلام

سے روایت کی ہے کہ حضرت امام حسین علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ایک شب میں اپنے پدر بزرگوار علی ابن ابی طالب علیہ السلام کے ہمراہ طواف خانہ کعبہ میں مصروف تھا اور وہ

شب بہت تیزہ و تار یک تھی اور سولے میرے اور میرے پدر بزرگوار کے اور کوئی اس

وقت طواف میں نہ تھا بلکہ اکثر خلایق خواب استراحت میں تھی کہ ناگاہ میں نے ایک آواز فریاد کی سنی کہ کوئی شخص باواز دردناک و حزین یہ اشعار پڑھ رہا ہے۔

سَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا

أَمِنْ يَجِيبُ دُعَاءَ الْمُضْطَرِّ فِي الظُّلَمِ

اے وہ کہ مستجاب کرتا ہے دعاء مضطر کی تاریکی میں

يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْبَلَاءِ مَعَ السَّقَمِ

اے دفع کرنے والے ضرر اور بلاؤں اور بیماریوں کے

قَدْ نَامَ وَفَدَاكَ حَوْلَ الْبَيْتِ وَأَنْتَ بَهْوَا

بہت تحقیق کہ سو گئے لوگ گرد کعبے کے اور جاگے

وَأَنْتِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمٌ لَمْ تَنَمْ

اور تو اے زندہ اور قائم نہیں سوتا

هَبْ لِي بِجُودِكَ فَضْلَ الْعَفْوِ عَن جُرْمِي

مجھ کو اپنی رحمت اور احسان کے فضل سے بخش دے



يَا مَنْ أَسَارَ إِلَيْهِ الْخَلْقُ فِي الْحَرَمِ

اے وہ کہ خلقت حرم میں اس کی طرف اشارہ کرتی ہے

إِنْ كَانَ عَفْوُكَ لَا يَرْجُوهُ دُونَكَ

اگر عفو تیرا ایسا نہ ہو کہ امید رکھیں صاحب اسراف

فَمَنْ يَجُودُ عَلَى الْعَاصِينَ بِالنِّعَمِ

پس کون مہربانی کرے گا گنہگاروں پر ساتھ نعت کے

حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے جناب امام حسین علیہ السلام کو اس کے پاس بھیجا  
پس حضرت امام حسین علیہ السلام بموجب ارشاد اس کو اپنے ہمراہ خدمت میں امیر المومنین

علیہ السلام کی لائے۔ حضرت نے نام دریافت کیا اس نے عرض کیا نام میرا منازل ابن  
لاحق ہے اور میں پہلے اپنی شامت نفس سے گناہ بہت زیادہ کیا کرتا تھا اور میرا باپ کمال

مہربانی سے مجھ کو وعظ و نصیحت کرتا اور عذاب خدا سے ڈرایا کرتا تھا میں اس کی  
نصیحت کو نہیں مانتا تھا بلکہ اس کو مارا کرتا تھا ایک روز اس نے کچھ روپیہ گھر میں مجھ سے

چھپا کر رکھے تھے میں اس روپیہ کو داہیات خرچ کرنے لے چلا اس نے مجھ کو روکا اور  
چاہا کہ روپیہ مجھ سے لے لیوے میں نے اس کا ہاتھ مروڑ کر روپیہ اس سے چھین لیا،

پس وہ خانہ کعبہ میں آیا اور طواف خانہ کعبہ کیا۔ اور اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف  
بند کر کے میری شکایت خدا سے کی اور دعا کی کہ میرا ایک طرف کا بدن مثل ہو جائے

قسم سے خدا کی کہ ہنوز اس کی دعائے بد میرے حق میں تمام نہ ہوئی تھی کہ میرا  
بدن مثل ہو گیا اور رہ گیا جس طرح آپ ملاحظہ فرماتے ہیں بعد اس کے میرا باپ اپنے

وطن کو چلا گیا جب میرا یہ حال ہوا تو میں نے اپنے باپ سے کمال عذر خواہی کی اور اس  
سے استدعا کی کہ جس مقام میں تم نے میرے واسطے بد دعا کی ہے اسی مقام پر دعائے

خیر کرو کہ بلا مجھ سے دفع ہو، میری استدعا کو میرے باپ نے محبت پدری سے قبول  
کیا لیکن میں اپنے باپ کو دعائے خیر کے لئے اونٹ پر بامید شفا لارہا تھا کہ ناگاہ راہ

میں ایک مرغ نے پرواز کی اور اونٹ بھر کا، میرا باپ اونٹ پر سے گر کر انتقال کر گیا،  
اب لوگ طعن و تشنیع کرتے ہیں اور کہتے ہیں العاخذ بعوق ابیہ باپ کے عقوق

کرنے سے بلائے ناگہانی میں گرفتار ہے، لوگوں کا یہ کہنا مجھ پر شاق ہے۔ پس جناب امیر  
علیہ السلام نے اس دعا کو اس کے لئے لکھا ہے اور ارشاد فرمایا کہ اسی شب اس دعا

کو با وضو پڑھا، جب صبح کو میرے پاس آئے گا تو یہ بلا مجھ سے دفع ہوگی اور اللہ تبارک و تعالیٰ

قبول کرے گا جب صبح ہوئی تو وہ شخص حضرت کی خدمت میں اس طرح حاضر ہوا۔ کہ بالکل مفردت ہاتھ میں حضرت کی لکھی ہوئی دعا اور کہتا جانا تھا کہ یا حضرت بخدا یہ دعا اہم اعظم ہے اس واسطے کہ شب گذشتہ جب لوگ سوئے اور مسجد الحرام میں لوگوں کی آمد و رفت کم ہوتی تو میں نے اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف اٹھا کر کئی مرتبہ اس دعا کو پڑھا اور بعد پڑھنے کے سو گیا پس خواب میں جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ وہ جناب اپنے دست مبارک سے میرے بدن کو ملتے ہیں اور فرماتے ہیں محافظت کر اس اسم اعظم خدا کی، پس ناگاہ بیدار ہوا تو دیکھا میں نے کہ سب بلائیں اور عارضے دفع ہو گئے، خدا تم کو جزائے خیر سے یا امیر المؤمنین، اسی وجہ سے اس دعا کو دعاے مشلول کہتے ہیں۔

امام حسین علیہ السلام نے فرمایا کہ اس دعا میں اسم اعظم ہے اور پڑھنا اس دعا کا باعث اجابت دعا اور بر طرف ہونے علم و کونٹ کا ہے اور اس دعا کے پڑھنے والے کا قرض ادا ہو جائے اور فقر مبدل بہ غنا ہوئے اور گناہ اس کے بخش دیئے جائیں اور عیب اس کے پوشیدہ ہوں اور باعث الیمنی کا ہے شریطان اور سلطان سے۔ اور اگر پڑھے مطیع خدا اس دعا کو پہاڑ پر تو پہاڑ اپنی جگہ سے ہٹ جائے اور اگر مرنے پر پڑھے تو خدا اس دعا کی رکت سے اس کو زندہ کرے اگر پانی پر پڑھے تو پانی جم جائے، حضرت امام حسین علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اس دعا کے فائدے سُن کر مجھے مستند خوشی حاصل ہوئی کہ اس بیمار کے اچھے ہونے کی بھی اتنی خوشی نہ ہوتی تھی اس لئے کہ اس سے پہلے میں نے اپنے پیر بزرگوار حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے اسی دعا کو سنا تھا اور حضرت نے فرمایا کہ اس دعا کو باطہارت پڑھا کرے۔ بدوں طہارت نہ پڑھنا چاہیے۔ دعاے مشلول یہ ہے۔

شجیت شجیت شجیت شجیت شجیت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور رحیم ہے

اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ

اسے پروردگار میں تیرے ہی نام پر تجھ سے بھیک مانگتا ہوں اس خدا کے

اللّٰهُ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا ذَا الْجَلَالِ

نام سے ابتدا کرتا ہوں جو آخرت میں تیرے کھانے والا اور دنیا میں رحیم ہے

وَالْاِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا

اے جلال و بزرگی والے اے ہمیشہ زندہ رہنے والے اور لے قائم اور نظام

اَنْتَ يَا هُوَ يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ مَا هُوَ وَلَا

کائنات کو قائم رکھنے والے تیرے سوا کوئی دوسرا خدا نہیں اے وہ اللہ اے وہ

كَيْفَ هُوَ وَلَا اَيْنَ هُوَ وَلَا حَيْثُ هُوَ اَلَا هُوَ

خدا اے وہ ذات کہ کوئی (اور) نہیں جانتا کہ وہ کیا ہے کیونکر ہے اور کہاں ہے

يَا ذَا الْمَلِكِ وَالْمَلَكُوتِ يَا ذَا الْعِزَّةِ

اور کس طرح ہے بس وہ خود ہی عالم ہے اے ملک و سلطنت والے اے عالم بالا

وَالْجَبْرُوتِ يَا مَلِكُ يَا قُدُّوسُ يَا

کے حاکم اے عزت والے اے اقتدار والے اے مالک اے پاکیزہ اے

سَلَامٌ يَا مُؤْمِنٌ يَا مُهَيِّمٌ يَا عَزِيزٌ

(بہتر) سلامتی اے امن دینے والے اے پاسمان اے عزت و مرتبہ والے

يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا خَالِقُ يَا بَارِئُ

اے زبردست اے بزرگی والے اے پیدا کرنے والے اے موجود کرنے والے

يَا مُصَوِّرُ يَا مُفِيدٌ يَا مُدَبِّرٌ يَا شَدِيدٌ

اے صورت گری کرنے والے اے فائدہ پہنچانے والے اے تدبیر کرنے والے اے سخت گیر

يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيدٌ يَا مُبِيدٌ يَا وَدُودٌ

اے ابتدا کرنے والے اے پلٹانے والے اے ہلاک کرنے والے اے محبت کرنے والے

يَا مَحْبُودٌ يَا مَعْبُودٌ يَا بَعِيدٌ يَا قَرِيبٌ

اے حمد کے مرکز اے معبود اے ظاہر اے دور رہنے والے

يَا مُجِيبُ يَا رَقِيبُ يَا حَسِيبُ يَا بَدِيعُ

(بندہ سے) اے قرب رہنے والے اے دعاؤں کے قبول کرنے والے اے گھبراہٹ کرنے والے اے

يَا رَفِيعُ يَا مَنِيْعُ يَا سَبِيْحُ يَا عَلِيْمُ يَا

کافی اے ایجاد کرنے والے اے بلند و برتر کے حملوں سے محفوظ اے سنے والے اے جاننے والے

حَكِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا قَدِيْمُ يَا

اے حکمت والے اے کرم والے اے علم والے اے ہمیشہ رہنے والے اے

عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا

برتر و بالا اے عظمت والے اے ترس کھانے والے اے احسان کرنے والے اے

دَيَّانُ يَا مُسْتَعَانُ يَا جَلِيْلُ يَا جَمِيْلُ

جوادینے والے اے مدد کیلئے پکارنے والے اے جلالت والے اے جمال والے

يَا وَكِيْلُ يَا كَفِيْلُ يَا مُقِيْلُ يَا مُنِيْلُ

اے کارساز اے مدد کرنے والے اے سنبھالنے والے اے عطا کرنے والے

يَا دَلِيْلُ يَا نَبِيْلُ يَا هَادِيْ يَا بَادِيْ

اے فضل والے اے راہنما اے راہبر اے خالق

يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا

اے سب سے پہلے اے سب کے بعد اے سب کے بعد رہنے والے اے ظاہر کے

قَائِمُ يَا دَائِمُ يَا عَالِمُ يَا حَاكِمُ يَا

خفی اے قائم اے ہمیشہ رہنے والے اے جاننے والے اے حکم کرنے والے اے

قَاضِيْ يَا عَادِلُ يَا فَاوِصِلُ يَا وَاوِصِلُ

فیصلہ کرنے والے اے انصاف کرنے والے اے جہا کرنے والے اے ملانے والے

يَا طَاهِرُ يَا مُطَهِّرُ يَا قَادِرُ يَا مُقْتَدِرُ

اے پاک اے پاک کرنے والے اے صاحب قدرت اے صاحب اختیار

يَا كَبِيرُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا وَاحِدُ يَا أَحَدُ يَا

اے بزرگ اے بزرگی والے اے تنہا اے بیکتا اے

صَمَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ

سردار نافرذالاراؤ والے وہ جو کسی کا باپ نہیں اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا ہے

لَهُ كَقَوْمٍ أَحَدٍ وَلَمْ تَكُنْ لَهُ صَاحِبَةً وَوَالِدًا

اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے اور نہ کوئی اسکی زوجہ ہے اور نہ بیٹا

وَلَا كَانَ مَعَهُ وَزِيرٌ وَلَا اتَّخَذَ مَعَهُ

اور نہ کوئی اس کا وزیر اور نہ اس نے اپنا کسی کو مشیر

مُشِيرٌ وَلَا احتَاجَ إِلَى ظَهِيرٍ وَلَا

بنایا ہے اور نہ وہ محتاج ہے کسی پشت پناہ کی طرف اور نہ اس

كَانَ مَعَهُ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ لَا إِلَهَ إِلَّا

کے سوا کوئی دوسرا خدا تیرے سوا کوئی دوسرا خدا نہیں

أَنْتَ فَتَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُولُ الظَّالِمُونَ

تیری ذات (ان اقوال سے) جو ظالمین کہتے ہیں بلند و برتر ہے

عُلُوًّا كَبِيرًا يَا عَلِيُّ يَا شَامِخُ يَا بَاذِخُ يَا

اے بلند اے برتر اے بہت دینے والے کے

فِتَّاحُ يَا نَفَّاحُ يَا مَرْتَّاحُ يَا مَفْرَجُ يَا

کھولنے والے کے ہواؤں کے چلانے والے کے راحتوں کے دینے والے کے

تَاَصِرْ يَا مُتَّصِرٌ يَا مُدْرِكٌ يَا مُهْلِكٌ

غفلوں کے دور کی بنیوے اے مدد کی بنیوے اے مرد دینے والے (مظلوم کیلئے) اے پانے والے اے

يَا مُنْتَقِمٌ يَا بَاعِثٌ يَا وَاْرِثٌ يَا اَوَّلُ

ہلاک کی بنیوے اے انتقام لینے والے اے مزدوں کو اکٹھا کرنے والے اے وارث اے سب سے پہلے

يَا اٰخِرُ يَا طَالِبُ يَا غَالِبُ يَا مَنْ لَا

اے سب سے پورے مانے اے طلب کی بنیوے اے سب پر غالب اے وہ ذات جس کی کثرت

يَفْوَتْهُ هَارِبٌ يَا تَوَّابٌ يَا اَوَّابٌ يَا

سے بھاگنے والا بھاگ نہیں سکتا اے بار بار پلٹنے والے اے توہ قبول کی بنیوے اے

وَهَابٌ يَا مُسِيْبُ الْاَسْبَابِ يَا مُفْتِحُ

بہت عطا کی بنیوے اے ذریعوں کے مہیا کرنے والے اے بند دروازوں

الْاَبْوَابِ يَا مَنْ حَيْثُ مَا دُعِيَ اَجَابَ

کے کھولنے والے اے وہ کہ جس طرح بھی پکارا جائے دعا قبول کرتا ہے

يَا طَهْوْرٌ يَا شَكُوْرٌ يَا عَفُوٌّ يَا غَفُوْرٌ يَا

اے پاکوں کے پاک اے شکر گزاروں کے بدلہ دینے والے اے بخشنے والے اے

نُوْرٌ النُّوْرِ يَا مُدَبِّرُ الْاُمُوْرِ يَا لَطِيْفُ

نوروں کے نور دینے والے اے کاموں کے درست کرنے والے اے لطف و کرم کرنے والے

يَا خَيْرٌ يَا مُجِيْرٌ يَا مُصِيْرٌ يَا مُنِيْرٌ يَا

اے خیر رکھنے والے اے پناہ دینے والے اے ہلاک کرنے والے اے روشنی دینے والے

نَصِيْرٌ يَا بَصِيْرٌ يَا ظَهِيْرٌ يَا كَبِيْرٌ يَا

اے مددگار اے بینا اے معین و محافظ اے بزرگ اے

وَتُرِيَا فَرْدُ يَا اَبْدُ يَا سَنَدُ يَا صَمَدُ يَا

یگانہ اے بے مثل اے ہمیشہ رہینولے اے جائے پناہ اے بے نیازلے

كَافِي يَا شَافِي يَا وَا فِي يَا مُعَا فِي يَا

کفایت کرنے والے اے شفا دینے والے اے وفا کرنے والے اے درگزر کرنے والے

مُحْسِنُ يَا مُجِبُّ يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ

اچھائی کرنے والے اے سبکی کرنے والے اے نعمت دینے والے اے فضیلت دینے والے

يَا مُتَفَضِّلُ يَا مُتَكَرِّمُ يَا مُتَفَرِّدُ يَا مَنْ

اے فضل کرنے والے اے صاحب بزرگی و کرامت اے یگانہ اے وہ کہ جو

عَلَا فَقَهْرُ يَا مَنْ مَلِكٌ فَقَدَرُ يَا مَنْ بَطْنُ فَخْبَرُ

بلند ہو کے غالب رہا اے وہ کہ جو مالک ہو کے صاحب قدرت رہا اے وہ جو کہ پوٹھیرہ

يَا مَنْ عُبِدَ فَشَكَرُ يَا مَنْ عُصِيَ فَغَفَرُ

ہو کر باخبر رہا اے وہ کہ جسکی پرستش کی گئی اور اس نے جزا دی اے وہ کہ جس نے اپنی نافرمانی پر بھی

وَسْتَرُ يَا مَنْ لَا تَحْوِيَهُ الْفِكْرُ وَلَا

بخشا اور پردہ پوشی کی اور اے وہ کہ جسکو انسانی فکریں گھرنہیں سکتیں اور

يُدْرِكُهُ بَصَرٌ وَلَا يَخْفَى عَلَيْهِ اَثَرُ

آنکھ دیکھ نہیں سکتی اور نہ کوئی چیز اس سے پوشیدہ ہے۔

يَا رَازِقُ الْبَشَرِ يَا مُقَدِّرُ كُلِّ قَدَرٍ يَا

اے انسانوں کو رزق دینے والے اے قسموں کے تقدیر کرنے والے اے

عَالِي الْمَكَانِ يَا شَدِيدَ الْاَرْكَانِ يَا

بلند جگہ والے اے مضبوط رکنوں والے اے

مُبَدِّلَ الزَّمَانِ يَا قَابِلَ الْقُرْبَانَ

زمانہ کے بدلنے والے اسے قریبوں کے قبول کرنے والے

يَا ذَا النَّبِيِّ وَالْإِحْسَانِ يَا ذَا الْعِزِّ

اسے نبی اور احسان کرنے والے اسے عزت و

وَالسُّلْطَانِ يَا رَحِيمَ يَا رَحْمَنُ يَا

غلبہ اور حکومت والے اسے رحم کرنے والے اسے زیادہ ترس کرنے والے

عَظِيمَ الشَّانِ يَا مَنْ هُوَ كُلُّ يَوْمٍ هُوَ

اسے بڑی شان والے اسے وہ کہ ہر روز جس کی نئی شان

فِي شَأْنٍ يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهُ شَأْنٌ عَنِ

سے اسے وہ کہ جسے ایک امر دوسرے امر سے نہیں

شَأْنٍ يَا عَظِيمَ الشَّانِ يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ

لوگت اسے بزرگ مرتبہ والے اسے وہ کہ جو ہر

مَكَانٍ يَا سَامِعَ الْأَصْوَاتِ يَا حَبِيبَ

جگہ سے اسے آوازوں کے سننے والے اسے دعاؤں

الدَّعَوَاتِ يَا مُنِجِمَ الطَّلِبَاتِ يَا

کے قبول کرنے والے اسے مرادوں کے پورا کرنے والے اسے

قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا مُنْزِلَ الْبُرُكَاتِ

حاجتوں کے بر لانے والے اسے برکتوں کے نازل کرنے والے

يَا رَاحِمَ الْعِبْرَاتِ يَا مُقْبِلَ الْعَثْرَاتِ

اسے آسوں پر رحم کرنے والے اسے لغزشوں میں دیکھی کرنے والے



يَا كَاشِفَ الْكُرْبَاتِ يَا وَليَّ الْحَسَنَاتِ

اے غموں کے دور کرنے والے اے نیکیوں کے والی

يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ يَا مُعْطِيَ السُّؤَالَاتِ

اے رتبوں کے بڑھانے والے اے سوالوں کے عطا کرنے والے

يَا مُحْيِيَ الْأَمْوَاتِ يَا جَامِعَ الشُّتَاتِ

اے مردوں کے زندہ کرنے والے اے بچھڑے ہوؤں کے ملائیولے

يَا مُطْلِعَ عَلَيَّ النَّبَاتِ يَا رَادَّ مَا قَدَّ

اے نیتوں سے واقف اے کھوئی ہوئی چیزوں کے

فَاتِ يَا مَنْ لَا تُشْتَبِهُ عَلَيْهِ الْأَصْوَاتُ

پٹانے والے اے وہ کہ جس پر آوازیں (ملی ہوئی فریادیں) مشتبہ نہیں ہوتیں

يَا مَنْ لَا تُضْجِرُهُ الْمَسْأَلَاتُ وَلَا

اے وہ کہ سوالوں کی کثرت سے دل تنگ نہیں ہوتا اور جسے

تَعْشَاهُ الظُّلُمَاتُ يَا نُورَ الْأَسْرَاضِ وَ

تاریکیاں نہیں پھبھبھیں اے روشنی زمین اور

السَّمَوَاتِ يَا سَائِعَ النِّعَمِ يَا دَافِعَ النَّقَمِ

آسمانوں کی اے نعمتوں کے کامل کرنوالے اے بلاؤں کے ٹاننے والے

يَا بَارِئِ النَّسَمِ يَا جَامِعَ الْأَمَمِ يَا

اے جانداروں کے پیدا کرنے والے اے امتوں کے اکٹھا کرنوالے اے

شَافِي السَّقَمِ يَا خَالِقَ الثَّوْرِ وَالظَّلَمِ

بیماریوں سے شفا دینے والے اے اجالے اور اندھیرے کے پیدا کرنے والے

يَا ذَا الْجُودِ وَالْكَرَمِ يَا مَنْ لَا يَطَأُ

اے جود و کرم والے اے وہ جس کے عرض کو

عَرْشُهُ قَدَامُ يَا أَجُودَ الْأَجُودِ يَا

کسی کے پاؤں نے نہیں کچلا اے جوادوں میں سب سے زیادہ جواد

يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ يَا أَسْمَعَ السَّمَاعِينَ

اے کرم کرنے والوں میں سب سے زیادہ کرم کر پوائے اے سننے والوں میں سب سے زیادہ سننے

يَا أَبْصَرَ النَّاطِرِينَ يَا جَارَ الْمُسْتَعِينِينَ

والے اے دیکھنے والوں میں سب سے زیادہ دیکھنے والے اے پناہ ڈھونڈنے والوں

يَا أَمَانَ الْخَائِفِينَ يَا ظَهْرَ الْأَجِينِ

کی جائے پناہ اے ڈرنے والوں کیلئے امان اے پناہ چاہنے والوں کی پشت پناہ

يَا وَليَ الْمُؤْمِنِينَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ

اے ایمان والوں کے دوست اور مددگار اے فریاد کرنے والوں کے فریادگر

يَا غَايَةَ الطَّالِبِينَ يَا صَاحِبَ كُلِّ غَرِيبٍ

اے حاجتمندوں کی (انتہا) مراد اے ہر مسافر کے ساتھی اے

يَا مُوسَى كُلِّ وَحِيدٍ يَا مُدْجَا كُلِّ

اے ہر تنہا کے ہمدرد اور موسیٰ اے ہر در بدر پھرنے والے

طَرِيدٍ يَا مَأْوَى كُلِّ شَرِيدٍ يَا حَافِظَ

کی جائے پناہ اے ہر کھدیرے ہوئے شخص کے لمبا اے کھوئی ہوئی چیز کے تحافظ

كُلِّ ضَالَّةٍ يَا رَاحِمَ الشَّيْبَةِ الْكَبِيرِ يَا رَازِقَ

کرنے والے اے بوڑھوں پر ترس کھانے والے اے چھوٹے بچوں

الطِّفْلِ الصَّغِيرِ يَا جَابِرَ الْعَظْمِ الْكَبِيرِ

کو رزق دینے والے اے ٹوٹی ہوئی ہڈی کے جوڑنے والے

يَا فَالَكُ كُلِّ أَسِيرٍ يَا مَغْنَى الْبَائِسِ

اے ہر قیدی کے چھوڑانے والے اے پریشان حال محتاج کو مالدار

الْفَقِيرِ يَا عَصَبَةَ الْخَائِفِ الْهَسِيرِ

بنانے والے اے خوفزدہ پناہ چاہنے والے کے بچاؤ

يَا مَنْ لَهُ التَّدْيِيرُ وَالتَّقْدِيرُ يَا مَنْ

اے وہ ذات کہ اسی کے لئے تدبیر اور تقدیر ہے اے وہ کہ

الْعَيْسِيرُ عَلَيْهِ سَهْلٌ يُسِيرُ يَا مَنْ لَا

جس پر دشواریاں سہل اور آسان ہیں اے وہ کہ جسے

يُحْتَاجُ إِلَى تَفْسِيرٍ يَا مَنْ هُوَ عَلَى كُلِّ

اچھے لئے توضیح و تفسیر کی ضرورت نہیں اے وہ کہ جو ہر چیز پر

شَيْءٍ قَدِيرٌ يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ

تادربے اے وہ کہ جو ہر چیز کی خبر رکھتا

خَبِيرٌ يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ أَبْصِيرٌ

ہے اے وہ کہ جو ہر چیز کو جانتا اور دیکھتا ہے اے

مُرْسِلَ الرِّيَّاحِ يَا فَالِقَ الْإِصْبَاحِ يَا

ہواؤں کے چلانے والے اے صبح کی پلو کے پھاڑنے والے اے

بَاعِثَ الْأَرْوَاحِ يَا ذَا الْجُودِ وَالسَّمَاءِ

روح ملائکہ کے بھیجنے والے اے جود و سخاوت والے

يَا مَنْ أَيْدِيهِ كُلُّ مِفْتَاحٍ يَا سَامِعَ

اے وہ کہ جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی کنجی ہے اے ہر صدکے

كُلِّ صَوْتٍ يَا سَابِقَ كُلِّ فَوْتٍ يَا حَيُّ

سننے والے اے ہر گز سے پہلے سے پہلے اے موت

كُلِّ نَفْسٍ بَعْدَ الْمَوْتِ يَا عِدَّتِي فِي

کے بعد ہر جاندار کو زندہ کرنے والے اے میری سختیوں میں

شِدَّتِي يَا حَافِظِي فِي غَرِبَتِي يَا مُوَسِّئِي

میری پناہ اے عالم مسافرت میں میری حفاظت کرنے والے اے میرے

فِي وَحْدَتِي يَا وَاوَلِيَّيِي فِي تَعَمَّتِي يَا كَهْفِي

ریفق تنہائی اے میرے ولی نعمت اے میرے

حِينَ تَعَيَّنِي الْمَذَاهِبُ وَتُسَلِّبُنِي

لمجا (اس وقت) جب میری سب راہیں بند ہو جاویں اور

الْأَقَارِبُ وَيَخَذُلْنِي كُلُّ صَاحِبٍ يَا

راستے مجھے ہٹکا ڈالیں اے میرے ماویٰ جبکہ رشتہ دار میرا ساتھ چھوڑیں

عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهُ يَا سِنْدَ مَنْ لَا

ادر سا ٹھکی جھجے بے مدد چھوڑوں اے اسکی تکیہ گاہ جس کا کوئی

سِنْدَ لَهُ يَا ذَخْرَ مَنْ لَا ذَخْرَ لَهُ يَا حِرْزَ مَنْ

تکیہ گاہ نہیں اے اس کے بھروسے جس کا کوئی بھروسہ نہیں اے

لَا حِرْزَ لَهُ يَا كَهْفَ مَنْ لَا كَهْفَ لَهُ يَا لِمَنْ لَا

اس کے سرمائے جس کا کوئی سرمایہ نہیں اے اس کی امان جس کی کوئی

كُنْزُ لَهُ يَا رُكْنٌ مِّنْ لَّا رُكْنَ لَهُ يَا غِيَاثُ

امان نہیں اسے اسکی جائے پناہ جس کی کوئی جائے پناہ نہیں اسے اس شخص کے

مِّنْ لَّا غِيَاثُ لَهُ يَا جَارٌ مِّنْ لَّا جَارَ

خزانے جس کا کوئی خزانہ نہیں اسے اس کی پشت پناہ جس کی کوئی پشت پناہ نہیں

لَهُ يَا جَارِي اللَّصِيْقُ يَا رُكْبِي الْوَيْثِقُ

اسے اس شخص کے فریاد رس جن کا کوئی فریاد رس نہیں اسے اس کے ہمسایہ

يَا اِلٰهِي يَا تَحْقِيْقُ يَا رَبَّ الْبَيْتِ الْعَتِيْقُ

جس کا کوئی ہمسایہ نہیں اسے ہر ہمسایہ جو مجھ سے برکت نصیب اسے میرے مصلوب ہوئی رکن

يَا شَفِيْقُ يَا رَفِيْقُ فَلَئِنْ مِّنْ حِلْقِ

جس کا اعتقاد اسے میرے خدائے حقیقی و تحقیقی اسے کہہ کے مالک اسے ہر مانی

الْبَضِيْقِ وَاَصْرَفْ عَنِّيْ كُلَّ هِمٍّ وَّ

کرنے والے (زہی کرنیوالے) نے ساتھ رہنے والے مجھے (انسان کے پھندوں سے

غَمٍّ وَّضِيْقٍ وَّاَكْفِيْنِيْ شَرًّا مَا لَا اُطِيْقُ

رہا فرما اور مجھ سے رنج و غم اور تنگی اور پریشانی کو پھیر دے (دور کر) اسے اللہ

وَاَعِنِّيْ عَلٰی مَا اُطِيْقُ يَا رَادَّ يُوْسُفُ

جن بلاؤں کا ستم نہیں ان کے شر سے محفوظ رکھ اور جن کے برداشت کرنے کی طاقت

عَلٰی يَعْقُوْبُ يَا كَاشِفَ ضَرِّ اَيُّوْبَ

رکھتا ہوں اس میں میری مدد کر اسے یوسف کو یعقوب کے یاس پلٹا نیوالے اسے

يَا غَافِرَ ذُنُوْبِ دَاوُدَ يَا رَافِعَ عِيْسٰى

ایوب کی بیماریوں اور سختیوں کو دور کر نیوالے اسے داؤد کی لغزش کو بخشنے والے

اِبْنِ مَرْيَمَ وَصِنِّيَّةٍ مِنْ اَيْدِي

اسے بھیج کر آسمان پر چڑھانے والے اور یہودیوں کے ہاتھ سے انہیں نجات دینے

الْيَهُودِ يَا مُجِيبَ نِدَاءِ يُونُسَ فِي

وَالۡدَاۡءِ اَسۡءَلُكَ يَا مُجِيبُ نِدَاۡءِ يُوۡنُسَ فِي

الظُّلُمَاتِ يَا مُصْطَفِيَّ مُوسَى بِالْكَوٰثِرِ

اَسۡءَلُكَ يَا مُجِيبُ نِدَاۡءِ يُوۡنُسَ فِي

يَا مَنْ غَفَرَ لَادَمَ خَطِيئَتَهُ وَرَفَعَهُ

وَالۡدَاۡءِ اَسۡءَلُكَ يَا مُجِيبُ نِدَاۡءِ يُوۡنُسَ فِي

اِدْرِيسَ مَكَانًا عَلِيًّا بِرَحْمَتِهِ يَا مَنْ

مَقَامِ بِنْدِرِ اِيۡنِي رَحْمَتِ سَيِّدِي اَسۡءَلُكَ يَا مُجِيبُ نِدَاۡءِ يُوۡنُسَ فِي

نَجَّى نُوْحًا مِّنَ الْغَرَقِ يَا مَنْ اَهْلَكَ

كَمۡ جَسَدِ نُوْحٍ كُوۡدُوۡبِنِي سَيِّدِي اَسۡءَلُكَ يَا مُجِيبُ نِدَاۡءِ يُوۡنُسَ فِي

عَادًا الْاَوَّلِيَّ وَثَمُوْدَ قَبْلَ الْاٰخِرِيَّ وَقَوْمَ

عَادِ الْاَوَّلِيَّ وَثَمُوْدَ كُوۡدُوۡبِنِي سَيِّدِي اَسۡءَلُكَ يَا مُجِيبُ نِدَاۡءِ يُوۡنُسَ فِي

نُوْحٍ مِّنۡ قَبْلِ اِنَّهُمْ كَانُوۡا اٰظِمًا وَّ

كُوۡدُوۡبِنِي سَيِّدِي اَسۡءَلُكَ يَا مُجِيبُ نِدَاۡءِ يُوۡنُسَ فِي

اَطٰغٰى وَالتَّوْتِيۡكَةَ اَهْوٰى يَا مَنْ

كُوۡدُوۡبِنِي سَيِّدِي اَسۡءَلُكَ يَا مُجِيبُ نِدَاۡءِ يُوۡنُسَ فِي

دَمَّرَ عَلٰى قَوْمِ لُوۡطٍ وَّ دَمَّرَ عَلٰى قَوْمِ

نِيۡنُوۡسَ كُوۡدُوۡبِنِي سَيِّدِي اَسۡءَلُكَ يَا مُجِيبُ نِدَاۡءِ يُوۡنُسَ فِي

اَسۡءَلُكَ يَا مُجِيبُ نِدَاۡءِ يُوۡنُسَ فِي

شَعِيبَ يَا مَنْ اتَّخَذَ مُوسَىٰ كَلِيمًا وَ

نازل فرمایا اے وہ ذات جس نے ابراہیمؑ کو اپنا خلیل بنایا

اتَّخَذَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

اے وہ کہ جس نے موسیٰؑ کو اپنا کلیم بنایا اے وہ کہ جس نے محمد مصطفیٰؐ کو ان پر

وَعَلَيْهِمْ أَجْبَعِينَ حَبِيبًا يَا مُؤْتِي لَقْمَانَ

اور ان کی آل پر خدا کی صلوة اور رحمت ہو اپنا حبیب بنایا ، اے لقمان

الْحِكْمَةَ وَالْوَاهِبِ لِسُلَيْمَانَ مُلْكًا لَا

کو حکمت عطا کرنوالے اے سلیمانؑ کو وہ ملک دینے والے جوان

يَتَّبِعِي لِأَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهِ يَا مَنْ نَصَرَ

کے بعد کسی کو نہ پہنچنے اے جابر بادشاہوں کے

ذَٰلِ الْقُرْنَيْنِ عَلَى الْمُلُوكِ الْجَبَابِرَةِ يَا

خلان ذوالقرنینؑ کی مدد کرنے والے اے

مَنْ أَعْطَى الْخَضِرَ الْحَيَوَةَ وَرَدَّ لِيُوشَعَ

وہ کہ جس نے خضرؑ کو حیات جاوید عطا کی اور یوشع بن نونؑ

ابْنَ نُورٍ نُورَ الشَّمْسِ بَعْدَ غُرُوبِهَا

کے لئے آفتاب کی روشنی دینے کے بعد پلٹائی۔

يَا مَنْ رَبَّطَ عَلَى قَلْبِ أُمِّ مُوسَىٰ وَ

اے وہ کہ جس نے اپنے الہام سے مادر موسیٰؑ کے دل کو

أَحْصَنَ فَرَجَ مَرْيَمَ ابْنَتِ عِمْرَانَ يَا

مضبوط کر دیا اور مریمؑ کو قلعہ عفت میں محفوظ رکھا اے

مَنْ حَصَّنَ يَحْيَى ابْنَ زَكْرِيَّا مِنْ

وہ کہ جس نے یحییٰ بن زکریا کو خلاف عصمت باتوں سے

الدَّنْبِ وَسَكَّنَ عَنْ مُوسَى الْغَضَبَ

بچایا اور موسیٰ کے غصہ کے بھڑکنے ہوئے شعلوں کو ساکن

يَا مَنْ يُشْرُ زَكْرِيَّا بِبَيْبِي يَا مَنْ فَدَى

کیا اسے وہ کہ جس نے زکریا کو دلاوت بچینی کی بشارت دی اسے وہ کہ

اسْمِعِيلَ مِنَ الذَّبْحِ بِذَبْحِ عَظِيمٍ

جس نے اسمعیل کا فدیہ ذبح عظیم ایک بڑی قربانی سے دیا

يَا مَنْ قَبِلَ قُرْبَانَ هَارِبِلَ وَجَعَلَ

اسے وہ کہ جس نے ہاریل کی قربانی قبول کی اور قایل یرمونت

اللَّعْنَةَ عَلَى قَائِلِ يَاهَارِزَمِ الْأَحْزَابِ

مقرر کی اسے فوج کفار کے بھٹکا ہوا ہے

لِيُحْمَدَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ

حضرت محمد مصطفیٰ کے لئے اسے خدا ان پر اور ان کی آل پر دودھ بھج

وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَ

اسے خدا تو رحمت نازل کر محمد و آل محمد پر اور تمام نبیوں پر اور تمام رسولوں پر اور

مَلَائِكَتِكَ الْمُقْرَبِينَ وَأَهْلَ طَاعَتِكَ أَجْمَعِينَ وَ

اپنے مقرب بارگاہ فرشتوں اور تمام طاعت گزار بندوں اور اسے خدا

أَسْأَلُكَ بِكُلِّ مَسْأَلَةٍ سَأَلْتُ بِهَا أَحَدًا مِنْ رَضِيَتْ

میں تجھ سے مانگتا ہوں ہر اس سوال کے واسطے جو کسی ایسے شخص نے تجھ سے کیا ہو



عَنْ فَحَمَّتْ لَهُ عَلَى الْجَابَةِ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ

جس سے تو راضی ہو اور تو نے اس کے قبول کرنے پر رحم و جزم کر لیا ہو اے اللہ

يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحْمَنُ يَا

اے اللہ اے اللہ اے رحم کرنے والے اے رحم کرنے والے اے رحم کرنے والے

رَحِيمُ يَا رَحِيمُ يَا رَحِيمُ يَا ذَا الْجَلَالِ

مہربان اے مہربان اے مہربان اے جلالت و بزرگی

وَالْإِكْرَامِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

والے اے جلالت و بزرگی والے

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا ذَا الْجَلَالِ

اے جلالت و بزرگی والے اسی کا واسطہ اسی کا واسطہ اسی کا واسطہ اسی

بِهَا يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا ذَا الْجَلَالِ

کا واسطہ اسی کا واسطہ اسی کا واسطہ اسی کا واسطہ اسی کا واسطہ اسی کا واسطہ اسی

بِهَا يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا ذَا الْجَلَالِ

ہر اس ذاتی نام کے وسیلے سے جو تو نے اپنے لئے تجویز کیا ہے یا اپنے صحیفوں میں سے کسی ایک

كُتُبِكَ أَوْ اسْتَأْثَرْتُ بِهَا فِي عِلْمِ الْغَيْبِ

میں اتارا ہے یا اسے تو نے اپنے علم غیب میں مخصوص پوشیدہ رکھا ہے اور ان مقامات

عِنْدَكَ وَبِعَاقِدِ الْعِزِّ مِنَ عَرْشِكَ

عزت کا واسطہ دے کے میں مانگتا ہوں جو تیرے عرش میں اور اس مہمانے (منزل)

وَبِسُنَّتِهَا الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَبِمَا

رحمت کے واسطے سے جو تیری کتاب میں ہے اور اس واسطے خاص سے میں دعا

لَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ

کرتا ہوں کہ اگر تمام درخت جو زمین پر ہیں وہ قلم ہو جائیں اور

اَقْلَامٌ وَّ الْبَحْرِ يَدَاهُ مِنْ بَعْدِهِ سَبْعَةٌ

ساتوں دریا (کے بند دیکھے) سیاہی ہو جائیں جب بھی خدا

اَبْحَرًا مَا نَقَدَتْ كَلِمَاتُ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ

کے کلمات تمام نہ ہوں

عَزِيزٌ حَكِيمٌ وَّ اَسْئَلُكَ يَا سَمَاءُكَ

بڑا عزت و حکمت والا ہے اور میں تجھ سے اسے خدا اسمائے حسنی کے لیے

الْحَسَنَى الَّتِي نَعْتَهَا فِي كِتَابِكَ فَقُلْتُ

کے ساتھ دست سوال بڑھانا ہوں جس کی توصیف تو نے اپنی کتاب میں

وَلِلّٰهِ الْاَسْمَاءُ الْحَسَنَى فَاَدْعُوْهُ بِهَا

کی ہے اور تو نے کہا کہ خدا کے لئے اسماء حسنیٰ ہیں (اسے بندو) ان کے

وَقُلْتُ اَدْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ وَقُلْتُ وَاِذَا سَأَلْتُكَ

واسطے سے خدا کو پکارو اور تو نے یہ بھی فرمایا ہے مجھ سے دعا کرو میں

عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ اَجِيْبُ دَعْوَةَ الدّٰعِ اِذَا

قبول کروں گا اور تو نے یہ بھی فرمایا ہے کہ جب میرے بندے مجھ سے مانگتے ہیں

دَعَا نَ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلِيَوْمِ نُوْارِيْ

تو میں (اسوقت) ان سے نزدیک ہوتا ہوں اور پکارنے والے کی دعا سنتا ہوں جب

لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ وَقُلْتُ يَا عِبَادِيْ

وہ مجھے پکارتا ہوں ہے لہذا (بندوں کی) چاہیے کہ وہ مجھ سے دعا کریں تاکہ میں

الَّذِينَ اسْرَفُوا عَلَىٰ انْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا

اس کو قبول کروں اور مجھ پر ایمان لائیں شاید وہ ہدایت پا جائیں اور تو نے یہ بھی

مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ

فرمایا ہے کہ اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر اسراف ظلم کیا ہے خدا کی رحمت

الذَّنُوبِ جَمِيعًا إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ

سے مایوس نہ ہو یقیناً اللہ تمام گناہوں کا بخشنے والا ہے کیونکہ وہ رحم و کرم والا

الرَّحِيمُ وَأَنَا أَسْأَلُكَ يَا إِلَهِي وَ

ہے۔ (اب) میں اے میرے خدا تجھ سے سوال کرتا ہوں اے پائنے

أَدْعُوكَ يَا رَبِّ وَأَرْجُوكَ يَا سَيِّدِي

و اے تجھے پکارتا ہوں اور اے میرے سردار تجھ سے امید رکھتا ہوں اور

وَأَطْعُ فِي إِجَابَتِي يَا مَوْلَايَ كَمَا

اے میرے مالک دعا کے قبول ہونے کی طمع رکھتا ہوں جیسا کہ تو نے

وَعَدْتَنِي وَقَدْ دَعَوْتُكَ كَمَا أَمَرْتَنِي

وعدہ فرمایا ہے اور میں نے تو تجھے اسی طرح پکارا جیسا کہ تو نے

فَأَفْعَلْ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ يَا كَرِيمُ

حکم دیا ہے اب اے کریم کار ساز جس کا تو اہل ہے وہ ہی مجھ پر کرم

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَ

کر اور تمام حمد اسی خدا کے لئے زیبا ہے جو تمام جہانوں کا مالک ہے اور

صَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ

خدا صلوات بھیجے محمد مصطفیٰ اور ان کی آل پر

پر

## اَسْتَاذِ دَرُوْدِ طُوْسِيْ وَ الرَّحْمَةِ عَلَيْهِ

ہر چند کہ درود طوسیؑ بعض کتب میں مذکور ہے لیکن اصل اس درود کی دعائے توسل ہے اور بروایت ابن بابویہؑ یہ دعا ائمہ معصومین سلام اللہ علیہم اجمعین سے منسوب اور منقول ہے اسی باعث سے اس درود کا اعتبار ہو سکتا ہے اور نایزہ اور طریقہ اس درود کا یہ لکھا ہے کہ جب کوئی واسطے حصول

مطالب کے اس دعا کو شروع کرے تو ایک دو شنبہ سے شروع کرے اور دوسرے دو شنبہ کو تمام کرے مگر قبل شروع کرنے کے غسل کرے اور لباس پاکیزہ پہنے۔ اور عطر لگائے اور وقت پڑھنے کے خوشبو اپنے پاس رکھے اور خدائے تعالیٰ ان کی برکت سے دعا مقبول کرتا ہے اور ہر روز گیارہ بار پڑھے اور ستو بار شروع کرتے وقت اور ستو بار تمام کرتے وقت یہ درود مختصر پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍؑ اور دوسرا طریقہ اس کا یہ ہے کہ شب جمعہ اول ماہ ماہین مغرب و عشاء غسل کر کے دو رکعت نماز یہ نیت حاجت ادا کرے اور بتوجہ قلب بویہ قیلہ بیٹھ کر آیتہ کریمہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ موازن اعداد اپنے نام کے پڑھے اور چالیس مرتبہ درود پڑھے

کر سجدہ میں جائے اور ستو بار سَهَّلَا بِفَضْلِكَ يَا عَزِيْزًا پڑھے پھر درست ہو کر بتوجہ تمام اس درود معظم کو تلاوت کرے بعد اس کے ہر روز بعد نماز صبح ایک مرتبہ پڑھا کرے خدائے تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے دعا اس کی قبول فرما دے اور تمام گناہ اس کے معاف کرے اور ترقی رزق و نعمت و فراوانی مال و دولت عطا کرے اور دشمن اس کے مقہور ہوں اور جملہ آفات سے امان الہی میں رہے

اور روشنی دل حاصل ہو اور ہر روز قیامت بشفاعت حضرات چہارہ معصومین ہشت بریں میں مکان بلند میں جاگزیں ہو اور عذاب قبر اور ہول قیامت سے امن میں رہے اور آتش دوزخ کی اس پر حرام ہو اور جملہ بیماریوں اور تکالیف دنیوی سے

حفظ حقیقی میں رہے۔ درود طوسی یہ ہے۔

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو رحمن و رحیم ہے

## اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ

اے خدا تو ایسا پہلا ہے کہ تجھ سے پہلے کوئی چیز

شَيْءٍ وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ

شیں اور تو ایسا آخر ہے کہ تیرے بعد کوئی چیز

شَيْءٍ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ

شیں اور تو ایسا ظاہر ہے کہ تجھ سے بڑھ کر کوئی چیز

شَيْءٍ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ

شیں اور تو ایسا مخفی ہے کہ سوائے تیرے کوئی شے

شَيْءٍ وَأَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ يَا كَانُوا

شیں اور تو بہت بڑی عزت و حکمت والا ہے اے ہونے

قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَيَا بَاقِيًا بَعْدَ فَنَاءِ

والم قبل ہر شے کے اور اے باقی رہنے والے بعد فنا

كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ أَقْرَبُ إِلَيَّ مِنْ

ہر شے کے اے وہ ذات کہ بہت قریب ہے میری

حَبْلِ الْوَرِيدِ يَا مَنْ هُوَ فَعَالٌ لَهَا

رگ گردن سے اے وہ کہ جس کام کا ارادہ کرتا

يُرِيدُ يَا مَنْ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرءِ وَ

ہے اسے کرتا ہے اے وہ کہ آدمی اور اس کے دل کے درمیان حائل

قَلْبِهِ يَا مَنْ هُوَ بِالْمَنْظَرِ الْأَعْلَى وَ

ہوتا ہے اے وہ کہ عرشِ اعلیٰ پر ہے اور

بِالْأَفُقِ الْمُبِينِ يَا مَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهِ

افقِ مبین کی طرح (پہچانا گیا) اے وہ کہ اس کی مثل کوئی

شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ يَا مَنْ

میں نہیں اور وہ (سب کچھ) سنے اور جاننے والا ہے اسے وہ

هُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اِقْضِ

کہ جو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے میری حاجتوں کو

حَاجَاتِي بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِ الطَّيِّبِينَ

محمد و آل محمد کے واسطے سے پورا کر جو پاک

الطَّاهِرِينَ

اور پاکیزہ ہیں

دَرُودِ طُوسِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ

درود طوسی علیہ السلام

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان اور رحیم ہے

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ

اسے اللہ درود اور سلام بھیج اور زیادہ کر اور افزائش کر اور

عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الْعَرَبِيِّ الْقُرَشِيِّ

نبی امی کے (جو) عرب کے قریش کی اور

السَّيِّدِ الْيَهُودِيِّ الْأَبْطَحِيِّ التَّهَامِيِّ

مدنی اور ابطحی اور تہامی اور

السَّيِّدِ الْيَهُودِيِّ السِّرَاجِ الْمَضِيِّ الْكُؤَبِ

سردار ہیں اور روشن چراغ اور درخشندہ ستارہ ہیں جو ساتھ

الدَّرِيِّ صَاحِبِ الْوَقَارِ وَالسَّكِينَةِ

عزت و آرام کے سرزین طہینہ میں دن

الْمَدْفُونِ بِأَرْضِ الْمَدِينَةِ الْعَبْدِ الْمُؤَيَّدِ

کئے گئے بندے تائید کئے ہوئے

وَالرَّسُولِ الْمَسْدُودِ الْمِصْطَفَى الْأَعْجَدِ

اور پیغمبر راستگو پسندیدہ بزرگ

الْمَحْمُودِ الْأَحَدِ حَبِيبِ الْعَالَمِينَ

تعریف کئے گئے بڑی تعریف سے خالق عالم کے دوست

وَأَخْتَمِ الثَّيْبِينَ وَسَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَ

اور نبیوں کا سلسلہ ختم کرنے والے اور تمام پیغمبروں کے سردار اور

شَفِيعِ الْمَذْنُبِينَ وَرَحْمَةِ الْعَالَمِينَ

گنہگاروں کے بخشانے والے اور عالم کے لوگوں کے واسطے رحمت

أَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

ابو القاسم محمد درود خدا ان پر اور ان کی

وَالِهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ

آل پر رحمت اور سلام تم پر اور

عَلَىٰ إِلَيْكَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ يَا رَسُولَ اللَّهِ

تمہاری آل پر اے ابو القاسم اے خدا کے رسول

يَا إِمَامَ الرَّحْمَةِ يَا شَفِيعَ الْأُمَّةِ يَا

اے رحمت کے امام اے امت کی شفاعت کرنیوالے اے

كَاشَفَ الْعَنَّةَ بِأُحْجَةِ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ

علم کے دور کرنے والے اسے خلق پر حجت خدا

يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ

اے ہمارے سردار اے ہمارے آقا تحقیق کہ توجہ کی ہم نے اور

اسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ

شفاعت چاہی ہم نے اور وسیلہ گردانتے ہیں تم کو اللہ

وَقَدْ مَنَّكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا فِي

کی طرف اور پیش کیا ہم نے تم کو اپنی حاجتوں کے سامنے

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ

دنیا اور آخرت میں اے خدا کے نزدیک صاحب عزت ہمارے

اشْفَعْنَا لِنَا عِنْدَ اللَّهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَ

واسطے شفاعت کریں خدا کے پاس۔ اے خدا درود و سلام

سَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلَى السَّيِّدِ الْمُطَهَّرِ

بھیج اور زیادہ کر اور افزائش کر اور پاکیزہ سردار فتح مند

وَالْإِمَامِ الْمُطَهَّرِ وَالشَّيْخِ الْغَضِيفِ

پیشوا اور شیر درندہ ایسے بہادر جو

أَبِي شَيْبَةَ وَشَبْرَةَ قَاسِمِ طُوبَى وَ

شیر و شیر کے باپ۔ طوبی و سقر کے

سَقَرِ الْأَنْزَعِ الْبَطِينِ الْأَشْرَفِ

تقیم کرنیوالے کشادہ پیشانی بزرگ علم صاحب رتہ بزرگ



الْمُكَيِّنِ الْأَشْجَعِ الْمُبِينِ الْعَارِفِ

کے بڑے بہادر مضبوط خدا شناس

الْمُبِينِ الظَّاهِرِ الْمَعِينِ وَوَلِيِّ الدِّينِ

ظاہر مددگار معین داری دین

الْوَالِي الْوَلِيِّ السَّيِّدِ الرَّضِيِّ الْأَمَامِ

کے جو حاکم تھے اور خدا کے دوست تھے سردار پسندیدہ تھے

الْوَصِيِّ الْحَاكِمِ بِالنَّصِّ الْجَلِيِّ الْمُخْلِصِ

امام وصی خلق پر حاکم تھے ساتھ نص روشن کے دوست

الصَّفِيِّ السُّدُقُونِ بِالْغُرْمِيِّ لَيْثِ

برگزیدہ تھے جو نجف میں دفن کئے گئے شیر فرزندان

بَنِي غَالِبٍ مَّظْهَرِ الْعَجَائِبِ وَمُظْهَرِ

غالب مظہر عجائب اور غرائب کے ظاہر کرنے والے اور

الْغُرَائِبِ وَمُفَرِّقِ الْكُتَّائِبِ وَالشَّهَابِ

شکروں کے پریشان کرنے والے اور چمک دار

الثَّاقِبِ وَالْهَزْبِ السَّالِبِ وَنُقْطَةِ

ستارہ اور بڑے شیر اور نقطہ

دَائِرَةِ الْمَطَالِبِ أَسَدِ اللَّهِ الْغَالِبِ

دائرہ مطالب کے مرکز خدا کے شیر غالب

غَالِبِ كُلِّ غَالِبٍ وَمَطْلُوبِ كُلِّ

اور ہر غالب کے اوپر غالب اور ہر دعا کرنے والوں کے

طَالِبِ صَاحِبِ الْمَفَاحِرِ وَالْمَنَاقِبِ

مطلوب اور صاحب بزرگی اور فضائل مشرقوں اور

إِمَامِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ الَّذِي

مشرقوں کے امام جن کی

حُبُّهُ فَرَضٌ عَلَى الْحَاضِرِ وَالْغَائِبِ

محبت فرض ہے اوپر ہر حاضر اور غائب

مَوْلَانَا وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ الْإِمَامِ

کے ہمارے آقا اور دونوں جہان کے آقا امام

بِالْحَقِّ وَالْأَمِيرِ الْمُطَّلِقِ أَبِي الْحَسَنِ

برحق اور امیر مطلق حسین (علیہما الصلوٰۃ والسلام) کے

أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ

دالدمؤمنوں کے سردار علی ابن ابی طالب

صَلَوَاتُ اللَّهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ

درود ہو اللہ کا اور سلام اس پر اور رحمت ہو

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ آلِكَ يَا أَبَا

اور سلام تم پر اور تمہارے فرزندوں پر اے

الْحَسَنِينَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ يَا عَلِيَّ

ابراہمینیوں اے مؤمنوں کے امیر اے علیؑ

ابْنِ أَبِي طَالِبٍ يَا أَخَا الرَّسُولِ يَا

ابن ابی طالب اے رسول کے بھائی اے

زَوْجِ الْبُتُولِ يَا اَبَا السِّبْطَيْنِ يَا

بُتُولَ کے شوہر اے سبطين کے باپ اے

حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰی خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا

خدا کی حجت اور پر خلق کے اے ہمارے سردار

وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اور آقا تحقیق کہ متوجہ ہوئے ہم اور شفاعت چاہی ہم

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدْ مَنَّكَ

نے اور تم کو اللہ کی طرف سے پہنچنے کا ہم نے وسیلہ بنایا اور ہم نے تم

بَيْنَ يَدَيْ حَاجَتِنَا فِي الدُّنْيَا وَ

کو اپنی حاجتوں کے سامنے پیش کیا دنیا اور آخرت

الْآخِرَةِ يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ

میں اے خدا کے نزدیک صاحب عزت خدا کے نزدیک ہماری شفاعت

لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ

فرمائیے خداوند! درود اور سلام بھیج اور زیادہ کر اور

بَارِكْ عَلٰی السَّيِّدَةِ الْجَلِيْلَةِ الْجَمِيْلَةِ

افزائیں کر اور بزرگ سردار صاحب کرم معصومہ<sup>۱</sup> صاحب کرم

الْمَعْصُومَةِ الْمَظْلُومَةِ الْكَرِيْمَةِ

معصومہ<sup>۲</sup> مظلومہ<sup>۳</sup> کریمہ<sup>۴</sup>

التَّيْبِلَةِ الْمَكْرُوْبَةِ الْعَلِيْلَةِ ذَاتِ

عظمین<sup>۵</sup> درد رسیدہ<sup>۶</sup> بیمار<sup>۷</sup> صاحب

الْأَحْزَانِ الطَّوِيلَةِ فِي الْمُدَّةِ الْقَلِيلَةِ

مصیبتِ بسیار کے بہت طویل مدت

الرَّضِيَّةِ الْحَلِيمَةِ الْعَفِيفَةِ السَّلِيمَةِ

میں پسندیدہ بردبارِ یارِ صاحبِ تسلیم

الْمَجْهُولَةِ قَدْرًا وَالْمَخْفِيَّةِ قَبْرًا

و رہنا مجھوں کی گھٹیں از روئے قدر کے اور پوشیدہ ہوئیں از روئے

الْمَدْفُونَةِ سِرًّا وَالْمَغْضُوبَةِ جَهْرًا

قبر کے دفن ہوئیں پوشیدہ ان کا ظاہر حق غضب کیا گیا

سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْإِنْسِيَّةِ الْحُورَاءِ أُمِّ

تمام عورتوں کی سردار ہیں صاحبِ نسب

الْأَيْمَةِ النَّقِيَّةِ النَّجْبَاءِ بِنْتِ خَيْرِ

د مرتبہ و شریف ترین اموں کی ماں ہیں بہترین پیغمبروں

الْأَنْبِيَاءِ الطَّاهِرَةِ الْمَطْهَرَةِ الْبَتُولِ

کی بیٹی پاک اور پاکیزہ ہیں بتول

الْعَذْرَاءِ فَاطِمَةَ النَّقِيَّةِ النَّقِيَّةِ

عذرا فاطمہ زہرا منتخب پرہیزگار زہرا

الزَّهْرَاءِ صَلَوَاتُ اللَّهِ وَسَلَامُهُ

رحمت ہو اللہ کی اور سلام خدا کا

عَلَيْهَا الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

ان پر درود و سلام ہو تم پر

وَعَلَىٰ ذُرِّيَّتِكَ يَا فَاطِمَةُ الزُّهْرَاءُ يَا

اور تمہارے فرزندوں پر اے فاطمہ زہرا اے

بِنْتُ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ أَيُّهَا الْبَتُولُ

محمد رسول اللہ کی بیٹی اے بتول

يَا قَرَّةَ عَيْنِ الرَّسُولِ يَا بَصْعَةَ النَّبِيِّ

اے رسول کی آنکھ کی روشنی اے نبی کی پارہ

يَا أُمَّ السَّبْطَيْنِ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَىٰ خَلْقِهِ

اے سبطین کی والدہ اے خلق پر خدا کی حجت

يَا سَيِّدَتَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ

اے ہماری سردار اور ہماری آقا محقق کہ رجوع کیا ہم نے

اسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ

اور شفاعت چاہی ہم نے اور وسیلہ بنایا ہم نے تجھ کو خدا کی طرف

وَقَدْ مَنَّكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا فِي

اور ہمیشہ کیا ہم نے تم کو درود اپنی حاجتوں کے دنیا اور

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا وَجِيهَةَ عِنْدَ

آخرت میں اے صاحب قدر نزدیک

اللَّهِ اشْفَعِي لَنَا عِنْدَ اللَّهِ بِحَقِّكَ وَ

خدا کے شفاعت خواہ ہو ہماری نزدیک خدا کے اپنے حق اور

بِحَقِّ بَعْلِكَ وَبِحَقِّ ذُرِّيَّتِكَ الطَّاهِرِينَ

اپنے شوہر کے حق اور اپنی پاک و پاکیزہ اولاد کے حق کے ساتھ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلَيَّ

خداوندنا درود و سلام بھیج زیادہ سے زیادہ اور پر سردار

السَّيِّدِ الْمَجْتَبِيِّ وَالْإِمَامِ الْمُرْتَجِيِّ

مقبول اور امام امیر کئے کئے

سِبْطِ الْمِصْطَفَى وَابْنِ الْمُرْتَضَى

سبط مصطفیٰ کے اور بیٹے مرتضیٰ کے نشان

عَلِمِ الْهَدَى الْعَالِمِ الرَّفِيعِ ذِي

رہنمائی عالم بلند آوازہ صاحب حسب بزرگ

الْحَسْبِ الْمُنِيعِ وَالْفَضْلِ الْجَمِيعِ

اور صاحب فضل تمام کے

الشَّفِيعِ بْنِ الشَّفِيعِ الْمَقْتُولِ بِالسَّمِّ

شفاعت کرنے والا بیٹے شفاعت کرنے والے کے کشتہ کئے کئے

النَّقِيعِ الْمَدْفُونِ بِأَرْضِ الْبَقِيعِ

زہر قاتل کے دفن کئے کئے زمین بقیع میں جھانٹنے والے

الْعَالِمِ بِالْفَرَائِضِ وَالسُّنَنِ صَاحِبِ

فرضوں اور سنتوں کے صاحب

الْجُودِ وَالْبِشْرِ كَاشِفِ الضَّرِّ وَ

بخشش اور احسان کے دور کرنے والے سختی اور

الْبَلَاؤِ وَالْمِحْنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَ

بلا اور رنج کے وہ کہ ظاہر ہے اس سے اور

مَا يَطْنُ الَّذِي عَجَزَ عَنْ عَدِّ

وہ پر شہید ہے اور وہ کہ عاجز ہوئیں تمام زبانیں اس کی

مَدَائِحِهِ لِسَانُ اللّٰسِنِ الْاِمَامِ

تعریفوں کے شمار کرنے سے اور امام

المُؤْتَمِنِ وَالْمَسْمُومِ الْمَسْتَحِنِّ الْاِمَامِ

امین اور زہر دے گئے امتحان کئے گئے امام

يَا حَقَّ اَبِي مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ

بجق ابو محمد حسن اور ان کے خدا کی رحمت

وَسَلَامُهُ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

اور سلام ہو رحمت اور سلام

عَلَيْكَ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ يَا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ

تو پر اے ابو محمد اے حسن ابن علی

اَيُّهَا الْبُجْتَبِيُّ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا بْنَ

اے خدا کے برگزیدہ اے رسول خدا کے فرزند اے

اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا بْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ

امیر المؤمنین کے فرزند اے فرزند فاطمہ زہراء

يَا سَيِّدَ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ يَا حُجَّةَ

اے جوانان بہشت کے سردار اے تمام

اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَ

مخلوق پر خدا کی محبت اے ہمارے سردار اور

مَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَ

اے ہمارے آقا محققین کہ رجوع کیا ہم نے اور شفاعت چاہی ہم نے اور

تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدْ مَنَّكَ بَيْنَ

تم کو وسیلہ کرنا ہم نے تم خدا کے اوپر پیش کیا ہم نے تم کو درود

يَدَايَ حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا

اپنی حاجتوں کے دنیا و آخرت میں اے

وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

صاحب عزت نزدیک خدا کے شفاعت خواہ ہو ہمارے لئے نزدیک

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلٰی

خدا کے خدا دنا درود اور سلام بھیج اور زیادہ کر اور افزایش کر اور

السَّيِّدِ الزَّاهِدِ وَالْاِمَامِ الْعَالِمِ الرَّاٰكِمِ

سروار تارک دنیا کے امام عبادت کرینولے رجوع کرینولے

السَّاجِدِ وِلِيِّ الْمَلِكِ الْمَاجِدِ وَقَتِيْلِ

سجود کرنے والے دوست بادشاہ بزرگ اور قتل کئے ہوئے

الْكَافِرِ الْمَاجِدِ زَيْنِ الْمَنَابِرِ وَالْمَسْجِدِ

کافر منکر خدا کے زینت منبروں اور مسجدوں

صَاحِبِ الْبِحْنَةِ وَالْكَرْبِ وَالْبِلَاءِ

کی صاحب محنت رنج اور بلا کے

الْمَدْفُونِ بِاَرْضِ كَرْبَلَاءِ سَيِّدِ رَسُوْلِ

دفن کئے گئے زمین کربلا میں نواسے رسولؐ



التَّقْلِينَ وَنُورِ الْعَيْنَيْنِ مَوْلَانَا وَمَوْلَى

دو جہاں کے اور روشنی دونوں آنکھوں کے ہمارے مولا اور

الْكُونَيْنِ الْإِمَامِ بِالْحَقِّ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ

دونوں عالم کے امام برحق ابی عبد اللہ الحسینؑ

الْحُسَيْنِ صَلَوَاتُ اللَّهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِ

رحمت اللہ کی اور سلام ان پر

الصَّلَاةِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ

دروود سلام تم پر اے ابی عبد اللہ

اللَّهِ الْحُسَيْنِ يَا حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ أَيُّهَا

الحسینؑ اے حسینؑ ابن علیؑ اے

الشَّهِيدِ الْمَظْلُومِ يَا بْنَ رَسُولِ اللَّهِ

شہید مظلوم اے فرزند رسول اللہؐ

يَا بْنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ يَا بْنَ فَاطِمَةَ

اے فرزند امیر المؤمنینؑ اے فرزند فاطمہؑ

الزُّهْرَاءِ يَا سَيِّدَ شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ

زہراؑ اے جوانان بہشت کے سردار

يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَ

اے مخلوق پر خدا کی حجت اے ہمارے سردار اور

مَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

ہمارے آقاؑ بحقیق رجوع کی ہم نے اور شفاعت خواہ ہوئے

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدْ مَنَّكَ

اور توسل گردانا ہم نے تم کو اللہ کی طرف اور مہم کیا ہم نے تم کو

بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

اپنی حاجتوں سے دنیا اور آخرت میں اے

يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ

صاحب عزت نزدیک اللہ کے خداوند درود

اللَّهُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ

اور سلام بھیج اور زیادہ کر افزائش

عَلَى أَبِي الْأَيْثَمَةَ وَسِرَاجِ الْأُمَّةِ وَ

کر اور اماموں کے باپ اور امت کے چراغ ہدایت اور

كَاشِفِ الْغَمِّ وَمُحِبِّ السُّنَّةِ وَسَيِّ

غموں کے دور کرنے والے اور سنتوں کے زندہ کرنے والے

الْهِمَّةِ رَفِيعِ الرَّتَبَةِ وَأَنْبِيسِ الْكُرْبَةِ

اور بلند ہمت بلند مرتبہ اور مصیبت کے ساتھی

وَصَاحِبِ التَّدْبِيرِ الْمَدْقُونِ بِأَرْضِ

اور صاحب نوحہ کے جو پاکیزہ زمین مہینہ میں دفن

طَيِّبَةِ الْبُرِّ مِنْ كُلِّ شَرٍّ وَشَيْنٍ وَ

کئے گئے اور ہر قسم کے شر و فساد سے بالکل

أَفْضَلِ الْجَاهِدِينَ وَأَكْمَلِ

بہتر جہاد کرنے والوں میں سب سے افضل اور شکر

الشَّاكِرِينَ وَالْحَامِدِينَ شَمْسِ نَهَارِ

کرنے والوں اور حمد کرنے والوں میں سب سے کامل استغفار

الْمُسْتَغْفِرِينَ وَقَبْرِ لَيْلَةِ الْمُتَهَجِّدِينَ

کرنے والوں کی صبح کے آفتاب اور تہجد گزاروں کی رات کے

الْإِمَامِ بِالْحَقِّ زَيْنِ الْعَابِدِينَ أَبِي

چاند امام برحق عابدوں کی زینت ابو

مُحَمَّدٍ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ صَلَوَاتُ

محمد علیؑ کے فرزند درود

اللَّهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهَا الصَّلَاةُ وَ

اللہ کا اور سلام خدا کا دونوں درود اور

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَيُّهَا مُحَمَّدٌ يَا عَلِيُّ

سلام تم پر اے ابو محمد اے علیؑ

بْنَ الْحُسَيْنِ يَا زَيْنَ الْعَابِدِينَ يَا

بن حسین اے زین العابدینؑ اے

السَّجَادُ يَا بْنَ رَسُولِ اللَّهِ يَا بْنَ

سجاء اے فرزند رسول خدا اے فرزند

أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى

امیر المؤمنینؑ اے حجت خدا ادر

خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا

خلیق کے اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا بحقیق کہ ہم نے

وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ

توجہ کی اور شفاعت خواہ ہوئے اور وسیلہ گردانا ہم نے تم کو

وَقَدْ مَنَّكَ بَيْنَ يَرَى حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا

طرف اللہ اور پیش کیا ہم نے تم کو طرف اللہ اپنی حاجتوں کے

وَالْآخِرَةِ يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ

روبرو دنیا اور آخرت میں اے صاحب مرتبہ خدا کے نزدیک

لَنَا عِنْدَ اللَّهِ بِحَقِّكَ وَبِحَقِّ جَدِّكَ

شفاعت خواہ ہمارے خدا سے اپنے حق اور اپنے آجداد

وَبِحَقِّ آبَائِكَ الطَّاهِرِينَ اللَّهُمَّ

کے حق اور اپنے پاکیزہ باپوں کے حق کے ساتھ خداوندنا

صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلَيَّ قَبْرِ

رحمت و سلام بھیج اور زیادہ کر اور افزایش کر اور پر

الْأَقْمَارِ وَنُورِ الْأَنْوَارِ وَقَائِدِ

ماہتابوں کے ماہتاب کے اور نوروں کے نور اور ٹیکوں کے

الْأَخْيَارِ وَسَيِّدِ الْأَبْرَارِ الظُّهْرِ

پیشوا اور مقبول کے سردار پاک

الطَّاهِرِ وَالنَّجْمِ الزَّاهِرِ وَالْبَدْرِ

پاکیزہ اور ستارہ روشن اور ماہ کامل اور

الْبَاهِرِ وَالْبَحْرِ الزَّاحِرِ وَالْدَّرِّ

دریائے موجزن اور موتی بہتر جو لقب کے لئے

الْفَاخِرِ الْمَلِكِ بِالْبَاقِرِ السَّيِّدِ الْوَجِيمِ

ساتھ باقر کے سردار بلند مرتبہ اور

الْإِمَامِ النَّبِيِّ الْمَدْقُونِ عِنْدَ جَدِّهِ

امام صاحب عقل جو دین ہوئے نزدیک اپنے دادا

وَأَيُّهُ الْحَبْرُ الْمَلِيٌّ عِنْدَ الْعَدُوِّ وَ

اور اپنے والد کے بڑے عقلمند نزدیک دشمن اور

وَالْوَلِيِّ الْإِمَامِ بِالْحَقِّ الْأَزَلِيِّ أَبِي

دوست کے اور امام برحق ہمیشہ کے ابی

جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ صَلَوَاتُ اللَّهِ

جعفر محمد بیٹے علی کے رحمت اللہ کی

وَسَلَامُهُ عَلَيْهِمَا الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

اور سلام ان دونوں پر رحمت اور سلام

عَلَيْكَ يَا أَبَا جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ

تم پر اے ابو جعفر اے محمد بیٹے علی کے

أَيُّهَا الْبَاقِرُ يَا بْنَ رَسُولِ اللَّهِ يَا بْنَ

اے باقر علیہ السلام اے فرزند رسول خدا کے اے فرزند

أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى

امیر المؤمنین کے اے حجت خدا کے خلق خدا

خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا

پر اے سردار ہمارے اور اے مولیٰ ہمارے کہ تحقیق

وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ

رجوع کی ہم نے اور شفاعت خواہ ہوئے ہم اور وسیلہ کیا ہم نے تم کو

وَقَدْ مَنَّاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا فِي

طرف خدا کے اور پیش کیا ہم نے تم کو درود اپنی حاجتوں کے

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ

دنیا و آخرت میں اے صاحب عزت نزدیک خدا کے

اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ بِحَقِّكَ وَبِحَقِّ

شفاعت خواہ ہو ہمارے نزدیک خدا کے اپنے حق کے ساتھ اور

جِدِّكَ وَبِحَقِّ آيَاتِكَ الطَّاهِرِينَ

اپنے پاکیزہ آیتوں کے حق کے ساتھ خداؤں

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلَيَّ

رحمت اور سلام بھیج اور زیادہ کر اور انعام بخش کر

السَّيِّدِ الصَّادِقِ الصِّدِّيقِ الْعَالِمِ

اوپر سردار صادق نہایت راست گو عالم

الْوَثِيقِ الْحَلِيمِ الشَّفِيقِ الْهَادِي إِلَى

مضبوط بردبار مہربان ہدایت کرنے والے طرف

الطَّرِيقِ السَّائِقِ شَيْعَتَهُ مِنَ الرَّحِيقِ

سیدھے راستے کے پلانے والے اپنے شیعوں کو شراب

وَمُبْلِغِ أَعْدَائِهِ إِلَى الْحَرِيقِ صَاحِبِ

خالص بہشت سے اور پہنچانے والے اپنے دشمنوں کو آتش سوزوں کے

الشَّرَفِ الرَّفِيعِ ذِي الْحَسَبِ النَّبِيِّ وَ

صاحب شرف بلند مرتبہ اور حسب برتر اور فصل تمام

الْفَضْلِ الْجَمِيعِ الشَّفِيعِ ابْنِ الشَّفِيعِ

کے شفاعت کرنے والے فرزند شفاعت کرنے والے کے جو دفن

الْمَدْفُونِ بِأَرْضِ الْبَقِيعِ الْمَهْذَبِ

کئے گئے زمین بقیع میں پاک کئے ہوئے

الْبُؤَيْدِ الْمَسْجِدِ الْأَمْجَدِ الْأَمَامِ بِالْحَقِّ

بزرگی دینے والے امام برحق

أَبِي عَبْدِ اللَّهِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُ

ابو عبد اللہ جعفر ابن محمد رحمت

اللَّهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِمَا الصَّلَاةُ وَ

خدا کی اور سلام اور ان دونوں کے درود اور

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ جَعْفَرُ

سلام تم پر اے ابو عبد اللہ اے جعفر

بْنِ مُحَمَّدٍ أَيُّهَا الصَّادِقُ يَا بِنَ رَسُولِ

فرزند محمد باقر کے اے راست گو اے فرزند

اللَّهِ يَا بِنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ يَا حُجَّةَ

رسول خدا اے فرزند امیر المؤمنین اے حجت خدا

اللَّهُ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا

کے خلق خدا پر اے سردار ہمارے آقا ہمارے

إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا

محقق رجوع کیا ہم نے اور شفاعت خواہ ہوئے ہم اور وسیلہ گردانا

بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدْ مَنَّكَ بَيْنَ يَدَيَّ

ہم نے تم کو طرف اللہ کے اور مقدم رکھا ہم نے تم کو درود

حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا وَجِيهًا

حاجتوں اپنی کے دنیا اور آخرت میں اے صاحب عزت

عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ بِمُحَقِّكَ

نزدیک اللہ کے ہو شفیع ہمارے نزدیک اللہ کے اپنے طفیل سے

وَبِحَقِّ جَدِّكَ وَبِحَقِّ آبَائِكَ الظَّاهِرِينَ

اور اپنے آباؤں کے طفیل سے

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ

خداوند! درود اور سلام نازل کر اور زیادتی اور

عَلَى السَّيِّدِ الْكَرِيمِ وَالْإِمَامِ الْحَلِيمِ

برکت دے اور سردار صاحب بخشش اور امام برادر

وَسَمِيِّ الْكَلِيمِ الصَّابِرِ الْكَبِيرِ

اور ہمنام موسیٰ کلیم اللہ کے صبر کرنے والے غصہ روکنے

صَاحِبِ الْعَسْكَرِ وَالْجَيْشِ الْمَدْفُونِ

والے غصے مالک لشکر اور فوج کے اور دفن

بِبَقَائِرِ قَرِيْشٍ صَاحِبِ الشَّرَفِ

کئے گئے مقبرہ قریش میں صاحب شرف



الْاُنُوْرُ وَالْمَجْدُ الْاَظْهَرُ وَالْجَبِيْنَ

روشن کے اور بزرگی ظاہر کے اور پیشانی

الْاَزْهَرُ وَالنُّوْرُ الْاَبْهَرُ الْاِمَامُ بِالْحَقِّ

روشن کے اور نور تھے روشن تر امام تھے برحق یعنی

اَبِيْ اِبْرَاهِيْمَ مُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ صَلَوَاتُ

ابی ابراہیم موسیٰ بیٹے جعفر کے رحمت

اللّٰهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَ

اللہ کی اور سلام ہو ان پر درود اور

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا اِبْرَاهِيْمَ يَا

سلام تم پر اے ابو ابراہیم اے

مُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ اَيُّهَا الْكَاطِمُ

موسى بیٹے جعفر کے اے کاظم اے

اَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ يَا بِنَ رَسُولِ

نیک بندے اے فرزند رسول

اللّٰهِ يَا بِنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا

خدا اے فرزند امیر المؤمنین اے

حُجَّةَ اللّٰهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَ

حجت خدا اور خلق خدا کے اے سردار ہمارا اور

مَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَ

اے آقا ہمارے یہ تحقیق توجہ کی ہم نے اور شفاعت خواہ ہوئے ہم اور

تَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدْ مَنَّكَ

دوسیلہ گروانا ہم نے تم کو طرف خدا کے اور پیش کیا ہم نے تم کو

بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا وَ

درمیان حاجتوں اپنی کے دنیا اور آخرت

الْآخِرَةِ يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ

میں اے صاحب عزت نزدیک اللہ کے شفاعت خواہ

لَنَا عِنْدَ اللَّهِ بِمَحَقِّكَ وَبِحَقِّ جَدِّكَ

ہو ہمارے نزدیک اللہ کے اپنے طفیل اور اپنے جد کے طفیل

بِحَقِّ آبَائِكَ الطَّاهِرِينَ اللَّهُمَّ

اور اپنے آباؤں کے طفیل سے اے خداوند ا

صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلَى السَّيِّدِ

دروود و سلام اور زیادتی برکت بھیج اوپر سردار

الْمَعْصُومِ وَالْإِمَامِ الْمَظْلُومِ وَالشَّهِيدِ

اور معصوم اور امام ظلم رسیدہ اور شہید

السَّمُومِ وَالْغَرِيبِ الْمَغْمُومِ وَالْقَتِيلِ

اور زہر دینے والے اور مسافر اندوہ ناک اور قتل کئے گئے

الْمَحْرُومِ الْعَالِمِ بِالْعِلْمِ الْمَكْتُومِ الْبَدَلِ

محروم جو عالم ہیں علم پوشیدہ کے ماہ کامل ہیں

فِي النُّجُومِ وَشَمْسِ الشَّمُوسِ وَأَنْبَسِ

ستاروں کے آفتاب ہیں آفتابوں کے اور دست

النَّفُوسِ الْمَدْفُونِ بِأَرْضِ طُوسٍ

ہیں نفسوں کے اور دفن کئے گئے ارض طوس میں

الرَّضِيِّ الرَّضَى الْمُجْتَبَى الْمُقْتَدَى

مقبول اور پسندیدہ خدا کے اور برگزیدہ مقتدا

الرَّاضِي بِالْقَدْرِ وَالْقَضَاءِ الْإِمَامِ

اور راضی قضاء و قدر پر امام

بِالْحَقِّ أَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ مُوسَى

بجق ابی الحسن علیؑ بن موسیٰؑ

الرِّضَا صَلَوَاتُ اللَّهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِ

رضاء کے رحمت خدا کی اور سلام پران پر

الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَيْكَ يَا أَبَا

رحمت اور سلام تم پر اے ابو

الْحُسَيْنِ يَا عَلِيَّ بْنَ مُوسَى أَيُّهَا الرِّضَا

الحسن اے علیؑ فرزند موسیٰؑ اے رضاء

يَا بْنَ رَسُولِ اللَّهِ يَا بْنَ أَمِيرِ

اے فرزند رسولؐ خدا کے اے فرزند امیر

الْمُؤْمِنِينَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ

المؤمنین کے اے حجت خدا کے خلق خدا پر

يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا

اے سردار ہمارے اور آقا ہمارے محقق رجوع لائے ہم

وَاسْتَشْفَعْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدْ مَنَّكَ

اور شفاعت خواہ ہوئے ہم اور وسیلہ گردانا ہم نے تم کو طرف خدا کے

بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا وَ

اور پیش کیا ہم نے تم کو درو اور اپنی حاجتوں کے دنیا اور آخرت

الْاٰخِرَةِ يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعُ

میں اسے ذی عزت نزدیک خدا کے شفاعت خواہ ہو ہمارے

لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ بِحَقِّكَ وَبِحَقِّ جَدِّكَ

میں نزدیک خدا کے اپنے طفیل سے اور اپنے جد کی طفیل

وَبِحَقِّ اٰيَاتِكَ الظّٰهَرِيْنَ اَللّٰهُمَّ

سے اور اپنے آیات ظاہرین کے طفیل سے اے خدا

صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلٰى السَّيِّدِ

رحمت اور سلام بھیج اور زیادہ کر اور افزائش کر اور پر سردار

الْعَامِلِ الْعَالِمِ الْعَابِدِ الْفَاعِلِ

ہمارے عاقل عالم عابد فاعل

الْكَامِلِ الْبَازِلِ الْاَجْوَدِ الْجَوَادِ

کامل سخی اور بڑے سخی کے

الْعَارِفِ بِاسْرَارِ الْبُدَاءِ وَالْمَعَادِ

جو پہچانتے والے راز کے آغاز اور انتہائے دنیا

وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ مِّنْ اَصْحَابِ الْمَجِيْنِ

کو اور واسطے ہر قوم کے ہیں ہدایت کرنے والے جائے نیاہ ہیں

يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ الْمَذْكُورَ فِي

دوستوں کے روز نما کہنے لگئے منادی کے جو مذکور ہیں

الْهَدَايَةِ وَالْإِرْشَادِ الْمَذْفُونِ بِأَرْضِ

ہدایت اور ارشاد کے جو دفن کئے گئے سرزمین بغداد

بِعَدَادِ السَّيِّدِ الْعَرَبِيِّ وَالْإِمَامِ

میں جو سردار ہیں عرب کے اور امام

الْأَحْمَدِيِّ وَالنُّورِ الْمُحَمَّدِيِّ الْمَلْقَبِ

فرزند احمدی اور نور محمدی جو لقب کئے گئے

بِالتَّقِيِّ الْإِمَامِ بِالْحَقِّ أَبِي جَعْفَرٍ

میں ساتھ تقی کے امام برحق ابو جعفر

مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ صَلَوَاتُ اللَّهِ وَ

محمد بن علی کے رحمت خدا کی اور

سَلَامُهُ عَلَيْهِمَا الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

سلام ہو ان دونوں پر درود اور سلام نازل ہو

عَلَيْكَ يَا أَبَا جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ بْنَ

تم پر اے ابا جعفر اے محمد فرزند

عَلِيٍّ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْجَوَادُ يَا بِنَ رَسُولِ

علی کے اے تقی صاحب جشش اے فرزند رسول

اللَّهِ يَا بِنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ يَا حُجَّةَ

خدا اے فرزند امیر المؤمنین اے حجت

اللَّهُ عَلَىٰ خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا

خدا خلق پر اے سردار ہمارے اور مولا ہمارے

إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا بِكَ إِلَىٰ

تحقیق رجوع کی ہم نے اور شفیع لائے ہم اور وسیلہ گردانا ہم

اللَّهُ وَقَدْ مَنَّكَ بَيْنَ يَدَيَّ حَاجَاتِنَا

نے تم کو خدا کی طرف اور مقدم کیا ہم نے تم کو درمیان حاجتوں اپنی

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا وَجِيهًا عِنْدَ

کے دنیا و آخرت میں اے صاحب عزت نزدیک

اللَّهُ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ بِحَقِّكَ وَ

خدا کے شفاعت کرو ہماری نزدیک خدا کے اپنے طفیل اور

بِحَقِّ جَدِّكَ وَبِحَقِّ أَبَائِكَ الطَّاهِرِينَ

اپنے جد کے طفیل اور اپنے آباء طاہرین کے طفیل سے

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلَىٰ

خداوند درود بھیج اور سلام نازل کر اور زیادتی اور افزائش کر اوپر

الْإِمَامِينَ الْأَمَامِينَ الشَّامِينَ

دونوں اماموں صاحبان قدرت و صاحبان علم کے اور دونوں سرداروں

السَّيِّدِينَ السُّنْدَيْنِ الْفَاضِلِينَ

پر دونوں فاضلوں پر

الْكَامِلِينَ الْبَازِلِينَ الْعَادِلِينَ

دونوں کاملوں پر اور دونوں سنجھوں پر دونوں عادلوں پر

العَالَمِينَ الْعَامِلِينَ الْأَوْسَاعِينَ

دونوں عالموں پر دونوں عاملوں پر دونوں صاحبان تقویٰ پر

الْأَظْهَرِينَ الْأَطْهَرِينَ الشَّمْسِينَ

دونوں ظاہروں دونوں طاہروں دونوں آفتابوں

الْقَدَرِينَ الْكُوكِبِينَ النَّوَسِينَ

دونوں قمروں درخشاں پر دونوں ستاروں پر دونوں نوروں جسکے ہر طرف

النَّيِّرِينَ الْأَسْعَدِينَ وَاسْرَانِي

پر دونوں ستاروں پر دونوں دارستان مشعرین پر

الْمَشْعَرِينَ وَأَهْلِي الْحَرَبِينَ كَهْفِي

اور صاحبان ہردو حرم پر ہردو پناہاں

التَّقِي عَوْثِي الْوَرَى بَدَارِي الدَّجِي

پر ہرگز گاراں پر ہردو نون فریاد رسان خلق پر ہردو معتمدان صاحب

طُودِي الذَّهِي عَلَيَّ الْهُدَى

عقل پر دو نشان ہدایت پر جو دونوں دین

الْمَدْفُونِينَ بِسُرْمَنْ رَأَى كَاشِفِي

کئے کئے سرمن رائے میں ہردو دُور کئے واسے

الْبَلَوِي وَالْبَحْنِ صَاحِبِي الْجُودِ

بلاؤں اور رنج کے امید اور ہردو صاحبان بخشش و

وَالْمِينِ الْأَمَامِينَ بِالْحَقِّ أَبِي

احسان پر امان برحق یعنی ابی

الْحَسَنِ عَلِيَّ بْنِ مُحَمَّدٍ النَّقِيِّ وَإِنِّي

الحسن بن محمد نقی اور ابی

مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْعَسْكَرِيِّ

محمد الحسن بن علی عسکری پر

صَلَوَاتُ اللَّهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِمَا

رحمت خدا کی اور سلام اور دونوں پر

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا أَبَا

درد اور سلام ہو تم دونوں پر اے ابو

الْحَسَنِ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ وَيَا عَلِيَّ بْنَ

الحسن اے ابو محمد اور اے علی ابن

مُحَمَّدٍ وَيَا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ أَيُّهَا النَّقِيُّ

محمد اور اے حسن ابن علی اے نقی

الْهَادِيَّ وَأَيُّهَا الزَّكِيُّ الْعَسْكَرِيُّ

اے ہادی اے زکی عسکری

يَا بَنِي رَسُولِ اللَّهِ يَا بَنِي أَمِيرِ

اے دونوں فرزندان رسول خدا اے دونوں فرزندان

الْمُؤْمِنِينَ يَا حُجَّتِي اللَّهُ عَلَى الْخَلْقِ

امیر المؤمنین اے دونوں حجت خدا کے تمام خلق

اجْبَعِينَ يَا سَيِّدِينَا وَمَوْلَانَا إِنَّا

پر اے دونوں سردار ہمارے اور دونوں آقا ہمارے تحقیق



تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا

رجوع لائے ہم اور شفاعت خواہ ہوئے ہم اور وسیلہ گروانا ہم نے

بِكَمَا إِلَى اللَّهِ وَقَدْ مَنَا كَمَا بَيْنَ يَدَيْ

تم کو طرف اللہ کے اور مقدم کیا ہم نے تم دونوں کو اپنی

حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا

حاجتوں میں دنیا اور آخرت میں اے

وَجِيهَيْنِ عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعَا لَنَا

صاحبان عزت نزدیک اللہ کے شفاعت خواہ ہو جائے

عِنْدَ اللَّهِ بِحَقِّكَمَا وَبِحَقِّ جَدِّكَمَا

زدیک اللہ کے اپنے طفیل سے اور اپنے جد کے طفیل سے اور

وَبِحَقِّ آبَائِكَمَا الظَّاهِرِينَ اللَّهُمَّ

اپنے پاک و پاکیزہ آباؤں کے طفیل سے خداوند

صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلَى

رحمت اور سلام نازل کر اور افزائش کر اور بڑھ

صَاحِبِ الدَّعْوَةِ النَّبَوِيَّةِ وَالصَّلَاةِ

صاحب دعوت نبویہ کے اور صاحب

الْحَيْدَرِيَّةِ وَالْعِصْمَةِ الْفَاطِمِيَّةِ

دہرہ حیدریہ کے اور صاحب عصمت فاطمیہ کے

وَالْحِلْمِ الْحَسَنِيِّ وَالشَّجَاعَةِ

اور صاحب حلم حسنیہ کے اور صاحب شجاعت

الْحَسْبِيَّةِ وَالْعِبَادَةِ السَّجَّادِيَّةِ

حسبیت اور صاحب عبادت سجادیت کے

وَالْمَأْثِرِ الْبَاقِرِيَّةِ وَالْأَثَارِ الْجَعْفَرِيَّةِ

اور صاحب علوم باقریت کے اور نشان جعفریت کے

وَالْعُلُومِ الْكَاطِبِيَّةِ وَالْحُجُجِ الرَّضَوِيَّةِ

اور صاحب علوم کاظمیت کے اور حجت ہائے رضاء

وَالْجُودِ التَّقْوِيَّةِ وَالتَّقَاوَةِ التَّقْوِيَّةِ

کے اور صاحب بخشش تقی کے اور صاحب پاکی تقی کے

وَالْهَيْبَةِ الْعَسْكَرِيَّةِ وَالْغَيْبَةِ الْاِلهِيَّةِ

اور صاحب دہریہ عسکریہ اور صاحب غیبت الہیہ

الْقَائِمِ بِالْحَقِّ وَالِدَّاعِيِ اِلَى الصِّدْقِ

کے جو قائم ہے ساتھ حق کے اور بلائوں الا طرف راستی محض

الْبَطْلِقِ كَلِمَةِ اللَّهِ وَآمَانَ اللَّهِ

کے کلمہ ہے خدا کا اور امن ہے خدا کی

وَمُجَّةِ اللَّهِ الْقَائِمِ بِأَمْرِ اللَّهِ الْمَقْسُطِ

اور حجت خدا ہے قائم ہے ساتھ حکم خدا کے عدالت کرنے

لِدِينِ اللَّهِ الْغَالِبِ بِأَمْرِ اللَّهِ وَ

والا دین خدا کے لئے غالب امر خدا میں اور

الدَّائِبِ عَنِ حَرَمِ اللَّهِ أَمَامِ السِّرِّ

محافظ حرم خدا کے امام پوشیدہ

پوشیدہ

وَالْعَلَيْن دَافِعِ الْكَرْبِ وَالْبَحْنِ

اور ظاہر دفع کرنیوالا سختی اور رنج کا

صَاحِبِ الْجُودِ وَالْبَيْنِ الْإِمَامِ

صاحب بخشش اور احسان کا امام

يَا لِحَقِّ أَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ

برحق ابو القاسم محمد بن

الْحَسَنِ صَاحِبِ الْعَصْرِ وَالزَّمَانِ

حسن صاحب عصر اور زمانہ کے

وَخَلِيفَةَ الرَّحْمَنِ وَمُظْهَرَ الْإِيمَانِ

صاحب اور خلیفہ خدا کے اور ظاہر کرنیوالے ایمان کے

وَقَاطِعِ الدِّبْرَهَانِ وَشَرِيكَ الْقُرْآنِ

اور قطع کرنے والے دلیلوں کے شریک قرآن کے

وَسَيِّدِ الْإِنْسِ وَالْجَانِّ صَلَوَاتُ

اور سردار انسان اور جن کے رحمت

اللَّهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

اللہ کی اور سلام اس کا ان پر اور ان سب

أَجْمَعِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

پر درود اور سلام ہو تم پر

يَا وَصِيَّ الْحَسَنِ وَالْخَلْفِ الصَّالِحِ

اے نائب امام حسن عسکریؑ کے اور فرزند صالح

يَا اِمَامَ زَمَانِنَا اَيُّهَا الْقَائِمُ الْمُنْتَظَرُ

اے امام ہمارے زمانہ کے اے قائم انتظار کئے کئے

الْمُهْدِيِّ يَا بِنَ رَسُولِ اللّٰهِ يَا

مہدی اے فرزند رسول خدا اے

بِنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا اِمَامَ

فرزند امیر المؤمنین اے امام

الْمُسْلِمِيْنَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلَى الْخَلْقِ

مسلمانوں کے اے حجت اللہ کے تمام خلق پر

اَجْمَعِيْنَ يَا سَيِّدَانَا وَمَوْلَانَا اِنَّا

اے سردار ہمارے اور آقا ہمارے محققین

تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا

رجوع لائے ہم اور شفاعت خواہ ہوئے ہم اور وسیلہ گردانا ہم

بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدْ مَنَّكَ بَيْنَ

نے تم کو طرف اللہ کی اور مقدم کیا ہم نے تم کو درمیان

يَدَيْ حَاجَتِنَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

اپنی حاجتوں کے دنیا و آخرت میں

وَحَيْثُ عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْنَا لِنَاعِدَا

اے صاحب عزت نزدیک اللہ کے صاحب

اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَبِحَقِّكَ وَبِحَقِّ

عزت اور جلال کے اپنے طفیل اور اپنے

جَدَّكَ وَيُحِقُّ آبَائِكَ الظَّاهِرِينَ

جد کے طفیل اور اپنے آبائے ظاہرین کے طفیل سے

پس اپنی حاجت بیان کرے اور ہاتھوں

کو اٹھا کر کہے يَا سَادَاتِي وَيَا مَوَالِيَّ

اے ہمارے سردارو اور ہمارے آقاؤ

إِنِّي تَوَجَّهْتُ بِكُمْ أُنْتُمْ أُمَّتِي وَ

بہ تحقیق توجہ کی میں نے بوسیہ تمہارے تم ہو پیشوا میرے

عَدَّتِي لِيَوْمِ فَقْرِي وَفَاقَتِي وَ

اور مددگار میرے میری احتیاج کے اور حاجت کے

حَاجَتِي إِلَى اللَّهِ وَتَوَسَّلْتُ بِكُمْ

دن طرف خدا کے اور وسیلہ پلٹا میں نے ساتھ تمہارے

إِلَى اللَّهِ وَاسْتَشْفَعْتُ بِكُمْ إِلَى

طرف خدا کے اور شفاعت چاہی میں نے ساتھ تمہارے اللہ سے

اللَّهِ وَبِحَبْلِكُمْ وَبِقُرْبِكُمْ أَسْجُوا

اور ساتھ دوستی تمہاری اور نزدیکی تمہارے کے امید

النَّجْوَةَ مِنَ اللَّهِ فَكُونُوا عِنْدَ اللَّهِ

نجات کرتا ہوں میں اللہ سے پس ہو ساتھ میری نزدیک

رَجَائِي يَا سَادَاتِي يَا أَوْلِيَاءِي

خدا کے اے میرے سردارو اے خدا کے دوستوں

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكُمْ أَجْمَعِينَ

درود اللہ کا تم سب پر ہو

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ هَوْلَاءِ

خداوند! میں سوال کرتا ہوں ان معصوم

الرِّبَاةِ الْمَعْصُومِينَ الظُّلَمِ

مظلوم اور ہادی

الْمُهَادِينَ الْمُهْدِيِّينَ الْمُطَهَّرِينَ

ہدایت یافتہ پاک و پاکیزہ

أَسْأَلُكَ أَنْ تَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي وَ

امموں کے طفیل سے یہ سوال کرتا ہوں میں تجھ

تَوْصِلَنِي إِلَى مَرَادِي وَمَطْلُوبِي

سے کہ تو میرے گناہ معاف کرے اور میری مراد مطلوب

وَأَدْفَعْ عَنِّي شَرَّ جَمِيعِ خَلْقِكَ

میں پہنچا اور مجھ سے جمیع خلائق کے شر کو اپنی

بِرَحْمَتِكَ وَكَرَمِكَ وَعَفْوِكَ وَ

رحمت اور کرم معافی اور احسان کے

إِحْسَانِكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

ساتھ دُور کر اے ذی الجلال و الاکرام

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ إِنَّ

اے ارجمند ترین الراحمین خداوند! بحق

هُؤَلَاءِ اَعْمَتْنَا وَسَادَتْنَا وَقَادَتْنَا وَكَبَّرَاؤُنَا وَ

کہ یہ گروہ امام ہیں ہمارے اور سردار ہمارے اور پیشوا ہیں ہمارے اور بزرگوں ہمارے اور

شَفَعَاؤُنَا يَهُمُّ اَتَوْلَىٰ وَمِنْ اَعْدَائِهِمْ

شفاعت کنندہ ہیں ہمارے ساتھ ان کی دوستی ہے اور ہم کو ان کے دشمنوں سے ان کے بڑی

اَتَبَرُّوْا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ

ہے ہم کو دنیا اور آخرت میں اسے خداوند ان کو

وَالِ مَنْ وَّالَاهُمْ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُمْ

دوست رکھ جو ان کو دوست رکھے اور ان کو دشمن رکھ

وَانصُرْ مَنْ نَصَرَهُمْ وَاخْذُلْ مَنْ

جو ان سے دشمنی کرے ان کی نصرت کر جو اکی دوست کریں ان کو چھوڑ دے

خَذَلَهُمْ وَاَنْصُرْ شِيَعَتَهُمْ وَالْعَنْ

جو ان کو چھوڑیں اور ان کے شیعوں کی مدد کر اور ان پر ظلم کرنے

عَلَىٰ مَنْ ظَلَمَهُمْ وَاغْضِبْ عَلَىٰ مَنْ

دالوں پر لعنت بھیج جو ان کے حق کا انکار کریں ان پر

حَدَّاهُمْ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ وَاَهْلِكَ

غضب نازل کر ان کے ظہور میں جلدی کر اور جن دامن

عَدُوَّهُمْ مِنَ الْجِنَّ وَالْاِنْسِ مِنْ

میں سے ان کے دشمنوں کو ہلاک کر خواہ اولین

الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ اِلَىٰ يَوْمِ الدِّيْنِ

سے ہوں یا آخرین سے تا قیامت

اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ

آمین سے دو جہان کے پالنے والے پروردگار ہمیں

ارْزُقْنَا فِي الدُّنْيَا زِيَارَتَهُمْ وَفِي

دنیا میں ان کی زیارت اور آخرت میں ان کی شفاعت

الْاٰخِرَةِ شَفَاعَتَهُمْ وَزِدْنَا مَحَبَّتَهُمْ

عطا کر اور ان کی محبت ہمارے دل میں زیادہ کر

وَاحْشِرْنَا مَعَهُمْ وَفِي زَمْرَتِهِمْ وَ

اور ہمارا حشر ان کے ساتھ کر اور ان کے زمرہ میں ان کے

تَحْتَ لَوْ اٰهَمُّمْ وَلَا تَفْرِقْ بَيْنَنَا وَ

علم کے نیچے کر اور قیامت کے دن ہمارے اوزان کے درمیان

بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَاغْفِرْ وَاَرْحَمْ

کسی قسم کی جہائی نہ ڈال اور اپنے احسان کے ساتھ

بِمَنِّكَ وَكَرَمِكَ يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ

ہمارے گناہ بخش دے اور رحم کر سب

وَيَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

سے زیادہ رحم کرنے والے اور تمام تعریفیں اس اللہ

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

کے لئے جو دونوں جہانوں کا پالنے والا ہے بار الہا درود نازل

مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَفَرِّجْ عَنَّا

فرما محمد پر اور آل محمد پر اور ان کے توسل سے



بِهِمْ كُلَّ غَمٍّ وَكَشِفَتْ عَنْهُمْ كُلَّ

ہر ایک غم دور کر دے اور ہر ایک رنج کو ان کے وسیلے

هَمٍّ وَأَقْضِ لَنَا بِهِمْ كُلَّ حَاجَةٍ مِّنْ

سے دنیا و آخرت کی ضرورتوں میں ہماری ہر

حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ

ایک حاجت کو بر لا خداوند محمد

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَعِدْنَا بِهِمْ

اور آل محمد پر درود نازل کر اور ان کے طفیل سے

مِّنْ شَرِّ مَا خَلَقْتَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

ہمیں شر خلائق سے محفوظ رکھ بار الہا محمد و آل

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاحْفَظْ بِهِمْ

محمد پر درود نازل کر اور ان کے وسیلے سے ہماری

عِزَّتِنَا وَاسْتُرْهُمْ عَوْرَتَنَا وَكَفِّنَا بِهِمْ

عزت کی محافظت کر اور ہماری برہنگی کی پردہ پوشی کر اور تو ہم کو کفایت

بَعْغٍ مِّنْ بَعْغٍ عَلَيْنَا وَأَنْصُرْنَا بِهِمْ عَلَى

کر اس سے جو ہم پر بغاوت کرے اور ان کے طفیل سے

مَنْ عَادَنَا وَأَعِدْنَا بِهِمْ مِنْ شَرِّ

ہماری مدد کر ان لوگوں پر جو ہم سے دشمنی کریں اور ان کے وسیلے سے

الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَمِنْ جَوْسِرِ

شیطان رانہ کے شر سے ہمیں بچا اور سرکش

السُّلْطَانِ الْعَبِيدِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

سلطان کے شر سے ہمیں بچا خدایا محمدؐ و آل محمدؐ پر

وَأَلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنَا بِهِمْ فِي سِتْرِكَ وَ

درود نازل کر اور ان کے وسیع سے ہمیں اپنی حفاظت

فِي حِفْظِكَ وَفِي كَنْفِكَ وَفِي حِرْزِكَ وَ

میں لے لے اور اپنے جوار و پناہ اور اپنی امان

فِي أَمَانِكَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ

میں داخل کر تیرا ہمسایہ عزت والا ہے تو بزرگ تعریف والا

وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي

ہے اور تیرے سوا کوئی خدا نہیں میں نے ایک ایسے زندہ پر توکل

لَا يَمُوتُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ

کیا ہے جسکو کبھی موت نہیں آئیگی اور جملہ تعریفیں ہیں اس ذات کیلئے جس کے

وَلَدًا وَ لَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمَلِكِ

کوئی اولاد نہیں اور اس کے ملک میں کوئی شریک نہیں

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وِلِيٌّ مِّنَ الدُّنْيَا وَكَبْرَةٌ

اور کوئی اس کو ذلیل کرنے پر قادر ہے بڑا بزرگ

تَكْبِيرًا وَحَسْبُنَا اللَّهُ وَحَدَاةً وَالصَّلَاةُ

ہے اور ہمیں کافی ہے اللہ کی اکیلی ذات درود

وَالسَّلَامُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَ

و سلام ہو بہترین خلق محمدؐ اور

إِلَيْهِ وَعِزَّتِهِ أَجْمَعِينَ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا

ان کی جملہ آل و عزت پر اور سلام ہو جو سلام

كَثِيرًا كَثِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

کا حق ہے کثرت کیساتھ بیشمار اور جملہ تعریفیں میں اللہ پرورش کنندہ غلام کیلئے

أَسْنَادُ دَعَاؤِ تَوْسَلٍ

شیخ ابو حفص طوسی رح اپنی کتاب مہجد میں روایت کی ہے کہ ایک شخص ابو محمد نام

خدمت بابرکت جناب امام حسن عسکریؑ میں سال دو سو پچیس ہجری میں حاضر ہوا

اور عرض کی یا بن رسول اللہ طریق صلوة بھیجئے گا اپنے اوپر اور اپنے آباؤ کرام

پر مجھے تحریر فرمائیے پس حضرت نے اس دعا اسکی قبول فرمائی اور یہ صلوة

اس کے واسطے تحریر فرمائی کہ رحیم فواد و فضائل اس صلوة کے انداز تحریر سے

باہر ہیں لہذا بیاعت طوالت فرو گذاشت کیا مختصر یہ کہ واسطے حصول جمع مطالب

و مرادات دینی و دنیوی نافع ہے واللہ اعلم بالصواب -

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ابتدا کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے کہ رحمن و رحیم ہے -

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

خداوندنا درود نازل کر اوپر محمد کے جس طرح انہوں نے

وَحَيِّكَ وَبَلِّغْ رِسَالَتَكَ وَصَلِّ عَلَى

اٹھایا تیری وحی کو اور پہنچایا رسالت کو اور رحمت بھیج اوپر

مُحَمَّدٍ كَمَا أَحَلَّ حَلَالَكَ وَحَرَّمَ

محمد کے جس طرح پر کہ انہوں نے حلال کیا نیزے حلال کو اور حرام کیا

حَرَامَكَ وَعَلَّمَ كِتَابَكَ وَصَلِّ عَلَى

نیزے حرام کو اور سکھایا تیری کتاب کو اور رحمت بھیج اوپر

مُحَمَّدٍ كَمَا أَقَامَ الصَّلَاةَ وَأَتَى الزَّكَاةَ

محمدؐ کے جس طرح انہوں نے قائم کیا نماز اور دیا زکوٰۃ کو

وَدَعَا إِلَى دِينِكَ وَصَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ

اور بلا یا تیرے دین کی طرف اور رحمت بھیج اور محمدؐ کے

كَمَا صَدَقَ بِوَعْدِكَ وَأَشْفَقَ مِنْ

جس طرح انہوں نے سچا کیا تیرے وعدہ کو اور ڈرایا تیرے عذاب کے

وَعِيدِكَ وَصَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا غَفَرْتَ

وعدہ سے اور رحمت بھیج اور محمدؐ کے جس طرح بخشا تو نے

بِهِ الذَّنُوبَ وَسَتَرْتَ بِهِ الْعُيُوبَ وَ

سبب ان کے گناہوں کو اور پوشیدہ کیا تو نے سبب ان کے عیبوں

فَرَّجْتَ بِهِ الْكُرُوبَ وَصَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ

کو اور نجات دی تو نے سبب ان کے سختیوں سے اور درود نازل فرما

كَمَا دَفَعْتَ بِهِ الشَّقَاءَ وَكَشَفْتَ بِهِ

محمدؐ پر جیسا کہ دفع کیا تو نے اس کے طفیل بدبختی اور کھولا تو نے سبب ان

الْغَمَاءَ وَأَجَبْتَ بِهِ الدُّعَاءَ وَنَجَّيْتَ

کے پوشیدہ گموں کو اور قبول کیا سبب ان کے دعا کو اور نجات دی

بِهِ مِنَ الْبَلَاءِ وَصَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا

تو نے سبب ان کے بلا سے اور درود بھیج

رَحِمْتَ بِهِ الْعِبَادَ وَأَحْيَيْتَ بِهِ

اور محمدؐ کے جس طرح رحم کیا تو نے سبب ان کے بندوں پر اور زندہ کیا تو نے سبب

الْبِلَادِ وَقَسَمْتَ بِهِ الْجَبَابِرَةَ

ان کے شہروں کو اور توڑ ڈالا بسبب ان کے سرکشوں کو

وَأَهْلَكَتَ بِهِ الْفَرَاغَةَ وَصَلَّ

اور ہلاک کیا تو نے بسبب ان کے تنگنوں کو اور درود بھیج

عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا أضعَفْتَ بِهِ الْأَمْوَالَ

ادیر محمد کے جس طرح زیادہ کیا تو نے بسبب ان کے مالوں کو

وَحَدَّرْتَ بِهِ مِنَ الْأَهْوَالِ وَكَسَّرْتَ

اور ڈرایا تو نے بسبب ان کے ہولوں سے اور توڑا تو نے

بِهِ الْأَصْنَامَ وَرَجِمْتَ بِهِ الْأَنْتَامَ

بسبب ان کے بتوں کو اور رحمت نازل کی بسبب ان کے منقبت

وَصَلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا بَعَثْتَهُ بِخَيْرٍ

پر اور درود بھیج ادب محمد کے جیسا کہ بھیجا تو نے اسکو دینوں میں

الْأَدْيَانَ وَأَعَزَّزْتَ بِهِ الْإِيمَانَ وَ

سب سے بہتر دینوں کیساتھ اور عزت دی تو نے بسبب ان کے ایمان کو اور

تَبَّرْتَ بِهِ الْأَوْثَانَ وَعَظَّمْتَ بِهِ

ہلاک کیا تو نے بسبب ان کے بتوں کو اور بزرگی دی تو نے بسبب

الْبَيْتِ الْحَرَامِ وَصَلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ

ان کے بیت الحرام کو اور تو رحمت بھیج محمد پر اور

أَهْلَ بَيْتِهِ الظَّاهِرِينَ الْأَخْيَارِ وَ

ان کے اہل بیت پر کہ وہ پاک اور برگزیدہ ہیں اور

سَلَامٌ تَسْلِيْمًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

تو سلامت رکھنا یا اللہ تو رحمت بھیج سرور

اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيٍّ بِنِ ابْنِ اَبِي طَالِبٍ

امیر المؤمنین علی بن ابی طالب

اَخِي نَبِيِّكَ وَوَلِيِّهِ وَوَصِيِّهِ وَوَزِيْرِهِ

کے کدوہ بھائی ہیں میرے نبی کے اور ولی ان کے اور وصی ان کے اور وزیر

وَمُسْتَوْدِعٍ عَلَيْهِ وَمَوْضِعِ سِرِّهِ وَ

ان کے جائے پناہ ان کے علم کے اور ان کے بھید کی جگہ اور ان کی حکمت

بَابِ حِكْمَتِهِ وَالتَّاطِقِ بِمُحِبَّتِهِ وَ

کے دروازے ہیں اور گویا ساتھ محبت ان کی کے ہیں اور

الدَّاعِي اِلَى شَرِيْعَتِهِ وَخَلِيْقَتِهِ

بلانے والے طرف شریعت ان کی کے ہیں اور ان کے خلیفہ ہیں

فِيْ اُمَّتِهِ وَمُفْرِجِ الْكُرْبِ عَنْ وُجْهِهِ

ان کی امت میں اور کھولنے والے سختی کے مٹھان ان کی سے ہیں

قَاصِمِ الْكُفْرِ وَرَمْعِ الْفَجْرِ

توڑنے والے کافروں کے اور ذلیل کرنے والے ناجوروں کے

الَّذِيْ جَعَلْتَهُ مِنْ نَّبِيِّكَ بِمَنْزِلَةِ

کہ کیا تو نے اس کو نبی اپنے سے بمنزلہ

هَارُونَ مِنْ مُوسَى اَللّٰهُمَّ وَاٰلِ

ہارون کے موسیٰ سے یا اللہ دوست رکھ تو

مَنْ وَالَاةُ وَعَادٍ مِّنْ عَادًا ۙ وَانصُرْ

اس شخص کو جو دوست رکھے ان کو دشمن رکھو اور اس کو جو دشمن رکھے ان کو

مَنْ نَصْرَهُ ۙ وَاخْذُلْ مِّنْ خِذْلِهِ ۙ وَ

اوردو کہ اس شخص کی جو مدد کرے اسی اور رسوا کر تو اس کو جو رسوا کرے ان کو اور

الْعَنُ مِّنْ نَّصَبٍ لَّهِ مِنَ الْاَوْلِيَيْنِ

لعنت کر اس شخص پر جو ناصبی ہوئے واسطے ان کے سب پہلوں اور پھولوں

وَالْاٰخِرِيْنَ ۙ وَصَلِّ عَلَيْهِ اَفْضَلُ مَا

سے اور درود بھیج تو اوپر ان کے افضل اس درود

صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ اَوْصِيَاءِ

سے کہ درود بھیجا ہے تو اوپر کسی کے وصیوں اور

اَنْبِيَاءِكَ ۙ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ

نبیوں کے اے پروردگار عالموں کے یا اللہ

صَلِّ عَلٰى الصِّدِّيقَةِ فَاطِمَةَ الزَّكِيَّةِ

تو رحمت نازل کر اوپر صدیقہ فاطمہ کے کردہ پاک ہیں

حَبِيْبَةِ حَبِيْبِكَ ۙ وَاِمْرًا حَبِيْبًا ۙ وَ

محبوب ہیں تیرے محبوب کی اور ماں ہیں تیرے دوستوں اور

اَصْفِيَاءِكَ الَّتِي اَنْجَبْتَهَا وَفَضَلْتَهَا وَاخْرَجْتَهَا

تیرے اصفیاء کی ایسی کہ ان کو شریف اور بزرگ کیا تو نے اور فضیلت دی تو نے

عَلٰى نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ كُنِ الطَّالِبِ

اور پسند کیا تو نے ان کو تمام جہان کی عورتوں سے خداوندنا طالب ہو واسطے ان کے

لَهَا مِنْ ظَلَمِهَا وَاسْتَحْفَ بِحَقِّهَا

اس شخص سے کہ ظلم کیا ان پر اور حقیقت جانا اس کے حق کو اور

وَ كُنِ الشَّائِرُ اللَّهُمَّ يَدِ مَوْلَادِهَا

ہو بلکہ لینے والا یا اللہ واسطے اسکی اولاد کے خون کا

اللَّهُمَّ وَكَمَا جَعَلْتَهَا أُمَّ أُمَّةٍ الْهَدَى

جس طرح کیا تو نے ان کو والدہ آئمہ ہدی اور

وَ حَلِيلَةَ صَاحِبِ اللُّوَاءِ وَالْكَرِيمَةِ

کی اور زوجہ صاحب علم اور بزرگ

عِنْدَ الْمَلَأِ الْأَعْلَى فَصَلِّ عَلَيْهَا

نزدیک ملائ اعلیٰ کے پس درود بھیج ان پر

وَ عَلَى أُمِّهَا خَدِيجَةَ الْكُبْرَى صَلَوَةٌ

اور ان کی ماں خدیجہ کبریٰ پر ایسا درود

تَكْرِمُ بِهَا وَجْهَ أَبِيهَا مُحَمَّدٍ صَلَّى

وہ کہ معظم کرے تو بسبب ان کے منہ ان کے باپ محمد صلی

اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَتَقْرُبُهَا أَعْيُنُ

اللہ علیہ و آلہ کا اور خشک کرے تو بسبب ان کی

ذُرِّيَّتِهَا وَابْلِغْهُمْ عَنِّي فِي هَذِهِ

آنکھیں اور ان کی اولاد کی اور پہنچا تو میری طرف سے اسی وقت

السَّاعَةِ أَفْضَلَ التَّحِيَّةِ وَالسَّلَامِ

اور سلام

بہتر تحیۃ



اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ

یا اللہ رحمت بھیج تو اور حسن علیہ السلام اور حسین علیہ السلام

عَبْدَايَكَ وَوَلِيِّكَ وَابْنِي رَسُولِكَ

اپنے دونوں خالص بندوں اور اپنے دونوں ولیوں پر اور رسول

وَسِبْطِي الرَّحْمَةِ وَسَيِّدِي شَبَابِ

میںوں رسول اپنے کے دونوں نعت جگر اپنے کے اور دونوں سرداروں جوانوں

أَهْلِ الْجَنَّةِ أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى

اہل جنت کے بہتر اس درود سے کہ بھیجی تو نے اوپر کسی کے

أَحَدٍ مِّنْ أَوْلَادِ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ

اولاد نبیوں اور مرسلوں میں سے

صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ ابْنِ سَيِّدِ النَّبِيِّينَ

یا اللہ درود بھیج تو اوپر حسن بن سید النبیین کے

وَوَصِيِّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامِ

اور وصی امیر المؤمنین کے سلام

عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامِ

تم پر اے فرزند رسول اللہ سلام

عَلَيْكَ يَا ابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ أَشْهَدُ

تم پر اے فرزند سید الوصیین کے گواہی کرتا

أَنَّكَ يَا ابْنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ أَمِينٌ

ہوں میں کہ تم اے فرزند امیر المؤمنین امین

اللَّهُ وَابْنُ أَمِينِهِ عِشْتِ

اللہ کے اور بیٹے اس کے امین کے زندگی کی تم نے

مَظْلُومًا وَمُضِيَّتِ شَهِيدًا وَأَشْهَدُ

مظلوم اور گزر گئے تم شہید اور گواہی دینا ہوں

أَنَّكَ إِمَامُ الزُّكِيِّ الْهَادِي

میں کہ تحقیق کہ تم امام پاک ہو ہدایت کرینا ہے

الْمُهْدِي اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَبَلِّغْ

ہدایت پائے ہوئے یا اللہ تو رحمت بھیج اوپر ان کے اور پہنچا

رُوحَهُ وَجَسَدَهُ عَنِّي فِي هَذِهِ السَّاعَةِ

ان کی رُوح کو اور ان کے جسم کو میری طرف سے اسی وقت

أَفْضَلَ التَّحِيَّةِ وَالسَّلَامِ اللَّهُمَّ صَلِّ

یہ بہترین تحیۃ اور سلام یا اللہ تو رحمت

عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ الْمَظْلُومِ الشَّهِيدِ

بھیج اوپر حسین ابن علی مظلوم شہید

قَتِيلِ الْكُفْرَةِ وَطَرِيحِ الْفَجْرَةِ السَّلَامِ

مقتول کے جو مقتول ہیں کافروں کے اور اینا دئے گئے فاجروں کے سلام

عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ السَّلَامِ عَلَيْكَ

اور تمہارے اے ابا عبد اللہ سلام اور تمہارے

يَا بِنِ رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامِ عَلَيْكَ يَا

اے فرزند رسول خدا سلام اور تمہارے اے

بِنَ امِيرِ الْمُؤْمِنِينَ اَشْهَدُ مَوْقِنًا

فرزند امیر المؤمنینؑ کو ای دیتا ہوں میں درمخالفہ یقین کنو والا

اَنَّكَ اَمِيْنُ اللّٰهِ وَاِنَّ اَمِيْنَهُ قَتَلْتَ

ہوں میں بحقیق تم امین اللہ کے ہو اور بیٹے اس کے قتل کر دیئے گئے

مَظْلُوْمًا وَّمَضَيْتَ شَهِيدًا وَّ اَشْهَدُ

مظلوم اور دنیا سے گذرے ہو شہید ہو کر اور گواہی دیتا ہوں

اَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى الطَّالِبُ بِشَارِكٍ وَمُنْجِزٌ

کہ بحقیق خدائے تعالیٰ طالب ہے تمہارے خواہشہا کا اور پورا کرنے

مَا وَعَدَكَ مِنَ النَّصْرِ وَالتَّائِيْدِ فِي

والا ہے جو کچھ وعدہ کیا ہے تم سے نصرت اور مدد کرنے سے ہلاک

هَلَاكِ عَدُوِّكَ وَاظْهَارِ دَعْوَتِكَ وَ

کرنے میں تمہارے دشمنوں کے اور ظاہر کرنے میں تمہاری دعوت کے

اَشْهَدُ اَنَّكَ وَفِيَتْ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَ

اور گواہی دیتا ہوں کہ بحقیق تم نے پورا کیا خدا کے عہد کو اور

جَاهَدْتَّ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ وَعَيْدَتِ اللّٰهُ

جہاد کیا تم نے خدا کی راہ میں اور تم نے خدا کی بندگی کی

مُخْلِصًا حَتّٰى اَتٰكَ الْيَقِيْنُ لَعْنُ

حالت خلوص میں یہاں تک کہ آئی تم کو وفات خدا لعنت کرے امت

اللّٰهُ اُمَّةٌ قَتَلْتِكَ وَلَعْنُ اللّٰهُ اُمَّةً

کو کہ جس نے قتل کیا آپ کو اور لعنت کرے اللہ اس امت پر

ظَلَمْتُكَ وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً سَمِعَتْ وَ

کہ ظلم کیا تم پر اور لعنت کرے اللہ اس امت پر کہ سنی نصیحت مہماری اور

لَمْ يُجِبْكَ وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً خَذَلَتْكَ

نہ قبول کی اور لعنت کرے خدا اس امت پر جس نے تمہاری مدد نہ کی

وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً أَلَبَّتْ عَلَيْكَ وَأَبْرَأَ

اور لعنت کرے اللہ اس امت پر کہ ترغیب کیا اور تمہارے اور میں بیزار

إِلَى اللَّهِ تَعَالَى مِمَّنْ كَذَبَكَ وَاسْتَخَفَّ

ہوں طرف خدائے تعالیٰ کے اس شخص سے کہ جھٹلایا تم کو اور حقیقت جانا

بِحَقِّكَ وَاسْتَعَلَّ دَمَكَ يَا بَنِي آدَمَ وَ

تمہارے حق کو اور حلال جانا تمہارے خون کو قربان ہوں آپ پر میرے ان

أُمَّيْ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ لَعَنَ اللَّهُ قَاتِلَكَ

باب اے ابا عبد اللہ لعنت کرے خدا تمہارے قاتل کو

وَلَعَنَ اللَّهُ خَاذِلَكَ وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ

اور لعنت کرے خدا تمہاری مدد نہ کرنے والے پر لعنت کرے

سَمِعَ دَعْوَتَكَ فَلَمْ يُجِبْكَ وَلَمْ يُبْصِرْكَ

اللہ اس کو کہ سنا اس نے تمہاری دعوت کو اور پھر نہ قبول کیا اور نہ مدد کی

وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ سَبَّ نِسَاءَكَ أَنَا إِلَى

تمہاری اور خدا لعنت کرے ان پر کہ قید کیا تمہاری عورتوں کو میں خدا کی

اللَّهُ مِنْهُمْ بَرِيٌّ وَمِمَّنْ وَالَاهُمْ وَ

طرف ان سے بیزار ہوں اور اس شخص سے جو دوست ہو ان کا اور

مَا لَهُمْ وَأَعَانَهُمْ عَلَيْهِ أَشْهَدُ أَنَّكَ

مائل ہوا ان کی طرف اور مدد کی اس نے ان کی اس پر اور گواہی دیتا ہوں کہ

وَالْأَيْبَةُ مِنْ وَلَدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوَى

تحقیق تم اور سب امام اولاد تمہاری سے ہیں کلمہ پرہیزگاری کے ہیں

وَبَابُ الْهُدَى وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقَى وَ

اور دروازہ راہنمائی کے اور رسی مضبوط اور

الْحُجَّةُ عَلَى أَهْلِ الدُّنْيَا وَأَشْهَدُ

حجت خدا ہیں اہل دنیا پر اور میں گواہی دیتا ہوں

أَنِّي بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَبِمَنْزِلَتِكُمْ مُوقِنٌ

کہ تمہارے ساتھ ایمان لائے ہوں اور تمہارے مرتبہ کا یقین کرنے والا ہوں

وَلَكُمْ تَابِعٌ بِذَاتِ نَفْسِي وَشَرَائِعِ

اور تمہارا فرما بندگان ہوں اپنی ذات سے اور اپنے دین

دِينِي وَخَوَاتِيمِ عَمَلِي وَمُنْقَلَبِي

کی شریعتوں سے اور خاتموں عمل اپنے سے اور بدلنے حالات اپنے

فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَأَخِرَتِي اللَّهُمَّ

سے میرے دین میں اور دنیا میں اور میری آخرت میں خداوند ا

صَلِّ عَلَى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ سَيِّدِ

رحمت نازل کر او پر علی ابن الحسین پر سرور

الْعَائِدِينَ الَّذِي اسْتَخْلَصْتَهُ لِنَفْسِكَ

مابعدوں کے کہ خالص کیا تو نے ان کو اپنی ذات کے واسطے

وَجَعَلَتْ مِنْهُ اٰيَةً الْهُدٰى الَّذِيْنَ

اور کئے تو نے ان سے امام ہدایت کرنے والے جو کہ

يَهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ الَّذِيْ

راہنمائی کرتے ہیں ساتھ حق کے اور بسبب اس کے عدل کرتے ہیں کہ

اخْتَرْتَهُ لِنَفْسِكَ وَطَهَّرْتَهُ مِنَ الرَّجْسِ

برگزیرہ کیا تو نے ان کو اپنی ذات کے واسطے اور پاک کیا تو نے ان کو پلیدیگی

وَاصْطَفَيْتَهُ وَجَعَلْتَهُ هَادِيًا مُّهْتَدِيًّا

سے اور برگزیرہ کیا تو نے ان کو اور نبیایا تو نے ان کو راہنما راہ یافتہ

اَللّٰهُمَّ فَصِّلْ عَلَيَّ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ

یا اللہ درود بھیج اوپر ان کے بہتر اس درود سے

عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ ذُرِّيَّةِ اَنْبِيَائِكَ حَتّٰى

کہ درود بھیجا ہے اوپر کسی نبی کی اولاد کے یہاں تک کہ

تَبْلُغَ بِهِ مَا تَقْرُبُ بِهِ عَيْنَهُ فِي الدُّنْيَا

پہنچایا تو نے بسبب اس کے اس چیز کو اس سے چھٹندی ہو آنکھ اعلیٰ دنیا

وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ اَللّٰهُمَّ

اور آخرت میں حقیق کہ تو غالب ہے دانایا ہے اے خدا

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِنِ عَلِيٍّ بِاَقْرَبِ الْعِلْمِ

تو رحمت بھیج اوپر محمد ابن علی کے کہ چیرنے والے ہیں علم

وَاِمَامِ الْهُدٰى وَقَائِدِ اَهْلِ التَّقْوٰى

کے اور پیشوا ہدایت کے اور پیش رو مستقیوں کے اور

وَالْمُنْتَخِبِ مِنْ عِبَادِكَ اللَّهُمَّ وَكَمَا

چنے ہوئے تیرے بندوں میں سے اے خدا اور جیسا

جَعَلْتَهُ عَلِمًا لِعِبَادِكَ وَمَنَارًا لِلْبِلَادِ

کہ کیا تو نے ان کو نشان اپنے بندوں کے واسطے اور نشان اپنے

وَمُسْتَوْدَعًا لِحِكْمَتِكَ وَمُتْرَجِبًا

شہروں کے واسطے اور امین کئے گئے واسطے تیری حکمت کے اور ترجمہ کرنے والے

لِوَحْيِكَ وَأَمْرَتِ بِطَاعَتِهِ وَحَدَرَتِ

واسطے وحی تیری کے اور حکم کیا تو نے واسطے ان کی اطاعت کے اور ڈرایا

مِنْ مَعْصِيَتِهِ فَصَلِّ عَلَيْهِ يَا رَبِّ

تو نے ان کی نافرمانی سے پس رحمت نازل کر اوپر ان کے اے پروردگار

أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ

میرے افضل اس درود کا رحمت بھیجی تو نے اوپر ہر ایک نبیوں کی

ذُرِّيَّةِ أَنْبِيَائِكَ وَأَصْفِيَاءِكَ وَ

اور دوستوں خالص کی اولاد میں سے اور

رُسُلِكَ وَأَمَنَائِكَ يَا إِلَهَ الْعَالَمِينَ

رسولوں کی اولاد میں سے اور اپنے امینوں کی اے پروردگار عالموں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ

بارخدا یا رحمت نازل کر اوپر جعفر بن محمد صادق

الصَّادِقِ خَازِنِ الْعِلْمِ الدَّاعِي إِلَيْكَ

کے جمع کرنے والے ہیں علم کے بلاتوڑے ہیں تیری طرف

بِالْحَقِّ النَّوْرِ الْمُبِينِ اللَّهُمَّ وَكَمَا

ساتھ حق روشن ظاہر کے بار خدایا اور جیسا کہ

جَعَلْتَهُ مَعْدِنَ كَلَامِكَ وَوَحْيِكَ

گردانا ہے تو نے ان کو مکان اپنے کلام اور وحی کا

وَخَازِنَ عِلْمِكَ وَلِسَانَ تَوْحِيدِكَ

اور اپنے علم کا جمع کرنے والا اور اپنی توحید کی زبان

وَوَلِيَّ أَمْرِكَ وَمُسْتَحْفِظَ دِينِكَ

اور اپنے حکم کا ولی اور اپنے دین کا محافظ

فَصَلِّ عَلَيهِ أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَي

پس تو رحمت بھیج اہل اس کے بہتر اس رحمت کے کہ بھیجی ہے تو

أَحَدٍ مِّنْ أَصْفِيَاءِكَ وَحُجَّجِكَ

نے اور کسی کے دوستوں اپنے سے اور حجتوں اپنی سے

إِنَّكَ حَمِيدٌ مُّجِيدٌ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَي

یہ تحقیق تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے بار خدایا رحمت نازل کر امانتدار

الْأَمِينِ الْبُؤْتَيْنِ مُوسَىٰ بْنِ جَعْفَرٍ

موشن موشیٰ ابن جعفرؑ پر کہ

الْبُرِّ الْوَرَفِيِّ الطَّاهِرِ الزَّرِيِّ النَّوْرِ

نیک و فادار پاک و پاکیزہ روشن

الْمُنِيرِ الْمُبِينِ الْبِحْتِهْدِ الْبِحْتَسِبِ

ظاہر کوشش کرنے والے مجتہب



الصَّابِرِ عَلَى الْأَذَى فَبِكَ اللَّهُمَّ وَكَمَا

صابر اذیت پر تیری راہ میں یا اللہ اور جیسے

بَلَغَ عَنْ آبَائِهِ مَا اسْتَوْدِعَ مِنْ أَمْرِكَ

پہنچایا ان کو آبائے کرام اپنے سے جو کچھ کہ سپرد کیا گیا تھا ترسے اور

وَنَهَيْكَ وَحَمَلَ عَلَى السَّجَّةِ وَ

سے اور تیری نہی سے اور اٹھائی اور پشت کے سختی اہل غزوہ

كَأَبْرَ أَهْلِ الْغُرَّةِ وَالشَّدَاةِ فِيمَا

کی اور شدت کی اس چیز میں

كَانَ يَلْقَى مِنْ جُهَالِ قَوْمِهِ رَبِّ

کہ پیش آئی گئی جھال قوم اپنی سے اے پروردگار

فَصَلِّ عَلَيْهِ أَفْضَلَ وَأَكْمَلَ مَا

میرے تو درود بھیج اور بہتر اور کامل تر اس درود

صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِمَّنْ أَطَاعَكَ

سے کہ تو نے بھیجی ہو کسی کے اور وہ شخص کہ اطاعت کی تیری

وَنَصَحَ لِعِبَادِكَ إِنَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ

اور نصیحت کی اس نے تیری بندوں کی واسطے تحقیق تو بخشنے والا رحیم ہے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى عَلِيِّ بْنِ مُوسَى

اے اللہ رحمت نازل کر اوپر علی ابن موسیٰ کے

الَّذِي ارْتَضَيْتَهُ وَرَضَيْتَ بِهِ مَنْ

کہ پسند کیا تو نے انکو اور راضی کیا تو نے بسبب انکو

سَبَّتٌ مِّنْ خَلْقِكَ اللَّهُمَّ وَكَمَا جَعَلْتَهُ

جس شخص کو کہ چاہا تو نے مخلوق اپنی سے خداوند اور جیسا کہ کیا تو نے

حُجَّةٌ عَلَيَّ عَلَى خَلْقِكَ وَقَائِمًا بِأَمْرِكَ وَ

ان کو حجت اپنی خلق پر اور قائم کیا تو نے اپنے امر کے ساتھ

نَاصِرًا لِّلدِينِ وَشَهِيدًا عَلَيَّ عِبَادِكَ

اور مددگار کیا اپنے دین کے واسطے اور گواہ اپنے بندوں پر

وَكَأَيْضًا نَصَحَ لَهُمْ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ

اور جیسے کہ نصیحت کی انہوں نے پوشیدگی اور ظاہر میں

وَدَعَا إِلَى سَبِيلِكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ

اور بلایا تیری راہ کی طرف دانائی اور نصیحت

الْحَسَنَةِ فَصَلِّ عَلَيْهِ أَفْضَلَ فَاصْلَيْتِ

نیک سے پس رحمت نازل کر اور پسک بہتر اس رحمت سے

عَلَى أَحَدٍ مِّنْ أَوْلِيَائِكَ وَخَيْرَتِكَ

کہ رحمت بھیجی ہے تو نے کسی پر اپنے دوستوں سے اور برگزیدوں سے

مِّنْ خَلْقِكَ إِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيمٌ اللَّهُمَّ

اپنی خلقت سے بہ تحقیق کہ تو صاحب جود و بخشش کا ہے یا اللہ

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بِنِ عَلِيِّ بْنِ مُوسَى عَلِيمٍ

رحمت نازل کر اور پر محمد بن علی بن موسیٰ کے نشان

التَّقِيِّ وَنُورِ الْهُدَى وَمَعْدِنِ الْوَفَاءِ

پس پر ہیزگاری سے اور روشنی میں ہدایت کی اور کان میں وفا کے

وَقَرِّعِ الْأَزْكَيَاءِ وَخَلِيفَةَ الْأَوْصِيَاءِ

اور شاخ میں پاک لوگوں کی اور خلیفہ ہیں اوصیوں کے

وَأَمِينِكَ عَلَى وَحْيِكَ اللَّهُمَّ وَكَمَا

اور امانتدار ہیں تیری وحی پر بار خدایا جیسے کہ تو

هَدَيْتَ بِهِ مِنَ الضَّلَالَةِ وَأَسْتَنْقَذْتَ

ہدایت کی بسبب اس کی گمراہی کے اور رہا کیا تو نے

بِهِ مِنَ الْخَيْرِ وَأَرْشَدْتَ بِهِ مَنْ

بسبب ان کے پریشانی سے اور ارشاد کیا تو نے بسبب ان کے

اهْتَدَى وَزَكَّيْتَ بِهِ مَنْ تَزَكَّى فَصَلِّ

اس شخص کو کہ طلب ہدایت کی اس نے اور پاک کیا تو نے بسبب اسکے

عَلَيْهِ أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ

کہ پاک ہو یا جا یا پس رحمت نازل کر ان پر افضل اس سے کہ رحمت بھیجی ہے

مِنَ أَوْلِيَائِكَ وَبَقِيَّةِ أَوْصِيَائِكَ

اور کسی کے اپنے دوستوں سے اور باقی اوصیا اپنے سے

إِنَّكَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى عَلِيٍّ

بہ تحقیق تو ہے عزت والا حکمت والا خداوند رحمت نازل کر علیؑ

بِنِ مُحَمَّدٍ وَصِيِّ الْأَوْصِيَاءِ وَإِمَامِ

ابن محمد پر کہ وصی ہیں اوصیوں کے اور امام ہیں

الْأَتْقِيَاءِ وَخَلْفِ الْأَيْمَةِ الدِّينِ

پر سب سے گاروں کے اور فرزند ہیں امانان دین کے

وَالْحُجَّةِ عَلَى الْخَلَائِقِ أَجْمَعِينَ اللَّهُمَّ

اور حجت خدا ہیں تمام خلق پر یا اللہ

كَمَا جَعَلْتَهُ نُورًا يَسْتَضِيءُ بِهِ

جس طرح کیا تو نے ان کو نور کہ روشن ہوئے بہ سبب ان

الْمُؤْمِنُونَ فَبَشِّرْ بِالْجَزِيلِ مَنْ تَوَاتَىٰ

کے مومنین پس خوشخبری دی انہوں نے بزرگ ثواب تیرے

وَأَنْذِرْ بِالْأَلِيمِ مَنْ عَقَابَكَ وَ

سے اور ڈرایا انہوں نے ساتھ عذاب دردناک تیرے کے اور

حَذَرَ بِأَسْكَ وَذَكَرَ بِأَيَاتِكَ وَأَحَلَّ

ڈرا تیرے تہرے اور یاد دلایا تیری نشانیوں کو اور ظاہر کیا

حَلَالَكَ وَحَرَّمَ حَرَامَكَ وَبَيَّنَّ

تیرے حلال کو اور حرام کیا تیرے حرام کو اور ظاہر کیا تیری

شَرَائِعَكَ وَفَرَأَيْضَكَ وَحَضَّ عَلَىٰ

شریعتوں کو اور فرضوں کو اور آمادہ کیا انہوں نے

عِبَادَتِكَ وَأَمَرَ بِطَاعَتِكَ وَنَهَىٰ

تیری عبادت پر اور حکم کیا تیری بندگی کا اور منع کیا انہوں

عَنْ مَعْصِيَتِكَ فَصَلِّ عَلَيْهِ أَفْضَلَ

نے تیرے کناہ سے پس رحمت نازل کر افضل اس درود کے

مَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ أَحَدٍ مِّنْ أَوْلِيَاءِكَ

کہ درود بھیجے تو نے کسی پر ولیوں اپنے سے

وَذُرِّيَّةِ أَنْبِيَائِكَ يَا إِلَهَ الْعَالَمِينَ

اور ذریت نبیوں اپنے سے اسے معبود عالموں کے

ابو محمد کہتے ہیں کہ جب دعوہ یہاں تک پہنچا حضرت ساکت ہوئے میں نے عرض کیا اسے مولا اپنے حق میں بھی ارشاد فرمائیے حضرت نے فرمایا کہ اگر یہ دین سے مامور نہ ہوتا البتہ ساکت رہتا میں چونکہ امر دین میں جانب خدا سے مامور ہوں لہذا

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ

یا اللہ تو رحمت بھیج اوپر حسن بن علی بن

مُحَمَّدٍ الْبِرِّ التَّقِيِّ الصَّادِقِ الْوَقِيِّ

محمد کے کہ نیک پرہیزگار راست گو عدوہ وفا

النُّورِ الْمُبِيِّ خَازِنِ عِلْمِكَ وَ

کرنوالا نور روشن کرنے والا جمع کرنے والے تیرے علم کے اور

الْمَذْكُورِ بِتَوْحِيدِكَ وَوَلِيِّ أَمْرِكَ

یاد دلانے والے تیری توحید کے اور تیرے امر کے ولی ہیں

وَخَلْفِ أَيْمَةِ الدِّينِ الْهُدَاةِ

اور فرزند پیشوایان دین کے ہیں ہدایت کرنے والے

الرَّاشِدِينَ وَالْحُجَّةِ عَلَى أَهْلِ

رشید اور حجت خدا اہل دنیا پر

الدُّنْيَا فَصَلِّ عَلَيْهِ يَا رَبِّ أَفْضَلَ

ہیں پس تو رحمت بھیج ان پر اسے پروردگار بہتر

مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ أَصْفِيَائِكَ

اس رحمت کے کہ بھیجی سے تو نے اوپر کسی برگزیدوں میں

وَجَجِّكَ وَأَوْلَادِ رُسُلِكَ يَا إِلَهَ

اور اپنی جنتوں میں سے اور اپنے رسولوں کی اولاد میں سے یا معبود

الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى وَلِيِّكَ

عالموں کے خاوندنا درود نازل کر اپنے ولی اور

وَابْنِ أَوْلِيَاءِكَ الَّذِينَ فَرَضْتَ

دلیوں کی اولاد پر کہ تو نے فرض کیا ان کی

طَاعَتَهُمْ وَأَوْجَبْتَ حَقَّهُمْ وَ

طاعت کو اور تو نے واجب کیا ان کے حق کو اور

أَذْهَبْتَ عَنْهُمْ الرِّجْسَ وَطَهَّرْتَهُمْ

سے کیا تو ان سے پلیدگی کو اور پاک کیا تو نے

تَطْهِيرًا اللَّهُمَّ انصُرْهُ وَانْتَصِرْ بِهِ

اُن کو حق پاک کرنے کا خداوندنا مدد کر ان کی اور مدد کر ان کے ساتھ دین

لِدِينِكَ وَانصُرْ بِهِ أَوْلِيَاءَكَ وَ

اپنے دین کی اور مدد کر بسبب ان کے دوستوں اپنے کی اور

أَوْلِيَاءَهُ وَشِيعَتَهُ وَانصَارَهُ وَ

دوستوں ان کے کی اور ان کے شیعوں اور ان کے مددگاروں کی اور

اجْعَلْنَا مِنْهُمْ اللَّهُمَّ أَعِذْهُ مِنْ شَرِّ

کردے تو ہم کو ان میں سے یا اللہ تو پناہ دے ان کو ہر ایک

كُلِّ بَاغٍ وَطَاغٍ وَمِنْ شَرِّ جَمِيعِ

باغی اور گمراہ کے شر سے اور اپنی تمام مخلوق کے

خَلْقِكَ وَأَحْفَظْهُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ

شر سے اور محفوظ رکھ اس کو آگے سے اور

وَمِنْ خَلْفِهِ وَعَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ

اس کو پیچھے سے اور اس کے دائیں اور اس کے

شِمَالِهِ وَأَحْرُسْهُ وَأَمْنَعَهُ أَنْ يُوْصَلَ

بائیں اور بچا تو ان کو اور منع کرو ان کو اس سے کہ

إِلَيْهِ بِسُوءٍ وَأَحْفَظْهُ فِيهِ رَسُولَكَ

پہنچے ان کی طرف کوئی بُرائی نگاہ رکھ ان کے درمیان اپنے رسول

وَأِلَّ رَسُولِكَ وَأَظْهَرِيهِ الْعَدْلَ

کی آل کو اور ظاہر کر بسبب ان کے عدل کو

وَأَيُّدَاهُ يَا نَصْرٍ وَأَنْصُرْ نَاصِرِيهِ وَ

اور تو مدد کر ساتھ نصرت کے اور تو مدد کر اس کے مددگاروں کی اور

أَخْذَلْ خَاذِلِيهِ وَأَقْصِمْ بِهِ الْجَبَابِرَةَ

تو رسوا کر رسوا کرنے والوں کو اور توڑ دے بسبب ان کے جباروں

الْكَفْرَةَ وَأَقْتُلْ بِهِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ

کافروں کو اور تو قتل کر بسبب ان کے کافروں اور منافقوں کو

وَجَمِيعِ الْمُلْحِدِينَ حَيْثُ مَا كَانُوا

اور تمام ملحدوں کو جس جگہ کہ ہوں زمین کے

مِنْ مَشَارِقِ الْأَرْضِ وَمَغَارِبِهَا وَ

مشرقوں اور مغربوں میں اور

بَرِّهَا وَبَحْرَهَا وَأَمْلَئِهَا الْأَرْضَ

اس کے جنگلوں اور دریاؤں سے تو بھر دے زمین کو

قِسْطًا وَعَدْلًا وَأَظْهِرْ بِي دِينَ نَبِيِّكَ

بسبب ان کے عدل سے اور تو غالب کر بسبب ان کے اپنے نبیؐ

عَلَيْهِ وَاللَّهِ السَّلَامُ وَاجْعَلْنِي اللَّهُمَّ

کے دین کو ان پر اور آل پر اعلیٰ سلام اور تو کر دے مجھ کو یا اللہ

مِنْ أَنْصَارِهِ وَأَعْوَانِهِ وَاتَّبَاعِهِ

ان کے مددگاروں میں اور فرمانبرداروں اور شیعوں

وَشَيْعَتِهِ وَأَرِنِي فِي آلِ مُحَمَّدٍ مَّا

ان کے سے اور اور تو مجھ کو دکھا آل محمدؐ میں وہ چیز

يَأْمَلُونَ وَفِي عَدُوِّهِمْ مَا يَحْذَرُونَ

کہ امید رکھتے ہیں اور ان کے دشمن میں وہ کہ جس سے ڈرتے ہیں

إِلَهُ الْحَقِّ آمِينَ

اے معبود برحق خدا یوں ہی کرے

فوائد دعائے منظوم حضرت امیر المومنین علیؓ ابن ابی طالبؓ

جو مومن کہ باعتبار درست اور توجہ قلب سے باطہارت بعد نماز اس خمسہ مرتبہ کہ حضرت

امیر المومنین کو پڑھے تو فوائد مندرجہ ذیل پر کامیاب ہو۔

رضائے الہی صفائی باطن روشنی دل، دفع دوسرے شیطان، نجات آتش دوزخ

سے داخل ہونا جنت میں، اجابت دعا ترقی و دولت، وسعت رزق، ادائے

قرض حفاظت شر دشمن سے، پناہ ظلم بادشاہ چاہر سے، دفع مرض

ہر اقسام و حصول درستی، دفع تنگ دستی، غرض کہ فوائد اس کے تحریر سے

باہر ہیں۔



يَا سَامِعَ الدُّعَاءِ

اے بار خدا بسنے والے دعا کے

وَيَا فَاطِرَ السَّمَاءِ

اے پیدا کرنے والے آسمان کے

وَيَا دَائِمَ البَقَاءِ

اور اے ہمیشہ قائم رہنے والے

وَيَا وَّاسِعَ العَطَاءِ

اور اے فراخ بخشش والے

لِذِي الفَاقَةِ العَدِيمِ

واسطے محتاج ناوار کے

وَيَا عَالِمَ الغُيُوبِ

اور اے جاننے والے غیب کے

وَيَا سَاتِرَ العُيُوبِ

اور اے چھپانے والے عیبوں کے

وَيَا غَافِرَ الذُّنُوبِ

اور اے بخشنے والے گناہوں کے

وَيَا كَاشِفَ الكُرُوبِ

اور اے دور کرنے والے سختیوں کے

عَنِ المُرْهِقِ الكَظِيمِ

سختی میں گرفت راور غصہ پینے والے

وَيَا قَاتِلَ الصِّفَاتِ

اور اے بالاسب تعریفوں کے

وَيَا مُخْرِجَ النَّبَاتِ

اور اے اگانے والے سبزہ کے

وَيَا جَامِعَ الشُّرُفَاتِ

اور اے جمع کرنے والے متفرقات کے

وَيَا مُنْشِئَ الرُّفَاتِ

اور اے پیدا کرنے والے ریزوں کے

مِنَ الأَعْظَمِ الرَّمِيمِ

استخوان بوسیدہ سے

وَيَا مُنْزِلَ الغِيَاثِ

اور اے نازل کرنے والے مینہ کے

مِنَ الدُّلْجِ الحِثَاتِ

چلنے والے بادل سے

عَلَى الْحَزْنِ وَالِدِمَامِ إِلَى الْجَوْعِ الْغِرَاتِ

ادیر سخت اور نرم زمین کے طرف گرسنہ زمین قابل زراعت کے

مِنَ الْهَزْمِ الرَّزْوِمِ

ابر جمع ہونے سے

وَيَا خَالِقَ الْبُرُوجِ سَاءَ بِلَا فُرُوجِ

اور اے پیدا کرنے والے برجوں آسمان کے آسمانوں بغیر شکافوں کے

مَعَ اللَّيْلِ ذِي الْوُجِ عَلَى الصُّوْذَى الْبُلُوجِ

ساتھ رات کے کہ صاحب تابلی کے ہے ادیر روشنی ستاروں کے

يَغْنِي سَنَا النُّجُومِ

پھیلانے والے روغنی ستاروں کے

وَيَا فَاتِحَ الصَّبَاحِ وَيَا فَاتِحَ النَّجَاحِ

اور اے ظاہر کرنیوالے صبح کے اور کھولنے والے دروازوں فیروزی کے

وَيَا مُرْسِلَ الرِّيَّاحِ بَكُورًا مَعَ الرُّوَّاحِ

اور اے بھیجنے والے ہواؤں کے پس پیدا کرتے ہیں وہ ابر کو

فَيَنْشَأَنَّ بِالْغَيُومِ

پس ظاہر کرتا ہے ابروں میں

وَيَا مُرْسِيَ الرُّوَّاسِنِ أَوْ تَادَهَا الشُّوَامِخِ

اور اے بلند کرنیوالے پہاڑوں محکم کے کہ کیا ان کو میخیں زمین کی

فِي أَرْضِهِ السُّوَامِخِ أَطْوَادُهَا الْبُؤَاذِخِ

سیخ زمین شوریدہ کے میخیں اس کی مضبوط

مِنْ صُنْعَةِ الْقَدِيمِ

کارمی گری قدیم سے

وَيَا مُلْهَمَ السَّدَادِ

اے دل میں ڈالنے والے نیکوں کے

وَيَا هَادِيَ الرَّشَادِ

اور اے ہدایت کرنے والے راہ راست کے

وَيَا حَيِّى الْبِلَادِ

اور اے زندہ کرنے والے شہروں کے

وَيَا رَازِقَ الْعِبَادِ

اور اے رزق دینے والے بندوں کے

وَيَا فَارِجَ الْغُومِ

اور اے دور کرنے والے غم و اندوہ کے

وَيَا مَنْ بِهِ الْوَدُ

اور اے وہ کہ ساتھ اسکے حاجت چاہتا ہوں

وَيَا مَنْ بِهِ اَعُوذُ

اور اے وہ کہ ساتھ اس کے پناہ مانگتا ہوں

فَمَا عَنده لِي شَدُوذُ

پس نہیں ہے میرے واسطے کتنا وہ

وَمَنْ حِكْمُهٗ التَّفْوِذُ

اور اے وہ کہ اسکا حکم سب شے پر جاری ہوا

تَبَارَكَتَ مِنْ حَلِيمِ

بزرگ ہے نواز روئے حکم کے

وَيَا جَابِرَ الْكَسِيرِ

اور اے جوڑنے والے عضو شکستہ کے

وَيَا مُطْلِقَ الْاَسِيرِ

اور اے آزاد کرنے والے بندہ قیدی کے

وَيَا غَاذِيَ الصَّغِيرِ

اور اے غذا دینے والے طفل صغیر کے

وَيَا مُغْنِيَ الْفَقِيرِ

اور اے دولت مند کرنے والے فقیروں کے

وَيَا شَافِيَ السَّقِيمِ

اور اے شفا دینے والے بیمار کے

وَيَا مَنْ بِهِ إِعْتِرَازٌ

اور اے وہ کہ اس کو ہے گہدشت برحق کی

وَيَا مَنْ بِهِ إِحْتِرَازٌ

اور اے وہ کہ بچانے والا ہے

وَالْأَفَاتِ وَالْمَرَايِزِ

اور آفتوں سے اور بدی سے

مِنَ الذَّلِيلِ وَالْمَخَازِ

خواری سے اور رسوائی سے

أَعِذْنِي مِنَ الْهَمِّ

پناہ دے مجھ کو غموں سے

لِذِكْرِ الْمَعَادِ مِنْسِ

واسطے یاد کرنے جگہ پاک کے

وَمِنْ جَنَّةٍ وَوَانِسِ

اور جنات سے اور آدمیوں سے

وَمِنْ شَرِّ نَفْسٍ

اور بدی ہر نفس شری سے

لِلْقَلْبِ عَنْهُ مَقْسِ

دل کو قیامت سے سخت کرے تو اے

وَشَيْطَانِهَا الرَّجِيمِ

اور شیطان سنسار مردود سے

عَلَى النَّاسِ وَالْمَوَاشِ

اور آدمیوں کے اور حیوانوں کے

وَيَا مَنْزِلَ الْمَعَاشِ

اور اے نازل کرنے والے روزی کے

مِنَ الطَّعْمِ وَالرِّيَاشِ

قسم غذا سے اور لباس سے

وَالْأَفْرَاحِ فِي الْعِشَاشِ

اور مرغ کے بچوں پر گھوسلوں میں

تَقَدَّسَتْ مِنْ عَلِيمِ

پاک و پاکیزہ ہے تو جانتے والا

لِلْبَطِيحَاتِ وَالْعَوَاصِ

واسطے فرما بڑھاروں اور گنہگاروں کے

وَيَا مَالِكَ النَّوَاصِ

اور اے مالک بالوں پیشانی کے

فَاعْتَهُ مِنْ مَّناصٍ لِعَبْدٍ وَلاَ اِخْلَاصِ

پس نہیں ہے بھانگنا خداے تعالیٰ سے واسطے بندے اپنے کے اور نہ رہائی پیمانہ

لِبَاضٍ وَلاَ مُقِيمٍ

نہ مردہ کو اور نہ زندہ کو

وَيا خَيْرِ مُسْتَعاضٍ بِمَحْضِ اليَقِينِ رَاضٍ

اور بہترین عوض چاہے گیوں کے یقین کو پسند کرنے والے

بِمَا هُوَ عَلَيْهِ قَاضٍ مِنْ اَحْكامِ الوَاضِ

ساتھ اس چیز کے کہ وہ اس پر جاری کرے والا حکم اپنے جاری ہونے والے سے

تَعَالَيْتَ مِنْ حَكِيمٍ

بڑھے تو اے حکیم

وَيا مَنْ بِنَا مَحِيْطٍ وَعَنَا الْاَذَى يَمِيْطٍ

اور اے وہ کہ ہم پر اور ہر چیز پر محیط ہے اور ہم سے دور کرنے والا رنج کا

وَ مِنْ مَلِكِهِ البَسِيْطِ وَ مِنْ عَدْلِهِ القَسِيْطِ

اور وہ کہ ملک اس کا فراخ ہے اور اے وہ کہ حکم اس کا انصاف ہے

عَلَى البِرِّ وَالْاِثْمِ

اور پر ہے گناہوں اور گنہگاروں کے

وَيا رَأِيَّ اللُّحُوْظِ وَيا سَامِعَ اللِّغُوْظِ

اور اے دیکھنے والے اشاروں کے اور اے سننے والے کلاموں کے

وَيا قاسِمَ الحِظُوْظِ وَيا حِصانَةَ الحِظُوْظِ

اور اے تقسیم کرنے والے حصوں کے ساتھ شمار اپنے کے کہ نگہبان ہے

بِعَدْلِ مِّنَ الْقَسِيمِ

عدل کے ساتھ مقرر کردہ قسمتوں سے

وَيَا مَنْ هُوَ السَّمِيعُ وَمَنْ خَلَقَهُ الْبَدِيعُ

اور اے وہ کہ سننے والا ہے اور اے وہ کہ پیدائش اسکی نادر ہے

وَمَنْ عَرْشُهُ الرَّفِيعُ وَمَنْ جَارَهُ الْمُنِيعُ

اور وہ کہ عرش اس کا بہت بلند ہے اور وہ کہ ہمسایہ اس کا قوی ہے

مِنَ الظَّالِمِ الغَاشِمِ

سخت ظالم سے

يَا مَنْ حَيًّا فَاسْبِغْ مَا قَدَّ حَيًّا وَسَوِّغْ

اے وہ کہ بخشا پھر پورا کیا جو کچھ کہ دیا پورا کیا

وَيَا مَنْ كَفَى وَبَلَغْ مَا قَدَّ صَفَا وَفَرَّغْ

اور اے وہ کہ کفایت کرتا ہے اور پہنچاتا ہے جو چیز کہ صاف ہے کرانا ہے

مِن مِّنَّةِ الْعَظِيمِ

اپنے بڑے احسان سے

وَيَا مُفْرَعِ الْهَيْفِ وَيَا مُلْجَا الضَّعِيفِ

اور اے جائے پناہ ناتواؤں کے اور اے جائے فریاد اندوہ ناک ہے

رَحِيمِ بِنَا رِءُوفِ تَبَارَكَتْ يَا لَطِيفِ

بزرگ ہے تو اور مہربانی کرینو والا بخشش کرینو والا ساتھ ہمارے مہربانی کرینو والا

خَيْرِ بِنَا كَرِيمِ

خیر رکھنے والا ہمارے ساتھ اور اکرام کرینو والا

وَيَا مَنْ قَضَىٰ بِحَقِّ	عَلَىٰ نَفْسِ كُلِّ خَلْقٍ	اور اے وہ کہ علم کر بولے ساتھ راستی کے	اور پر ہر ذات پیدا کئے ہوئے کے
وَقَاتَا بِكُلِّ وَفِّقَ	فَمَا يَنْفَعُ التَّوَقُّفَ	اور واسطے وفاق کے ہر ایک جگہیں	پس فائدہ نہیں دیتا بچنا
مِنَ الْمَوْتِ وَالْمَحْتَمِ		موت حتمی سے	
تَرَانِي وَلَا أَرَاكَ	وَلَا رَبِّي سِوَاكَ	دیکھتا ہے تو مجھ کو اور نہیں دیکھتا ہوں تجھ کو	اور نہیں ہے پروردگار میرا سوا تیرے
فَقُدَّنِي إِلَىٰ هَذَاكَ	وَلَا تَعْشِيَنِي رَدَاكَ	پس کھینچ تو مجھ کو طرف راہ راست کے	اور نہ پہنا مجھ کو چادر ہلاکت کے
بِتَوْفِيقِكَ الْعَصُومِ		توفیق سے کہ بچانے والی ہے	
وَيَا مَعْدِنَ الْجَلَالِ	وَذَا الْعِزِّ وَالْجَمَالِ	اور اے پروردگار صاحب جلال	اور صاحب بزرگی اور جمال کا
وَذَا التَّكِيدِ وَالْمِحَالِ	وَذَا الْمَجْدِ وَالْمَعَالِ	اور اے صاحب اپنی قوت و قدرت کا	اور اے صاحب بزرگی اور معال کا
تَعَالَيْتَ مِنْ رَحِيمٍ		بزرگ ہے تو رحم کرنے والا	
أَعِزَّنِي مِنَ الْجَحِيمِ	وَمِنْ هَوْلِهَا الْعَظِيمِ	رہائی دے مجھ کو دوزخ سے	اور اس کے ہول سے کہ بہت بڑا ہے

وَمِنْ عَيْشِهَا الدِّمِيمُ	اور زندگی دوزخ سے کہ بدتر ہے
وَمِنْ حَرْهَا البُقِيمُ	اور گرمی اس کی سے کہ ہمیشہ ہے
وَمِنْ مَّاءِهَا الحَمِيمُ	اور پانی اس کے سے کہ کھولتا ہے
وَأَصْحَبِي الْقُرْآنِ	اور مصاحب بنا میرا قرآن کو
وَأَسْكِنِي الْجَنَانِ	اور آرام دے مجھ کو بہشت میں
وَزَوْجِي الْحَسَانِ	اور کہ خدائی کہ میری ساتھ حورعلیہ کے
وَنَاوِلْنِي الْأَمَانِ	اور پہنچا مجھ کو مقام امن میں
إِلَى جَنَّةِ التَّعِيمِ	طرف بہشت نعمت والی کے
إِلَى نِعْمَةٍ وَوَلَهُو	طرف نعمتوں عیش و طرب کے
بِغَيْرِ اسْتِمَاءٍ لَغْوٍ	بغیر نئے باتوں بیہودہ کے
وَلَا يَأْتِدَادِ شَكْوٍ	اور نہ حد سے گزرنے شکار ہوں کے
وَلَا يَأْتِدَادِ شَكْوٍ	اور نہ ساتھ یاد کرنے تزن و غم کے
سَقِيمٍ وَلَا كَلِيمٍ	بیمار ہوں اور نہ زخمی ہوں
الْمَنْظَرِ التَّرِيهِ	طرف اس مکان کے کہ پاک ہے
الَّذِي لَا لَغُوبَ فِيهِ	اور وہ مکان کہ نہیں ہے ماندگی اس میں
هَنِيئًا لِّسَاكِنِيهِ	خوشگوار ہے اس کے رہنے والوں کو
فَطُوبَى لِعَامِرِيهِ	بس مبارک ہے واسطے تمام کروالوں کی کے



ذَوِي الْمُدْخَلِ الْكَرِيْمِ

صاحب بزرگ مرتبہ کے ہیں

اِلَى مَنْزِلِ تَعَالَى

طرف مکان کے کہ بزرگ ہے

بِالْحُسْنِ قَدْ تَلَاوَا

جو اپنی خوبی کیوجہ سے روشن ہے

بِالنُّورِ قَدْ تَوَاوَا

ساتھ نور کے کہ پے درپے ہے

مِنْ بَارِيءِ التَّسِيْمِ

خالق تسیم ہے

اِلَى الْمَفْرِشِ الْوُجِيِّ

طرف فرش بچھے ہوئے کے

اِلَى الْمَلْبَسِ الْبَهِيِّ

طرف لباس کے کہ روشن ہے

اِلَى الْمَطْعَمِ الشَّهِيِّ

طرف کھانوں لذیذ کے

اِلَى الْمَشْرَبِ الْهَنِيِّ

طرف شراب کے کہ گوارا ہے

مِنْ السَّلْسَلِ الْخَتِيْمِ

اور خوشگوار پانی سے مہر لگی ہوئی ہوگی

يَا وَاِلَى الْوَلِيِّ

اے وارث ہر ولی کے

صَلِّ عَلَيَّ النَّبِيِّ

رحمت نازل کر ایدہ نبی صلعم کے

وَالِهَ التَّقِيِّ

اور آل ان کی کہ پاک ہیں

ارْحَمْ عَلَيَّ الْعَلِيِّ

رحم کرتو ایدہ علیؑ کے

بِاِحْسَانِكَ الْقَدِيْمِ

ساتھ اپنے احسان کے کہ قدیم ہے

## اَسْتَاذُ دُعَائِيْ صَدِّ سُبْحَانَ

سید ابن طاووس نے کتاب بیج الدعوات میں جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فضائل و خواص بہت اس کے روایت کئے ہیں اگر کوئی شخص اپنی مدت العمر میں ایک مرتبہ اس دعا کو پڑھے اللہ تعالیٰ ثواب حج و عمرہ کا اس کے نامہ اعمال میں تحریر فرمائے گا اور اس کو جو اریضہ اور حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام میں جگہ عنایت کرے گا اور جو شخص یہ دعا بین مرتبہ پڑھے حق تعالیٰ اس کو ہرگز عذاب نہ کرے گا ہر چند کہ گناہ اس کے شمار قطرات باران و برگمائے درختان اور ستارہ ہائے آسمان کے برابر ہوں اور اس کو ستر آفت دنیا اور سات آفات آخرت سے نجات دے، اور اگر بندہ بقصد آزادی کے پڑھے آزاد ہو اور جو صاحب حاجت بقصد حاجت کے پڑھے اس کی روایہ اور علیٰ ہذا القیاس فضائل اس دعا کے بی شمار ہیں بسبب طوالت اسی پر اکتفا کیا گیا۔

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ابتداء کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے کہ بخشنے والا مہربان ہے

## سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ

پاک ہے اللہ کی عظمت و بزرگی کا بسبب حمد اپنی کے پاک ہے

## مِنْ اِلٰهِ مَا اَقْدَرُكَ وَسُبْحَانَہٗ مِنْ

وہ معبود کیسا قادر ہے اور پاک ہے اور قدرت

## قَدِیْرٌ مَا اَعْظَمَهُ وَسُبْحَانَہٗ مِنْ

رکھنے والا ہے کیا بڑا ہے وہ اور پاک ہے وہ بزرگ

## عَظِیْمٌ مَا اَجَلُّہٗ وَسُبْحَانَہٗ مِنْ

کیا صاحب جلال ہے اور پاک ہے اور

## جَلِیْلٌ مَا اَمْجَدُہٗ وَسُبْحَانَہٗ مِنْ

صاحب جلال کیا بزرگ ہے وہ اور پاک ہے صاحب

مَاجِدٍ مَّا أَرَعَفَهُ وَسُبْحَانَهِ مِنْ

مجد کا لکنا مہربان ہے اور پاک ہے وہ مہربانی

رُءُوفٍ مَّا أَعَزَّهُ وَسُبْحَانَهِ مِنْ

کرنے والا کیا عزت والا ہے وہ اور پاک ہے وہ

عَزِيزٍ مَّا أَكْبَرَهُ وَسُبْحَانَ مَنْ كَبَّرَ

عزت والا کیا بڑا ہے وہ اور پاک ہے وہ بڑا

مَّا أَقْدَمَهُ وَسُبْحَانَهِ مِنْ قَدِيمٍ

کیا قدیم ہے وہ اور پاک ہے وہ قدیم یعنی ہمیشہ رہنے والا

مَّا أَعْلَاهُ وَسُبْحَانَهِ مِنْ عَلِيٍّ مَّا

ہے، کیا برتر ہے اور پاک ہے وہ برتر کیسا

أَسْنَاهُ سُبْحَانَهِ مِنْ سِنِيٍّ مَّا أَبْهَاهُ

پائیدار ہے وہ اور پاک ہے وہ پائیدار کیا سستی تر ہو

وَسُبْحَانَهِ مِنْ بَهِيٍّ مَّا أَنْوَرَهُ وَسُبْحَانَ

اس سے اور پاک ہے ازروئے سخاوت کے اس چیز سے کہ روشن تر ہو اس سے

مِنْ مُنِيرٍ مَّا أَظْهَرَهُ وَسُبْحَانَهِ

اور پاک ہے، وہ ازروئے روشنی کے اس چیز سے کہ ظاہر تر ہو اس سے اور پاک

مِنْ ظَاهِرٍ مَّا أَخْفَاهُ وَسُبْحَانَهِ

ہے وہ ظاہر ہونے کے اس چیز سے کہ پوشیدہ ہو اس سے اور پاک ہے وہ

مِنْ خَفِيٍّ مَّا أَعْلَبَهُ وَسُبْحَانَهِ مِنْ

ازروئے پوشیدگی کے اس چیز سے کہ جاننے والا ہو اس سے پاک ہے وہ از

عَلِيمًا خَيْرًا وَسُبْحَانَكَ مِنْ خَيْرِ

روئے خبر کے ایجنز سے کہ بزرگ ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے بزرگی

مَا أَكْرَمَهُ وَسُبْحَانَكَ مِنْ كَرِيمٍ مَا

کے اس چیز سے کہ پاکیزہ تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے

الطَّفَةِ وَسُبْحَانَكَ مِنْ لَطِيفٍ مَا

پاکیزگی کے اس چیز سے کہ

ابْصَرَهُ وَسُبْحَانَكَ مِنْ نَصِيرٍ مَا أَسْمَعُ

بینا تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے بتانی کے اس چیز سے

وَسُبْحَانَكَ مِنْ سَمِيعٍ مَا أَحْفَظُهُ وَ

کہ سننے والا ہو اس سے، پاک ہے وہ ذات لکنا بڑا سننے والا اور نگہبان

سُبْحَانَكَ مِنْ حَفِيفٍ مَا أَمْلَأُهُ وَ

ہے وہ اور پاک ہے وہ ذات اور بڑا قدرت و توانگری والا

سُبْحَانَكَ مِنْ مَلِيٍّ مَا أَوْفَاهُ وَسُبْحَانَكَ

ہے وہ پاک ہے وہ ذات اور بڑی دولت کی

مِنْ وَرْفِيٍّ مَا أَعْنَاهُ وَسُبْحَانَكَ مِنْ

بخشش اور کس قدر ایفا وعدہ کرنے والا ہے اور کس قدر غنی

غَنِيٍّ مَا أَعْطَاهُ وَسُبْحَانَكَ مِنْ مَعْطٍ

ہے پاک ہے اور بڑا بے نیاز ہے اور کس قدر بخشش کرنے والا ہے

مَا أَوْسَعَهُ وَسُبْحَانَكَ مِنْ وَاسِعٍ مَا

وہ اور پاک ہے وہ ذات بڑا عطا کرنے والا ہے وہ اور کس قدر کشمکش کرنے والا ہے

اَجْرَدَةٌ وَسُبْحَانَهُ مِنْ جَوَادٍ مَّا

ہے وہ اور پاک ہے وہ از روئے وسعت کہ اسپہیز سے کہ زیادہ بخش کرینوالی

اَفْضَلُهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ مَفْضِلٍ مَّا

ہو وہ اس سے اور پاک ہے وہ از روئے بخشش کے اس چیز سے کہ بزرگ

اَنْعَمَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ مَّنْعَمٍ مَّا

تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے برتری کے اس چیز سے کہ

اَسْبَدَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ سَيْدٍ مَّا

صاحب نعمت ہو اس سے اور پاک ہے از روئے نعمت کے اسپہیز سے کہ برتر ہو

اَرْحَمَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ رَّحِيمٍ مَّا

اس سے اور پاک ہے از روئے برتری کہ اسپہیز سے کہ مہربان تر ہو اس چیز

اَشَدَّهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ شَدِيدٍ مَّا

سے اور پاک تر ہے وہ از روئے مہربانی کے اس سے کہ سخت تر ہو اس

اَقْوَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ قَوِيٍّ مَّا اَحْمَدُهُ

سے اور پاک ہے وہ از روئے طاقت کے اسپہیز سے کہ قوی تر ہو اس سے

وَسُبْحَانَهُ مِنْ حَمِيدٍ مَّا اَحْكَمُهُ وَ

اور پاک ہے وہ از روئے قوت کے اسپہیز سے کہ نیک زیادہ ہو اس سے

سُبْحَانَهُ مِنْ حَكِيمٍ مَّا اَبْطَشَهُ وَ

اور پاک ہے وہ از روئے تعریف کے اس چیز سے کہ دانا تر ہو اور

سُبْحَانَهُ مِنْ اَبَاطِشٍ مَّا اَقَوْمَهُ وَ

پاک ہے وہ از روئے حکمت کے اسپہیز سے کہ گرفت کی جائے اس سے اور پاک ہے وہ

وَسُبْحَانَهُ مِنْ قِيَوْمٍ مَّا اَدْوَمَهُ

ازروئے گرفت کے اس چیز سے قائم تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ ازروئے

وَسُبْحَانَهُ مِنْ دَائِرٍ مَّا اَبْقَاهُ وَ

قائم رہنے کے اس چیز سے کہ ہمیشہ ہو اس سے اور پاک ہے ازروئے ہمیشگی کے

سُبْحَانَهُ مِنْ بَاقٍ مَّا اَفْرَدَهُ وَ

اس چیز سے کہ باقی ہو اس سے اور پاک ہے ازروئے بقا کے اس چیز

سُبْحَانَهُ مِنْ فَرْدٍ مَّا اَوْحَدَهُ وَ

سے کہ یکتا ہو اس سے اور پاک ہے وہ ازروئے یکتائی کے اس چیز سے کہ

سُبْحَانَهُ مِنْ وَّاحِدٍ مَّا اَصْبَدَهُ

واحد ہو اس سے اور پاک ہے وہ ازروئے توحید کے اس چیز سے کہ بے نیاز

وَسُبْحَانَهُ مِنْ صَدِيدٍ مَّا اَمْلَكَهُ

ہو اس سے اور پاک ہے وہ ازروئے بے نیازی کے اس چیز سے کہ مالک ہو

وَسُبْحَانَهُ مِنْ مَّالِكٍ مَّا اَوْلَاهُ وَ

اس سے اور پاک ہے وہ ازروئے ملکیت کے اس چیز سے کہ بہتر ہے اس

سُبْحَانَهُ مِنْ وَّرِيٍّ مَّا اَعْظَمَهُ وَ

سے اور پاک ہے وہ ازروئے وراثت کے اس چیز سے بزرگ تر ہو

سُبْحَانَهُ مِنْ عَظِيمٍ مَّا اَكْمَلَهُ وَ

اس سے اور پاک ہے وہ ازروئے بزرگی کے اس چیز سے کہ کامل تر ہو اور

سُبْحَانَهُ مِنْ كَامِلٍ مَّا اَتَمَّهُ وَ

پاک ہے وہ ازروئے کمال کے اس چیز سے کہ تمام تر ہو اس سے اور

سُبْحَانَهُ مِنْ تَامِرًا أَعْجَبَهُ وَ

پاک ہے وہ از روئے تمام کے اس چیز سے کہ عجیب تر ہو اس سے اور

سُبْحَانَهُ مِنْ عَجِيبٍ مَّا أَفْخَرَهُ

پاک ہے وہ از روئے عجب کے اس چیز سے کہ فخر تر ہو اس سے

وَسُبْحَانَهُ مِنْ فَاخِرٍ مَّا أَبْعَدَاهُ وَ

اور پاک ہے وہ از روئے خیر کے اس چیز سے کہ دور ہو اس سے اور

سُبْحَانَهُ مِنْ بَعِيدٍ مَّا أَقْرَبَهُ وَ

پاک ہے وہ از روئے بعد کے اس چیز سے کہ قریب تر ہو اس سے

سُبْحَانَهُ مِنْ قَرِيبٍ مَّا أَمْنَعَهُ وَ

اور پاک ہے وہ از روئے قریب کے اس چیز سے کہ مانع ہو اس سے

سُبْحَانَهُ مِنْ مَّانِعٍ مَّا أَغْلَبَهُ وَ

اور پاک ہے وہ از روئے منع کے اس چیز سے کہ غالب تر ہو اس سے

سُبْحَانَهُ مِنْ غَالِبٍ مَّا أَعْفَاهُ وَ

اور پاک ہے وہ از روئے غلبہ کے اس چیز سے کہ عفو کرے نوالی ہو اس سے

سُبْحَانَهُ مِنْ عَفْوٍ مَّا أَحْسَنَهُ وَ

اور پاک ہے وہ از روئے عفو کے اس چیز سے کہ بہتر ہو اور

سُبْحَانَهُ مِنْ مَحْسِنٍ مَّا أَجْمَلَهُ

پاک ہے وہ از روئے احسان کے کہ خوب تر ہو اس سے

وَسُبْحَانَهُ مِنْ مَّجِبِلٍ مَّا أَقْبَلَهُ

اور پاک ہے وہ از روئے خوبی کے اس چیز سے کہ قابل تر ہو اس سے

وَسُبْحَانَهُ مِنْ قَابِلٍ مَّا أَشْكُرُهُ وَ

اور پاک ہے وہ از روئے قبولیت کے اس چیز سے کہ شاکر ہے وہ اور

سُبْحَانَهُ مِنْ شَكُورٍ مَّا أَغْفِرُهُ وَ

پاک ہے وہ از روئے شکر کے اس چیز سے کہ بخشنے والی زیادہ ہو اس سے

سُبْحَانَهُ مِنْ غَافِرٍ مَّا أَصْبِرُهُ وَ

اور پاک ہے وہ از روئے بخشنے کے اس چیز سے کہ صابر تر ہو اس سے اور

سُبْحَانَهُ مِنْ صَبُورٍ مَّا أَجْبِرُهُ وَ

پاک ہے وہ از روئے صبر کے اس چیز سے کہ بزرگ تر ہو اس سے اور

سُبْحَانَهُ مِنْ جَبَّارٍ مَّا أَدِينُهُ وَ

پاک ہے وہ از روئے بزرگی کے اس چیز سے کہ جزا سے اس کو اور

سُبْحَانَهُ مِنْ دَيَّانٍ مَّا أَقْضَاهُ

پاک ہے وہ از روئے جزا کے اس چیز سے کہ حکم کرنے والی ہو اس سے

وَسُبْحَانَهُ مِنْ قَاضٍ مَّا أَمْضَاهُ

اور پاک ہے وہ از روئے حکم کے اس چیز سے کہ جاری تر ہو اس سے اور

وَسُبْحَانَهُ مِنْ مَّاضٍ مَّا أَنْقَدَهُ

اور پاک ہے وہ از روئے جاری کرنے اس چیز سے کہ جاری کرے وہ

وَسُبْحَانَهُ مِنْ تَأْوِيذٍ مَّا أَحْلَبَهُ وَ

اور پاک ہے وہ از روئے جاری کرنے کے بردبار تر ہو اس سے اور

سُبْحَانَهُ مِنْ حَلِيمٍ مَّا أَخْلَقَهُ وَ

پاک ہے وہ از روئے بردباری کے اس چیز سے کہ پیدا کرنے والی ہو اس سے



سُبْحَانَهُ مِنْ خَالِقٍ مَّا أَرْزَقَهُ وَ

پاک ہے وہ از روئے پیدائش اس چیز سے کہ روزی دینے والی ہو اس سے اور

سُبْحَانَهُ مِنْ رَازِقٍ مَّا أَقْهَرَهُ وَ

پاک ہے وہ از روئے روزی دینے کے اس چیز سے کہ غصہ کرنے والی ہو اور

سُبْحَانَهُ مِنْ قَاهِرٍ مَّا أَنْشَأَهُ وَ

پاک ہے وہ از روئے قہر کے اس چیز سے کہ پیدا کرنے والی ہو اس سے اور

سُبْحَانَهُ مِنْ مَنشِيٍّ مَّا أَمْلَكَهُ وَ

پاک ہے وہ از روئے پیدائش کے اس چیز سے کہ مالک تر ہو اس سے اور

سُبْحَانَهُ مِنْ مَالِكٍ مَّا أَوْلَاهُ وَ

پاک ہے وہ از روئے ملکیت کے اس چیز سے کہ وارث تر ہو اس سے اور

سُبْحَانَهُ مِنْ وَّالٍ مَّا أَرْفَعَهُ وَ

پاک ہے وہ از روئے وراثت کے اس چیز سے کہ بلند مرتبہ ہو اس سے اور

سُبْحَانَهُ مِنْ رَفِيعٍ مَّا أَشْرَفَهُ وَ

پاک ہے وہ از روئے رفعت کے اس چیز سے کہ بزرگ تر ہو اس سے اور

سُبْحَانَهُ مِنْ شَرِيفٍ مَّا أَبْسَطَهُ وَ

پاک ہے وہ از روئے بزرگی کے کہ بسیط ہو اس سے اور

سُبْحَانَهُ مِنْ بَاسِطٍ مَّا أَقْبَضَهُ وَ

پاک ہے وہ از روئے کشادگی کے اس چیز سے کہ قابض تر ہو اس سے اور

سُبْحَانَهُ مِنْ قَابِضٍ مَّا أَبْدَاهُ وَ

پاک ہے وہ از روئے تنصیب کے اس چیز سے کہ پھلکی ہوئی ہو اس سے اور

سُبْحَانَهُ مِنْ بَعْدِ مَا أَقْدَسَهُ وَسُبْحَانَهُ

پاک ہے وہ از روئے ابتداء کے اور پاک ہے

مِنْ قُدُوسٍ مَّا أَطْهَرَهُ وَسُبْحَانَهُ

وہ از روئے پاکی کے اس چیز سے کہ پاکیزہ تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ

مِنْ ظَاهِرٍ مَّا أَرْكَاهُ وَسُبْحَانَهُ

ہے وہ از روئے بزرگی کے ایچیز سے کہ نفیس تر زیادہ ہو اور پاک ہے وہ

مِنْ زَكِيٍّ مَّا أَهْدَاهُ وَسُبْحَانَهُ

از روئے نفاست کے اس چیز سے کہ ہدایت کرنوالی زیادہ ہو اس سے پاک ہے

مِنْ هَادٍ مَّا أَصْدَقَهُ وَسُبْحَانَهُ

وہ از روئے صدق کے اس چیز سے کہ پھرنے والی زیادہ ہو اس سے اور پاک

مِنْ صَادِقٍ مَّا أَعْوَدَهُ وَسُبْحَانَهُ

ہے وہ از روئے پھرنے کے اس چیز سے کہ جدا کرنوالی زیادہ ہو اور پاک

مِنْ عَوَادٍ مَّا أَقْطَرَهُ وَسُبْحَانَهُ

ہے وہ از روئے جدا کرنے کے اس چیز سے کہ رعایت کرنوالی زیادہ ہو اس سے

مِنْ قَاطِرٍ مَّا أَرْعَاهُ وَسُبْحَانَهُ

اور پاک ہے وہ از روئے اعانت کے اس چیز سے کہ رخصنے والی زیادہ ہو اس

مِنْ زَائِعٍ مَّا أَرَعَوْهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ

سے اور پاک ہے وہ از روئے بخشش کے اس چیز سے کہ توبہ کی جائے اس سے

مَعِينٍ مَّا أَوْهَبَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ

اور پاک ہے وہ از روئے توبہ

وَهَابٌ مَّا أَتَوَيْتُ وَ سُبْحَانَهُ مِنْ

قبول کرنے کے اس چیز سے کہ سخی

تَوَابٍ مَّا أَسْتَعَاهُ وَ سُبْحَانَهُ مِنْ

تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے

سَخِيٍّ مَّا أَنْصَرَهُ وَ سُبْحَانَهُ مِنْ

سختی کے اس چیز سے کہ نصرت دے جائے اس کو اور پاک ہے وہ

تَصِيرًا مَّا أَسْلَبَهُ وَ سُبْحَانَهُ مِنْ

از روئے مدد کے اس چیز سے کہ سالم تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ از

سَلَامٍ مَّا أَشْفَاؤُهُ وَ سُبْحَانَهُ مِنْ

روئے سلامتی کے اس چیز سے کہ شفا دینے والی زیادہ ہو اس سے اور پاک

شَافٍ مَّا أَنْجَاؤُهُ وَ سُبْحَانَهُ مِنْ

ہے وہ از روئے نجات کے اس چیز سے کہ احسان کیا جائے اس کو اور پاک ہے

مَّا أَيْرَهُ وَ سُبْحَانَهُ مِنْ يَارِقًا أَطْلَبُهُ

وہ از روئے احسان کے اس چیز سے کہ طلب کرے اس کو

وَ سُبْحَانَهُ مِنْ طَالِبٍ مَّا أَدْرَكَهُ وَ

اور پاک ہے وہ از روئے طلب کے اس چیز سے کہ ادراک ہے اس کو اور

سُبْحَانَهُ مِنْ مُدْرِكٍ مَّا أَرشَدَكَ

پاک ہے وہ از روئے ادراک کے اس چیز سے کہ بزرگی دی اس کو

وَ سُبْحَانَهُ مِنْ رَشِيدٍ مَّا أَعْطَفَهُ وَ

اور پاک ہے وہ از روئے بزرگی کے اس چیز سے کہ مہربانی کی جاوے وہ

سُبْحَانَهُ مِنْ مُتَعَطِّفٍ مَّا اَعْدَلَهُ وَ

اور پاک ہے وہ از روئے مہربانی کے اس چیز سے کہ منصف تر ہو اس سے

سُبْحَانَهُ مِنْ عَدْلِ مَّا اتَّقَنَهُ وَسُبْحَانَهُ

اور پاک ہے وہ از روئے انصاف کے اس چیز سے کہ یقین تر ہو اس سے اور

مِنْ مُتَّقِنٍ مَّا اَحْكَمَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ حَكِيمٍ

پاک ہے وہ از روئے یقین کے اس چیز سے کہ حلیم تر ہو اس سے اور پاک ہے

مَّا اَكْفَلَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ كَفِيْلٍ مَّا

وہ از روئے حکمت کے اس چیز سے کہ کفیل تر ہو اس سے اور پاک ہے

اَشْهَدَاةً وَسُبْحَانَهُ مِنْ شَهِيدٍ مَّا

وہ از روئے گواہی کے اس چیز سے کہ لائق تعریف زیادہ ہو اس سے اور پاک ہے وہ

اَحَدَاةً وَسُبْحَانَهُ هُوَ اللهُ الْعَظِيْمُ

اللہ صاحب بزرگی بسبب حمد اپنی کے اور سب تعریفیں اللہ ہی کے واسطے ہیں اور نہیں

وَيَحْمَدُهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ

ہے کوئی معبود مگر خدا واحد ہے اور اللہ

اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا

بزرگ تر ہے اور نہیں طاقت و قوت مگر واسطے

قُوَّةٍ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ دَافِعٍ

اللہ برتر بزرگ کے دفع کرنے والا

كُلِّ بَلِيَّةٍ وَهُوَ حَسْبِي وَتَعْمُ الْوَكِيْلُ

ہر ایک بلا کا اور کافی ہے مجھ کو اور بہترین نگہبان ہے

## بَيَانُ اسْمَائِ اعْظَمٍ

کتاب فصل الدعا میں عمار نے حضرت امام جعفر صادقؑ سے روایت کی ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اسم اعظم ہے اور اسی کتاب میں ابی حمزہ نے حضرت امام جعفر صادقؑ سے روایت کی ہے کہ اسم اعظم بیحج سورۃ فاتحہ کتاب یعنی سورۃ حمد میں مذکور ہے اور اس طرح بھی منقول ہے کہ آنحضرت نے فرمایا کہ اسے اصحاب تم چاہتے ہو کہ اسم اعظم خدا میں تم کو بتلاؤں صحابہ نے عرض کی بے امام نے فرمایا کہ سورۃ حمد اور قل ہو اللہ اور آیۃ الکرسی اور انا انزلنا منہ طرف قبلہ کے کر کے پڑھو اور جو حاجت چاہے خدا سے طلب کرو کہ مستجاب ہے، اور سلمان بن جعفر نے امام رضاؑ سے روایت کی ہے کہ بعد نماز صبح کے سو مرتبہ پڑھو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ (ابتداء کرتا ہوں ساتھ نام اللہ رحم کرنے والے مہربان کے ہیں سے طاقت و قوت مگر واسطے اللہ بزرگ و برتر کے) کہ یہ اسم نزدیک تر ہے سیاحی شیم سے ساتھ سفیدی کے اور حضرت امام رضاؑ سے روایت کی ہے کہ یہاں حجت (اسے زندہ) یَا قَیُّوْمُ (اسے قائم) اسم اعظم ہے اور از جملہ روایات کہ بیحج باب اسم اعظم کے ذکر کی گئی ہیں یہ ہے کہ حافظ محمد حرمی کتاب دعوات میں بروایت عبدالمخازمی و بروایت انس لکھتا ہے کہ حضرت رسول خداؐ نے بننگام گذرنے ابی عباس زید بن صامت پر کہ وہ شخص بیٹھا یہ دعا پڑھتا تھا

اللّٰهُمَّ يَا نَبِيَّكَ يَا حَتَّانَ يَا كَيْدِيَعُ السَّنُونُ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا بَارِئًا يَا حَقِيقًا كَمَا سَطَّرَ بَرَسَ هَبَّ حَمْدِ

نہیں کوئی معبود مگر تو اسے احسان کرنے والے اسے پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے اسے صاحب بزرگی و بخشش کے) فرمایا کہ آیا جانتے ہو کہ یہ مرد کونسی دعا پڑھتا تھا۔ لوگوں نے عرض کی خدا کا رسول بہتر جانتا ہے حضرت نے فرمایا کہ یہ اسم اعظم ہے جو کچھ چاہو بواسطہ اس دعا کے خدا سے طلب کرو خدا عطا فرمائے اور جو کچھ دعا مانگو خدا مستجاب کرتا ہے اور روایت کی ہے کہ ایک شخص نے یہ غیر خدا سے التماس کیا مجھے اسم اعظم تعلیم فرمائیں۔ حضرت نے فرمایا وضو کرو اور جو کچھ بتلاؤں اس کو اچھی طرح سے کہو کہ میں اس کو سنوں

پڑھ۔ پس اس نے وضو کیا اور اس کو پڑھا اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْحَسَنِ كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِیْمِ

الْاَعْظَمِ الْكَبِیْرِ الْاَكْبَرِ (خداوند! بحقین سوال کرتا ہوں میں تجھ سے ترسنا

سے کہ نیک ہیں ہر ایک اس میں سے اس چیز سے کہ جانتا ہوں میں ان میں سے اور اس چیز سے کہ نہیں جانتا میں اور سوال کرتا ہوں میں تیرے نام بزرگ سے کہ نہایت بزرگ اور بڑا ہے از روئے بڑائی کے) یہی معنی خدا نے فرمایا کہ یا یا تو نے اسم اعظم کے تین بخدا کے عزوجل کہ جس نے میرے تین ساتھ راستی پیغمبری کے بھیجا ہے اور اس سے روایت ہے کہ یہی معنی خدا نے فرمایا کہ یوشع بن نون وصی موسیٰ نے اسم اعظم کو پڑھا تھا کہ خدا نے تعالیٰ نے برکت سے اس کی آفتاب کو ٹھہرا رکھا تھا یہاں تک کہ انہوں نے نماز ادا کی وہ یہ ہے۔  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ لِأَنَّ اللَّهَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ خداوند سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے نام سے اے اللہ سے نہیں کوئی معبود مگر وہ کہ پروردگار عرش عظیم کا ہے۔

حضرت نے فرمایا کہ تم سمجھو اور یاد کیا یا پھر اس کو کہوں؟ انس نے عرض کی کہ پھر ارشاد کیجئے مگر آنحضرت نے اس دعا کو ارشاد فرمایا یہاں تک کہ میں نے یاد کر لیا۔ انس کہتا ہے کہ جب میں نے اس کو پڑھا دعا مستجاب ہوئی۔ صالح نے حکایت کی ہے کہ خواب میں دیکھا میں نے کوئی شخص یہی کہتا ہے کہ جب تجھ کو اسم اعظم تعلیم کر لیں کہ جب تو اس کو پڑھا کرے تو دعا تیری مستجاب ہو میں نے کہا کہ تعلیم کرو اس نے کہا کہ نبی اللہمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْمُخَوَّزُونَ الْمَكْنُونُونَ الْمُطَهَّرُونَ الظَّاهِرُ الْغُيُوبِ خداوند تحقیق میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے نام امانت رکھے گئے پوشیدہ پاک پاکیزہ نہایت کے) پس صالح کہتا ہے کہ کبھی ایسا نہیں ہوا کہ دریا میں یا خشکی میں اس دعا کو پڑھ کر دعا مانگی ہو اور مستجاب نہ ہوئی ہو۔ صاحب شیخ الدعوات نے ذکر کیا ہے کہ ایک شخص مخفا غالب نام کہ میں پرس دعا مانگی کہ بار خدایا مجھ کو اسم اعظم تعلیم کر کہ..... ایسا اسم اعظم ہو کہ اس کی برکت سے جو دعا مانگوں مستجاب ہو اور جو چاہوں میں تجھ سے وہ مجھے تو بخشا کرے پس ایک شب حالت نماز میں اس نے سنا کہ کوئی شخص کہتا ہے کہ سن لے غالب پرس سنا تو نے بعد اس کے غالب کہتا ہے کہ میں سو گیا خواب میں دیکھا کہ میں کھڑا ہوں پس سنا میں نے کوئی کہتا ہے کہ یَا فَارِجَ الْغَمِّ وَيَا كَاشِفَ الْغَمِّ وَيَا هُوِيَ الْعَهْدِ وَيَا حَيُّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ (اے دور کرنے والے رنج کے اور اے کھولنے والے غم کے اور اے وفا کرنے والے عہد کے اور اے زندہ۔ نہیں سے معبود کوئی مگر تو) حضرت امام زین العابدین، ام سلمہؓ، زوجہ رسول خدا سے روایت فرماتے ہیں کہ ایک روز پیغمبر خدا سے سوال کیا میں نے اسم اعظم سے یہ سنتے ہی حضرت نے منہ پھیر لیا اور کچھ

جواب نہ دیا بعد کئی دن کے پیغمبر خدا ام سلمہؓ کے گھر میں تشریف لائے دیکھا کہ  
ام سلمہؓ مسجد سے میں اس دعا کو پڑھتی تھیں :- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

الْحُسْنٰی مَا عَلَّمْتَنِيْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ  
الَّذِیْ اِذَا دُعِیْتَ بِهِ اَجَبْتَ وَاِذَا سُلِّتَ بِهِ اَعْطَيْتَ فَاِنَّ لَكَ

الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا  
ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اور خداوند میں سوال کرتی ہوں تجھ سے تیرے نام نیک سے

جو جانتی ہوں میں اس میں سے اور جو نہیں جانتی اور سوال کرتی ہو تیرے نام بزرگ  
سے ایسا نام کہ جب دعا کی جائے ساتھ اس کے مقبول کرے اور جب سوال کیا

جائے ساتھ اس کے عطا کرے تو پس بحقیق تیرے واسطے ہے تشریف ہمیں  
کوئی مجبود مگر تو صاحب جود و احسان پیدا کرنے والا آسمانوں کا اور زمین کا اسے

صاحب بزرگی اور بخشش کے صاحب مہج الدعوات کہتے ہیں کہ سیسی بن  
زید بن زین العابدین علیہ السلام نے اپنے ہر بزرگوار یعنی علی ابن الحسین سے

روایت کی ہے کہ مدت تک میں خدا سے طلب اسم اعظم کی کرتا رہا۔ تاکہ ایک  
شب حالت نماز میں آنکھ میری لگ گئی خواب میں دیکھا کہ جناب رسول خدا تشریف

لائے ہیں جب میرے برابر آئے تو میری پیشانی کو بوسہ دیا اور فرمایا کہ کس  
چیز کو خدا سے طلب کرتا ہے میں نے عرض کی اسے جہ بزرگوار میں طالب اسم اعظم

ہوں حضرت نے فرمایا کہ لکھ میں نے عرض کی کہ کس چیز پر لکھوں ارشاد کیا کہ  
انگلی سے اپنے کف دست پر لکھ اسم اعظم یہ ہے يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا

اَللّٰهُ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَذُو الْاَسْمَاءِ الْعِظَامِ وَذُو الْعِزَّةِ الَّذِیْ  
لَا يُبَاؤُ وَالْهٰكِمُ اِلٰهٌ وَاَحَدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ اَجْمَعِیْنَ (ترجمہ) پیدا کرنے والا آسمانوں  
کا اور زمین کا صاحب بزرگی اور بخشش کا اور صاحب ناموں بزرگ کا اور صاحب

کہ نہیں تابع اور کسی کا اور مجبود تمہارا لیکن ہے نہیں کوئی معبود مگر وہی رحمن و رحیم،  
درود اللہ کا اور محمد اور آل کے سب پر۔

یہ لکھو اگر حضرت نے فرمایا کہ مانگ خدا سے جو مراد کہ چاہتا ہے۔ حضرت  
امام زین العابدینؓ نے فرمایا کہ قسم اس خدا کی جس نے محمد کو بحق ساتھ ہدایت

کے بھیجا ہے کہ آزمایا میں نے کہ جس طرح حضرت نے فرمایا تھا اسی طرح  
سر بیع الاجابت پایا۔ صاحب مہج الدعوات لکھتے ہیں کہ ایک روایت اور

اسم اعظم کے باب میں عطا سے بیان کی جاتی ہے کہ اس کو تجربہ کیا ہے کہ وہ  
اسم اعظم یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ

يَا رَحْمَنُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحْمَنُ يَا نُورُ يَا نُورُ يَا نُورُ يَا ذَا الظُّلُمِ يَا  
ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ (ترجمہ) اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے اللہ  
کرنے والے۔ اے نور۔ اے نور اے صاحب مرتبہ۔ اے صاحب بزرگی و بخشش

## دَرِيَانُ خَوَاصُّ بَعْضِ اَسْمَاءِ حَسَنِيٍّ

جان تو یہ کہ جو شخص تنو مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط بعد ہر فریضے  
کے پڑھے لطف الہی شامل حال ہو گا اَلْمَلِكُ پڑھے ہمیشہ ملک اس کے قبضے میں  
رہے گا جو شخص کہ ستر بار اَلْعَدُوْسُ (اے پاک) پڑھے باطن اس کی آلودگی  
بدی سے پاک ہو اور جو شخص کہ اَلسَّلَامُ کہے امراض سے شفا پادے اور  
آفات سے سالم رہے اور اگر مریض پر اس اسم اعظم کو تنو مرتبہ پڑھیں شفا  
پائے اور جو شخص کہ ایک سو پچیس مرتبہ اَلْمُؤْمِنُ کہے ان پائے کا شر جن و  
انس سے اور جو شخص کہ ایک سو پچیس مرتبہ اَلْمُهَيْمِنُ (اے جائے پناہ)  
کہے صفائی باطن اور اطلاع اور اسرار حقائق کے حاصل ہو اور جو شخص کہ  
۹۴ مرتبہ ہر روز بعد نماز صبح کے اَلْعَزِيْزُ (اے صاحب عزت) کہے اس پر علم  
کیمیا اور سیمیا منکشف ہو اور اگر ہر روز چالیس مرتبہ پڑھا کرے تو پھر محتاج نہ  
ہو جو ہر روز اکیس مرتبہ پڑھے اَلجَبَّارُ (ایمن رہے ظلم ظالم سے اور جو شخص  
کہ اَلجَبَّارُ کو ظالم و جابر کے نزدیک پڑھے وہ جابر ذلیل ہو اور عاجزی و  
انکساری سے پیش آئے اور جو شخص کہ اکثر اَلْحَاقِقُ (اے پیدا کرنے والے)  
کہا کرے یعنی بہت سی دفعہ ہر روز کہا کرے تو نورانی اور روشن کرے گا خدا  
قلب اس کا جو شخص چودہ مرتبہ حالت سجدہ میں اَلْوَهَّابُ پڑھے حق تعالیٰ  
اسے معنی کرے گا اور آخر شب کو پرہیز سر تنو مرتبہ دونوں ہاتھ اٹھا کر اَلْوَهَّابُ  
پڑھے حق تعالیٰ اس کے فقر کو دور کرے اور اس کی حاجت کو بر لاوے اور  
جو شخص کہ اَلکَرِيْمُ اَلْوَهَّابُ ذُو الظُّلُمِ کو اکثر پڑھا کرے حق تعالیٰ اسے  
اس قدر روزی عطا فرمائے گا کہ اس کے گمان میں نہ ہو اور جو شخص کہ بکثرت اَلرَّحِيْمُ  
پڑھے حق تعالیٰ اسے برکت عطا فرمائے اور جو شخص کہ بعد نماز صبح کے ستر بار  
اسم اَلْقَتَّاسُ (اے کھولنے والے) اپنے سینے پر ہاتھ رکھ کر پڑھے حق تعالیٰ اس  
کے سامنے سے پرے اٹھا دیوے یعنی حق اس پر ظاہر ہووے اور جو شخص کہ  
اَلْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ (اے صاحب حکمت جاننے والے) کو پڑھے جو ہمہ درمیش ہو  
حق تعالیٰ کشائش مطلب کی کرے اور اسی طرح سے سے خواص اَلْحَفِيْظُ الْعَلِيْمُ  
کا اور جو شخص کہ چالیس مرتبہ چالیس نفوس پر اَلْقَابِضُ کو چالیس روز لکھ کر چالیس



روز تک نوش کیا کرے حق تعالیٰ اس کو عذابِ جوع و عارضہ بھوک سے تمام عمر محفوظ رکھے اور جو شخص کہ آخر شب کو دونوں ہاتھ اٹھائے اور دس مرتبہ

الْبَاسِطُ (اسے فراخ کرنے والے) کہے اس شخص کو کسی سے سوال کرنے کی حاجت نہ رہے گی اور جو شخص کہ بعد نماز صبح کے تو مرتبہ **عَالَمِ الْعَنَتِ** کہے تو اس پر ایشائے غیبیہ منتسب ہوں اور جو شخص کہ نثر مرتبہ **أَلْحَافِضِ**

(پست و خوار کرنے والے جباروں کے) پڑھے دفع کرے حق تعالیٰ اس سے شہر ظالمین کو اور جو شخص کہ بعد ظہر کے تو مرتبہ **التَّرَافِعِ** (اسے بلند مرتبہ) کی مداومت کرے حق تعالیٰ اس کی رفعت کو زیادہ کرے جو شخص کہ بکثرت **السَّمِيمِ** (اسے سننے والے) کہے دعا اس کی مستجاب ہوا کرے اور جو شخص کہ بکثرت

**السَّمْعِ** (اسے عزت دینے والے) کے حق تعالیٰ اس کو سمیت و رعب عطا کرے اور جو شخص شب تاریک میں پیشانی کو خاک پر رکھ کر دو تہزار مرتبہ **الْمَذِلِّ** کہے اور اس دعا کو پڑھے **يَا مَذِلَّ الْجَبَّارِينَ وَ مَبِيدَ الظَّالِمِينَ إِنَّ فَلَكَ**

**أَذْكَى لَنِي فَخَذَلِي حَقِّي مِنْهُ** (اسے ذلت دینے والے سرکشوں کے اور رنگوں کرنے والے ظالموں کے بہ تحقیق فلاں شخص نے ذلیل کیا مجھ کو پس لے حق میرا اس سے) پس حق تعالیٰ اسی وقت اس کے دشمن سے مواخذہ کرے گا اور جو شخص کہ

پچیس مرتبہ **الْمَذِلِّ** کو پڑھ کر سجدے میں کہے **إِلٰهِي أَيُّمَنِي مِنْ فَلَكَ يَا مَذِلَّ** (بارالہا! ان دس مجھ کو فلاں شخص سے اسے ذلیل کرنے والے) پس حق تعالیٰ اس کو امان دیوے اور جو شخص کہ ہر جمعہ میں بکثرت **الْبَصِيصِ** پڑھے حق

تعالیٰ اس کو مخصوص بنائیت اور رعایت اپنی کا کرے اور جو شخص کہ درمیان راتوں کے **أَلْحَكْمُ الْحَدَلُ** اکثر پڑھا کرے حق تعالیٰ اسے لطف کے ساتھ مخصوص کرے اور خزانہ اسرار باطنی عطا فرماوے اور **اللطيف** (اسے

لطف کرنے والے) وقت شدائد کے پڑھنا واسطے دفع مکر و ہات کے سرسج الاثر ہے اور جو شخص خائف ہو تو کہے **الْوَدُفُ الْحَكِيمُ الْمَتَانُ** (اسے مہربان حکیم صاحب احسان) پڑھنے والا اس اسم کا امان پائے گا خوف

سے اور جو شخص کہ **الْحَكِيمُ** لکھے اور اس کو پانی سے دھو کر اس پانی کو زراعت پر چھڑکے وہ کسیت پاک و پاکیزہ رہے اور جو شخص کہ اکثر **الْعَفْوُ** (اسے بخشنے والے) پڑھا کرے دوسواں اس کا دفع ہوا اور جو شخص پانی پر چالیس

**بَارَ الشُّكُورِ** (اسے جزا دینے والے) پڑھے اور اس کے پانی سے آنکھوں کو دھوئے رہے یعنی آنکھ دکنے کا عارضہ دفع ہوا اور جو شخص کہ اسم **الْحَلِي** (اسے برتر کو) بہت پڑھے اور لکھ کر اپنے گلے میں ڈال لے حق تعالیٰ اس کو اقتدار

درمیان لوگوں کے کرے اور جو شخص کہ **الْجَلِيلُ** (اے بزرگ) بہت پڑھے جو اس سے ملاقات کرے گا تو تیر و تعظیم سے پیش آئے گا اور جو شخص کہ سوتے وقت **اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ** (اے صاحب بخشش) پڑھے کہ سوجائے تو حق تعالیٰ ملائکہ کو حکم فرمائے گا کہ اس کے لئے دعا خیر کرو اور کہو کہ تجھ کو امان ہے اور جو شخص کہ **اَلْقَرِيْبُ الْمَحِيْبُ** (اے نزدیک اے دعا قبول کرنے والے بہت پڑھے خدا اس کو امان میں رکھے۔ اور جو شخص **اَلْوَالِیُّ** (اے کشاہد) بہت پڑھے اور اس کو جن دو آدمیوں میں کہ دشمنی ہو کھلا دے تو باہم دونوں میں محبت ہو اور جو شخص **اَلْمُجِيْبُ** (اے بزرگ مرتبہ) بہت پڑھے جمیع آلام سے شفا پائے اور جو شخص کہ وقت خواب **سُبْحَانَكَ اَلْبَاقِعَاتُ** (اے اٹھانے والے) کہے اور اپنے سینے پر ہاتھ پھرے خدا اس کے باطن کو زندہ اور اس کے دل کو نورانی کرے اور اگر کوئی چیز ضائع ہو گئی ہو اور نہ فتنی ہو تو اسم **الشَّهِيدُ الْحَقُّ** کو کاغذ کے چاروں گوشوں پر لکھے اور درمیان میں نام ضائع شدہ شے کا لکھو اور نصف شب کو زیر آسمان نگاه کر کے ستر مرتبہ **الشَّهِيدُ الْحَقُّ** (اے گواہ راستی) کو کہے پس اس شخص کو حال اس چیز کا معلوم ہو جاوے اور جو شخص کہ **اَلْوَكِيْلُ** (اے ضامن کار) کو ورد کرے خدا اس کو بچنے اور غرق ہونے سے محفوظ رکھے اور جس کو خوف دشمن ہو ہزار گولیاں اٹے کی بنا سے اور ہر گولی پر یا **قُوْحٰی** پڑھے کہ برند جانوروں کو کھلا دے ستر دشمن سے محفوظ ہو اور جس کو عبادت خدا سے لغزت ہو جی عبادت خدا میں نہ لگتا ہو وہ شخص ہاتھ سینے پر رکھ کر **اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ** (زندہ کرنے والے ماریوالے) اطاعت خدا پر راغب ہوگا اور جو کوئی مریض اور صاحب رمد بر ۱۹ مرتبہ اس اسم کو پڑھے **اَلْحَمْدُ** (زندہ کرنے والا) مریض شفا پائے اور جو شخص کہ **اَلْقَبِيْبُ** بہت پڑھے کھفہ قلب حاصل ہو اور جو شخص کہ کھانے پر **اَلْوَاجِدُ** پڑھے کہ کھانا کھایا کرے تو اپنے باطن میں نور پائے گا اور ذکر **اَلْمَاجِدُ** خلوت میں باعث نورانیت کا ہوتا ہے اور پڑھنے والا **اَلصَّمَدُ** (اے پاک) کا کبھی بھوکا نہیں رہتا اور جو کہ وقت وضو کے **اَلْقَادِرُ** (اے قدرت رکھنے والے) بہت کہے وہ ملام دشمن پر غالب رہے گا اور جو **اَلْکَبُوْرُ** (اے صاحب احسان) بہت تلاوت کرے اس کا لڑکا بلوغ تک آفات سے سالم رہے گا اور جو شخص کہ **اَلتَّوَّابُ** (اے توبہ قبول کرنے والے بہت پڑھے خدا اس کی توبہ قبول کرے اور جو شخص بمقابلہ ظالم **اَلرَّوْفُ** (اے مہربان) پڑھے وہ ظالم ہانکسا رہیش آوے اور مہربانی کرے اور جو شخص کہ **اَلنَّبِيْحُ** (اے لائق توفیق) روٹی پر لکھے بعد نماز جمعہ کے اسے کھاوے

وہ شخص فرشتہ خصلت ہوئے اور جو شخص کہ اسم الحفیظ بہت کہے  
 حق تعالیٰ اسکی اولاد کو محفوظ رکھے اور جو شخص کہ یا مَالِکُ الْمَلِکِ دے  
 مالک ملک کہا بہت کہے خدا دونوں جہان میں معنی کرے گا۔ الْمَغْنَمِ  
 الْمَغْنَمِ کو جو شخص دس جمعہ اس ترکیب سے کہ ہر جمعہ کو دس ہزار بار پڑھے  
 اور دس جمعہ تک ترک حیوانات بھی کرے خدا اس کو بہت جلد معنی کرے گا اور  
 اگر ہمراہ اس اسم کے سورہ حمد کو بھی اسی طرح پڑھے تو یقیناً معنی ہوگا کذاری  
 المصباح اور جو شخص کہ پڑھے اسم اعظم کو بہ توجہ دل یا مَعْطَمِ  
 السَّائِلِیْنَ (عطا کرنے والے سوال کرنے والوں کے) تو خدا اس کو معنی کرے  
 سوال کرنے سے اور جو شخص کہ سوتے وقت الْمَنَافِعِ دے منع کرنے  
 والے بہت کہے خدا اس کے قرض کو ادا کرے اور جو شخص کہ ہزار مرتبہ  
 اَلنُّوْرِ (اسے روشن) پڑھے خدا اس کو نور ظاہری و باطنی عطا کرے اور  
 جو شخص کہ اَلْهَادِیْ (اسے ہدایت کرنے والے) بہت کہے اس کو معرفت  
 خدا حاصل ہو اور جو شخص کہ ہزار بار اَلْبَدِیْعِ (اسے پیدا کرنے والے) کہے حق  
 تعالیٰ شادائی میں صبر عطا فرمائے اور جو کہ شخص کہ ہزار بار اَلصَّبُوْر (اسے صبور)  
 کہے حق تعالیٰ شادائی میں صبر عطا فرمائے اور جو کہ ہزار بار اَلْوَاْرِثِ (اسے وارث)  
 پڑھے وہ شخص ہدایت نیک پاوے اور جو شخص کہ سات ہفتہ تک حَسْبِیْ  
 اللّٰهُ الْحَسْبِیْبِ (کافی ہے اللہ حساب کرنے والا) بایں طریق کہ پینچشنبہ سے  
 شروع کرے اور ہر روز ستر مرتبہ سات ہفتہ تک پڑھے حق تعالیٰ بے مشقت  
 اس کے مطلب کو عطا فرمائے اور جس چیز سے خائف ہو نجات عطا فرمائے اور  
 جو شخص کہ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ (اسے زندہ اور قائم) کندہ کر کے اپنے  
 ہاتھ میں رکھے نامور خلاق ہو اور آفات سے امن میں رہے اور جو شخص کہ  
 اسم الحفیظ (اسے نگہبان) بقدر اعداد حروف اسم کے پڑھے نہ دُرسے  
 کسی سے اگرچہ تمام روئے زمین پر پھیرے اور غرق اور حرق وغیرہ سے امن  
 میں رہے اور واسطے خائفین کے سریع الاجابت ہے اور جو شخص کہ اَلْقَهَّارُ  
 (اسے قہر والے) پڑھے حق تعالیٰ محبت دنیا کی اس کے دل سے دفع کرے جو  
 شخص کہ آخِزْبِ کُوْاْیَمِ عَمَّاقٍ مِیْنِ یَا قَاهُوْرُ یَا قَهَّارُ یَا ذَا الْبَطْشِیْنِ  
 الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُکَ (اسے قہر کرنے والے) صاحب  
 قدرت بزرگ کے تو ایسا ہے کہ نہیں ہے۔ طاقت انتقام اس کی کہ پڑھے اور  
 دشمن کے حق میں دعائے بدر کرے۔ خدا قہر و غضب اپنا اس کے عدو پر نازل کرے  
 اور شر دشمن سے اِیْمِنِ رہے۔

## دُعَا ئُ هَلَالٍ

وقت دیکھنے ماہ نو کے انگشت شہادت سے اشارہ طرف چاند کے کرے۔ اور یہ دعا پڑھے اور دیکھنے ہلال کے نقوش ذیل اور ان اشبار کو جو وقت دیکھنے ماہ نو کے متعلق ہیں دیکھے۔

شیرت شیرت شیرت شیرت شیرت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ابتداء کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو بخشنے والا مہربان ہے

اِيْمًا الْخَلْقِ الْمَطِيْعِ الدَّائِبِ السَّرِيْعِ

اے پیدا کئے گئے تابعدار سختی کھینچنے والا تیز رفتار

الْمُتَرَدِّدِ فِي مَنَازِلِ التَّقْدِيْرِ الْمُتَصَرِّفِ

ترود کرنے والا بیچ منزلوں مقرر کی ہوئی کے تصرف کرنوالا

فِي فَلَکِ الشَّدِيْرِ اٰمِنٌ مِّنْ نُّوْسًا

آسمان تدبیر میں ایمان لایا میں ساتھ اللہ کے کروشن

بِكَ الظُّلْمِ وَاَوْضَحَ بِكَ الْبُهْمِ وَاَوْضَحَ

کیا تجھ سے تاریکی کو اور ظاہر کیا ساتھ تیرے امور مستحکم کو اور

جَعَلَكَ اٰیةً مِّنْ اٰیَاتِ مُلْكِهِ وَاَوْضَحَ

کیا تجھ کو نشان نشانیوں بادشاہی اپنی سے اور

عَلَامَةً مِّنْ عَلَامَاتِ سُلْطٰنِيْهِ وَاَوْضَحَ

علامت علامتوں سلطنت اپنی سے اور

اَمْتَهَنَكَ بِاَلْزِيَادَةِ وَالتَّقْصَانِ

خوار کیا تجھ کو ساتھ زیادہ ہونے اور کم ہونے

وَالطَّلُوعِ وَالْأَفْوَلِ وَالْإِنَارَةِ وَ

اور نکلنے کے اور ڈوبنے کے اور روشن ہونے کے اور

الْكَسُوفِ فِي كُلِّ ذَلِكَ أَنْتَ لَهُ مُطِيعٌ

سیاہ ہونے کے ان سب باتوں میں تو ہے واسطے اس کے

وَالِإِلَى إِرَادَتِهِ سَرِيعٌ سُبْحَانَهُ مَا

فرما ہزار اور طن خواہش اس کی کے درڑنے والا پاک ہے وہ

أَعْجَبَ مَا دَبَّرَ فِي أَمْرِكَ وَالطَّفَنَ

کیا تعجب ہے جو کچھ کہ مصلحت دیکھے تیرے کام میں اور مہربان تر

مَا صَنَعَ فِي شَأْنِكَ جَعَلَكَ مِفْتَاحَ

ہے جو کچھ کیا ہے تیرے حق میں کیا ہے تجھ کو کبھی مہینہ

شَهْرٍ حَادِثٍ لِأَمْرٍ حَادِثٍ

تو کی واسطے کام تازہ کے پس

فَأَسْأَلُ اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكَ وَخَالِقِي

طلب کرتا ہوں میں اللہ سے کہ پروردگار میرا اور پروردگار تیرا اور خلق

وَخَالِقِكَ وَمُقَدِّرِي وَمُقَدِّرِكَ

میرا اور خالق تیرا اور اندازہ کرنے والا میرا اور اندازہ کرنے والا تیرا

وَمُصَوِّرِي وَمُصَوِّرِكَ أَنْ يَصِلِي

اور بنانے والا میرا اور بنانے والا تیرا ہے یہ کہ رحمت بھیجے

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَنْ يَجْعَلَكَ

اوپر محمد اور آل ان کی کے اور یہ کہ کیا تجھ کو

هَلَالٌ بَرَكَةٌ لَا تَمُحِقُهَا الْاَيَّامُ وَ

چاند برکت کا نہ پھیرے اس کو دن اور

طَهَارَةٌ لَا تَدْنِسُهَا الْاَثَامُ هَلَالٌ

پاکیزہ کہ آلودہ نہ کریں اس کو گناہ ہلال امن

اَمِّنٌ مِّنَ الْاَفَاتِ وَسَلَامَةٌ مِّنَ

کا آفتوں سے اور سلامتی کا بدیوں

السِّيَّاتِ هَلَالٌ سَعِدٌ لَا نَحْسَ

سے ہلال نیک کہ نحوست نہیں

فِيهِ وَيَمِينٌ لَا نَكْدَ مَعَهُ وَيُسْرٌ لَا

اس میں اور مبارک کہ نہیں رنج ساتھ اس کے اور آسان کہ نہیں

يَبَازِجُهُ عُسْرٌ وَخَيْرٌ لَا يَشْوِبُهُ شَرٌّ

مٹی ہے اس میں سختی اور ہلال نیک کے نہیں شامل ہے اس

هَلَالٌ اَمِّنٌ وَاِيْمَانٍ وَنِعْمَةٌ وَ

میں بدی ہلال امن اور ایمان کا اور نعمت کا اور

اِحْسَانٌ وَسَلَامَةٌ وَاِسْلَامٌ اَللّٰهُمَّ

احسان کا اور سلامتی کا اور اسلام کا خدا وندا

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَاَجْعَلْنَا

رحمت بھیج محمد اور ان کی آل پر اور کہ مجھ کو

مِنَ اَرْضِي مَا طَلَعَتْ عَلَيْهِ اَرْكٰى مِّنْ

رضامند کہ اس شخص سے کہ طلوع کیا ہے اوپر اس کے اور پاکیزہ

نَظَرَ إِلَيْهِ وَأَسْعَدَ مَنْ تَعَبَدَ

اس شخص سے کہ نظر کی ہے طرف اس کے اور نیک بخت تر اس شخص کا

لَكَ فِيهِ وَوَفَّقْنَا فِيهِ لِلتَّوْبَةِ

کہ عبادت کی ہے تیری اس میں اور توفیق دے ہم کو اس میں توبہ کی

وَأَعِصْنَا فِيهِ مِنَ الْحَوْبَةِ وَ

اور لگا رکھ ہم کو اس ماہ میں گناہ سے اور

أَحْفَظْنَا فِيهِ مِنْ مُبَاشَرَةٍ

محفوظ رکھ اس ماہ میں آمادگی نافرمانی اپنی

مَعْصِيَتِكَ وَأَوْزَعْنَا فِيهِ

سے اور توفیق دے ہم کو اس ماہ میں

شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَالْبِسْنَا فِيهِ

شکر نعمت اپنی کی اور پہنا ہم کو اس ماہ میں

جُنَّ الْعَافِيَةِ وَأَتَمَّمْنَا عَلَيْهَا

لباس عافیت کا اور تمام کر ہم پر

بِاسْتِكْمَالٍ طَاعَتِكَ فِيهِ الْبِنَّةِ

بسیب کامل کرنے بندگی تیری کے بیچ اس کے نعمتیں بدرستی

إِنَّكَ الْبَنَّانُ الْحَمِيدُ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى

کے تو بہت نعمت دینے والا تعریف کیا گیا ہے اور رحمت نازل ہو اللہ

مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ

کی محمد پر اور آل پاک ان کی کے





## جدول نذوا وسط دیکھنے اشیا مرقومہ کے جو مناسب ماہ کے ہیں

اسما شہور	قول امام جعفر صادق	قول خواجہ نصیر الدین طوسی	بعضے اکابر	بعضے علماء	قول بعضے علماء
محر الحرام	پسراں وزان خوشخرو	سبزہ	سونا چاندی	سورہ کہف	یا آب رواں فیروزہ
صفر النطف	آئینہ یا سونا چاندی	آئینہ	آئینہ	سورہ خلع عشق	یا آب رواں فیروزہ
ربیع الاول	آب رواں یا فیروزہ	روئے مرد جوان	آب رواں	قد سمع اللہ	ساق پاپا بٹھے مرد جوان
ربیع الثانی	چہار پایہ روئے	آب رواں	گو سفند	تبارک الذی	آب رواں
جمادی الاول	قرآن ناطق	آب رواں	روپیہ یا چاندی	سورۃ المزمل	روئے پسراں
جمادی الآخر	جواہر یا روپیہ	ہستھیلی	پسر محترم	سورۃ مدثر	زمین آسمان
جیب المرجب	قرآن دوا	فیروزہ	مصحف ناطق	سورۃ یسین	ہستھیلی یا قرآن
شعبان العظم	فیروزہ یا مرارید	عورت خوبصورت	پھول	سورۃ جن	روئے صلحا و علماء
ربیع المبارک	مصحف علماء	مصحف ناطق	شمشیر	سورہ محمد	اہل و عیال
شوال المبارک	زنان	سبزہ یا باغ	سبزہ	سورۃ فتح	آب رواں یا فیروزہ
تقدیم الحرام	جامہ رنگین	پسر خورد	طفل	سورۃ نساء	آئینہ یا پشمینہ
ذو الحجج الحرام	اسپ یا گوسفند	مروارید	رخسارہ زیا	سورۃ حجر	تفل

### ترکیب ختم سورۃ مبارکہ فاتحہ بہ تعداد اعداد حروف

ا (۱)	ل (۳۱)	ح (۸)	م (۴۰)	د (۴)	ع (۵)	ر (۲۰۰)
ب (۲)	ع (۴۰)	ی (۱۰)	ن (۵۰)	ک (۲۰)	و (۶)	س (۶۰)
ت (۳۰۰)	ص (۹۰)	ط (۹)	ق (۱۰۰)	ذ (۵۰۰)	غ (۱۰۰۰)	ض (۳۰)

داسطہ دفع سختی و آفات دنیوی و شر دشمن و ترقی رزق و دفع عورت و حصول دولت کے

کے یہ عمل سورۃ فاتحہ حضرات ائمہ معصومین علیہم السلام سے منقول ہے اور یہ ترکیب خاص واسطے محبتان اہل بیت علیہم السلام کے ہے ترکیب اسکی یہ ہے کہ عروج ماہ شب جمعہ میں طہارت کرے لباس پاکیزہ پہنے اور خوشبو لگائے اور روزی حلال اور صدق مقال بھی ضروری ہے بعد اس کے روز تریف اول و آخر ایک بار پڑھے اور جب لفظ اَيَّاكَ نَعْبُدُ وَاَيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ط اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ط پڑھنے اپنا مطلب جناب اقدس الہی میں عرض کرے اور اس سورہ مبارکہ کو ایسے روز تک پڑھے اور موافق عدد حروف کے مثلاً پہلا دن الف کا ہے ایک بار دوسرا کاف کا ہے۔ تیس بار علیٰ نذ القیاس جس حرف کا دن ہو اسی حرف کے عدد کے موافق تلاوت کرے۔ انشاء اللہ تمام مطالب و مراد حسب دل خواہ حاصل ہوں مجرب ہے

و بِاللّٰهِ التَّوْفِیْقِ وَعَلِیْهِ التَّكْلَانِ

## اَسْتَاذُ دُعَاۓ نُوْرِ کَبِیْرٍ

حدیب میں وارد ہے کہ ایک روز جناب رسول خدا مسجد میں تشریف فرما تھے کہ جبریلؑ امین پروردگار کی طرف سے حاضر خدمت ہوئے اور عرض کی یا رسول اللہ حق تعالیٰ بعد تحفہ درود و سلام ارشاد فرماتا ہے کہ ہم نے یہ ہدیہ تمہاری امت کے لئے بھیجا ہے تمہیں لازم ہے کہ دشمنوں سے پوشیدہ رکھو اور نہ سکھاؤ کہ برکت سے اس دعا کی جو کچھ طلب کیا جائیگا وہ عطا ہوگا جو کوئی اس دعا کو اپنے وظائف میں رکھے یعنی روزانہ بعد نماز کے پڑھتا رہے تو ہر بلا اور آفت سے امن میں رہے گا۔ زخم تیز و شمشیر اس پر اثر نہ کرے گا اور حاسدوں اور غمازوں کے فساد سے محفوظ رہیگا اگر کوئی رکھتا ہو اور اس دعا کو نہ پڑھ سکتا ہو تو روزانہ اس کو ہاتھوں پر سے کر بلند کرے اور عرض کرے کہ خداوندا اس دعا کی برکت سے میری مراد برلا۔ بہت جلد مراد اس کی برائے گی اور جو کوئی اپنے پاس رکھے ختم خلاف میں عزیز ہو اور رزق و روزی اس پر کشادہ ہو اگر مسافر وقت سفر پڑھے یا اپنے پاس رکھے بسلامتی واپس آئے جو کوئی مرتے وقت یہ دعا مردے کے ہاتھ میں دے اور قبر میں دفن کرے عذاب قبر و فشار سے محفوظ رہیگا اور برکت سے اس دعا کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگر مومن پاک اعتقاد، دوستدار اہلبیت اطہار ہوگا تو اس کی قبر نورانی ہوگی اور بروز قیامت

فرشتے اس کے واسطے براقِ وحلہ و شرابِ طہور و تاجِ کرامت سے کرنازل ہوں گے اور چہرے سے اس کے نورِ ساطع ہوگا، اہلِ محشر دیکھ کر تعجب کریں گے کہ یہ کونسا پیغمبر و صدیق ہے پس چاہیے کہ ہر مومن اس دعا کا ورد کرے اور اپنے پاس رکھے اور جو کوئی اس دعا کے اسناد میں شک لائے کافر ہو اور اس دعا کے اسنادِ عظمت اسقدر عظیم ہیں کہ اگر تمام درختِ عالم کے بجائے قلم اور تمام پتے کاغذ اور فرشتگانِ اولین سے آفرین ملے لکھیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(میں اس جلیل القدر دعا کو بھی) رحمن و رحیم کے مبارک نام سے شروع کرنا)

اللّٰهُمَّ يَا نُورَ النُّورِ تَنَوَّرْتُ بِالنُّورِ

اے اللہ! اے نور کو نور بنانے والے (میشک) تو اپنے نورِ ذاتی سے منور ہو کر

النُّورِ فِي نُوْرٍ نُّوْرِكَ يَا نُورَ اللّٰهُمَّ

(مومنین کے دلوں میں) نورانی ہوا، اے نورِ محض ساری روشنیوں سے ہی نور کی

يَا عَزِيزُ تَعَزَّزْتُ بِالْعِزَّةِ وَالْعِزَّةِ

چھوٹ کا پتھر میں اے سب سے بڑا اور رکھنے والے) میں تو ہی اپنی (ضدائی) عزت سے

فِي عِزَّةِ عِزَّتِكَ يَا عَزِيزُ اللّٰهُمَّ يَا

معزز ہے اور اے مخلوقات کو عزت دینے والے ساری عزتیں تیری ہی عزت کے صلہ

جَلِيْلٌ تَجَلَّلْتُ بِالْجَلَالِ وَالْجَلَالِ

میں ہیں اے اللہ بے پناہ بزرگی والے تو اپنی ہی بزرگی سے بزرگ ہے، اسی کوئی شک

فِي جَلَالِ جَلَالِكَ يَا جَلِيْلُ اللّٰهُمَّ

نہیں کہ اے سب سے بزرگ ساری بزرگیاں تیری ہی بزرگی کی وجہ سے ہیں اے اللہ

يَا وَهَّابُ تَوَهَّيْتُ بِالْهَيْبَةِ وَالْهَيْبَةِ

اے معبود و بخشش کرنے والے، میں تو ہی نے (صحیح معنوں میں مخلوقات پر) بخشش کی

فِي هَبَةِ هَيْبَتِكَ يَا وَهَّابُ اللَّهُمَّ يَا

اور اسے بخشش والے خدا یہ ساری بخشش تیری ہی بخشش کیونکہ جبر سے ہیں۔ اے اللہ

عَظِيمٍ تَعَظَّتْ بِالْعَظْمَةِ وَالْعَظْمَةُ

اسے بڑی عظمت اور بڑائی والے حقیقی عظمت کا بس تو ہی مالک ہے اور درنیاویوں

فِي عَظْمَةِ عَظَمَتِكَ يَا عَظِيمُ اللَّهُمَّ

کی یہ ساری عظمتیں اسے بڑی عظمت والے تیری ہی عظمت اور بزرگی کا باعث

يَا عَلِيمٌ تَعَلَّمْتُ بِالْعِلْمِ وَالْعِلْمُ فِي

ہیں، اے اللہ اسے بے پناہ جاننے والے پس تیرا ہی علم تو سین ذات ہے اور اسے

عِلْمٍ عَلَيْكَ يَا عَلِيمُ اللَّهُمَّ يَا

(کلمات و جزئیات کے) جاننے والے تمام علماء کے علوم تیری ہی صفت علم کے ادنیٰ نہیں

قُدُّوسٌ تَقَدَّسَتْ بِالْقُدْسِ وَ

ہیں اے اللہ اسے پاک پروردگار (بیشک) تو اپنی پاکیزگی سے پاک ہوگا اور ساری

الْقُدْسُ فِي قُدْسِ قُدْسِكَ يَا

پاکیزگیاں تیری صفت قدس کے صدقہ میں ہیں

قُدُّوسُ اللَّهُمَّ يَا جَمِيلٌ تَجَمَّلْتُ

اللہ اے ذاتی حسن والے تو اپنے ہی وصف

بِالْجَمَالِ وَالْجَمَالُ فِي جَمَالِ

ذاتی و صفاتی سے جمیل ہوا اور ساری خوبصورتیاں تیرے ہی

جَمَالِكَ يَا جَمِيلُ اللَّهُمَّ يَا سَلَامٌ

پر تو جمال کا نتیجہ ہیں اے اللہ اے سلامتی اور

تَسَلَّمْتُ بِالسَّلَامِ وَالسَّلَامُ فِي سَلَامٍ

نجات دینے والے تو ذاتی سلامتی کا مالک ہے اور (یہ) سلامتیاں تیری ہی

سَلَامِكَ يَا سَلَامُ اللَّهُمَّ يَا صَبُورُ

صفت سلامتی سے ہیں اے اللہ (اے گنہگاروں کو سزا

تَصَبَّرْتُ بِالصَّبْرِ وَالصَّبْرُ فِي

دیکھنے میں صبر و تاخیر سے کام لینے والے، پس تو ہی صابر ہے

صَبْرُ صَبْرِكَ يَا صَبُورُ اللَّهُمَّ يَا

یہ سارے صبر تیری صفت صبر کا نمونہ ہیں اے اللہ اے

مَلِيكَ تَمَلَّكَ بِالْمَلَكُوتِ وَالْمَلَكُوتُ

سارے مخلوقات کی بادشاہی کے مالک، بس تیرے ہی دست قدرت

فِي مَلَكُوتِ مَلَكُوتِكَ يَا مَلِيكَ

میں حقیقتاً عنان سلطنت ہے اور ساری سلطنتیں تیری ہی عطا کی ہوئی

اللَّهُمَّ يَا رَبَّ تَرَبَّيْتُ بِالرَّبُوبِيَّةِ

ہیں اے اللہ اے سارے جہان کے پالنے والے، بس تو ہی اپنی صفت

وَالرَّبُوبِيَّةِ فِي رَبُوبِيَّةِ رَبِّبَيْتِكَ

ربوبیت سے رب ہے اور ساری ربوبیتیں تیری ہی پروردگاری

يَا رَبُّ اللَّهُمَّ يَا مَنَّانُ تَمَنَّتُ

سے ہیں اے اللہ اے بے پناہ احسان کرنے والے تو ہی

بِالْمِنَّةِ وَالْمِنَّةُ فِي مِنَّةِ مَنَّاتِكَ

احسان کرنے کا سزاوار ہے اور تمام (مخلوقات) کے احسانات تیرے ہی

يَا مَنَّا اللَّهُ يَا حَكِيمًا تَحَكَّمْتَ

احسان کا نتیجہ ہیں اے اللہ اے حکمت والے تیرے تمام احکام حکمت

بِالْحِكْمَةِ وَالْحِكْمَةُ فِي حِكْمَةٍ

سے پر ہیں، تیرا ہر کام حکمت سے مستحکم ہے اور ساری حکمتیں تیری

حِكْمَتِكَ يَا حَكِيمُ اللَّهُ يَا حَمِيدُ

ہی حکمت سے ہیں اے عظیم مطلق اے اللہ اے تمام تعریفوں

تَحَمَّدَاتٍ بِالْحَمْدِ وَالْحَمْدُ فِي

کامستحق تو اپنی ذاتی خوبیوں کی وجہ سے لائق حمد ہے اور ساری تعریفیں

حَمْدًا حَمْدِكَ يَا حَمِيدُ اللَّهُ

تیری ہی حمد کے صدقہ میں ہیں اے اللہ

يَا وَاحِدٌ تَوْحَّدْتَ بِالْوَحْدَانِيَّةِ

اے لاشریک بس تو ہی اپنی صفت وحدانیت سے ساری مخلوقات

وَالْوَحْدَانِيَّةُ فِي وَحْدَانِيَّةِ

پر اکیلا حکومت کرنے والا ہے اس میں کوئی شک نہیں کہ سارا اکیلا

وَاحِدًا اِنِّيَّتِكَ يَا وَاحِدُ اللَّهُ يَا

پن تیری وحدانیت کے سامنے بیچ ہے اے اللہ اے

فَرْدٌ تَفَرَّدْتَ بِالْفَرْدَانِيَّةِ وَ

بالکل اکیلا بس تو ہی اپنی یگانگی سے فرورہا اور مخلوقات کی ساری

الْفَرْدَانِيَّةُ فِي فَرْدَانِيَّةِ اِنِّيَّتِكَ

یکتا نیاں تیری ہی یکتا یوں کا نمونہ ہیں

يَا قَرُّدُ اَللّٰهُمَّ يَا حَلِيْمٌ تَحَلَّمْتَ بِالْحَلْمِ

اے اللہ اے علم کرنے والے بس تو ہی اپنے

وَالْحِلْمِ فِي حِلْمِ حَلِيْمِكَ يَا حَلِيْمٌ

حلم سے حلیم ہے اور تمام نیک مزاجیاں نیز سے ہی وصف علم

اَللّٰهُمَّ يَا قَدِيْرٌ تَقَدَّرْتَ بِالْقَدْرِ

کی وجہ سے ہیں اے اللہ لا محدود قدرت والے تو اپنی ہی صفت

وَالْقَدْرِ فِي قَدْرِ قَدْرَتِكَ يَا

تادریت سے قادر مختار ہے اور ساری قدرتیں اور خود مختاریاں تیری قدرت

قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ يَا قَدِيْمٌ تَقَدَّمْتَ

کا عطیہ ہیں۔ اے اللہ اے ہمیشہ رہنے والے تو اپنے وصف

بِالْقَدَمِ وَالْقَدَمُ فِي قَدَمِ قَدَمِكَ

قدم سے قدیم ہے اور ساری ہمیشگیاں تیری ہی صفت قدامت سے

يَا قَدِيْمٌ اَللّٰهُمَّ يَا شَهِيدٌ تَشْهَدُ

ہیں اے اللہ اے (مومن) کے نبوت کی گواہی دینے

بِالشَّهَادَةِ وَالشَّهَادَةُ فِي شَهَادَةِ

و اے بس تو اپنے وصف شہادت میں لکھا ہے اور گواہی تیری گواہی

شَهَادَتِكَ يَا شَهِيدٌ اَللّٰهُمَّ يَا

ہونے کے لحاظ سے کل گواہوں سے بالاتر ہے اے گواہی دینے والے

قَرِيْبٌ تَقَرَّبْتَ بِالْقَرْبِ وَالْقَرْبِ

اے اللہ اے نزدیک اے رگ گردن سے قریب تر، تو اپنی صفت

فِي قُرْبٍ قُرْبِكَ يَا قَرِيبَ اللَّهِ

قرابت کی وجہ سے نزدیک ہے اور ساری نزدیکیاں تیری نزدیکی سے ہیں

يَا نَصِيرُ تَنْصُرْتُ بِالنَّصْرَةِ وَ

اے اللہ اے ہر حال میں مدد کرنے والے تو اپنے وصف نصرت سے مدد

النَّصْرَةِ فِي نَصْرَةِ نَصْرَتِكَ يَا

کرتا ہے اور ساری مددگاریاں تیری ہی نصرت سے

نَصِيرَ اللَّهِ يَا سِتَّارَ تَسْتَرْتُ

ہیں اے اللہ اے پردہ وحدت میں پوشیدہ رہنے والے

بِالسَّتْرِ وَالسَّتْرِ فِي سِتْرِ سِتْرِكَ

اور اے گناہگاروں کی خطاؤں کو پردہ رحمت میں چھپانے والے تو ذاتی

يَا سِتَّارَ اللَّهِ يَا قَهَّارَ تَقْهَرْتُ

ستاری کی وجہ سے پردہ پوش ہوا اور تمام پوشیدگیوں (مثلاً قائم آل محمد امام مہدی کی روک تھام)

بِالْقَهْرِ وَالْقَهْرِ فِي قَهْرِ قَهْرِكَ

تیری پردہ پوشی کا نمونہ ہیں۔ اے اللہ اے کفار و منافقین پر غضبناک ہونے والے تو اپنی

يَا قَهَّارَ اللَّهُ يَا رَازِقَ تَرْزُقْتُ

جبروتیت سے تھار ہے اور سارے دباؤ اور قہر و غضب تیری ہی ذات کو زیر ہے اے اللہ

بِالرِّزْقِ وَالرِّزْقِ فِي رِزْقِ رِزْقِكَ

اے ساری مخلوقات کو رزق دینے والے تو اپنی ذاتی رزاقیت سے رزق دینے

يَا رَازِقَ اللَّهِ يَا خَالِقَ تَخْلُقْتُ

والا ہے اور ساری رزاقیاں تیری ہی رزاقی کا نمونہ ہیں۔ اے اللہ اے پیدا کرنے والے



بِالْخَلْقِ وَالْخَلْقُ فِي خَلْقِ خَلْقِكَ

تو اپنے ذاتی وصف (اخلاقی) سے (موجود ہوگی) سب کا حقیقی خالق بنا اور ساری مخلوقیں

يَا خَلَّاقُ اللَّهُمَّ يَا فَتَّاحُ تَفْتَحُ

(بیدا کرنے میں) تیرے حکم کی محتاج ہیں اسے اللہ تمام مشکلوں اور مصیبتوں پر چھیدہ

بِالْفَتْحِ وَالْفَتْحُ فِي فِتْنَةِ فَتْحِكَ

گروہوں کو کھول کر فتح نصیب کرنے والے تو ہی صحیح معنوں میں فتاح ہے

يَا فَتَّاحُ اللَّهُمَّ يَا رَافِعُ تَرْفَعُ

اور اسمیں کوئی شک نہیں کہ مخلوقات کی ساری نعمیں تیرے ہی دیئے ہوئے ناخن تبریر

بِالرَّفْعَةِ وَالرَّفْعَةُ فِي رَفْعَةِ

کاشیجہ ہیں، اسے اللہ اسے اپنی ذاتی بلندی سے بلند ہونے والے بس تو ہی بلند مرتبہ ہے اور

رَفْعَتِكَ يَا رَافِعُ اللَّهُمَّ يَا حَفِظُ

ساری بلندیاں و ترقیاں تیری وصف رنعت ہی سے ہیں اسے اللہ اسے ہمیشہ حفاظت

تَحَفُّظَتِ بِالْحِفْظِ وَالْحِفْظُ فِي

کرنے والے تو ہی اپنی ذاتی حفاظت سے محفوظ ہے اور ساری حفاظتیں

حِفْظِ حِفْظِكَ يَا حَفِظُ اللَّهُمَّ

تیری ہی محافظت میں ہیں اسے اللہ

يَا فَاضِلٌ تَفَضَّلْتَ بِالْفَضْلِ وَ

اسے ذاتی کمال کے مالک بس تو خود صاحب فضل بنا، بیشک ساری مخلوقات

الْفَضْلِ فِي فَضْلِ فَضْلِكَ يَا

کی فضیلتیں اور کمالات تیرے ہی فضل سے ہیں، اسے اللہ

فَاَصِلْ اَللّٰهُمَّ يَا وَاَصِلْ تَوْصَلْتُ

اے رشتہ محبت قائم کر لو اسے تو ہی نے ملاپ کی تعلیم دی ہے اور

يَا لَوْصِلْ وَالْوَصِلُ فِيْ وَصِلْ

یہ سارے ملاپ (تیری ہی تعلیم کا نتیجہ ہیں) اور تیرے ہی وصال کے لئے

وَصَلِّكَ يَا وَاَصِلْ اَللّٰهُمَّ يَا

ہیں اے اللہ اے

فَاعِلٌ تَفَعَّلْتُ بِالْفِعْلِ وَالْفِعْلُ

فَاعِلٌ مختار تو نے جو کچھ کیا اپنے اختیارات سے کیا اور حقیقتاً اختیار

فِيْ فِعْلٍ فِعْلِكَ يَا فَاعِلٌ اَللّٰهُمَّ

تیرا اختیار ہے۔ اے اللہ اے انداز سے جمیع کائنات کو پیدا کرنے

يَا فَاْرِضُ تَفَرَضْتُ بِالْفَرَضِ وَ

وَالْفَرَضُ اور دراصل اندازہ کرنا تیرا ہی اندازہ کرنا ہے

الْفَرَضُ فِيْ فَرَضِكَ يَا

اے اندازہ کرنے والے

فَاْرِضُ اَللّٰهُمَّ يَا غَفَّارُ تَغْفِرُ

اے اللہ اے چھوٹے بڑے گناہ کے بخشنے والے صرف تو ہی

بِالْمَغْفِرَةِ وَالْمَغْفِرَةُ فِيْ مَغْفِرَةٍ

اپوز صفت غفرانیت کی وجہ سے بخشا ہے اب رہ گئیں بندوں کی بخششیں اور

مَغْفِرَتِكَ يَا غَفَّارُ اَللّٰهُمَّ يَا جَبَّارُ

نظر اندازیاں تو وہ تیری بخشش اور درگزر کرنے کے حدتہ میں ہیں اے ٹوٹے اوزل

تَجَبَّرَتْ بِالْجَبْرُوتِ وَالْجَبْرُوتُ

خوردہ (سیشہ دل) اور پوشیدہ بڑیوں کے جوڑنے والے حقیقتاً ایسی

طاقت پس تجھ ہی میں ہے اور ساری مخلوقات کا جوڑنا بنانا تیرے وصف جبروت کے سبب

اللَّهُمَّ يَا سَمِيعٌ تَسْمَعَتْ بِالسَّمْعِ

سے ہیں اے اللہ اے ناتواں مریض کی آواز اور چوٹی کے قدم کی چاپ کے) سننے

وَالسَّمْعُ فِي سَمْعٍ سَمِعَكَ يَا سَمِيعٌ

والے تو اپنے وصف سمعیت سے سنتا ہے اور ساری خلقت کا سننا سنا تیرے ہی سامع

اللَّهُمَّ يَا كَبِيرٌ تَكَبَّرَتْ بِالْكَبْرِيَاءِ

ہونے اور (بنانے) کی وجہ سے ہے۔ اے اللہ اے بہت بڑے رحمن و رحیم بس

وَالْكَبْرِيَاءِ فِي كِبْرِيَاءِ كِبْرِيَاكَ

تو ہی بزرگی کا مالک ہے اور یہ ساری بڑائیاں تیری ہی بزرگی

يَا كَبِيرُ اللَّهُمَّ يَا كَرِيمٌ تَكْرَمَتْ

سے ہیں اے اللہ اے دریائے کرم کے بہا بنو اے (حقیقتاً) سخاوت

بِالْكَرَمِ وَالْكَرَمُ فِي كَرَمِ كَرَمِكَ

تو تیرا ہی حصہ ہے اور یہ دنیا والوں کی سخاوتیں اور بخششیں تیرے ہی توان

يَا كَرِيمُ اللَّهُمَّ يَا رَحِيمٌ تَرَحَّمْتَ

کرم کی ذرہ چینی کے اثرات ہیں اے اللہ اے ہر گنہگار پر رحم کھانے والے

بِالرَّحْمَةِ وَالرَّحْمُ فِي رَحْمِ رَحْمِكَ

بس تو ہی اپنے ذاتی رحم و ترحم کی وجہ سے رحیم ہے اور ساری رحمتیں تیرے

يَا رَحِيْمُ اَللّٰهُمَّ يَا مَجِيْدُ تَجَدَّدَتْ

رحیم ہونے سے ہیں اے اللہ اے بڑی شان و شوکت والے (سچ تو یہ ہے)

بِالسُّجُوْدِ وَالسُّجُوْدِ فِيْ مَجْدِكَ يَا

کہ تیری ہی بزرگی وہ بلند ہے کہ جہاں پر پرندہ وہم و گمان نہیں مار سکتا اور

مَجِيْدُ اَللّٰهُمَّ يَا مُجِيْبُ يَا اَللّٰهُ

یہ سارے پست مرتبہ بندوں کی (بزرگیاں تیرے ہی عطیہ سے ہیں اے صلے مہظوظ)

يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا حٰمِيْ يَا حَلِيْمُ

لیک کہنے والے اے اللہ اے رحمن، اے رحیم اے ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہنے

يَا عَزِيْزُ يَا نُوْرَ النُّوْرِ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا

واے اے (سزا دینے میں ڈھیل دینے والے اے سب پر غالب، اے جگر توریں

هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

روشنی دینے والے۔ اے وہ ذات جس کے سوا کوئی خدا نہیں ہو سکتا میں

الْعَظِيْمِ الْاَحَدُ لِلّٰهِ الْوَهَّابِ سُبْحٰنَ

نے بس تجھی تجھی پر بھروسہ اور تکیہ کیا ہے۔ یعنی وہی خدا) جو عرض عظیم کا پروردگار

الْمَجِيْدِ سُبْحٰنَ الصَّبْرِ سُبْحٰنَ

ہے تمام کوزلیں بس اس خدا کیلئے ہیں جو بے پناہ محنتے والا ہے ہم اسکی تسبیح کرتے ہیں جو

الْبَصِيْرِ سُبْحٰنَ الْبٰنِعِ سُبْحٰنَ

بوجد بزرگ ہے اسکی تسبیح کرتے ہیں جو (سزا دینے میں) رحم و صبر سے کام لیتا ہے ہم اسکی

الْقَيُّوْمِ سُبْحٰنَ الْبَرِّ سُبْحٰنَ

تسبیح کرتے ہیں جو لاشریک اور ہم کو، ہم سے بچاؤ والا ہے ہم اسکی تسبیح کرتے ہیں جو سارے

الْمُعَافِي سُبْحَانَ الْأَوَّلِ سُبْحَانَ

جہان کا سنبھالنے والا ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو پہنچیدہ اور مطلق ہے ہم اس کی تسبیح

الْمُعِزِّ سُبْحَانَ الظَّاهِرِ سُبْحَانَ

کرتے ہیں جو ہمارے گروہ کو معاف کرے، اور ہم کو صحت دینے والا ہے ہم اس کی تسبیح

الْشَّافِي سُبْحَانَ الْكَافِي سُبْحَانَ

کرتے ہیں جو اولیت سے پہلے ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جس کے آثار قدرت وجود ظاہر ہیں

السَّلَامِ سُبْحَانَ الْمُؤْمِنِ سُبْحَانَ

ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو ہمارے لئے بہر صورت

الْمُهَيِّمِ سُبْحَانَ الْمُبْصِرِ سُبْحَانَ

کافی ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو رحم مادر میں بے نظیر تصویر کشی اور صورت گوی کرتا ہے۔

التَّائِصِ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ سُبْحَانَ

ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو ہرگز نہ وقت میں مدد کرنے والا ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو بالکل تنہا

الْأَحَدِ سُبْحَانَ الْفَرْدِ سُبْحَانَ

اور ایلا ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو بالکل یگانہ ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو بالکل یکتا ہے ہم اس کی

الرَّحِيمِ سُبْحَانَ الْمُؤَخَّرِ سُبْحَانَ

تسبیح کرتے ہیں جو بندوں پر رحم کرنے والا ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو ہم کو رُسے کاموں سے بچھڑاتا ہے

الْمُقَدِّمِ سُبْحَانَ الصَّارِ سُبْحَانَ

والا ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو ہم کو اچھے کاموں میں آگے بڑھانے والا ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو

النُّورِ سُبْحَانَ الْهَادِي سُبْحَانَ

نور محض ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو ہدایت کرنے والا ہے جو بخانے بقا و جنت

الْمُقَدَّرِ سُبْحَانَ الْجَلِيلِ سُبْحَانَ

ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو جنت تک

الْبَحِيدِ سُبْحَانَ الرَّقِيبِ سُبْحَانَ

پہنچانے والا ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو ہمارے آگے آنیوالی باتوں کا جاننے

اللَّهُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا

والا ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو بچہ بزرگ مرتبہ ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو بچہ بلند

اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا

اور بزرگ ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو سارے جہان کا نگران ہے پاک ہے اور تمام تعریفیں

قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

اسی اللہ کیلئے ہیں کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں بس اللہ ہی سب سے بڑا ہے (اصل توبہ ہے)

سُبْحَانَ مَنْ يَشَاءُ بِقُدْرَتِهِ وَيَعْلَمُ

کہ نہ لٹے بزرگ اور بزرگے علاوہ کسی میں کوئی ذاتی قوت و طاقت نہیں ہے ہم اس کی تسبیح کرتے

مَا يُرِيدُ بِعِزَّتِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَ

ہیں جو ہر کام اپنی قوت کاملہ سے کرتا ہے اور ہر حکم سمجھ بوجھ کر نافذ کرتا ہے

بِحُدُودِهِ سُبْحَانَ ذِي الْعَرْشِ

ہم اللہ کی تسبیح کرتے ہیں جو عرش عظیم کا مالک ہے اور ہیبت و قدرت و

الْعَظِيمِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَ

کبریائی اور جبروت والا ہے ہم اس کی تسبیح کرتے

الْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبْرُوتِ سُبْحَانَ

ہیں جو دونوں پر بھی حکمرانی کرنے والا ہے

الْمَلِكِ الْمَقْصُودِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ

ہم اس بادشاہ مطلق کی تسبیح کرتے ہیں جو ہر جگہ موجود

الْمَوْجُودِ سُبْحَانَ الْحَيِّ الْحَكِيمِ

ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو زندہ اور حکمت

سُبْحَانَ اللَّهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ

والا ہے اور رہے گا ہم اللہ کی تسبیح کرتے ہیں اور اسی ہمیشہ رہنے

الَّذِي لَا يَبُوتُ سُبُوحٌ قُدُوسٌ

وہ ہے پر بھروسہ کرنے میں (وہ) تسبیح کے قابل ہے مقدس ذات والا ہے

رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ لَا إِلَهَ إِلَّا

جملہ ملائکہ اور جبریل کا پالنے والا ہے اس کے سوا کوئی معبود

اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ

نہیں ہو سکتا وہ بالکل اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ

لئے ساری بادشاہت ہے اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ثابت ہیں جو ہر

شَيْءٍ قَدِيرٌ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا

تو پر قادر ہے اے اللہ اے رحمن اے

رَحِيمٌ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ

رحیم اے ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہنے والے اے سارے عالم کو سمجھانے

وَالْإِكْرَامِ يَا نُورَ السَّمَوَاتِ وَ

وہ اے بزرگی اور عزت والے اے آسمانوں اور زمینوں کے

الْأَرْضِ يَا لَأِلَهِهِ الْآنَتْ عَلَيْكَ

نور روشن کرنے والے) اے وہ ذات کہ بس تو ہی خدا ہے ہم

تَوَكَّلْتُ أَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

نے تجھ ہی پر بھروسہ کیا ہے اور (یہ ظاہر ہے) کہ تو ہی عرشِ اعظم

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي بِحُرْمَةِ هَذِهِ

کار ہے اے اللہ تجھ کو اپنی عزت و جلال کا واسطہ) ہم کو

الْأَسْمَاءِ وَأَصْرَفْ عَنِّي الضَّرَّاءِ

انہیں پاک اسماء کے صدقہ میں بخش دے اور ہم سے تمام تکلیفوں

وَالْبَلَاءِ وَالْهَبْؤْمِ وَالْغُؤْمِ وَ

اور مصیبتوں اور فکروں اور غموں اور

جَمِيعِ الْأَفَاتِ وَمِنْ أَوْلَادِي وَ

تمام آفتوں کو دور رکھ اور اے میرے پالنے والے

أَبَائِي وَأُمَّهَاتِي وَأَقْرِبَائِي وَ

انہیں تمام آفات اور بلا سے میری اولاد میرے باپ دادا اور میری اولاد

عَشِيرَتِي فَإِنَّ عَلَيْكَ فِي جَمِيعِ

اور میرے تمام قرابت داروں اور میرے یاغیوالے میری قبیلہ والوں کو (جو حق محمد و

الْأُمُورِ اعْتِمَادِي وَالصَّلَاةِ وَ

آں محمد) محفوظ رکھ اس لئے کہ میرا تمام امور میں سارا اعتماد بس تیری

السَّلَامِ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ

ہی ذات پر ہے اے اللہ اے ارحم الراحمین اپنی بہترین حضرت محمد مصطفیٰ



وَاللّٰهُ اَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

صلعم اور ان کی پاک اولاد پر اپنی رحمت کاملہ سے درود

الرَّاحِمِينَ ○

و سلام بھیج

دُعَائِي نُورِ صَغِيرٍ

خاتونِ جنت حضرت فاطمہ زہرا صلوة اللہ وسلامہ علیہا فرماتی ہیں کہ جس صاحبِ نپ پر (بخلوص) یہ دعا پڑھی جائے گی اس کو بہت جلد نفع ہوگا اور جو شخص اس مبارک دعا کو اپنے پاس رکھے گا تمام امور میں بے حد مفید پائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

خدائے رحمن و رحیم کے نام سے شروع کرتا ہوں

بِسْمِ اللّٰهِ النُّورِ بِسْمِ اللّٰهِ النُّورِ

(ہم اپنے مقاصد کو) اللہ کے نام سے (طلب) کرتے ہیں جو نورِ محض ہے اس اللہ

بِسْمِ اللّٰهِ النُّورِ عَلٰی نُوْرٍ بِسْمِ اللّٰهِ

کے نام سے جو نور کو نور بنانے والا ہے اس اللہ کے نام سے جو چہرہ پر نور کی جلا

الَّذِي هُوَ مَدَبِرُ الْاُمُوْرِ بِسْمِ اللّٰهِ

کرنے والا ہے ہم اس اللہ کے نام سے شروع کرتے ہیں اور جو اپنے بگڑے

الَّذِي خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ الْحَدِ

ہوئے کاموں کے بننے کی تمنا کرتے ہیں جو تمام امور کا درست کو نوالا ہے اس اللہ

لِلّٰهِ الَّذِي خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ

کے نام سے اپنے دل کی نورانیت کے طالب ہیں جس نے نور کو نور ہی پیدا کیا ہے

وَأَنْزَلَ النُّورَ عَلَى الطُّورِ وَالْبَيْتِ

تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے نور کو نور سے پیدا کیا اور کوہ طور پر

المَعْمُورِ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوعِ فِي كِتَابِ

بیت معمور جو کعبہ کے سامنے فرشتوں کا قبضہ ہے اور اس اونچی چھت (آسمان)

مَسْطُورٍ فِي رِقِّ مَشْهُورٍ بِقَدْرِهَا

پر جو کتاب (روح محفوظ) کے کشادہ اوراق میں مذکور مزبوط ہے اپنے نبی پر

مَقْدُورٍ عَلَى نَبِيِّ مَحْبُورٍ الْحَمْدُ لِلَّهِ

نور کو نازل فرمایا تمام تعریفیں اس اللہ کے

الَّذِي هُوَ بِالْعِزِّ مَذْكُورٌ وَبِالْفَخْرِ

لئے ہیں جو عزت و بزرگی میں زباں زد ہے اور فخر میں مشہور

مَشْهُورٌ وَعَلَى السَّرَّاءِ وَالصَّرَّاءِ

زمانہ سے اور تمام بندوں پر ہر خوشی و غم کے نازل کرنے پر

مَشْكُورٌ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا

قابل شکر ہے خدایا محمد اور ان کی پاک و پاکیزہ آل و اولاد پر صلوة

مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ

جسجج اور انھیں کے صدقہ میں ہماری تمام حاجتیں بر لا

نَادِ عَلِيَّ كَبِيرًا

جس شخص کو کوئی مہم درپیش ہو تو سات مرتبہ اور اگر حاکم کے پاس جائے تو

تین مرتبہ اس دعا کو اپنے اوپر دم کرے اور واسطے طلبِ فرزند کے روزانہ دس

مرتبہ پڑھے اور واسطے آوائے قرض کے روزانہ بعد نماز صبح کے ۲۱ بار پڑھے اور

واسطے آوائے قرض کے روزانہ بندہ مرتبہ پڑھے اگر عورت کو روزہ ہو تو پانچ

بار پانی پر پڑھ کر پلائے دشمن پر تیر بھد سے اور بازو پر بازو سے یا اپنے پاس رکھے تمام آفات دنیاوی سے نجات ہو۔ تجربہ تیا تا ہے کہ ناد علی مبارک، بیادوں کے لئے (خاک) شفا ہے حاجتمندوں کے لئے دُر مقصود ہے طالب دنیا کے لئے کیمیا ہے بہادروں کے لئے شمشیر ہے، مظلوموں کے لئے سپر ہے دُر نیوالوں کے لئے حرز معصوم ہے غرضیکہ حق کام کے لئے بھی اول و آخرین دفعہ درود پڑھ کر بصدق دل و خلوص نیت ان کلمات کو سات مرتبہ زبان پر جاری کرنے کے بعد بوسیدہ محمد مصطفیٰ و علی المرتضیٰ اور ان کی آل پاک خدا سے دعا کی جائے گی تو انشاء اللہ مستجاب ہوگی۔

شپٹ شپٹ شپٹ شپٹ شپٹ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرنا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت بخشش کرنے والا مہربان ہے

نَادِ عَلِيًّا مَّظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدُهُ عَوْنًا

عجائب خدا کے جلوہ بردار حضرت علی ابن ابی طالب کو ذرا پکارو تو سہی

لَكَ فِي التَّوَابِ كُلِّهِمْ وَغَمِّ إِلَى اللّٰهِ

غم ہر مصیبت اور ہر بلا میں ان کو اپنا مددگار پاؤ گے (اور تم کو کما ہر

حَاجَتِي وَعَلَيْهِ مَعُوْلِي كُلِّهَا سَأَمِيْتُ

رجوع و غم میں ہماری حاجت براری بس خدا سے ہو سکتی ہے اور اسی

مُتَقَاضِي فِي اللّٰهِ يَدُ اللّٰهِ وَوَلِيُّ اللّٰهِ

پر بھروسہ ہے اور جب میں کسی کام کا ارادہ کرتا ہوں تو خدا کا فضل

أَدْعُوكَ كُلِّهِمْ وَغَمِّ سَيَنْجِي بَعْظِيكَ

دل میں رکھتا ہوں (اے دوست خدا اے خدائی پر نصرت کرنے والے

يَا اللّٰهُ بِنُبُوَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ صَلَّى اللّٰهُ

میں نے اپنی ہر تکلیف و مصیبت کے دفع کرنے کے لئے آپ کو پکارا

عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَسَلَّمَ بِوَلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ

ہے (اور یقین ہے) کہ وہ سب کے اللہ تبارکی عظمت و بزرگی اور یا محمد آپ کی

يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ أَدْرِكْنِي بِحَقِّ لُطْفِكَ

نبوت اور اے علی آپ کی ولایت اور عنایت کی وجہ سے عنقریب دُور ہو جائیں گے

الْخَفِيِّ اللَّهُ الْكَبِيرُ اللَّهُ الْكَبِيرُ اللَّهُ الْكَبِيرُ

اسے علی میری اپنی پوشیدہ عنایات اور اپنے کرم کے صدقہ میں جلد فرمائیے خدا بزرگ ہے

مِنْ شَرِّ أَعْدَائِكَ يَرِيٌّ يَرِيٌّ اللَّهُ

خدا بزرگ ہے خدا بزرگ ہے (اے علی) میں تیرے دشمنوں کے نعرے سے ڈرتا ہوں

صَمَدِي بِحَقِّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ

ہوں نہیں اور تیرا ہی پروردگار کرتا ہوں میں اُن سے بالکل ہی بری ہوں (مولانا میرا پروردگار)

نَسْتَعِينُ يَا أَبَا الْغَيْثِ اغْنِنِي يَا عَلِيُّ

ہوں اور میرا اعتماد ہے خدا یا رسول اس کے صدقہ میں کہ میں صرف تیری عبادت کرتا ہوں

أَدْرِكْنِي يَا قَاهِرَ الْعُدُوِّ يَا وَالِيَّ الْوَلِيِّ

اور صرف تجھی سے مدد چاہتا ہوں میری طرف توجہ فرمادیں اے ابوالغیث میری مدد

يَا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ يَا مَرْضَى عَلِيٍّ يَا

فرمائیے اے حضرت علیؑ غیر لیجئے اسے دشمنوں کو نیچا دکھانے والے اور اے اولیاء

قَهْرًا تَقَهَّرْتَ بِالْقَهْرِ وَالْقَهْرُ فِي قَهْرٍ

پر اپنی حکومت چلانے والے اور اے عجائب روزگار کے آئینے (یعنی) اے علیؑ مریض

قَهْرِكَ يَا قَهْرًا يَا ذَا الْبَطْنِ الشَّدِيدِ

(میری) مدد لیجئے) اور اے کفار و منافقین پر غصہ ناک ہونے والے تو اپنی جبروتیت

أَنْتَ الْقَاهِرُ الْجَبَّارُ الْبَهِيكُ الْمُنْتَقِمُ

سے فہمنا ہے اسے سارے دباؤ اور قہر و غضب نیزی ذات کو زیا ہیں اسے

الْقَوِيُّ الَّذِي لَا يُطَاقُ انتِقَامُهُ وَ

مشددیر حملہ کرنے والے قہری قاہر اور جبار ہے اور قہری ساری کائنات کو طاقتور کرنا والا

أَفْوَضُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ

ہے اور قہری البساقوی انتقام لینے والا ہے کہ بچھ سے انتقام لینے کی کسی میں نایاب

بِالْعِبَادِ وَاللَّهُمَّ إِلَهُ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

نہیں ہیں اسے تمام امور خدا کے سپرد کرتا ہوں بیشک وہ بندوں کے حالات کو جانتا

الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ حَسْبِيَ اللَّهُ وَنِعْمَ

ہے بیشک خدا ایک ہے اور اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہی رحمن و رحیم ہے

الرَّكِيْلُ نِعْمَ الْهَوْلِي وَنِعْمَ النَّصِيْرِيَا

خدا میرا کافی ہے اور وہی بہترین مددگار اور میرا بہترین مالک ہے اور بے نظر

غِيَاثِ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَعْتَنِي يَا رَحْمَ

نصرت کرنے والا ہے اسے مدد چاہنے والوں کی بہترین مدد کرنے والے میری خیر

الْمَسَاكِيْنِ اِرْحَمْنِي يَا عَلِيُّ اَدْرِكْنِي

اے مسکینوں پر رحم کرنے والے مجھ پر رحم کر اے حضرت علی میری مدد کیجئے

يَا عَلِيُّ اَدْرِكْنِي بِرَحْمَتِكَ وَمِنْكَ وَ

اے حضرت علی میری مدد کیجئے اپنی مہربانی سے اور رحم کے صدقہ ہیں

جُودِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

اے بڑے رحم کرنے والے مجھ پر رحم فرما -

## نَادِ عَلِيَّ صَغِيرًا

نادِ علی صغیر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو بخشش کرنے والا اور مہربان ہے

نَادِ عَلِيًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجَدُّهُ

عجائب خدا کے جلوہ بردار علی ابن ابی طالب کو ذرا بیکارو تو سہی تم ہر

عَوْنًا لَكَ فِي التَّوَائِبِ كُلِّ هِمٍّ وَعَمٍّ

مصیبت و بلا میں ان کو اپنا مشکلات یاد دے، اسے عجز آپ کی نوبت

سَيَنْجِلِي بِنُبُوتِكَ يَا مُحَمَّدُ بَوْلًا يَتِيكَ

اور اے علی آپ کی ولایت سے چونکہ تمام رنج و غم کی مصیبتیں حاجت مندوں کی

يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ

ناصیہ حاجت سے صاف ہوتی ہیں اس لئے عرض ہے کہ ہماری خیر بچے

دُعَاؤُ وَاسْعَتِ رِزْقِ

حضرت امام رضا علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ اس دعا کا پڑھنا رزق کے مفید ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو بخشش کرنے والا اور مہربان ہے

يَا مَنْ يَسْبُلُكَ حَوَائِجُ السَّائِلِينَ وَ

اسے وہ بے نیاز خدا جو نیاز مند سائلوں کی حاجتوں کے پورا کرنے کا اختیار

يَعْلَمُ ضَمِيرَ الصَّامِتِينَ لِكُلِّ مَسْئَلَةٍ

رکھتا ہے اور ان کے دلی حاجات کو جانتا ہے جو (قدرت) بول نہیں سکتے

مِنْكَ سَمِعَ حَاضِرٌ وَجَوَابٌ عَتِيدٌ

اس میں کوئی شک نہیں کہ ہر وہ سوال جو صرف تجھ سے کیا جائے تو اس کو خوب اچھی طرح

لِكُلِّ صَامِتٍ مِنْكَ عِلْمٌ بِاطْنِ مِحْيَا

سنتا ہے اور قبولیت کے ساتھ اس پر لیک کہتا ہے اور ہر چپ رہنے والے

أَسْأَلُكَ بِمَوَاعِيدِكَ الصَّادِقَةِ وَ

کے دل کی پوشیدہ آرزوؤں کا مجھ کو بڑا کھرا اور وسیع علم ہے میں تیرے سے پہلے

أَيَادِيكَ الْفَاضِلَةِ وَرَحْمَتِكَ

اور تیری بڑی بڑی بخشش اور نعمتوں اور تیری بے حد وسیع رحمت اور تیری لامحدود

الْوَاسِعَةِ وَسُلْطَانِكَ وَمُلْكِكَ اللَّامِ

قدرت اور تیری ہمیشہ رہنے والی بادشاہت

وَكَلِمَاتِكَ الثَّامَاتِ يَا مَنْ لَا تَنْفَعُهُ

اور تیرے کلماتِ تامرہ کے واسطے سے اے وہ ذات جس کو طاعت

طَاعَةُ الْبَطِيعِينَ وَلَا تَضُرُّهُ مَعْصِيَةُ

گناہوں کا تا عمر سجدوں میں سر مارنا فائدہ بخش نہیں ہو سکتا اور نہ

الْعَاصِينَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

تو گناہوں کی معصیتیں نقصان پہنچا سکتی ہیں میں حوالہ کرتا ہوں کہ محمد مصطفیٰ

وَأَرْزُقْنِي مِنْ فَضْلِكَ وَأَعْطِنِي وَ

صلعم اور ان کی آل پاک پر رحمت نازل فرما اور مجھ کو اپنے فضل و کرم

تَرْزُقْنِي الْعَافِيَةَ بِرَحْمَتِكَ يَا

سے رزق وسیع عطا فرما اور اے بندوں پر رحم کرنے والے (دیکھا جو رزق

## أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ○

دینا اس میں سلامتی و پامنازی ضرور دینا

## دُعَائِے مَغْفِرَتُے

یہ ظاہر ہے کہ درگاہ قاضی الحاجات سے اپنے مقاصد کی طلبی میں اگر اپنے برادر مومن کو مقدم کیا جائے تو اس کی بھی تمام آرزوئیں پوری ہوتی ہیں۔ اور مقاصد ولی پورے ہوتے ہیں۔ ذیل کی پاک دعا بھی اسی اصول پر یعنی ہے اس کے الفاظ سے پتہ چلتا ہے کہ یہ دعا نیکری کے دور کرنے، قرضے کو ادا کرنے پریشانیوں کو دور کرنے قید سے چھوٹنے اور تو نگری کے آنے کے لئے بے حد مفید ہے، حدیث میں ہے کہ اس دعا کو ہر نماز فریضہ کے بعد پڑھنے سے مکرور بالا فائدوں کے ساتھ ساتھ قیامت تک کے گناہ بخشے جاتے ہیں۔

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

خدا سے رحمن و رحیم کے نام سے شروع کرنا ہوں

اللّٰهُمَّ ادْخِلْ عَلٰی اَهْلِ الْقُبُوْرِ السُّرُوْرَ

اے اللہ قبروں میں مدفون اور بوسیدہ ہڈیوں والے مردوں کے دلوں

اللّٰهُمَّ اغْنِ كُلَّ فَقِيْرٍ اللّٰهُمَّ اشْبِعْ

میں مسرت کی روح چھوٹک دے اے اللہ ہر فقیر مومن کو یعنی کہ جسے اے اللہ

كُلَّ جَائِعٍ اللّٰهُمَّ اكْسُ كُلَّ عَرِيَانٍ

بھوکے کو سیر و سیراب کر دے، اے اللہ ہر ننگے کو لباس پہنا

اللّٰهُمَّ اقْضِ كُلَّ مَدْيُوْنٍ اللّٰهُمَّ

اے اللہ ہر قرضدار مومن کے قرض کو ادا فرما اے اللہ

فَرِّجْ عَنْ كُلِّ مَكْرُوْبٍ اللّٰهُمَّ رُدِّ

ہر مضطرب اور پریشان کی پریشانی دور فرما اے اللہ ہر بھٹے ہوئے مسافر کو گھر پہنچا



كُلَّ غَرِيبٍ اَللّٰهُمَّ فُكِّ كُلَّ اَسِيْرٍ

اے اللہ ہر اسیر کو رہا فرما

اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ كُلَّ فَاْسِدٍ مِّنْ اُمُوْرٍ

اے اللہ مسلمانوں کے تمام فاسد امور کی

السَّلِيْبِيْنَ اَللّٰهُمَّ اشْفِ كُلَّ مَرِيْضٍ

صحیح فرما اے اللہ تمام مریضوں کو شفا فرما

اَللّٰهُمَّ سُدِّ فَقْرَنَا بِغِنَاكَ اَللّٰهُمَّ غَيِّرْ

اے اللہ اپنی ذاتی توکلری اور میری سے ہماری فقیرگی کا دروازہ بند کرے اے اللہ

سُوْءَ حَالِنَا بِحُسْنِ حَالِكَ اَللّٰهُمَّ

ہمارے بدترین دور زندگی اور فقر آسا حال اپنے حسن حال سے بدل دیا جائے

اَقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَاغْنِنَا مِنْ

تمام قرضوں کو ادا فرما اور ہمارے (دامن کو دست) فقر

الفَقْرِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

سے چھڑا کر بھی خود آگ فخر ہم کو امیر کرے ہم اسلئے تجھ سے کہتے ہیں کہ بس توی ہر چیز پر قادر ہے

مُخْتَمَرٌ دُعَاةُ عَافِيَتِ

جو شخص چاہتا ہو کہ اس کا حشر محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل

پاک کے ساتھ ہو اور وہ جنسیت، قبر، بزمخ، قیامت، حساب، عیصراط

وغیرہ کے جیسے اہم مواقع پر خاص طور پر اس پر نظر رحمت فرمادیں۔ تو اس

دعا کو ہر نماز فریضہ کے بعد ایک دفعہ پڑھ لیا کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع ساتھ نام اللہ اور پختہ فاعے مہربان کے

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مَعَ مُحَمَّدٍ وَآلِ

اے اللہ مجھ کو خیریت اور مصیبت میں محمد و آل محمد علیہم السلام کے ساتھ

مُحَمَّدٍ فِي كُلِّ عَاقِبَةٍ وَبَلَاءٍ وَاجْعَلْنِي

قرار دے اور مجھ کو ان کے ہر

مَعَ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ فِي مَتْوَى وَ

سکون اور اضطراب میں ان کا (شریک)

مُنْقَلِبٍ اللَّهُمَّ اجْعَلْ مَحَبَّاتِي

قرار دے خدایا میری (اخروی) زندگی ان کی زندگی

مَحَبَّاهُمْ وَمَاتِي وَمَمَاتِي وَاجْعَلْنِي

کے ساتھ ہو اور میری موت ان کی موت (کے ساتھ) میں ہو (خدایا)

مَعَهُمْ فِي مَوَاطِنَ كُلِّهَا وَلَا تَفَرِّقْ

(دیکھو) مجھ کو ہر منزل و موقع پر ان کے ساتھ رکھنا اور ہم میں اور ان

بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

حضرات میں جدائی نہ کرنا۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے

دُعَايَ حَضْرَتِ عَلِيِّ

منقول ہے کہ جب حضرت علی علیہ السلام کو کوئی نہایت پریشان کن اور اضطراب آئیں

ہم درپیش ہوتی تھی تو آپ دو رکعت نماز ادا کر کے سو مرتبہ اَسْتَعِينُ اللّٰهَ پڑھنے

کے بعد دعائے ذیل کو پڑھتے تھے اس کے بعد اپنے کام (تدبیر) کو شروع فرماتے تھے۔

جسکی وجہ سے آپ کو کسی کام میں نقصان اور پریشانی نہیں ہوتی تھی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

خدائے رحمن و رحیم کے نام سے (شروع کرتا ہوں)



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

خدائے رحمن و رحیم کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّکَ اَنْتَ اللّٰهُ

خداوند! میں تجھ سے اسلئے سوال کرتا ہوں کہ تو ہی ہمارا معبود ہے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الظَّاهِرُ

اے زندہ اور اے عالم کو سنبھالنے والے بس تو ہی خدا ہے تو پاک ہے

الْبَاطِنُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِیْنَ

پاکیزہ ہے تو ہی آسمانوں اور زمینوں کا نور ہے

عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ الْکَبِیْرُ

تو ہی غیب اور سامنے کی باتوں کا جاننے والا ہے تو ہی بزرگ

الْمُنْعَالِ الْمُبْتَلِ ذُو الْجَلَالِ وَ

لا اور بزرگ ہے تو ہی ممان (اور) عظمت و بزرگی کا مالک ہے (خدا)

الْاِکْرَامِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ

محمد و آل محمد علیہم السلام پر رحمت نازل

اِلٰ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تَفْعَلَ بِنِّیْ کَذَا وَّ کَذَا

کر اور ہمارے ان دلی مقاصد کو پورا فرما۔ (کذا و کذا ایجکے اپنے مقاصد کا تذکرہ

کرے)

دُعَاۃُ حَضْرَتِ الْبُوْذَرِ

کتاب منہج الیقین صفحہ ۷۷ طبع بیبی سائمنہ میں ہے کہ حضرت صادق آل محمد

نے ارشاد فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک دن جبریل

علیہ السلام نازل ہوئے اور جناب ابوذر بھی بیٹھے ہوئے تھے جبریل نے عرض کی

مولانا! ان سے پوچھئے کہ وہ کون سے کلمات ہیں جن کے ذریعہ سے وہ اپنا

محبوب خدا ہو گئے ہیں کہ ان کا ذکر برابر آسمان پر رہا کرتا ہے جناب ابو ذر نے عرض کی کہ میں صبح کو یہ دعا پڑھتا ہوں جس سے خدا بھی خوش ہے اور تمام بلاؤں سے نجات بھی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدائے رحمن و رحیم کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْاَمْنَ وَالْاِیْمَانَ

خدایا تجھ سے امن اور ایمان اور تیرے نبی محمد مصطفیٰ صلعم کی تصدیق

بِکَ وَالْتَّصَدِیْقِ بِنَبِیِّکَ وَالْعَافِیَةِ مِنْ

اور تمام بلاؤں سے نجات اور پھر نجات پر شکر اور شکر بر لوگوں سے

جَمِیْعِ الْبَلَاءِ وَالشُّکْرِ عَلَی الْعَافِیَةِ

بے نیازی کا سوال کرتا ہوں خدایا بحق محمد و آل محمد

وَالْغِنَاءِ عَنْ شَرِّ النَّاسِ

قبول فرمائیے

اعمال روز جمعۃ المبارک

منقول ہے کہ جو شخص روز جمعہ بعد از نماز عصر سات مرتبہ اس دعا کو

پڑھے اس کے نامہ اعمال میں لاکھ حسنے لکھے جائیں گے لاکھ گناہ بخشے جائیں گے، لاکھ حاجتیں پوری کی جائیں گی، لاکھ درجے بہشت میں بلند کئے جائیں گے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدائے رحمن و رحیم کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ الْاَوْصِیَاءِ

خدایا محمد مصطفیٰ اور ان کی آل پاک پر جو تیری طرف سے وہی رسول ہیں

الرُّضِيِّينَ بِأَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ وَبَارِكْ

بہترین رحمت نازل کر اور ان کو

عَلَيْهِمْ بِأَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ وَالسَّلَامُ

اپنی بہترین برکت سے مالا مال کر دے محمد مصطفیٰ اور ان

عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَىٰ أَرْوَاحِهِمْ

کی آل پر سلام اور ان کی روتوں اور جسموں پر

وَأَجْسَادِهِمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

سلام اور خدا کی رحمت اور برکت ہو

### صلوات بروز جمعہ

صادق آل محمد ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص اس صلوة کو جمعہ کے دن پڑھے وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو جائے گا جیسے ماں کے پیٹ سے اسی وقت پیدا ہوا ہو۔

شیش شیش شیش شیش شیش

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خدا نے رحمن و رحیم کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

صَلَوَاتُ اللَّهِ وَصَلَوَاتُ مَلَائِكَتِهِ وَ

خدا اور ملائکہ اور انبیاء

أَنْبِيَائِهِ وَرُسُلِهِ وَجَمِيعِ خَلْقِهِ عَلَىٰ

اور تمام رسول اور ساری خلقت کی طرف

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ

سے محمد و آل محمد پر درود و سلام اور

وَعَلَيْهِمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

اور خدا کی رحمت و برکت ہو

زیارت صاحب الزمان

بحار الانوار میں ہے کہ ہر مومن کو چاہیے کہ اپنے امام علیہ السلام کا شب و روز انتظار کرے اور اس بات کی دعا کیا کرے کہ خدا جلد پردہ غیب اٹھا دے اور ہر نماز کے بعد یہ زیارت پڑھے۔

شیشیشیشیشیشیشیشیش

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خدائے رحمن و رحیم سے (شروع کرتا ہوں)

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْعَصْرِ

اے سارے زمانے کے مالک آپ پر سلام ہو

الزَّمَانِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيفَةَ

اے خدا کے خلیفہ آپ پر سلام

الرَّحْمَنِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا إِمَامَ

ہو، اے انسانوں اور جنوں کے امام آپ

الْإِنْسِ وَالْجَانِّ السَّلَامُ عَلَيْكَ

پر سلام ہو (اے مطلع ایمان) اور ایمان کے

يَا مَظْهَرَ الْإِيمَانِ السَّلَامُ عَلَيْكَ

خزینہ دار آپ پر سلام ہو اے شریک قرآن مجید

يَا شَرِيكَ الْقُرْآنِ السَّلَامُ عَلَيْكَ

آپ پر سلام ہو اے ہمارے امام زمانہ

يَا اِمَامَ زَمَانِنَا هَذَا عَجَّلَ اللهُ

آپ پر سلام ہو خدا کی کشادگی (اور آزادی) میں

فَرَجِكَ وَسَهَّلَ اللهُ مَخْرَجَكَ السَّلَامُ

جلدی کرے اور پردہ غیبت سے نکلنے کو سہل قرار دے

عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ

آپ پر سلام اور خدا کی رحمت و برکت ہو

دعائے درازی عمر

بعد ہر نماز کے پڑھے بے حد مفید اور مجرب ہے۔ چاہیے کہ ہر شخص اس کا ورد رکھے۔

شیت شیت شیت شیت شیت

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ

مُحَمَّدٍ اللَّهُمَّ إِنَّ رَسُولَكَ الصَّادِقُ

الْبَصِيقُ الْأَمِينُ صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ

وَإِلَيْهِ قَالَ إِنَّكَ قُلْتَ مَا تَرُدُّنَّ



فِي شَيْءٍ اَنَا فاعِلُهُ كَثُرْتُ دِي فِي

قَبْضِ رُوحِ عَبْدِي الْبُؤْمِنِ يَكْرَهُ

الْبُؤْتِ وَاكْرَهُ مَسْئَلَتَهُ اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ

عَجِّلْ لِيْ وَلِيَّكَ الْقُرْبِحَ وَاَلْعَافِيَةَ

وَالنَّصْرَةَ وَاَلتَّسُوْنِي فِي نَفْسِي

وَاَلْفِي اَحَدٍ مِّنْ اَحِبَّتِي ۝

ہر قسم کی کتب مذہب شیعہ و قرآن مجید مترجم

ملنے کا پتہ

کتاب خانہ اثنا عشری (بریسٹول)

منگل حویلی - اندرون موچیہ دروازہ لاہور

# نقوش و حالات ایام ہفتہ

از حضرت امام زین العابدین علیہ السلام

## بروز ہفتہ

جو شخص اس نقش کو بروز ہفتہ دیکھے۔ جملہ بلاؤں اور آفتوں سے آئندہ ہفتہ تک حفاظتِ خداوند تعالیٰ میں محفوظ رہے گا اور بادشاہ و امراء کی محبت سے بچے گا۔ اور جو اسکو دیکھے گا محبت کرے گا اور مرگِ مفاجات سے امن میں رہے گا۔

دَأْفِوْضُنْ	أَمْرِي	إِلَى اللَّهِ	إِنَّ اللَّهَ	تَصَيَّرَ الْعَبْدَ
مُحَمَّدٌ وَعَلِيٌّ	۵۳	ع	۲۲	۷
۱۷۳	می	۱۲	ع	۱۷
ع	۷۹	۱۷۵۸	۱۹	۷
۱۱	۱۷	عہ	ع	۱۷۱
لَا	إِلَهَ	إِلَّا اللَّهُ	مُحَمَّدٌ	رَسُوْلُ اللَّهِ

ہفتہ کا روز مبارک ہے اور سب کاموں کے لینے بہتر ہے۔  
 حالات بروز ہفتہ  
 خصوصاً سفر کرنا۔ چنانچہ حدیث میں ہے کہ اگر ایک پتھر اپنے  
 مقام سے ہفتہ کے دن جدا ہوتا ہے۔ خداوند عالم اسی کو اپنی جگہ پر پھیر لاتا ہے۔ لیکن

اس روز کپڑوں کا قطع کرنا خُس ہے۔ اس روز استخارہ کا بہتر وقت طلوع صبح سے دن چڑھے تک، پھر زوالِ آفتاب سے عصر تک ہے۔ اس کی شب میں غذا ترک نہ کرنی چاہیے۔ جناب صادق آل محمد علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص ہفتہ اور اتوار کی شب میں پیہم غذا کو ترک کرے تو اس سے ایک ایسی قوت زائل ہو جاتی ہے جو چالیس روز تک واپس نہیں آتی۔

## بروز اتوار

جو شخص بروز اتوار اس نقش کو دیکھے آتش دوزخ سے نجات پاتے گا اور جملہ کام اُس پر آسان ہوں گے اور خلقِ واکا بر و اشرف میں معزز ہوگا اور اس کے دشمن مہتور ہونگے۔

یا فتاح	یا اللہ	یا عجیب	یا رقیب	یا حمید
۱	۱۱۹۱	۲۷	۱۸۱	۱۵۸
یا اللہ ۸۷	۱۲۱۵ ۲۷	یا فتاح ۲	۵۹۵	عہ
ع ۱۷	۱۵۶۲	۱۹۲	عہ ۵	۵۰۶۵
۱۵۲	عہ ۱۷	ع ۱۹۱۲	ع ۱۲۱	۱۲۱۸
لا اِلهَ اِلَّا اللهُ	اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ	اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ	اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ	اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا	اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ	اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ	اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ	اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

اتوار کا دن اکثر کاموں کے لیے ميان ہے۔ اور مکان بنانے

## حالات بروز اتوار

درخت لگانے اور شادی کرنے کے لیے خوب ہے۔ نیا کپڑا

قطع کرنا خُس ہے۔ وہ لباس مبارک نہیں ہوتا۔ اس روز استخارہ کا بہتر وقت طلوع صبح سے ظہر تک، اور پھر عصر سے شام تک ہے۔

## بروز سوموار

جو شخص اس نقش کو بروز سوموار دیکھے ہر قسم کی بلاؤں و آفاتِ ارضی و سماوی اور دشمنوں سے محفوظ رہے گا۔ اور لوگوں میں محبوب ہوگا۔ اور اس کی دعا مستجاب ہوگی۔

نصر من اللہ	والتین	یا اللہ خیر حافظ	وہو علیٰ کونین
۱	۸	۷	۱۵
۸	۷	۱۷۳	۵۵
۶	۲۷	یا اللہ	۸
۶۲	۳۶	۱۸۷	۶۱
لا الہ الا اللہ	محمد	رسول	اللہ

**حالات بروز سوموار** | سوموار کا دن یومِ بخیر ہے۔ اسی روز جناب رسولنا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنت فرمائی۔ بنی امیہ نے سبب شہادت شہید کر بلا کے اس روز کو عید قرار دیا۔ اور بطرح ایام سال میں روزِ عاشورا سب دنوں سے زیادہ بخش ہے کسی کام کے لئے مبارک نہیں ہے۔ اور بعض آیات میں ہے کہ وقتِ عصر میں شاخ لگانا خوب ہے اور سفر کرنا اور کسی حاجت کیلئے جانا منع ہے۔ مگر ناخن کاٹنا یا کپڑا قطع کرنے کیلئے بہتر ہے۔ اس روز استخارہ کا بہتر وقت طلوع صبح سے طلوع آفتاب تک اور دن پڑھے سے ظہر تک۔ پھر عصر سے عشاء تک ہے۔ جو شخص نماز صبح کی رکعت اول میں سوۃِ حلّیٰ پڑھیں گا تو وہ اس روز کی نخواست و ترس سے محفوظ رہے گا۔

## بروز منگل

جو شخص اس نقش کو بروز منگل دیکھے جملہ آفات و بلیات سے خداوند تعالیٰ کی حفاظت میں رہے گا۔ اور گناہانِ کبیرہ و صغیرہ کی عقوبت سے اللہ تعالیٰ کی امان میں رہے گا اور مراد قبول ہوگی۔

یا نُورُ	النور	یا منور النور	یا خالق النور	النور
۹۱	۱۸	۸۷۱	۸۱	۹
۱۸۷	۱۷	۲ اللہ	یا فتاح	۵۲
۲۳	۲۳	یا احد	یا اللہ	ع ۷
۲۹	ع	یا فتاح	ع	ع
لا الہ الا اللہ	محمد و آتہ	اللہ	صلی اللہ	علیہ و آتہ

حالات بروز منگل کے لئے میانہ ہے سفر اور طلب حاجت کے لئے بہتر ہے۔ خداوند عالم نے اس روز حضرت داؤد علیہ السلام کے واسطے لہے کو نرم کر دیا۔ اس روز لباس قطع نہ کرنا چاہیے۔ ایسے کپڑے چوری ہو جاتے ہیں۔ یا وہ شخص ڈوب جاتا ہے۔ یا جل جاتا ہے۔ اس روز استخارہ کا بہتر وقت دن چڑھے سے ظہر تک، اور عصر سے عشاء تک ہے۔

## بروزِ بدھ

جو شخص اس نقش کو بروزِ بدھ دیکھے جملہ بلاؤں اور آفتوں سے اُس مہینے محفوظ رہے گا۔ اور خلائق کی نظر میں محترم رہے گا اور اس کی حاجت مشورہ خداوند تعالیٰ پوری کرے گا۔

یا قَاتِحُ	یا اَللّٰهُ	یا فَتّٰحُ	یا اَللّٰهُ	یا رِزّٰقُ
یا قَادِرُ	حَسْبِیْ	اَللّٰهُ	وَنِعْمَ	الْوَكِیْلُ
۱۸۱	۸۱۸۸	۱۸	۱۸	۱۸
یا قَدِیْمُ	یا رَحِیْمُ	یا مَقِیْمُ	یا مُتَوَرِّقُ	یا مُقَلِّدُ
۱۸	۱۸	۲۴	۲۴	۲۴۲
ع	ع	ع	ع	ع
یا فَتّٰحُ	یا اَللّٰهُ	یا فَتّٰحُ	یا اَللّٰهُ	یا رِزّٰقُ
ع	ع	ع	ع	۵۲۵

**حالات بروزِ بدھ** | بُدھ کا روز اکثر کاموں کے لیے نخص ہے۔ نیا لباس قطع کرنے اور کام کی ابتداء کے لیے بہتر ہے۔ اور وہ کام تکمیل کو پہنچتا ہے۔ شاخ لگانا، مہل لینا اور حمام جانا خوب ہے۔ اس روز استخارہ کا بہتر وقت صبح سے ظہر تک اور عصر سے عشاء تک ہے۔

## بروز جمعرات

جو شخص اس نقش کو بروز جمعرات دیکھے وہ تمام خلائق کی نظر میں عزیز و محترم ہوگا اور دولت ملے اور جملہ آفات و بلیات سے محفوظ رہے اور دنیا و آخرت کی کام روائی ہو۔

### حالات بروز جمعرات

یا بَدِّدْ	یا دَوِّدْ	یا اَللّٰهُ	یا فَتّٰحْ	یا سُبُوْحْ
۱	۲۲	۵۵	۷۱	۲۲
۲۱	۷	۱۳	۳	۲۰۲
ع	۷	۱۳	۳	۳
عہ	۹۲۵	ع ۹	ع ۹	۱۹۹
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ			

جمعرات کا دن مبارک روز اور سب کاموں کے لیے بہتر و خوب ہے۔ منقول ہے کہ جو شخص اس روز باس قطع کرے۔ تو ان کپڑوں میں علم عطا کیا جاتا ہے۔ اور وہ شخص لوگوں کی نگاہ میں مکرم ہوتا ہے۔ اس روز سر تراشی کرنا ادا

ناخن لینا خوب ہے۔ اس روز دو اکی ممانعت وار ہے۔ اس روز استخارہ کا بہتر وقت صبح سے طلوع آفتاب تک اور ظہر سے عشاء تک ہے۔ اس روز قبورِ مومنین کی زیارت کے واسطے جانا مستحب ہے۔ مثل شبِ جمعہ در روزِ جمعہ کے جناب رسول خدا سے جمعرات کے دن ولادت کے لیے چار رکعت نماز منقول ہے۔ ہر رکعت میں سورۃ الحمد سات مرتبہ اور سورۃ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ اِیک مرتبہ پڑھے اور بعد فراغت سومرتبہ درود پڑھے اور سومرتبہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی جِبْرِئِیلَ کہے جن تعالیٰ اس کو جنت میں ستر ہزار قصر عطا فرمائے گا۔

## بروز جمعہ

جو کوئی اس نقش کو بروز جمعہ دیکھے اُس روز سے اُس کے دشمن دوست ہو جائیں گے اور اس کی مُراد پوری ہوگی اور خلائق کی نظر میں عزیز و مکرم ہو جائے گا۔ اور جملہ بلیات سے محفوظ رہے گا۔

علیقًا	ملیقًا	ما فی	تعلّم	ملیقًا	علیقًا
۱	۱۸	ع	۲	ع	لک
ع	۱۳	۱۲	۵۵۷۵	۵۱۳۵	فتحا
۷۳	۱۳	ع	۱۶	ع	مبینا
لا۷۸	۱۷	محمد	لا۷	لا۷۸	لیغفر
لا۷	لا۷	محمد	لا۷	لا۷	لا۷
لا۷	لا۷	محمد	لا۷	لا۷	لا۷

حالات بروز جمعہ المبارک

جمعہ کا دن بے حد بابرکت و عظمت والا ہے۔ اس روز غسل کرنا۔ جامت ہونا۔ ناخن ترشوانا، خوشبو لگانا۔ نیا کپڑا زیب تن کرنا سنت ہے۔ نماز جمعہ کی وجہ سے صبح کے بعد سفر کرنا مکروہ۔ اور زوال کے وقت ناجائز ہے۔ اور اس کے بعد سفر میں کوئی مضائقہ نہیں۔ استخارہ کا بہتر وقت طلوع صبح صادق سے طلوع آفتاب تک۔ اور اس کے بعد زوال سے عصر تک ہے۔ حضرت امام محمد باقرؑ ارشاد فرماتے ہیں۔ کہ جب جمعہ کا دن ہوتا ہے۔ تو ملائکہ تترتین نازل ہوتے ہیں۔ اور چاندی کی تختیاں اور سونے کے قلم لے کر مسجد کے دروازہ پر



## اسناد دُعائے توسل

علامہ مجلسی فرماتے ہیں کہ بعض کتب معتبرہ میں محمد بن بابویہ سے نقل کیا ہے کہ اس دُعائے توسل کو ائمہ علیہم السلام سے روایت کیا گیا ہے کہ یہ دُعاجن مقصد نیک کے لئے پڑھی جائے تو اس کی قبولیت کا اثر جلدی ظاہر ہوگا :

## دُعائے توسل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو بید رحم والا نہایت مہربان ہے۔

اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ وَ اَتُوْجِّہُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّکَ

خداوند! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری طرف توجہ ہوں تیرے نبی کے واسطے

نَبِیِّ الرَّحْمٰةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

کے ساتھ جو نبی رحمت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔

یَا اَبَا الْقَاسِمِ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ یَا اِمَامَ الرَّحْمٰةِ

اے ابو القاسم اے خدا کے رسول اے رحمت کے امام

یَا سَیِّدَنَا وَ مَوْلَانَا اِنَّا تُوْجِّہُنَا وَ اسْتَشْفَعُنَا

اے ہمارے سردار اور اے ہمارے آقا ہم نے آپ کی طرف رخ کیا اور آپ کی سفارش کے طلبکار

وَ تُوَسَّلُنَا بِکَ اِلَی اللّٰهِ وَ قَدْ مَنَّکَ بَیْنَ یَدَیْ

اپنی

ہیں اور وسیلہ کرنا ہے آپ کو اللہ کی طرف اور ہم نے آپ کو

حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ

حاجتوں سے باخبر کر دیا اے خدا کے نزدیک صاحب عزت ہمارے واسطے شفاعت کیجئے۔

يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ يَا عَلِيَّ بْنَ

اے ابو الحسنؑ اے مومنوں کے امیرؑ اے علیؑ ابن

اَبِي طَالِبٍ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا

ابی طالبؑ اے مخلوق پر خدا کی حجت۔ اے ہمارے سردار

وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ

اور ہمارے آقاؑ ہم یقین کے ساتھ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئی طرف متوجہ اور آپ کی سفارش کے طلبگار

اِلَى اللَّهِ وَقَدَّمَكَ بَيْنَ يَدَيَّ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا

ہیں اور آپ کو اللہ کی طرف پہنچنے کا ہم نے وسیلہ بنایا اور ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں سے باخبر کر دیا اے خدا

عِنْدَ اللَّهِ اشفَعْنَا عِنْدَ اللَّهِ يَا فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءُ

کے نزدیک صاحب عزت خدا کے حضور میں ہماری شفاعت کیجئے اے فاطمہؑ زہرا

يَا بِنْتَ مُحَمَّدٍ يَا قَرَّةَ عَيْنِ الرَّسُولِ يَا سَيِّدَاتِنَا وَ

اے محمدؐ کی بیٹی اے رسولؐ کی آنکھ کی ٹھنڈک اے ہماری سردار اور

مَوْلَاتِنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى

اے ہماری مخدومہ ہم یقین کے ساتھ آپ کی طرف متوجہ اور آپ کی سفارش کے طلبگار ہیں

اللَّهُ وَقَدَّمَكَ بَيْنَ يَدَيَّ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهَةً

اور آپ کو ہم نے خدا کی طرف پہنچنے کے لئے وسیلہ بنایا ہے اور آپ کو ہم نے اپنی حاجتوں سے باخبر

عِنْدَ اللَّهِ اشفَعِي لَنَا عِنْدَ اللَّهِ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ يَا

کر دیا اے خدا کے نزدیک صاحب عزت خدا کے حضور میں ہماری شفاعت کیجئے اے ابو محمدؑ اے

حَسَنَ بْنِ عَلِيٍّ أَيُّهَا الْمَجْتَبِيُّ يَا بْنَ رَسُولِ اللَّهِ

حسن بن علیؑ اے برگزیدہ خدا اے رسول خدا کے فرزند

يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا

اے مخلوق پر خدا کی حجت۔ اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم یقین کے

تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ

ساتھ آپ کی طرف توجہ ہوئے اور آپ کی شفاعت کے طلبگار ہیں اور ہم نے آپ کو خدا کی پہنچنے کے لیے وسیلہ

وَقَدْ مَنَّكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا

بنایا اور ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں سے باخبر کر دیا اے خدا کے نزدیک صاحب

عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ يَا

عزت خدا کے حضور میں ہماری شفاعت کیجئے اے ابا عبد اللہؑ اے

حُسَيْنَ بْنِ عَلِيٍّ أَيُّهَا الشَّهِيدُ يَا بْنَ رَسُولِ اللَّهِ

حسینؑ ابن علیؑ اے شہید اے رسول خدا کے فرزند

يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا

اے مخلوق پر خدا کی حجت۔ اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم نے

تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَ

آپ کی طرف توجہ کیا اور آپ کی شفاعت کے طلبگار ہیں اور ہم نے اللہ کی طرف پہنچنے کا وسیلہ بنایا اور

قَدْ مَنَّكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ

آپ کو ہم نے اپنی حاجتوں سے باخبر کر دیا اے خدا کے نزدیک صاحب عزت

اللَّهُ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ يَا أَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ

خدا کے حضور میں ہماری شفاعت کیجئے۔ اے ابوالحسنؑ اے علیؑ

بُنِ الْحُسَيْنِ يَا زَيْنَ الْعَابِدِينَ يَا بِنِ رَسُولِ

ابن حسین - اے زین العابدین اے رسول خدا کے

اللَّهُ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَ

فرزند اے مخلوق پر خدا کی محبت اے ہمارے سردار اور

مَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ

اے ہمارے مولا ہم نے آپ کی طرف رخ کیا اور آپ کی سفارش کے طلبگار ہیں اور ہم نے آپ کو خدا

إِلَى اللَّهِ وَقَدْ مَنَّكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَتِنَا يَا

تک پہنچنے کا وسیلہ بنایا اور ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں سے باخبر کر دیا اے خدا

وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْنَا عِنْدَ اللَّهِ يَا أَبَا جَعْفَرٍ

کے نزدیک صاحب عزت خدا کے حضور میں ہماری سفارش کیجئے اے ابا جعفر

يَا مُحَمَّدًا بِنِ عَلِيٍّ أَيُّهَا الْبَاقِرُ يَا بِنِ رَسُولِ

اے محمد بن علی اے باقر اے رسول خدا کے فرزند

اللَّهُ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَ

اے مخلوق پر خدا کی محبت - اے ہمارے سردار اور

مَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ

ہمارے مولا ہم نے آپ کی طرف رخ کیا اور آپ کی سفارش کے طلبگار ہیں اور ہم نے آپ کو

إِلَى اللَّهِ وَقَدْ مَنَّكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَتِنَا

اللہ کی طرف پہنچنے کا وسیلہ بنایا اور ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں سے باخبر کر دیا -

يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْنَا عِنْدَ اللَّهِ يَا أَبَا

اے خدا کے نزدیک صاحب عزت خدا کے حضور میں ہماری شفاعت کیجئے اے ابا

عَبْدِ اللَّهِ يَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَيُّهَا الصَّادِقُ

عبد اللہ اے جعفر ابن محمد اے صادق

يَا بْنَ رَسُولِ اللَّهِ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ

اے رسول خدا کے فرزند اے مخلوق پر خدا کی حجت

يَا سَيِّدَنَا وَ مَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم نے آپ کی طرف رخ کیا اور آپ کی سفارش کے

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ

طلبگار ہیں اور ہم نے آپ کو اللہ تک پہنچنے کا وسیلہ بنایا اور ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں

يَدَايِ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعُ لَنَا

سے باخبر کر دیا اے خدا کے نزدیک صاحب عزت خدا کے حضور میں ہماری

عِنْدَ اللَّهِ يَا أَبَا الْحَسَنِ يَا مُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ أَيُّهَا

شاعت کیجئے اے ابوالحسن اے موسیٰ ابن جعفر اے

الكَاطِمِ يَا بْنَ رَسُولِ اللَّهِ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى

کاظم اے رسول خدا کے فرزند اے مخلوق پر خدا کی حجت

خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَ مَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ

اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم نے آپ کی طرف رخ کیا اور

اسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدَّمْنَاكَ

آپ کی سفارش کے طلبگار ہیں اور ہم نے آپ کو اللہ کی طرف پہنچنے کا وسیلہ بنایا اور ہم نے

بَيْنَ يَدَايِ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ

آپ کو اپنی حاجتوں سے باخبر کر دیا اے خدا کے نزدیک صاحب عزت خدا کے

اشْفَعْنَا عِنْدَ اللَّهِ يَا أَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ بْنَ

حضور میں ہماری سفارش کیجئے اے ابوالحسن اے علی ابن

مُوسَى أَيُّهَا الرِّضَا يَا بْنَ رَسُولِ اللَّهِ يَا حُجَّةَ

موسیٰ اے رضا اے رسول خدا کے فرزند اے

اللَّهُ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا

مخلوق پر خدا کی حجت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم نے آپ کی

وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَ

طرف رخ کیا اور آپ کی سفارش کے طلبگار ہیں اور ہم نے آپ کو اللہ کی طرف پہنچنے کا وسیلہ بنایا اور

قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيَّ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ

ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں سے باخبر کر دیا اے خدا کے نزدیک صاحب

اللَّهُ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ يَا أَبَا جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ

عزت اللہ کے حضور میں ہماری شفاعت کیجئے اے اباجعفر اے محمد

بْنَ عَلِيٍّ أَيُّهَا التَّقِيُّ الْجَوَادُ يَا بْنَ رَسُولِ

ابن علی اے تقی صاحب بخشش اے رسول خدا

اللَّهُ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا

کے فرزند اے مخلوق پر خدا کی حجت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا

إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ

ہم نے آپ کی طرف رخ کیا اور آپ کی سفارش کے طلبگار ہیں اور ہم نے آپ کو اللہ تک

إِلَى اللَّهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيَّ حَاجَاتِنَا

پہنچنے کا وسیلہ بنایا اور ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں سے باخبر کر دیا اور

يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اِسْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ يَا اَبَا

اے خدا کے نزدیک صاحب عزت اللہ کے حضور میں ہماری سفارش کیجئے اے

الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ اِيهَا الْهَادِي لِنَقِيِّ

ابو الحسنؑ اے علیؑ بن محمدؑ اے رہبری کرنے والے۔ اے نقیؑ

يَا بْنَ رَسُولِ اللَّهِ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا

اے رسول خدا کے فرزند اے مخلوق پر خدا کی حجت اے

سَيِّدَنَا وَ مَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ

ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم نے آپ کی طرف رخ کیا اور آپ کی سفارش کے طلبگار ہیں اور

تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللَّهِ وَقَدْ مَنَّكَ بَيْنَ يَدَيْ

مہنے آپ کو اللہ تک پہنچنے کا وسیلہ بنایا اور ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں سے

حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اِسْفَعْ لَنَا عِنْدَ

باخبر کر دیا اے خدا کے نزدیک صاحب عزت اللہ کے حضور میں ہماری شفاعت کیجئے

اللَّهِ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ يَا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ اِيهَا الزَّكِيُّ

اے ابا محمدؑ اے حسن بن علیؑ اے زکی

الْعَسْكَرِيُّ يَا بْنَ رَسُولِ اللَّهِ يَا حُجَّةَ اللَّهِ

عسکریؑ اے رسول خدا کے فرزند اے مخلوق پر خدا

عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَ مَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ

کی حجت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم نے آپ کی طرف رخ کیا اور

اسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللَّهِ وَقَدْ مَنَّكَ

آپ کی سفارش کے طلبگار ہیں اور ہم نے آپ کو اللہ تک پہنچنے کا وسیلہ بنایا اور ہم نے اپنی

بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ

حاجتوں سے آپ کو باجبر کر دیا۔ اے خدا کے نزدیک صاحبِ عزت خدا کے

اشْفَعْنَا عِنْدَ اللَّهِ يَا وَصِيَّ الْحَسَنِ وَ

حضور میں ہماری شفاعت کیجئے اے جانشینِ حسنؑ اور

الْخَلْفَ الْحَقَّ اِيَّهَا الْقَائِمُ الْمُنْتَظَرُ

خلفِ حجت اے قائمِ انتظار کئے گئے

الْمُهْدِيُّ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ يَا حُجَّةَ اللَّهِ

مہدیؑ اے رسولِ خدا کے فرزند اے مخلوق پر

عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ

خدا کی حجت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم نے آپ کی طرف رخ کیا اور

اسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَ

آپ کی سفارش کے طلبگار ہیں اور ہم نے آپ کو اللہ تک پہنچنے کا وسیلہ بنایا اور

قَدَّ مَنَّا كَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا

ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں سے باجبر کر دیا۔ اے اللہ کے

عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ ط

نزدیک صاحبِ عزت خدا کے حضور میں ہماری شفاعت کیجئے۔

پھر اپنی حاجتوں کو طلب کر انشاء اللہ پوری ہوگی

تَمَّتْ بِالْخَيْرِ